القرآن الکریم

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ

موضوعاتُ القرآن

قرآن کے موضوعات کی اُردو حروفِ تہجی کے اعتبار سے ترتیب

تحقیق اور تبلیغ کرنے والوں کے لیے

قرآن کے 787 موضوعات

تحقیق و ترتیب

نعمان انوار

تصحیح وتنقیح

مولانا محمد خالد سیف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ

مَوضُوعاتُ القُرآن

قرآن کے موضوعات کی اُردو حروف تہجی کے اعتبار سے ترتیب

تحقیق اور تبلیغ کرنے والوں کے لیے

قرآن کے 787 موضوعات

تحقیق و ترتیب
نعمانُ انوار

تصحیح وتنقیح
مولانا محمد خالد سیف

ضربِ آھن پبلشرز، اسلام آباد، پاکستان
www.zarbeaahan.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اشاعت .... دسمبر 2013

مطبع .... قدوسیہ اسلامک پریس

Composed & Designed By:
Dynamic Softwares & IT Solutions
www.dynasoft.org

کتاب ملنے کا پتہ

ضربِ آھن پبلشرز، اسلام آباد، پاکستان

Office # 27, Plot#1, 1st Floor
Capital Plaza
G-11 Markaz, Islamabad, Pakistan

+92- 0331- 8447773
zarb_e_aahan@yahoo.com
www.zarbeaahan.com

فہرست

﴿ اُردو حروفِ تہجی ﴾

آ	ا	ب	پ	ت	ٹ	ث	ج	چ	ح	خ	د	ڈ
ذ	ر	ڑ	ز	ژ	س	ش	ص	ض	ط	ظ	ع	غ
ف	ق	ک	گ	ل	م	ن	و	ہ	ی	ے		

﴿ [آ] ﴾

آ

ا

ا

ا

ا

ا

۱

ا

ا

ا

[ب]

ب

ب

پ - ت

[پ]

[ت]

ت

ت

ت ۔ ٹ ۔ ث ۔ ج

ج

ج - چ

[چ]

چ ۔ ح

ح

ح ۔ خ

خ ۔ د

[د]

د

د

د ـ ڈ

[ڈ]

ذ ـ ر

[ذ]

[ر]

ر ۔ ز

ز ۔ س

س

س - ش

ش

ش - ص

ص ۔ ض ۔ ط

ط ۔ ظ ۔ ع

ع

ع

ع - غ

غ

ف

ف ۔ ق

ق

ق

ق

[ک]

ک ۔ گ

گ

ل - م

م

م

م

م

م

م

م

م - ن

ن

ن

ن

﴿ [و] ﴾

و ـ ہ

ہ ۔ ی

مقدمتہ الکتاب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْن، وَصَلَوَاتُ رَبِّنَا وَ سَلَامُہٗ عَلٰی خَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ وَ الْمُرْسَلِیْن، مُحَمَّدٍﷺ وَّ عَلٰی آلِہٖ وَ صَحْبِہٖ اَجْمَعِیْن، وَ مَنْ تَبِعَھُمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْن.

قرآن مجید اُس اللہ خالق و مالک کائنات کا کلام بلاغت نظام ہے کہ آسمان کے ستارے، سورج کی روشنی، چاند کی چمک، ستاروں کی جگمگاہٹ، زمین کی وسعت اور کائنات کا ذرہ ذرہ جس کی عظمت و رفعت اور کبریائی و جلالت کا گواہ ہے۔

کلام کا اندازہ متکلم کی عظمت و شان سے لگایا جاتا ہے، اس معیار اور پیمانے کے مطابق بھی یہ کلام پاک تمام مخلوقات کے کلام سے بلند و بالا اور ارفع واعلیٰ ہے۔ خود اسے نازل کرنے والے نے فرمایا ہے: **لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَہٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ** ''اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو آپ اس کو دیکھتے کہ اللہ کے خوف سے دبا (اور) پھٹا جاتا ہے''۔ [الحشر ۵۹: ۲۱]

انسانی دل کی پہاڑوں کی قوت و صلاحیت کے مقابلے میں کیا حیثیت ہے؟ اپنے محبوب پیغمبر حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے قلب اطہر کا اس کتاب ہدایت و نور کے نازل کرنے کے لیے انتخاب فرمایا اور انہیں اس کے تحمل کی استعداد اور صلاحیت عطا فرمادی۔

نبی اکرم حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو نہ صرف قرآن مجید پڑھایا بلکہ آپ نے اُنہیں اس کی تفسیر و تشریح اور اس کا مفہوم بھی سمجھایا کیونکہ یہ آپ کے فرائض میں سے تھا۔ قرآن مجید کے چار مقامات پر آپ کے فرائض منصبی کے ضمن میں تعلیم کتاب و حکمت کو بھی بیان کیا گیا ہے۔ ملاحظہ فرمائیں: البقرۃ ۲: ۱۲۹، ۱۵۱۔ ال عمران ۳: ۱۶۴۔ الجمعہ ۶۲: ۲۔ علاوہ ازیں ارشاد باری تعالیٰ ہے: **وَ اَنْزَلْنَا اِلَیْکَ الذِّکْرَ لِتُبَیِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَیْھِمْ وَلَعَلَّھُمْ یَتَفَکَّرُوْنَ** ''اور ہم نے آپ پر (یہ) کتاب نازل کی ہے تا کہ جو (ارشادات) لوگوں پر نازل کیے گئے ہیں، اُن کی تشریح آپ اُن کے سامنے بیان کریں اور تا کہ وہ غور کریں'' [النحل ۱۶: ۴۴]

رسول اللہ ﷺ کی حدیث اور سنت درحقیقت قرآن مجید ہی کے اجمال کی تفصیل، اطلاق کی تقلید، عموم کی تخصیص اور احکام و مسائل کی تشریح ہے یا یوں کہہ لیجیے کہ حدیث و سنت نبوی قرآن مجید کے متن کی تفسیر ہے کیونکہ آپ کا ہر ارشاد اور ہر

عمل قرآن مجید کی تفسیر وتشریح ہی تھا۔

مسلمانوں کی علمی ترقی کا پہلا کارنامہ قرآن مجید کی تفسیر ہی کی صورت میں سامنے آیا اور انہوں نے اس کے الفاظ واحکام اور اُن کے مسائل کے استنباط واستخراج میں اپنی عمروں کو کھپا دیا۔ اُنہوں نے تفسیر قرآن سے متعلق ہر شعبے میں ایسے وسیع اور قیمتی ذخائر چھوڑے ہیں کہ سابقہ ادیان و مذاہب کے لوگوں کے ہاں اپنی مذہبی کتب کے حوالے سے ایسی کوئی مثال نہیں ملتی۔

قرآن مجید کے عاشقان پاک طینت نے قرآن مجید کے انوار کے ساتھ اپنے سینوں میں کرن کرن اُجالا کیا، اس کی تعلیمات کے مطابق عمل کیا، اس عطیۂ رب کائنات اور معجزۂ فخر موجودات حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے ساتھ خصوصی اعتنا کیا اور اس بحر ذخار میں غواصی کر کے علوم وفنون کے ایسے ایسے جواہر دنیا کے سامنے پیش کیے جن کی سابقہ اقوام وادیان میں کوئی مثال نہیں ملتی، کسی نے تو لغات قرآن، تحریر کلمات، مخارج حروف اور عدد حروف وکلمات وآیات کو موضوعِ سخن بنایا، کسی نے معرب ومبنی اور اسماء وافعالِ قرآن پر بحث کی، کسی نے قرآنِ حکیم کے عقلی دلائل اور اصولی ونظری شواہد کو سامنے رکھ کر اصولِ دین کا استنباط کیا، کسی نے عموم وخصوص، حقیقت ومجاز، ظاہر ومجمل، محکم ومتشابہ، امر ونہی اور ناسخ ومنسوخ کے اعتبار سے قرآن پاک پر نگاہ دوڑائی، کسی نے حلال وحرام اور دیگر احکام پر دادِ تحقیق دی، کسی نے قرآنِ مجید سے تاریخ اور قصص و واقعات اخذ کر کے مرتب کر ڈالے، کسی نے حِکَم، امثال، مواعظ، وعد و وعید، تنذیر وتبشیر، موت و قیامت، حشر وحساب، عذاب وثواب اور جنت وجہنم کے تذکار پر خامہ فرسائی کی، کسی نے علم میراث پر، کسی نے علم مواقیت پر اور کسی نے قرآن مجید کے لفظ کی عمدگی، نظم کی خوبی، سیاق وسباق کے حُسن اور ایجاز واعناب کی طرفہ طرازیوں پر قلم اٹھایا اور معانی وبیان وبدیع جیسے علوم سے دنیا پہلی بار آشناء ہوئی۔

قرآن مجید کے باب میں مسلمانوں کی خدمات، کاوشوں اور جدّت طرازیوں کی یہ ایک طویل داستان ہے، جسے اس وقت بیان کرنا مقصود نہیں بلکہ اس وقت عزیز محترم جناب نعمان انوار راجپوت کی پیشکش ''موضوعات القرآن'' سے قارئین کرام کو روشناس کرانا مقصود ہے، جس میں اُنہوں نے قرآن مجید کے موضوعات کو اردو حروف تہجی کے اعتبار سے مرتب کرنے کی سعی فرمائی ہے۔ اُنہوں نے حسبِ ذیل تین قسم کے موضوعات کو پیش نظر رکھا ہے:

(۱)۔ ایسے موضوعات جن کا قرآنی آیات میں واضح طور پر ذکر ہے۔

(۲)۔ ایسے موضوعات جن کو قرآنی آیات کے شانِ نزول کے مطابق اخذ کیا گیا۔

(۳)۔ ایسے موضوعات جن کو آیات کے مفہوم سے استنباط کیا گیا ہے۔

جناب نعمان انوار راجپوت کی یہ کوشش قابل ستائش بھی ہے، قرآن مجید سے اُن کی محبت کی آئینہ دار بھی اور قرآن مجید کے فہم کو آسان بنانے کی سعی جمیل بھی۔

بلاشبہ مسلمان جب تک اس کتاب ہدایت کے مطابق عمل کرتے رہے، دنیا میں سر بلند رہے اور جب سے اُنہوں نے اس کی پاکیزہ تعلیمات کے مطابق عمل کرنا چھوڑ دیا ہے، تباہی و بربادی ان کا مقدر بن گئی ہے۔ جیسا کہ امام کائنات، فخر موجودات حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے اپنی امت کو پہلے ہی آگاہ کرتے ہوئے فرمایا تھا: **إِنَّ اللهَ يَرْفَعُ بِهٰذَا الْكِتَابِ أَقْوَامًا وَ يَضَعُ بِهٖ آخَرِيْنَ** ''یقیناً اللہ اس کتاب (پر عمل کرنے) کی وجہ سے قوموں کو سربلندی عطا فرماتا اور اس (سے اعراض کرنے) کی وجہ سے دوسری قوموں کو پست کر دیتا ہے''[صحیح مسلم، حدیث:817]

اللہ رب ذوالجلال والاکرام کے حضور دست بدعا ہوں کہ وہ خدمتِ قرآن کی اس کوشش کو شرف قبولیت سے نوازے اور ہمیں قرآن مجید کے پڑھنے، اس کے معانی و مطالب کو سمجھنے اور اس کی پاکیزہ تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور محض اپنے فضل و کرم سے آخرت میں اسے ہمارا رفیق، ہماری حجت اور ہمارے لیے برہان بنا دے۔ آمین یارب العالمین!

محمد خالد سیف

اسلام آباد

21 مارچ، 2013ء

تمہید

إِنَّ الْحَمْدَلِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَ نَسْتَعِيْنُهٗ وَ نَسْتَغْفِرُهٗ ، وَ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا وَ مِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا. مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ ، وَ مَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ. وَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمْ) عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ.

﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَ لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○ ﴾

[ال عمران ٣ : ١٠٢]

﴿ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّ نِسَآءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ○ ﴾

[النساء ٤ : ١]

﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ○ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ○ ﴾ [الاحزاب٣٣ : ٧٠،٧١]

أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَ خَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمْ) وَ شَرَّ الْأُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا وَ كُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَ كُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ.

تمام تعریفیں کائنات کے شہنشاہ اللہ ﷻ کے لئے ہیں جن کی ذات، صفات اور عبادات میں کوئی شریک نہیں۔ بے شک اللہ ﷻ جن وانس کی اطاعت یا نافرمانی سے بے نیاز ہیں۔ ہر انسان کا نیک یا بد عمل اُس کے اپنے اعمال نامے پر نقش ہے۔ حقیر پانی سے تخلیق شدہ انسان کا کوئی نیکی کرنا یا کسی گناہ سے بچنا عرش والے عظیم الشان احسن الخالقین کی رحمت کے بغیر ناممکن ہے۔ تمام جن وانس ربِّ ذوالجلال کی ہدایت ورحمت کے محتاج ہیں۔

خاتم النبیین، امام الانبیاء، محمد رسول اللہ ﷺ پر درود وسلام اور اللہ کی لاتعداد رحمتیں ہوں جن کی زبانِ اطہر سے ادا ہونے والا قرآن قیامت تک کے جن وانس کے لئے سراپا ہدایت ورحمت اور دلوں کے روگ کی شفا ہے۔ اللہ ﷻ نے پہلے انبیاء کو جن معجزات سے نوازا اُن کی تاثیر ایک خاص قوم اور وقت تک محدود تھی۔ لیکن محمد رسول اللہ ﷺ کو جو بے مثال اور عالی قدر معجزہ قرآن الکریم کی صورت میں عطا کیا گیا وہ قیامت تک باقی رہنے والا ہے۔

اس کتاب کے موضوعات کو قرآن کے پانچ علوم میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔جیسا کہ شاہ ولی اللہ دہلویؒ نے الفوز الکبیر فی اصول التفسیر میں تمام علومِ قرآن کو پانچ حصوں میں تقسیم کیا۔ان کا خلاصہ درج ذیل ہے:

(۱)۔علمِ احکام:

قرآن مجید کے تمام احکام۔واجب، مستحب، حرام، مکروہ اور مباح۔خواہ ان کا تعلق عبادات سے ہو یا معاملات سے، تدبیرِ منزل سے ہو یا سیاست سے، تمام اس علم میں آجاتے ہیں۔

(۲)۔علمِ مناظرہ:

قرآن مجید میں چار گمراہ فرقوں، یہود، نصاریٰ، مشرکین اور منافقین سے مباحثہ کیا گیا ہے اور اس مباحثہ کی عام طور پر دو صورتیں ہوتی ہیں۔(۱)۔ان کے باطل عقیدے کو بیان کرکے اس کی قباحت بیان کردی گئی ہے اور اس سے نفرت دلائی گئی ہے۔(۲)۔گمراہ فرقوں کے شبہات ذکر کرکے ان کے جوابات دیے گئے ہیں۔

(۳)۔تذکیر بالآءِ اللہ:

قرآن مجید تمام نسلِ انسانی کی تہذیب کے لئے نازل ہوا ہے۔اس لیے اللہ تعالیٰ نے تذکیر بالآءِ اللہ کے سلسلہ میں عام افرادِ انسانی کی اکثریت کی معلومات سے زیادہ بیان نہیں کیا اور نہ ہی زیادہ بحث سے کام لیا ہے۔جن نعمتوں کا ذکر مناسب تھا، انہیں بیان کیا گیا ہے۔مثلاً زمین و آسمان کی تخلیق، بادلوں سے پانی برسانا، زمین سے پانی کے چشمے جاری کرنا، اس سے انواع واقسام کے پھل پھول اور غلّہ اُگانا، ضروری صنعتوں کا الہام اور ان کے جاری کرنے کی قدرت بخشنا وغیرہ کا ذکر کیا گیا ہے۔

(۴)۔تذکیر بایام اللہ:

اس عنوان کے تحت وہ واقعات بیان کیے گئے ہیں، جو ہدایت وضلالت اور حق و باطل کی کشمکش کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہیں اور ترغیب یا ترہیب کا کام انجام دیتے ہیں۔مثلاً فرمانبرداروں کے لئے انعام اور نافرمانوں کے لئے عذاب، قومِ عاد وثمود کے قصّے، حضرت ابراہیم اور انبیاء بنی اسرائیل کی داستانیں اور ان سے مقصود زیبِ داستان نہیں بلکہ مقصد یہ ہے کہ سُننے والے کا ذہن شرک اور گناہ کی بُرائی سے نفرت کرے اور وہ کفار پر عذاب اور مخلصین پر اللہ تعالیٰ کی عنایت پر مطمئن ہو۔

(۵)۔تذکیر بالموت و بعد الموت:

اس سلسلہ میں یہ امور بیان ہوتے ہیں: انسانی موت کی کیفیت، بے چارگی کا عالم، موت کے بعد جنّت اور

دوزخ کا سامنے آنا، عذاب کے فرشتوں کا آنا، علاماتِ قیامت، حضرت عیسیٰ کا نزول، دجّال اور یاجوج وماجوج کا ظہور، فنا، صور، حشر ونشر، سوال وجواب، میزان اور نامۂ اعمال، مؤمنین کا دیدارِ الٰہی سے فیض یاب ہونا، عذاب کی نوعیتیں اور جنّت کی نعمتوں کی تفصیل وغیرہ۔

اللہ تعالیٰ کی توفیق سے زیرِ نظر کتاب میں قرآن کے چند موضوعات جمع کرنے کی عاجزانہ کوشش کی گئی ہے۔ الحمدللہ تمام بڑے (۷۸۷) اور چھوٹے موضوعات ملا کر اس کتاب میں ایک ہزار تین سو (۱۳۰۰) سے زائد موضوعات درج ہیں۔ تمام موضوعات کو اُردو حروفِ تہجی کے اعتبار سے ترتیب دیا گیا ہے۔

کتاب کی نمایاں خصوصیات

- موضوعات کا انتخاب تفاسیر بالا حادیث الصحیحہ کی روشنی میں کیا گیا ہے۔
- اسرائیلی روایات اور ضعیف احادیث پر مبنی تفاسیر سے موضوعات اخذ کرنے سے گریز کیا گیا ہے۔
- ''موضوعات القرآن'' کو علمائے کرام، خطبائے عظام، مقرّرینِ اسلام اور اسلامی کتب مرتّب کرنے والے اہلِ علم کے علاوہ عامۃ المسلمین کی ضروریات کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے ترتیب دیا گیا ہے۔
- قارئینِ کرام اُردو ڈکشنری کی طرز پر اس کتاب سے قرآنِ کریم کے موضوعات تلاش کر سکتے ہیں۔
- قرآنی آیات کو نہ صرف مخصوص موضوعات کے تحت جمع کرنے کا اہتمام کیا گیا ہے بلکہ بڑے موضوعات کے تحت مزید موضوعات بھی قلمبند کیے گئے ہیں۔ مثلاً [اللہ ﷻ] کے موضوع کے تحت ۷۰ مزید موضوعات قلمبند کیے گئے ہیں اور [محمد رسول اللہ ﷺ] کے موضوع کے تحت ۳۱ مزید موضوعات قلمبند کیے گئے ہیں۔
- کتاب کے حجم کو مختصر رکھنے کے لیے موضوعات کے تحت قرآنی آیات درج کرنے سے گریز کیا گیا ہے۔ لیکن کتاب کی افادیت کو برقرار رکھنے کے لئے آیت نمبر کے ساتھ بریکٹ ( ) میں آیت میں مذکورہ بات کا ایک مختصر اشارہ یا ***Foot note*** درج کر دیا گیا ہے۔ مثلاً (الاحزاب ۳۳): ۴۰ (ختمِ نبوّت)۔
- زیرِ نظر کتاب تین قسم کے موضوعات پر مشتمل ہے۔ [۱]: ایسے موضوعات جن کا قرآنی آیات میں واضح ذکر یا نام موجود ہے۔ مثلاً آسمان، سورج، چاند وغیرہ۔ [۲]: ایسے موضوعات جن کو قرآنی آیات کے شانِ نزول کے

مطابق اخذ کیا گیا ہے۔ مثلاً اُم المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا [(النور ٢٤): ١١ تا ٢٠]، غزوہ بدر [(ال عمرٰن ٣): ١٣] وغیرہ۔ [٣]: ایسے موضوعات جن کو آیات کے مفہوم سے اخذ کیا گیا ہے۔ مثلاً رشوت ((البقرۃ ٢): ١٨٨۔) تقویٰ کے فضائل و برکات ((الطلاق ٦٥): ٢ تا ٥) وغیرہ۔

- آیات کے مفہوم کی بنیاد پر اخذ کیے جانے والے موضوعات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، تابعین یا علمائے سلف کی توضیح کی روشنی میں اخذ کئے گئے ہیں۔

کتاب کی تیاری

کتاب مرتب کرنے کا عمل قدرے حساس اور وقت طلب تھا۔ ہر آیت کو حرف بہ حرف بغور پڑھنے کے بعد آیت میں بیان کی گئی بات کا ایک موضوع تشکیل دیا جاتا۔ اگر پہلے سے موضوع قلمبند ہو چکا ہوتا تو آیت کا نمبر اس سے متعلقہ موضوع میں درج کیا جاتا۔ مثال کے طور پر سورۃ البقرہ کی آیت نمبر تین: [**اَلَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ**] سے ''ایمان''، ''نماز'' اور ''مال (مال اللہ کی راہ میں خرچ کرنا)'' کے موضوعات اخذ کیے گئے۔

پھر ان موضوعات کے تحت سورۃ البقرہ کی آیت نمبر ٣ کو اس انداز سے قلمبند کیا گیا:

''ایمان'' (البقرۃ ٢): ٣ (غیب پر ایمان)۔

''نماز'' (البقرۃ ٢): ٣ (پابندی)۔

''مال'' (مال اللہ کی راہ میں خرچ کرنا) (البقرۃ ٢): ٣۔

اگر ''موضوعات القرآن'' میں ہر موضوع سے متعلق آیات کو عربی میں تحریر کیا جاتا تو یہ دو یا دو سے زیادہ جلدوں میں شائع ہوتی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ قرآن کی اکثر آیات اس کتاب کے ایک سے زیادہ موضوعات میں درج کی گئی ہیں۔ مثلاً سورۃ الفاتحہ کی پہلی آیت اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ کو دو موضوعات کے تحت قلم بند کیا گیا۔ ایک موضوع ''تعریف'' (تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں) اور دوسرا ''اللہ کی ربوبیّت''۔ دوسرا مسئلہ یہ تھا کہ اگر ایک موضوع سے متعلق تمام آیات کے صرف نمبر درج کر دیے جاتے تو اکثر قارئین کو کسی مخصوص آیت کی تلاش کے لئے بار بار قرآن سے آیات کی عربی عبارت کو پڑھنا پڑتا۔ مثلاً اگر کسی کو حضرت ابراہیم علیہ السلام کا اپنی قوم کے بُت توڑنے کا واقعہ تلاش کرنا ہوتا تو اُسے ابراہیم علیہ السلام کے موضوع کے تحت درج آیات کے نمبروں کو اندازے کے ساتھ یا باری باری قرآن سے پڑھنا پڑتا۔

اس طرح عربی میں قرآنی آیات درج کرنے اور درج نہ کرنے، دونوں صورتوں میں ''موضوعات القرآن'' کی افادیت میں کمی واقع ہونے کا اندیشہ تھا۔ اللہ ﷻ کی توفیق سے یہ فیصلہ کیا گیا کہ تمام موضوعات میں تقریباً ہر آیت نمبر کے سامنے، آیت میں بیان کردہ بات سے متعلق ایک مختصر اشارہ (Foot note) درج کیا جائے۔ مثلاً حضرت ابراہیم علیہ السلام کا بُت توڑنے والا واقعہ اس طرح قلمبند کیا گیا: (الصّٰفّٰت ۳۷): ۹۰ (قوم کا میلے پر جانا)۔ ۹۱،۹۲ (بتوں سے تبرّک کی چیزیں نہ کھانے اور بات نہ کرنے کی وجہ پوچھنا)۔ ۹۳ (قوم کے بُت توڑنا)۔ ۹۴ تا ۹۶ (قوم کی واپسی پر دعوتِ فکر)۔ ۹۷ (قوم کا آگ میں ڈالنا)۔ ۹۸ (اللہ نے قوم کے داؤ سے بچایا)۔

موضوعات کی ترتیب

☆ ''موضوعات القرآن'' میں قرآن کے موضوعات کو ٹیبل میں درج اُردو حروفِ تہجی کے اعتبار سے ترتیب دیا گیا ہے:

آ	ا	ب	پ	ت	ٹ	ث	ج	چ	ح	خ	د	ڈ
ذ	ر	ڑ	ز	ژ	س	ش	ص	ض	ط	ظ	ع	غ
ف	ق	ک	گ	ل	م	ن	و	ہ	ی	ے		

☆ درج ذیل حروفِ تہجی کے تحت قرآن کا کوئی موضوع تشکیل نہیں دیا گیا:

ڑ	ژ	ے

☆ اُردو زبان میں کئی الفاظ کے ہم معنی لفظ بھی موجود ہیں۔ مثلاً لالچ کو طمع یا حرص بھی کہا جا سکتا ہے اور صبح کو دن بھی کہا جاتا ہے۔ لیکن کتاب میں روزمرہ استعمال کئے جانے والے الفاظ کو ہی موضوع کے طور پر منتخب کیا گیا ہے۔

☆ اُردو زبان میں عربی کے کئی الفاظ شامل ہیں۔ مثلاً تجسّس، بہتان وغیرہ۔ حتی الامکان کوشش کی گئی ہے کہ اس کتاب میں عربی کے بجائے روزمرہ اُردو زبان میں استعمال ہونے والے موضوع تشکیل دیے جائیں۔ مثلاً ''الصلوٰۃ'' کی جگہ ''نماز''، ''الصوم'' کی جگہ ''روزہ''۔

سورتوں کی ترتیب

☆ ہر موضوع کے تحت قرآن کی سورتوں کو ترتیبِ تلاوت کے اعتبار سے لکھا گیا ہے اور سورۃ کے نام کے ساتھ اس کا ترتیبِ تلاوت کا نمبر بھی درج ہے۔ مثلاً (الفاتحۃ ۱): -- (النسآء ٤): -- (العٰدیٰت ۱۰۰):

آیات کی ترتیب

☆ ایک موضوع سے متعلق تمام آیات کے نمبروں کو اُن کی سورت کے نام اور نمبر کے بعد لکھا گیا ہے۔ مثلاً ''تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں'' =(الفاتحة ۱): ا۔(الانعام ٦): ا۔۴۵۔(یونس ۱۰): ۱۰۔

☆ آیت نمبر کے سامنے ( ) میں لکھی گئی عبارت آیت کا ترجمہ نہیں ہے بلکہ آیت میں بیان کردہ چیز کے بارے میں ایک مختصر اشارہ ہے۔ مثلاً (الفاتحة: ۱): ۔ا (تمام تعریف اللہ کے لئے ہے)۔

☆ آیات کے نمبروں کے درمیان [،] [-] یا [تا] کا استعمال کیا گیا ہے۔

[،] کے ساتھ لکھی گئی آیات کے نمبروں میں کسی ایک ہی چیز کا ذکر ہے مثلاً (یوسف ۱۲): ۱۹،۲۰ (یوسف علیہ السلام کا بھائیوں کے ہاتھوں فروخت ہونا)۔

[-] کے ساتھ لکھی گئی آیات کے نمبروں میں مختلف چیزوں کا ذکر ہے۔ مثلاً (یوسف ۱۲): ۴۱ (یوسف علیہ السلام نے قیدیوں کو اُن کے خوابوں کی تعبیر بتائی)۔۴۲ (یوسف علیہ السلام کئی سال تک جیل میں رہے)۔

[تا] کے ساتھ لکھی گئے نمبروں کا مطلب ہے کہ اس آیت نمبر سے لے کر اس آیت تک ایک ہی بات کا ذکر ہے۔ مثلاً (یوسف ۱۲): ۲۳ تا ۲۹ (عورت کا یوسف علیہ السلام کو ورغلانا، یوسف علیہ السلام پر لگائے گئے الزام کا فیصلہ)۔

اظہارِ تشکر

کائنات کے تنہا شہنشاہ اور تمام طاقتوں کے مالک اللہ تعالیٰ کا بے حد شکر گزار ہوں کہ اُنہوں نے مجھ ناچیز اور گناہ گار کو عزت اور بلندیوں والے قرآن سے کچھ تعلق قائم کرنے کی سعادت نصیب فرمائی۔ یہ صرف رحمٰن و رحیم رب کی رحمت کا ہی نتیجہ ہے کہ مجھے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کردہ عظیم الشان اور لازوال معجزہ کے لئے اپنی زندگی کے کچھ لمحات وقف کرنے کی سعادت نصیب ہوئی، جبکہ ان گنت لوگ اس نعمت سے محروم ہیں۔ **فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ عَدَدَ مَا خَلَقَ**

عرش والے رب کے بعد اس کتاب کی تکمیل میرے والدین کی مہربانیوں کی مرہونِ منت ہے۔ میرے محترم والدین پر اللہ تعالیٰ کی لاتعداد رحمتیں ہوں جن کے مجھ پر لاتعداد احسانات ہیں۔ زندگی کے ہر لمحے والدِ محترم جناب انوار الحق راجپوت صاحب نے میری ہر آسائش اور دینی تربیت کا خیال رکھا اور اس کتاب کی تحقیق کے دوران والدہ محترمہ نے ہمیشہ میری ہمّت بڑھائی اور اس کتاب کی تکمیل اور کامیابی کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا گو رہیں۔ اللہ تعالیٰ سے التجا ہے کہ وہ اپنی رحمت سے اس کتاب کو میرے محترم والدین کے لئے صدقہ جاریہ اور رفع درجات کا ذریعہ بنا دیں۔

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا وَ جَزَاهُمَا اللّٰهُ أَحْسَنَ الْجَزَاءِ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ (آمین)

انجینئر زاہدنواز خان صاحب کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں جنہوں نے اس کتاب کی کامیابی کے لئے بھر پور کردار ادا کیا۔ اُنہوں نے اس کتاب کی ابتداء سے آخری مراحل تک میرا ساتھ دیا۔ میں نے کتاب کی کامیابی سے متعلق دقیق نکات پر جب بھی زاہد صاحب کو مشاورت کی زحمت دی تو اُنہوں نے انتہائی مفید مشوروں سے میری راہنمائی فرمائی۔ جناب زاہد نواز نے حضرت مولانا محمد خالد سیف حفظ اللہ سے زیرِ نظر کتاب کی نظر ثانی کی درخواست کی اور اُنہیں اس کی تصحیح و تنقیح پر آمادہ کیا۔ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو زاہدنواز خان صاحب کے لئے ذخیرۂ آخرت بنادیں اور اُنہیں اُن کے تعاون علی البرّ اور اخلاص کی بہترین جزاء عطا فرمائیں۔ (آمین)

اللہ تعالیٰ کی رحمت سے اس کتاب کی تصحیح و تنقیح **مولانا محمد خالد سیف** حفظہ اللہ جیسی صاحبِ علم و فضل شخصیت نے فرمائی۔ محترم مولانا صاحب قرآن فہمی کی خداداد صلاحیتوں سے مالا مال ہیں اور اُنہیں عربی زبان پر مکمل عبور حاصل ہے۔ اُن کی کئی علمی خدمات میں سے ایک دارالسلام انٹرنیشنل پبلشرز کی پانچ جلدوں میں شائع کردہ تفسیر ابن کثیر ہے جس کا اُردو ترجمہ مولانا محمد خالد سیف صاحب نے فرمایا۔ مولانا صاحب کا قرآن اور حدیث سے لگاؤ اور علمی ذوق مسلّم ہے۔ انہوں نے اسلامی نظریاتی کونسل اسلام آباد میں اپنے علم و فن کی خدمات پیش کیں۔ مجھے اپنے بچپن سے ہی مولانا صاحب کے جمعۃ المبارک کے خطبوں اور دیگر دروس میں شرکت کی سعادت حاصل ہوئی۔ اُن کا شمار اسلام آباد اور فیصل آباد کے ممتاز اور ہر دل عزیز علمائے اسلام میں سے ہوتا ہے۔ میں محترم مولانا صاحب کا بے حد شکر گزار ہوں کہ اُنہوں نے اپنی علمی مصروفیات کے باوجود کتاب کے لیے اپنا نہایت قیمتی وقت صرف کیا۔ کتاب کی تیاری کے 8 سال کے عرصے (2005-2013) میں محترم مولانا محمد خالد سیف صاحب نے کتاب کی 5 مرتبہ تصحیح و تنقیح فرمائی اور "موضوعاتُ القرآن" میں انتہائی قابلِ قدر اصلاح و اضافہ فرمایا۔ محترم مولانا موصوف نے پہلی ہی مرتبہ تقریباً ساٹھ نئے موضوعات کی نشاندہی کی اور شرک اور توحید جیسے بڑے موضوعات کو مزید چھوٹے موضوعات میں تقسیم کرنے کی نہایت مفید نصیحت فرمائی۔ مزید برآں "احکام القرآن الجصّاص"، "احکام القرآن ابن العربی" اور "تفسیرُ القرطبی" جیسی مفصل تفاسیر سے استفادہ کرنے کی نصیحت فرمائی۔

محترم مولانا محمد خالد سیف صاحب کی گراں قدر ہدایات کے باعث زیرِ نظر کتاب کے کُل موضوعات کی تعداد (787 بڑے موضوعات کے ساتھ چھوٹے موضوعات جمع کر کے) 1300 سو سے تجاوز کر گئی اور بلاشبہ اُن کی نظر ثانی، اصلاح و ترمیم اور اظہارِ اعتماد سے اس کتاب کی قدر و منزلت میں نمایاں اضافہ ہوا۔ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے اُنہیں اجرِ عظیم عطا فرمائیں اور اس کتاب کو اُن کی باقیات الصالحات میں شامل فرمائیں۔ (آمین)

Islamic Research Institute, Dr.Hamid-Ullah Library Islamabad کے جناب عرفان حیدر بٹ کا شکر گزار ہوں کہ اُنہوں نے کتاب کی تیاری کے دوران مجھے لائبریری سے مطلوبہ کتب فراہم کرنے میں مدد کی اور 7 سال (2005 تا 2012) کے دوران مجھ سے ہمیشہ بہت خندہ پیشانی سے پیش آئے۔

جناب شوکت حیات ملک کا بے حد ممنون ہوں جو کتاب کی ترتیب کے ابتدائی ایام سے لے کر آخری مراحل تک تکمیل اور کامیابی کے لئے دعا گو رہے اور میرے عزم کو تقویت بخشتے رہے۔

قرآنِ کریم ربُّ العالمین کا کلام ہے جو العلیم اور الحکیم ہیں۔کلامِ الٰہی کے ہر لفظ اور ہر آیت میں علم و حکمت کے لاتعداد خزانے مخفی ہیں۔میں اس بات کا معترف ہوں کہ اپنی کم علمی کے باعث قرآن کے کئی موضوعات زیرِ نظر کتاب میں شامل نہیں کر سکا۔ مزید یہ کہ احتیاط کے باوجود شاید کتاب میں میری کوئی غفلت یا کوتاہی رہ گئی ہوگی۔اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے کوتاہیوں کو معاف فرمائیں اور کتاب کی اصلاح اور بہتری کی راہ پیدا فرما دیں۔علمائے کرام اور اہلِ علم سے درخواست ہے کہ اگر وہ زیرِ نظر کتاب میں کوئی کمی بیشی ملاحظہ فرمائیں تو اپنی قیمتی رائے سے ضرور آگاہ فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اصلاح کی جاسکے۔

اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے اس معمولی سی کوشش کو شرفِ قبولیت عطا فرمائیں اور اسے اہلِ علم کے لئے مفید اور پسندیدہ بنا دیں۔ (آمین)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْم ۔ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ اَوَّلاً وَ آخِراً وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّد(صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمْ) وَ آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْن

نعمان انوار

5 مارچ، 2013ء

اسلام آباد

zarb_e_aahan@yahoo.com

[آ]

1۔ آخرت

(ال عمران ۳): ۱۴ (بہترین ٹھکانہ اللہ ہی کے پاس ہے)۔ ۱۹۸ (جو اللہ کے پاس ہے وہ نیک لوگوں کے لیے بہترین ہے)۔ (النسآء ٤): ۷۷ (آخرت متقین کے لئے بہت بہتر ہے)۔ ۹۴ (اللہ تعالیٰ کے پاس لاتعداد نعمتیں ہیں)۔ (الانعام ٦): ۳۲ (آخرت کا گھر متقین کے لیے بہت بہتر ہے)۔ (الاعراف ۷): ۱۶۹۔ (یوسف ۱۲): ۵۷ (آخرت کا ثواب مومنین اور متقین کے لیے بہت بہتر ہے)۔ ۱۰۹۔ (النحل ١٦): ۳۰ (آخرت کا گھر بہت بہتر ہے اور کیا خوب گھر ہے متقین کا)۔ ۴۱ (آخرت کا اجر بہت بڑا ہے)۔ ۹۵ (یقیناً جو اللہ کے پاس ہے وہ تمہارے لیے بہت بہتر ہے، کاش تمہیں علم ہو)۔ ۹۶ (تمہارے پاس جو کچھ ہے وہ فانی ہے اور اللہ تعالیٰ کے پاس جو کچھ ہے وہ ہمیشہ باقی رہنے والا ہے)۔ (بنی اسرائیل ۱۷): ۲۱ (درجات اور فضیلت کے اعتبار سے آخرت بہت بڑی ہے)۔ (طٰہٰ ۲۰): ۱۳۱ (تمہارے رب کا رزق بہترین ہے اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے)۔ (القصص ۲۸): ۶۰ (جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے وہ بہترین اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے)۔ ۸۰۔ ۸۳۔ (العنکبوت ۲۹): ۶۴ (آخرت ہی اصل زندگی ہے، کاش انہیں علم ہو)۔ (المؤمن ٤٠): ۳۹ (آخرت ہی ہمیشہ رہنے کا گھر ہے)۔ (الشوریٰ ٤٢): ۳۶ (جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ مومنین اور توکل کرنے والوں کے لیے بہترین ہے اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے)۔ (الزخرف ٤٣): ۳۵ (تمہارے رب کے پاس آخرت کی تمام نعمتیں متقین ہی کے لیے ہیں)۔ (الحدید ٥٧): ۲۰ (آخرت میں شدید عذاب اور اللہ کی مغفرت اور رضامندی ہے)۔ (الجمعة ٦٢): ۱۱ (جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے وہ کھیل تماشے اور تجارت سے بہت بہتر ہے)۔ (التغابن ٦٤): ۱۵ (اللہ تعالیٰ کے پاس اجرِ عظیم ہے)۔ (الاعلیٰ ۸۷): ۱۷ (آخرت دنیا سے بہت بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والی ہے)۔ ۱۸، ۱۹ (یہی بات ابراہیم علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام کے صحائف میں بھی درج تھی)۔ (الضحیٰ ۹۳): ۴ (آخرت دنیاوی زندگی سے بہت بہتر ہے)۔

1۔[۲]۔ آخرت کے طلب گار

(البقرة ۲): ۲۰۱ (اللہ تعالیٰ سے دنیا و آخرت دونوں کی بھلائی طلب کرنے والے)۔ ۲۰۲۔ ۲۰۷ (لوگوں میں سے ایک شخص وہ ہے جو اپنی جان کو اللہ کی رضا کی خاطر بیچ دیتا ہے)۔ (ال عمران ۳): ۱۴۵۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (النسآء ٤): ٧٤ (اللہ تعالیٰ کی راہ میں وہ لوگ قتال کرتے ہیں جو دنیا کی زندگی کو آخرت کے بدلے میں بیچ دیتے ہیں)۔(بنی اسرائیل ١٧): ١٩ (جو آخرت کا طلب گار ہو اور اس کے لیے مقدور بھر کوشش کرے تو ایسے لوگوں کی ہی کوشش اللہ کے ہاں مقبول ہوگی)۔(القصص ٢٨): ٨٠۔(الاحزاب ٣٣): ٢٩ (اللہ تعالیٰ نے آخرت کی طلب گار عورتوں کے لئے عظیم ثواب تیار کر رکھا ہے)۔(صٓ ٣٨): ٤٦ (اللہ تعالیٰ نے ابراہیم علیہ السلام کو آخرت کی یاد سے خصوصاً نوازا تھا)۔(الشوریٰ ٤٢): ٢٠ (جو آخرت کی کھیتی کا طلب گار ہو اللہ تعالیٰ اُس کی کھیتی میں اضافہ فرمائیں گے)۔

1۔[٣]۔ آخرت کا عذاب

(البقرة ٢): ٨٥۔٨٦۔١١٤۔١٦٥۔١٦٦۔(ال عمرٰن ٣): ٧٧۔(المآئدة ٥): ٣٦۔٣٧۔(الانعام ٦): ١٥۔(الانبیآء ٢١):١٢۔(الحدید ٥٧):٢٠۔

2۔ آداب

2۔[١]۔چال کے آداب

(بنی اسرائیل ١٧): ٣٧ (زمین پر اکڑ کر مت چلو)۔(الفرقان:٢٥):۔٦٣ (اللہ کے بندوں کی عاجزی اور وقار والی چال)۔(القصص ٢٨): ٢٥ (عورتوں کی شرم وحیا والی چال)۔(لقمٰن ٣١): ١٨ زمین پر اکڑ کر مت چلو)۔١٩ (چال میں میانہ روی)۔

2۔[٢]۔کھانے کے آداب

(الاعراف ٧): ٣١ (کھاؤ پیو اور حد سے تجاوز مت کرو)۔(النّور ٢٤): ٦١ (کن گھروں سے کھانا کھانے میں کوئی حرج نہیں؟، ساتھ بیٹھ کر کھانا کھاؤ یا الگ الگ، کھانے کے آداب)۔(الاحزاب ٣٣): ٥٣ (کھانے کی دعوت کے آداب)۔

2۔[٣]۔گفتگو کے آداب

(لقمٰن ٣١): ١٩ (اپنی آواز پست رکھو)۔(الاحزاب ٣٣): ٣٢ (نامحرم سے نرم لہجے میں بات کی ممانعت)۔

2۔[٤]۔گھر میں داخل ہونے کے آداب

(النّور ٢٤): ٢٧ (اجازت لئے بغیر اور سلام کئے بغیر کسی کے گھر میں مت داخل ہو)۔٢٨ (اگر گھر میں کسی کو نہ پاؤ تو اجازت ملے بغیر اُس گھر میں مت جاؤ۔ اگر تمہیں لوٹ جانے کو کہا جائے تو واپس چلے جاؤ)۔٢٩ (جہاں کوئی نہ بستا ہو اُن گھروں میں داخل ہونے کی اجازت)۔٥٨ (غلاموں کا تین اوقات میں بغیر اجازت گھر میں داخلہ ممنوع)۔٥٩ (جو بچے بلوغت کو پہنچ جائیں وہ بھی اجازت لے کر گھر میں داخل ہوں)۔٦١ (جب تم گھر میں داخل ہونے لگو تو گھر والوں کو سلام کہو)۔

2۔[۵]۔مجلس کے آداب

(النسآء ٤): ۱۴۰ (دین سے مذاق کی مجلس میں جانے کی ممانعت)۔(الانعام ٦):۵۲ (غریب مؤمنین کومجلس سے ہٹانے کی ممانعت)۔٦٨ (دین سے مذاق کی مجلس میں جانے کی ممانعت)۔(المجادلة ٥٨): ۱۱ (مجلس میں شرکت کے آداب)۔

2۔[٦]۔نماز کے آداب

(البقرة ٢) :۔۲۳۸ (نماز میں باادب کھڑے ہو)۔(بنی اسرائیل ١٧): ۱۱۰ (نماز میں درمیانی آواز سے قرأت)۔
(المؤمنون ٢٣): ۲ (نماز میں خشوع)۔

3۔ آدم علیہ السلام

(البقرة ٢):۳۰ (خلیفہ)۔۳۱ تا ۳۳ (اللہ تعالیٰ کا آدم علیہ السلام کو نام سکھانا)۔۳۴ (شیطان کا آدم علیہ السلام کو سجدہ سے انکار) ۔ ۳۵ (ممنوعہ درخت کے نزدیک جانے کی ممانعت)۔۳۶ (زمین پر جانے کا حکم)۔۳۷ (توبہ)۔۳۸ (اللہ کا توبہ قبول فرما کر زمین پر جانے کا حکم)۔(اٰل عمران ٣): ۳۳۔۵۹ (آدم علیہ السلام کی تخلیق)۔(النسآء ٤): ۱ (آدم علیہ السلام اور حوا علیہا السلام)۔ (الاعراف ٧):۱۱ (سجدہ کا حکم)۔۱۹ (آدم علیہ السلام اور حوا علیہا السلام کو درخت کے پاس جانے کی ممانعت)۔۲۰،۲۱ (شیطان کا ممنوعہ درخت کا پھل کھانے پر اُکسانا)۔۲۲ (ممنوعہ درخت کا پھل کھانے پر آدم علیہ السلام اور حوا علیہا السلام کے ستر کھلنا اور جنت کے پتوں سے ستر ڈھانپنا)۔۲۳ (اللہ سے مغفرت اور رحمت کی دعا)۔۲۴،۲۵ (جنت سے زمین پر بھیجے گئے)۔۱۸۹ (آدم علیہ السلام اور حوا علیہا السلام کی تخلیق)۔(الحجر ١٥):۲۸ (آدم علیہ السلام کی تخلیق)۔۲۹ (سجدے کا حکم)۔(بنی اسرائیل ١٧): ٦١ (شیطان کا آدم علیہ السلام کو سجدہ سے انکار،مٹی سے تخلیق)۔(مریم ١٩): ۵۸۔(طٰہٰ ٢٠): ۱۱۵ (بھول)۔۱۱٦ (سجدے کا حکم)۔ ۱۱۷ (اللہ نے متنبہ فرمایا شیطان تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے،کہیں جنت سے نہ نکلوا دے)۔۱۱۸،۱۱۹ (اللہ نے جنت کی نعمتیں یاد دلائیں)۔۱۲۰ (شیطان کا بہکانا)۔۱۲۱ (ممنوعہ درخت سے کھانے پر آدم علیہ السلام اور حوا علیہا السلام کے ستر کھلنا اور جنت کے پتوں سے ستر ڈھانپنا)۔۱۲۲۔۱۲۳ (جنت سے نکلے)۔(صٓ ٣٨): ۷۱ (مٹی سے تخلیق)۔۷۲ (اللہ نے اپنی روح پھونکی،فرشتوں کو سجدے کا حکم)۔۷۳ (تمام فرشتوں نے سجدہ کیا)۔۷۴ (ابلیس کا سجدے سے انکار)۔۷۵ (اللہ نے اپنے ہاتھوں سے آدم علیہ السلام کی تخلیق فرمائی)۔۷٦ (مٹی سے تخلیق)۔(الزمر:٣٩):۔٦ (آدم علیہ السلام اور حوا علیہا السلام کی تخلیق)۔(الحجرات ٤٩):۱۳۔

3۔[۲]۔ آدم علیہ السلام کی اولاد سے اللہ کا خطاب (یٰبَنِیۡۤ اٰدم)

(الاعراف ٧): ۲٦۔۲۷۔۳۱۔۳۵۔(بنی اسرائیل ١٧):۷۰ (بنی آدم پر احسانات)۔(یٰسٓ ٣٦): ٦٠۔

4۔ آرزو (اہلِ کتاب کی جھوٹی آرزوئیں)

(البقرة ۲): ۱۱۱۔(الحجر ۱۵):۳۔(الحديد ۵۷): ۱۴۔

5۔ آزاد

(البقرة ۲): ۱۷۷ (غلام آزاد کرنا)۔۱۷۸ (آزاد انسان کے بدلے آزاد انسان بطور قصاص)۔(النسآء ٤): ۲۵ (آزاد مومن عورت)۔۹۲ (غلام کو آزاد کرنا)۔ (المآئدة ٥) : ۸۹ (غلام کو آزاد کرنا)۔ (التوبة ۹): ۶۰ (غلام کو آزاد کرنا)۔ (النور ٢٤): ۳۳ (اگر غلام پیسے دے کر آزادی چاہیں تو اُن کی مدد کرو)۔(المجادلة ٥٨): ۳ (غلام آزاد کرنا)۔ (البلد ۹۰): ۱۳ (غلام آزاد کرنا)۔

6۔ آزمائش

(البقرة ۲): ۱۲۴ (ابراہیمؑ کی آزمائشوں میں کامیابی)۔۱۴۳ (قبلہ کی تبدیلی سے آزمائش)۔۱۵۵ (خوف، بھوک، مال، جان اور پھلوں کے نقصان سے آزمائش)۔۲۱۴۔(ال عمرن ۳): ۱۴۲۔۱۵۲۔۱۵۴۔۱۷۹۔۱۸۶۔(المآئدة ٥) :۴۸۔ ۹۴۔(الانعام ٦): ۵۳ (غریب مؤمنین سے گمراہوں کی آزمائش)۔۱۶۵ (اللہ تعالیٰ کا انسانوں کو ایک دوسرے پر دنیاوی برتری عطا فرمانا آزمائش ہے)۔(الاعراف ۷): ۹۴۔۹۵۔۱۳۰۔۱۶۸۔(التوبة ۹): ۱۶۔(یونس ۱۰): ۱۴۔ (هود ۱۱): ۷۔(النحل ١٦): ۹۲۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۶۰ (معراج اور زقوم کے درخت سے آزمائش)۔ (الکهف ۱۸): ۷ (زمین کی تمام زینت کی اشیاء لوگوں کے لئے آزمائش ہیں)۔(طٰه ۲۰): ۱۳۱ (دنیا کی رونق والی اشیاء سے انسان کی آزمائش)۔(الانبیآء ۲۱): ۳۵ (ہم تمہیں برائی اور بھلائی سے آزماتے ہیں)۔(الحج ۲۲): ۵۳۔ (المؤمنون ۲۳): ۳۰۔(الفرقان ۲۵): ۲۰۔(النمل ۲۷): ۴۰ (اللہ کا کسی پر فضل فرمانا اُس کی شکر گزاری یا ناشکری کی آزمائش ہوتی ہے)۔(العنکبوت ۲۹): ۲ (کیا ایمان کے دعوے داروں نے گمان کر رکھا ہے کہ انہیں بغیر آزمائش کے چھوڑ دیا جائے گا)۔۳ (اللہ نے پہلے لوگوں کی بھی آزمائش کی)۔۱۱ (آزمائش سے مومن اور منافق کا فرق)۔۱۰ (دین کی راہ میں آزمائش کو اللہ کا عذاب سمجھنا)۔۱۱ (اللہ مومنین اور منافقین کو جان کر رہے گا)۔(الاحزاب ۳۳): ۱۱ (غزوہ احزاب میں مومنین کی آزمائش)۔(الصّٰفّٰت ۳۷): ۱۰۶۔(صٓ ۳۸): ۲۴ (داؤد علیہ السلام کی آزمائش)۔۳۴ (سلیمان علیہ السلام کی آزمائش)۔ (الزمر ۳۹): ۴۹ (اللہ کی نعمتیں آزمائش ہیں)۔

بقیہ حاشیہ: (محمد ٤٧): ۴ (جہاد سے آزمائش)۔۳۱ (جہاد سے آزمائش)۔(الحدید ٥٧): ۲۵ (اللہ تعالیٰ آزماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کو دیکھے بغیر دین کی مدد کون کرتا ہے)۔(الملک ٦٧): ۲ (زندگی اور موت کا مقصد آزمائش ہی ہے)۔(الجن ٧٢): ۱۷۔(المدثر ٧٤): ۳۰،۳۱ (دوزخ پر ۱۹ فرشتے مقرر ہیں، اللہ تعالیٰ نے یہ تعداد آزمائش کے لئے مقرر کی ہے)۔ (الفجر ٨٩): ۱۵ (عزت اور نعمت سے آزمائش)۔۱۶ (رزق کی تنگی سے انسان کی آزمائش)۔

7۔ آسمان

(البقرة ٢): ۲۲ (چھت)۔۲۹ (سات آسمان)۔۱۰۷۔۱۱۷۔۱۶۴ (آسمانوں کی تخلیق میں عقلمندوں کے لئے نشانیاں ہیں)۔ (ال عمرٰن ٣): ۱۹۰۔۱۹۱۔(الانعام ٦): ۱۔۳۔۷۳۔۷۹۔(الاعراف ٧): ۱۰۔۵۴ (چھ دن میں تخلیق)۔ (التوبة ٩): ۳۶۔(یونس ١٠): ۳ (چھ دن میں تخلیق)۔۶۔۱۰۱ (دیکھو آسمان میں کیا کچھ ہے)۔(هود ١١): ۷ (چھ دن میں تخلیق،تخلیق کا مقصد آزمائش ہے)۔۴۴ (آسمان سے اللہ کا خطاب)۔(الرعد ١٣): ۲ (آسمانوں کو بغیر ستونوں کے بلند کیا)۔۳۔(ابرٰهیم ١٤): ۱۹۔۳۲۔(الحجر ١٥): ۱۶ (آسمان کے بُرج)۔۱۷،۱۸ (آسمان کی شیاطین سے حفاظت)۔۱۹،۲۰ (زمین)۔۸۵۔(النحل ١٦): ۳ (حق کے ساتھ تخلیق)۔۱۲۔۶۵۔(الکهف ١٨): ۷ (تخلیق کا مقصد)۔۵۱ (آسمان کی تخلیق میں شیاطین وشرکاء شامل نہ تھے)۔(طٰه ٢٠): ۴۔(الانبیآء ٢١): ۱۶ (ہم نے آسمان وزمین اوران کے درمیان کی اشیاء کو کھیل تماشے کے لئے نہیں بنایا)۔۳۰ (آسمان وزمین پہلے ملے ہوئے تھے پھر ہم نے انہیں جدا کیا)۔ ۳۲ (آسمان کو محفوظ چھت بنایا)۔(الحج ٢٢): ۶۴۔۶۵ (اللہ تعالیٰ نے آسمان کو زمین پر گرنے سے روک رکھا ہے)۔ (المؤمنون ٢٣): ۱۷ (سات آسمان)۔۱۸۔۸۴۔۸۶۔(النور ٢٤): ۳۵ (اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کا نور ہے)۔ (الفرقان:٢٥): ۔۵۹ (۶ دن میں تخلیق)۔۶۱ (آسمان میں برج)۔(النمل ٢٧): ۲۵ (اللہ تعالیٰ آسمانوں کی پوشیدہ چیزوں کو باہر نکالتا ہے)۔۶۰ (آسمان کو کس نے پیدا کیا؟)۔(العنکبوت ٢٩): ۴۴ (حق کے ساتھ تخلیق)۔ ۶۱ (آسمان کا اللہ تعالیٰ ہی خالق ہے)۔(الروم ٣٠): ۸ (اللہ تعالیٰ نے آسمان وزمین اوران کے درمیان کی چیزوں کو ایک وقتِ مقرر تک کے لئے بنایا)۔۲۲ (آسمان کی تخلیق میں اللہ کی نشانی)۔۲۵ (اللہ کے حکم سے قائم ہیں)۔(لقمٰن ٣١): ۱۰ (اللہ نے بغیر ستونوں کے آسمان بنائے)۔۲۰ (اللہ تعالیٰ نے آسمان کو تمہارے لئے مسخر کر دیا)۔(السجدة ٣٢): ۴ (چھ دن میں تخلیق)۔ (سبا ٣٤): ۹۔(فاطر ٣٥): ۱ (بغیر کسی نمونے کے آسمان کی تخلیق)۔۴۱ (اللہ نے آسمان وزمین کو تھام رکھا ہے، اگر آسمان وزمین ہٹ جائیں تو اللہ تعالیٰ کے سوا انہیں کوئی نہ تھام سکے)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الصّٰفّٰت ۳۷): ۶،۷ (آسمان کو ستاروں سے سجایا گیا، شیاطین سے حفاظت)۔(صٓ ۳۸): ۲۷ (آسمان کی تخلیق بے مقصد نہیں)۔(الزمر ۳۹): ۵ (حق کے ساتھ تخلیق)۔۶۳ (اللہ آسمانوں کی کنجیوں کا مالک ہے)۔(المؤمن ۴۰): ۱۳ (آسمان سے رزق کا نزول)۔۵۷ (آسمان کی تخلیق انسان کی تخلیق سے زیادہ مشکل ہے)۔۶۴ (آسمان چھت)۔(حٰمٓ السّجدة ۴۱): ۱۱ (آسمان پہلے دھنواں تھا، اللہ تعالیٰ نے آسمان وزمین سے کہا تم خوشی سے آؤ یا زبردستی، دونوں نے کہا ہم خوشی سے حاضر ہیں)۔۱۲ (دو دن میں ۷ آسمانوں کی تخلیق، ہر آسمان میں اُس کی وحی فرمائی، آسمان کو ستاروں سے سجایا گیا، شیاطین سے حفاظت)۔(الشوریٰ ۴۲): ۵ (قریب ہے کہ آسمان پھٹ پڑیں)۔۱۱۔۲۹۔(الزخرف ۴۳): ۹۔ (الدخان ۴۴): ۳۸،۳۹ (آسمان کی تخلیق کا مقصد کھیل تماشہ نہیں)۔(الجاثية ۴۵): ۳ (یقیناً آسمانوں میں مومنین کے لئے بہت نشانیاں ہیں)۔۱۳ (آسمان کی ہر چیز انسان کے تابع)۔۲۲ (آسمان کی تخلیق کا مقصد)۔(الاحقاف ۴۶): ۳ (آسمان کی تخلیق با مقصد اور وقتِ معین تک کے لئے کی گئی)۔۴ (شرکاء نے آسمان میں کون سی تخلیق کی ہے؟)۔۳۳ (اللہ آسمان کی پیدائش سے بالکل نہ تھکا)۔(قٓ ۵۰): ۶ (مزین، آسمان میں کوئی شگاف نہیں)۔۳۸ (۶ دن میں تخلیق، اللہ کو تھکن نے چھوا بھی نہیں)۔(الذّٰریٰت ۵۱): ۷ (راہوں والے آسمان کی قسم)۔۲۲ (تمہارا رزق آسمان میں ہے)۔۲۳ (آسمان کے رب کی قسم)۔۴۷ (اللہ نے آسمان کو اپنے پُر جلال ہاتھوں سے بنایا)۔(الطّور ۵۲): ۵ (اُونچی چھت کی قسم)۔(النجم ۵۳): ۳۱ (تخلیق کا مقصد)۔(الرحمٰن ۵۵): ۷ (اللہ نے آسمان کو بلند کیا)۔۳۳ (اے جن وانس اگر تم آسمان کے کناروں سے نکل سکتے ہو تو نکل جاؤ)۔(الحديد ۵۷): ۴ (۶ دن میں تخلیق)۔(التغابن ۶۴): ۳ (با مقصد تخلیق)۔(الطلاق ۶۵): ۱۲ (اللہ نے سات آسمان بنائے)۔(الملك ۶۷): ۳،۴ (آسمانوں کو تہ بہ تہ پیدا فرمایا، آسمان میں تم کوئی فرق یا شگاف نہیں ڈھونڈ سکتے)۔۵ (آسمان کو ستاروں سے سجانا، شیاطین سے حفاظت)۔۲۴۔(نوح ۷۱): ۱۵ (اُوپر تلے سات آسمان)۔(الجن ۷۲): ۸،۹ (جنات سے حفاظت)۔(النّبا ۷۸): ۱۲ (سات مضبوط آسمان)۔(النّٰزعٰت ۷۹): ۲۷ (تمہارا پیدا کرنا مشکل ہے یا آسمان کا؟)۔ ۲۸ (آسمان کو بلند کیا اور برابر کیا)۔۲۹ (آسمان کے دن کو روشن اور رات کو تاریک کیا)۔(البروج ۸۵): ۱ (بُرجوں والے آسمان کی قسم)۔(الطارق ۸۶): ۱ (آسمان کی قسم)۔۱۱ (بارش والے آسمان کی قسم)۔(الغاشية ۸۸): ۱۸ (آسمان کو نہیں دیکھتے کہ کس طرح بلند کیا گیا ہے)۔(الشمس ۹۱): ۵ (آسمان کی قسم)۔

8۔ آگ (روزمرہ استعمال کی آگ)

(البقرة ۲): ۱۷۔(یٰسٓ ۳۶): ۸۰۔(الواقعة ۵۶): ۷۱،۷۲ (تم جو آگ سُلگاتے ہو، اس کے درخت کو تم نے پیدا کیا ہے یا اللہ نے؟)۔۷۳ (اللہ نے آگ کو نصیحت حاصل کرنے کا باعث بنایا اور اس میں بہت فوائد ہیں)۔

9۔ آنسو

(المآئدة ٥): ۸۳ (قرآن سُن کر اہلِ کتاب کا رونا)۔(التوبة ٩): ۹۲ (جہاد میں شرکت نہ کر سکنے کے باعث)۔

10۔ آنکھ

(البقرة ٢): ۷ (آنکھوں پر مہر ہونا)۔۲۰ (بجلی کی چمک کا بصارت چھیننا)۔۲۶۷ (آنکھیں بند کر کے برا مال قبول کرنا)۔ (ال عمرٰن ٣): ۱۳ (کفار کو اپنی آنکھوں سے دوگنا دیکھا)۔(المآئدة ٥): ۴۵ (آنکھ کے بدلے آنکھ)۔۸۳ (آنکھوں کا آنسوؤں سے بھرنا)۔(الانعام ٦): ۴۶ (اگر اللہ تعالیٰ بصارت چھین لے تو اُس کے سوا کون سا خدا تمہیں یہ واپس لوٹا سکتا ہے؟)۔(الاعراف ٧): ۱۱۶ (جادو سے نظر بندی)۔۱۷۹ (جہنم کے لئے بنائے گئے لوگوں کی آنکھیں ہیں لیکن وہ ان سے نہیں دیکھتے)۔۱۹۵ (جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو کیا اُن کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھ سکیں؟)۔(الانفال ٨): ۴۴ (اللہ نے کفار کو تمہارے آنکھوں میں کم دکھایا اور کفار کی آنکھوں میں تمہیں کم دکھایا)۔(یونس ١٠): ۳۱ (آنکھوں کا مالک کون ہے؟)۔ (ھود ١١): ۳۱ (میں نہیں کہتا کہ جو لوگ تمہاری آنکھوں میں حقیر ہیں اللہ انہیں ہرگز بھلائی نہیں عطا فرمائے گا)۔(یوسف: ١٢): ۸۴ (یعقوبؑ کی آنکھیں غم سے سفید ہوگئیں)۔(ابرٰھیم ١٤): ۴۲ (قیامت کے دن آنکھیں خوف سے پھٹی رہ جائیں گی)۔۴۳ (قیامت کے دن نگاہیں اُن کی طرف نہیں پلٹیں گی)۔(الحجر ١٥): ۱۵ (آسمان کے دروازوں میں چڑھ کر بھی کفار کہیں گے کہ ہماری نظر بندی کر دی گئی ہے)۔(النحل ١٦): ۷۷ (قیامت کا وقوع آنکھ کے جھپکنے جیسا ہے یا اس سے بھی جلدی)۔۷۸ (اللہ نے تمہیں آنکھیں عطا فرمائیں تاکہ تم شکر کرو)۔۱۰۸ (آنکھوں پر مہر)۔(بنی اسرائیل ١٧): ۳۶ (آنکھ کی پوچھ ہوگی)۔(الکھف ١٨): ۲۸ (اپنی آنکھیں دنیا کی زینت چاہنے والوں کی طرف نہ پھیرو)۔۱۰۱ (آنکھیں اللہ کے ذکر سے پردے میں)۔(الانبیآء ٢١): ۶۱ (ابراہیمؑ کو لوگوں کی آنکھوں کے سامنے لاؤ)۔(الحج ٢٢): ۴۶ (صرف آنکھیں ہی اندھی نہیں ہوتیں بلکہ سینوں میں موجود دل بھی)۔(المؤمنون ٢٣): ۷۸ (تم بصارت کا بہت ہی کم شکر ادا کرتے ہو)۔ (النّور ٢٤): ۳۰ (مؤمن مردوں کو آنکھیں نیچی رکھنے کا حکم)۔۳۱ (مؤمن عورتوں کو آنکھیں نیچی رکھنے کا حکم)۔۳۷ (روزِ قیامت آنکھوں کا اُلٹنا)۔۴۳ (بجلی کی چمک کا بصارت چھیننا)۔۴۴ (دن اور رات میں آنکھوں والوں کے لئے عبرت)۔ (النمل ٢٧): ۴۰ (میں آنکھ جھپکنے سے پہلے ملکہ سبا کا تخت لا سکتا ہوں)۔(السجدة ٣٢): ۹ (تم بصارت کا بہت ہی کم شکر ادا کرتے ہو)۔(الاحزاب ٣٣): ۱۰ (غزوہ احزاب میں آنکھیں دہشت زدہ ہوگئیں)۔۱۹ (خوف کے وقت منافقین کی آنکھیں موت کے وقت غشی جیسی)۔(یٰسٓ ٣٦): ۶۶ (اللہ چاہے تو اندھا کر دے)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (المؤمن ٤٠): ١٩ (اللہ تعالیٰ آنکھوں کی خیانت سے خوب واقف ہیں)۔(حٰمٓ السّجدة ٤١): ٢٠ تا ٢٢ (قیامت کے دن آنکھوں کا گواہی دینا)۔(الزخرف ٤٣): ٧١ (جنت میں ہر وہ چیز ہے جس سے آنکھیں لذت محسوس کریں)۔(الجاثية ٤٥): ٢٣ (بصارت پر پردہ)۔(الاحقاف ٤٦): ٢٦ (عذاب یافتہ لوگوں کو کوئی فائدہ نہ دیا)۔(النجم ٥٣): ١٧ (محمد ﷺ کی آنکھیں نہ کسی اور طرف مائل ہوئیں اور نہ حد سے گزریں)۔(القمر ٥٤): ٧ (روزِ قیامت لوگوں کا جھکی آنکھوں سے قبروں سے نکلنا)۔٥٠ (اللہ کا حکم آنکھ جھپکنے کی طرح پورا ہو جاتا ہے)۔(الملك ٦٧): ٤ (آسمان میں نقص تلاش کرنے کے لئے بار بار دیکھنے پر تمہاری آنکھیں ناکام لوٹ آئیں گی)۔٢٣ (تم بصارت کا بہت ہی کم شکر ادا کرتے ہو)۔(القلم ٦٨): ٤٣ (روزِ قیامت پنڈلی کھلنے پر اُن کی آنکھیں جھکی ہوں گی)۔٥١ (قرآن سنتے ہوئے کفار کی آنکھوں کی کیفیت)۔(المعارج ٧٠): ٤٤ (روزِ قیامت کفار کی آنکھیں جھک رہی ہوں گی)۔(النّٰزعٰت ٧٩): ٩ (روزِ قیامت لوگوں کی آنکھیں جھکی ہوں گی)۔(البلد ٩٠): ٨ (کیا ہم نے اُسے دو آنکھیں نہیں دی؟)۔(التكاثر ١٠٢): ٧ (اُس دن تم جہنم کی آگ کو یقین کی آنکھ سے دیکھو گے)۔

[ا]

11۔ ابابیل

(الفیل ۱۰۵): ۴۔

12۔ ابراہیم علیہ السلام

(البقرة ۲): ۱۲۴ (اللہ تعالیٰ کی آزمائشوں پر پورے اُترے، تمام لوگوں کے پیشوا)۔۱۲۵ (مقامِ ابراہیم، بیت اللہ کو پاک رکھنے کا وعدہ)۔۱۲۶ (مکہ معظمہ کو پُرامن اور پھلوں کی کثرت والا شہر بنانے کی دعا)۔۱۲۷ (کعبہ کی بُنیادیں اُٹھاتے ہوئے قبولیت کی دعا)۔ ۱۲۸ (مناسک سکھانے کی دعا)۔۱۲۹ (رسول مبعوث کرنے کی دعا)۔۱۳۰ (ملّتِ ابراہیم سے اعراض کرنا بیوقوفوں کا کام، دنیا و آخرت میں شان وعظمت)۔۱۳۱ (اللہ نے فرمانبردار ہونے کا حکم دیا)۔۱۳۲ (اولاد کو اسلام کی حالت پر موت کی وصیّت)۔۱۳۳۔ ۱۳۵ (ملّتِ ابراہیمؑ، مشرک نہ تھے)۔۲۵۸ (نمرود کو اللہ تعالیٰ کا تعارف کروانا)۔۲۶۰ (ابراہیم علیہ السلام کا چار پرندوں کے ٹکڑے کرنا اور اللہ تعالیٰ کا اُنہیں دوبارہ زندہ کرنا)۔(ال عمرٰن ۳): ۳۳۔۶۵۔۶۷ (یہودی، نصرانی یا مشرک نہیں تھے)۔۶۸۔ ۸۴۔۹۵۔۹۷ (مقامِ ابراہیم)۔(النسآء ٤):۵۴۔۱۲۵ (اللہ نے ابراہیم علیہ السلام کو پکا دوست بنالیا)۔۱۶۳۔(الانعام ٦): ۷۴ (آزر کو کہا کیا تو بتوں کو پوجتا ہے)۔۷۵تا۷۹ (ستارہ، چاند اور سورج کو دیکھ کر اللہ کی معرفت حاصل کی)۔۸۰ (جن کو تم اللہ کا شریک کرتے ہو میں ان سے نہیں ڈرتا)۔۸۱ (میں تمہارے شرکاء سے کیوں ڈروں جبکہ تم اس بات سے نہیں ڈرتے کہ اللہ کے ساتھ شرک کرو)۔۸۳۔۱۶۱۔(التوبة ۹):۷۰۔۱۱۴ (ابراہیم علیہ السلام نے اپنے مشرک باپ کے لئے دعائے مغفرت کو ترک کر دیا تھا)۔(هود ۱۱): ۶۹، ۷۰ (فرشتوں کو بچھڑا پیش کیا)۔۷۱تا۷۳ (اسحاق علیہ السلام اور یعقوب علیہ السلام کی بشارت)۔۷۴۔ ۷۵ (ابراہیم علیہ السلام تحمل والے، نرم دل اور رجوع کرنے والے)۔۷۶۔(یوسف ۱۲):۶۔۳۸۔(ابراهیم ١٤): ۳۵ (مکہ کو پُرامن بنانے کی دعا)۔۳۶۔۳۷ (اسمٰعیل علیہ السلام کو جس جنگل میں چھوڑا اسے آباد کرنے اور پھلوں کی دعا)۔۳۸۔ ۳۹ (بڑھاپے میں اولاد ملنے پر ابراہیم علیہ السلام کا شکر)۔۴۰ (اپنے اور اولاد کیلئے نماز کی پابندی کی دعا)۔۴۱ (والدین اور مومنین کی بخشش کی دعا)۔(الحجر ١٥): ۵۱تا۵۶ (لوط علیہ السلام کو جاتے ہوئے فرشتوں کی بشارت)۔۵۷۔(النحل ١٦): ۱۲۰ (اُمت کے برابر)۔۱۲۱ (شکر گزار، اللہ تعالیٰ کے منتخب کردہ)۔۱۲۲ (دنیا و آخرت میں فضیلت)۔۱۲۳ (ملتِ ابراہیم کی پیروی کا حکم)۔(مریم ١٩): ۴۱۔۴۲تا۴۵ (باپ کو دعوت)۔۴۶ (باپ کی سنگسار کرنے کی دھمکی)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] ۴۷تا۴۹۔۵۰ (اللہ تعالیٰ نے ابراہیم علیہ السلام کا ذکر بلند فرمایا)۔۵۸۔(الانبیآء ۲۱):۵۱تا۵۶ (قوم کو توحید کی دعوت دی)۔۵۷تا۶۷ (قوم کے بُت توڑنا)۔۶۸ (قوم کا آگ میں پھینکنا)۔۶۹،۷۰ (اللہ کا آگ سے بچانا)۔۷۱۔۷۲۔(الحج ۲۲): ۲۶ (بیت اللہ میں شرک نہ کرنے اور اسے پاک صاف رکھنے کا حکم ہوا)۔۲۷ (لوگوں میں حج کی منادی کا حکم ہوا)۔۴۳۔۷۸ (تمہارے باپ ابراہیم علیہ السلام کا دین)۔(الشعرآء ۲۶): ۶۹۔۷۰ (قوم سے پوچھا تم کس کی عبادت کرتے ہو)۔۷۲ (جب تم انہیں پکارتے ہو کیا وہ سنتے ہیں؟)۔۷۳ (یا تمہیں نفع یا نقصان پہنچاتے ہیں؟)۔۷۴ (قوم نے کہا ہم نے اپنے اباوَ اجداد کو یہی کرتے پایا)۔۷۵تا۷۷ (تم اور تمہارے باپ دادا جن معبودانِ باطل کو پوج رہے ہو وہ میرے دشمن ہیں)۔۷۷تا۸۲ (قوم کو اللہ رب العالمین کا تعارف کرایا)۔۸۳تا۸۷ (ابراہیم علیہ السلام کی دعائیں)۔(العنکبوت ۲۹): ۱۶،۱۷ (قوم کو دعوتِ توحید)۔۲۴ (اللہ کا آگ سے بچانا)۔۲۵ (بُت پرستوں کو آخرت سے ڈرانا)۔۲۶۔۲۷ (دنیا و آخرت کا مرتبہ)۔۳۱،۳۲ (لوط علیہ السلام کی طرف جاتے ہوئے فرشتوں کی بشارت)۔(الاحزاب ۳۳):۷۔(الصّٰفّٰت ۳۷): ۸۳۔۸۴ (قلبِ سلیم)۔۸۵تا۸۷ (قوم کو دعوتِ فکر)۔۸۸،۸۹ (ستاروں پر نظر فرما کر طبیعت کی ناسازی کا اظہار فرمایا)۔۹۰ (قوم کا میلے پر جانا)۔۹۱،۹۲ (بتوں سے تبرّک کی چیزیں نہ کھانے اور بات نہ کرنے کا سوال)۔۹۳ (قوم کے بُت توڑنا)۔۹۴تا۹۶ (قوم کی واپسی پر دعوتِ فکر)۔۹۷،۹۸ (قوم کا آگ میں ڈالنا اور اللہ تعالیٰ کا بچانا)۔ ۹۹ (شام کی طرف ہجرت)۔ ۱۰۰،۱۰۱ (اولاد کی دعا قبول ہوئی)۔۱۰۲تا۱۰۷ (اسمٰعیل علیہ السلام کو قربانی کے لئے لٹانا اور آزمائش میں سرخرو ہونے پر اللہ کا مینڈھا بھیجنا)۔۱۰۸تا۱۱۱ (ابراہیم علیہ السلام کی شان وعظمت)۔۱۱۲ (اسحٰق علیہ السلام کی بشارت)۔(صٓ ۳۸):۴۵ (ہاتھوں اور آنکھوں والے)۔۴۶ (اللہ تعالیٰ نے انہیں خاص طور پر آخرت کی یاد عطا فرمائی)۔۴۷ (شان وعظمت)۔(الشورٰی ۴۲):۱۳۔(الزخرف ۴۳): ۲۶ (والد اور قوم کو کہا میں تمہارے معبودوں سے بیزار ہوں)۔۲۷ (توحید کا اظہار)۔۲۸ (اولاد کو توحید کی تعلیم)۔(الذّٰریٰت ۵۱): ۲۴تا۲۷ (فرشتوں کی مہمان نوازی)۔۲۸تا۳۰ (اولاد کی بشارت)۔۳۱۔(النجم ۵۳): ۳۷ (عہد کو پورا کر دکھایا)۔(الحدید ۵۷): ۲۶۔(الممتحنۃ ۶۰): ۴ (کفار و مشرکین سے دشمنی میں ابراہیم علیہ السلام بہترین نمونہ، قوم کے شرکاء سے برأت کا اظہار، قوم سے کہا جب تک تم اللہ پر ایمان نہ لاؤ ہم میں اور تم میں ہمیشہ کے لئے دشمنی ہے، باپ کی مغفرت کی دعا، باپ سے کہا میں اللہ پر تیرے لئے کسی چیز کا اختیار نہیں رکھتا)۔ ۵ (دعا)۔ ۶ (ابراہیم علیہ السلام کی ذات بہترین نمونہ)۔(الاعلیٰ ۸۷): ۱۹ (ابراہیم علیہ السلام کے صحائف)۔(البینۃ ۹۸): ۵۔

13۔ ابلیس

(البقرۃ ۲): ۳۴ (سجدہ سے انکار، متکبر)۔۳۶ (آدمؑ کو جنت سے نکلوادیا)۔ [بقیہ اگلے صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الاعراف ۷): ۱۱ تا ۱۸ (سجدہ سے انکار، انسان کو ہر طرف سے بہکانے کا عہد)۔(الحجر ۱۵): ۲۸ تا ۳۳ (سجدہ سے انکار)۔۳۴ (جنت سے نکالا گیا)۔ ۳۵ (قیامت تک اللہ کی لعنت)۔ ۳۶ (اللہ سے قیامت تک کی مہلت)۔۳۹، ۴۰ (انسان کو بہکانے اور گناہ مزیّن کرنے کی قسم)۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۶۱ (آدمؑ کو سجدہ سے انکار)۔ ۶۲ (انسان کو بہکانے کی قسم)۔۶۴ (انسان کو بہکانے کے شیطانی ذرائع، اُس کے تمام وعدے فریب ہوتے ہیں)۔۶۵ (اللہ کے بندوں پر زور نہیں چلتا)۔(الکہف ۱۸): ۵۰ (سجدہ سے انکار، ابلیس جنّات میں سے تھا، کیا تم اُسے اور اُس کی اولاد کو اللہ کو چھوڑ کر ولی بناتے ہو؟ دشمن)۔(طٰہٰ ۲۰): ۱۱۶ (سجدہ کرنے سے انکار)۔(سبا ۳۴): ۲۰ (ابلیس نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا، مومنین کی ایک جماعت کے علاوہ سب نے اُس کی پیروی کی)۔ ۲۱ (ابلیس کو اُن پر کوئی اختیار نہ تھا)۔(صٓ ۳۸): ۷۴ (سجدہ سے انکار)۔۷۵۔۷۶ (آدم علیہ السلام سے بہتر ہونے کا دعویٰ، کہا تو نے مجھے آگ سے بنایا اور آدم علیہ السلام کو مٹی سے)۔۷۷ (جنت سے نکلنے کا حکم)۔۷۸ (قیامت تک اللہ کی لعنت)۔۷۹ تا ۸۱ (اللہ سے قیامت تک کی مہلت قبول ہوئی)۔۸۲، ۸۳ (اللہ کی عزت کی قسم کھا کر انسان کو بہکانے کا عہد کیا)۔

14۔ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

(التوبة ۹): ۴۰۔(النّور ۲۴): ۲۲۔

15۔ ابوجہل

(العلق ۹٦): ۹ تا ۱۸۔

16۔ ابولہب

(اللّھب ۱۱۱): ۱ تا ۵۔

17۔ اتباع

(البقرة ۲): ۱۲۰ (علم کے بعد گمراہ لوگوں کی پیروی)۔۱۴۵ (علم کے بعد گمراہ لوگوں کی پیروی)۔(آل عمرٰن ۳): ۱۰۰ (اہلِ کتاب کی پیروی مُرتد ہونے کا باعث)۔۱۴۹ (کفار کی پیروی مُرتد ہونے کا باعث)۔(المآئدة ۵): ۴۸۔۴۹۔۷۷۔ (الانعام ٦): ۵۶۔۱۱۶ (اگر تم دنیا کے اکثر لوگوں کی اطاعت کرو گے تو وہ تمہیں گمراہ کر دیں گے، وہ صرف گمان پر چلتے ہیں)۔ ۱۱۹ (لوگوں کی اکثریت ایسی ہے جو اپنے بلا سند خیالات پر لوگوں کو گمراہ کرتی ہے)۔۱۲۱ (حلّت اور حُرمت کے معاملے میں دین کو چھوڑ کر لوگوں کی پیروی کرنا شرک ہے)۔۱۵۰۔(الاعراف ۷): ۱۴۲۔(یونس ۱۰): ۸۹۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (هود ١١): ٩٢ (کیا قبیلے کے لوگوں کی عزت اللہ تعالیٰ سے زیادہ ہے؟)۔(الرعد ١٣): ٣٧۔ (الكهف ١٨): ٢٨۔(الفرقان ٢٥): ٥٢۔(الشعرآء ٢٦): ١٥١ (حد سے گزرنے والوں کی پیروی مت کرو)۔ (الروم ٣٠): ٦٠ (جو لوگ یقین نہیں رکھتے وہ کہیں تمہیں اُکھاڑ نہ دیں)۔(لقمٰن ٣١): ١٥ (شرک کے معاملے میں والدین کی پیروی مت کرو)۔(الاحزاب ٣٣): ١ (کفار ومنافقین کی پیروی نہ کرو)۔٤٨ (کفار ومنافقین کی پیروی مت کرو)۔ (الشورٰی ٤٢): ١٥۔(الجاثية ٤٥): ١٨۔(القلم ٦٨): ٨۔١٠ تا ١٣۔١٤ (مال واولاد کی کثرت کے باعث کسی گمراہ کا کہنا مت مانو)۔(نوح ٧١): ٢١ (مال واولاد کی کثرت والوں کی پیروی)۔(الدّهر ٧٦): ٢٤ (کسی گناہ گار ناشکرے کا کہنا مت مانو)۔

18۔ اتحاد

(البقرة ٢): ٢١٣۔(ال عمران ٣): ١٠٣۔١٠٥۔(الانعام ٦): ١٥٣۔١٥٩۔(يونس ١٠): ١٩۔ (الشورٰی ٤٢): ١٣۔١٤۔(الزخرف ٤٣): ٦٤۔٦٥۔(الحجرٰت ٤٩): ١٠۔

19۔ اِترانا

(هود ١١): ١٠۔(القصص ٢٨): ٧٦ (اللہ تعالیٰ اِترانے والوں سے محبت نہیں فرماتے)۔(لقمٰن ٣١): ١٨ (اللہ تعالیٰ اِترانے والوں سے محبت نہیں فرماتے)۔(المؤمن ٤٠): ٧٥۔٨٣۔(القمر ٥٤): ٢٥۔(الحديد ٥٧): ٢٣ (اللہ تعالیٰ اِترانے والوں سے محبت نہیں فرماتے)۔

20۔ اُجرت/معاوضہ (انبیاء تبلیغ کا معاوضہ نہیں مانگتے)

(الانعام ٦): ٩٠۔(يونس ١٠): ٧٢۔(هود ١١): ٢٩۔٥١۔(يوسف ١٢): ١٠٤۔(المؤمنون ٢٣): ٧٢۔(الفرقان ٢٥): ٥٧۔(الشعرآء ٢٦): ١٠٩۔١٢٧۔١٤٥۔١٦٤۔١٨٠۔(سبا ٣٤): ٤٧ (جو بدلہ میں نے تم سے مانگا ہو وہ تم ہی رکھ لو)۔(يٰس ٣٦): ٢١۔(صٓ ٣٨): ٨٦۔(الشورٰی ٤٢): ٢٣۔ (الطّور ٥٢): ٤٠۔(القلم ٦٨): ٤٦۔

21۔ اجماعِ اُمت

(النسآء ٤): ١١٥۔

22۔ احتساب

(النحل ١٦): ٥٦۔(الانبیآء ٢١):١٣۔(الطلاق ٦٥): ٨۔(الحآقة ٦٩): ٢٠۔(النبا ٧٨): ٢٧۔

23۔ اُحُد (غزوۂ اُحد)

(ال عمران ٣): ١٢١۔١٢٢۔١٢٨۔١٣٩ تا ١٤٤۔١٥١ تا ١٥٥۔١٦١۔١٦٥ تا ١٦٨۔١٧٢ تا ١٧٤۔

24۔ احزاب (غزوۂ احزاب / جنگِ خندق)

(الاحزاب ٣٣): ٩ تا ١١ (مومن اور منافق کا کڑا امتحان)۔١٢ تا ٢٠ (منافقین کا ردِ عمل)۔٢٢ تا ٢٤ (مومنین کا ردِ عمل)۔ ٢٥ (کافروں کا انجام)۔

25۔ احسان

(البقرة ٢): ١٧٨۔(الحجرٰت ٤٩): ١٧ (اسلام قبول کرنا تمہارا احسان نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے جس نے تمہیں ایمان کی ہدایت کی)۔(الرحمٰن ٥٥): ٦٠۔(المدّثر ٧٤): ٦ (احسان کے بدلے میں زیادہ ملنے کی اُمید نہ رکھو)۔

26۔ اختلاف (دین کے اختلافات)

(البقرة ٢): ٢١٣۔(ال عمران ٣): ١٩۔١٠٥۔(النسآء ٤): ٥٩ (اختلافات کا حل)۔٦٥ (تنازعات کے حل کے لئے رسول اللہ ﷺ کو منصف مانے بغیر کوئی مومن نہیں ہوسکتا)۔١٥٧ (عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں اختلاف)۔(الانفال ٨): ٤٣۔٤٦۔(یونس ١٠): ١٩۔٩٣۔(ھود ١١): ١١٠۔١١٨۔(النحل ١٦): ٣٩۔٦٤۔٩٢۔(مریم ١٩): ٣٧۔(الحج ٢٢): ٦٩۔(النمل ٢٧): ٧٦۔(السجدة ٣٢): ٢٥۔(الزمر ٣٩): ٣۔(الشوریٰ ٤٢): ١٠۔(الزخرف ٤٣): ٦٥۔(الجاثية ٤٥): ١٧۔(البيّنة ٩٨): ٤ (اہلِ کتاب کے مابین اختلاف)۔

27۔ اختیار

27۔[ا]۔اللہ تعالیٰ تمام اختیارات کے مالک ہیں

(الکھف ١٨): ٤٤۔

27۔[۲]۔انسان کو نیک یا بد اعمال کا اختیار حاصل ہے

(بنی اسرائیل ۱۷): ۱۰۷ (قرآن پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ)۔(الکھف ۱۸): ۲۹ (جو چاہے ایمان لائے، جو چاہے کفر کرے)۔(حٰم السّجدۃ ۴۱): ۴۰ (تم جو چاہو عمل کرو، یقیناً اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال دیکھ رہا ہے)۔(التغابن ۶۴):۲۔(المزمل ۷۳): ۱۹۔(الدّھر ۷۶):۳ (جو چاہے شکر گزار بن جائے، جو چاہے ناشکرا)۔۲۹۔(النّبا ۷۸): ۳۹۔

28۔ اخلاص (نیکی یا عبادت میں خلوصِ نیّت)

(البقرۃ ۲): ۱۱۲۔۱۳۹۔(النسآء ۴): ۱۴۶۔(الانعام ۶): ۱۶۲ (کہہ دیجئے کہ میری نماز، قربانی، جینا اور مرنا خالصتاً اللہ ہی کے لئے ہے)۔(الاعراف ۷): ۲۹۔(یونس ۱۰): ۲۲۔(العنکبوت ۲۹): ۶۵۔(لقمٰن ۳۱): ۲۲۔۳۲ (موت کو دیکھ کر اللہ کو اخلاص سے پکارنا)۔(الزمر ۳۹):۲۔۳۔۱۱ (کہہ دیجئے کہ مجھے خالصتاً اللہ تعالیٰ کی عبادت کا حکم دیا گیا ہے)۔۱۴۔(المؤمن ۴۰):۱۴ (اللہ کو اخلاص کے ساتھ پکارو چاہے کفار برا مانیں)۔۶۵۔(البیّنۃ ۹۸): ۵۔

29۔ ادب

(یوسف ۱۲): ۹۹،۱۰۰ (یوسف علیہ السلام کا والدین کا ادب)۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۲۳،۲۴ (والدین کا ادب)۔

30۔ اورک

(الدّھر ۷۶): ۱۷۔

31۔ ادریس علیہ السلام

(مریم ۱۹): ۵۶۔۵۷۔(الانبیآء ۲۱): ۸۵۔

32۔ اذان

(المآئدۃ ۵): ۵۸ (اذان کا مذاق اُڑانے والے)۔(الجمعۃ ۶۲): ۹۔

33۔ ارضیات *(Geography)*

33۔[۱]۔زمین کی تخلیق اور ساخت

(البقرۃ ۲):۲۲ (زمین فرش)۔۲۹۔۱۶۴ (زمین کی تخلیق میں عقلمندوں کے لئے نشانیاں، زمین کو اس کی موت کے بعد پانی سے زندہ فرمانا)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الاعـــــراف ۷): ۲۵ (تم زمین میں زندگی گزاروگے، اسی میں مروگے اور اسی سے دوبارہ نکالے جاؤ گے)۔(یونس ۱۰): ۱۰۱ (دیکھو زمین میں کیا کچھ ہے)۔(ھود ۱۱): ۴۴ (زمین سے اللہ کا خطاب)۔(الحجر ۱۵): ۱۹،۲۰۔(الکھف ۱۸): ۷ (تخلیق کا مقصد)۔۵۱ (زمین کی تخلیق میں شیاطین وشرکاء شامل نہ تھے)۔(طٰہٰ ۲۰): ۵۳ (زمین کو فرش بنایا)۔۵۵ (زمین سے پیدائش، زمین میں دفن ہونا، زمین سے دوسری بار نکالے جانا)۔(الانبیآء ۲۱): ۱۶ (ہم نے آسمان وزمین اور ان کے درمیان کی اشیاء کو کھیل تماشے کے لئے نہیں بنایا)۔۳۰ (آسمان وزمین پہلے ملے ہوئے تھے پھر ہم نے انہیں جدا کیا)۔(الحج ۲۲): ۶۵ (زمین کی تمام چیزیں تمہارے لئے مسخر کردی)۔(النّور ۲۴): ۳۵ (اللہ آسمانوں اورزمین کا نور ہے)۔(النمل ۲۷): ۲۵ (اللہ تعالیٰ ہی زمین کی پوشیدہ چیزوں کو باہر نکالتا ہے)۔۶۰ (زمین کو کس نے پیدا کیا؟)۔۶۱ (اللہ نے زمین کو قرارگاہ بنایا)۔۶۲ (اللہ تمہیں زمین کا خلیفہ بناتا ہے)۔(العنکبوت ۲۹): ۴۴ (حق کے ساتھ تخلیق)۔۶۱ (زمین کا اللہ ہی خالق ہے)۔۶۳ (زمین کو اس کی موت کے بعد پانی سے زندہ فرمانا)۔(الروم ۳۰): ۸ (اللہ نے آسمان وزمین اور ان کے درمیان کی چیزوں کو ایک وقتِ مقرر تک کے لئے بنایا)۔۱۹ (زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ فرمانا)۔۲۲ (زمین کی تخلیق میں اللہ کی نشانی)۔۲۴ (زمین کو اس کی موت کے بعد پانی سے زندہ فرمانا)۔۲۵ (آسمان وزمین اللہ کے حکم سے قائم ہیں)۔۵۰ (زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ فرمانا)۔(لقمٰن ۳۱): ۲۰ (زمین تمہارے لئے مسخر)۔(السجدۃ ۳۲): ۲۷ (بنجر زمین)۔(فاطر ۳۵): ۱ (بغیر کسی نمونے کے زمین کی تخلیق)۔۹ (زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ فرمانا)۔۴۱ (اللہ تعالیٰ نے آسمان وزمین کو تھام رکھا ہے، اگر آسمان وزمین ہٹ جائیں تو اللہ تعالیٰ کے سوا انہیں کوئی نہ تھام سکے)۔(یٰسٓ ۳۶): ۳۳ (مردہ زمین سے اناج نکلنا اللہ کی نشانی)۔(صٓ ۳۸): ۲۷ (زمین کی تخلیق بے مقصد نہیں)۔(الزمر ۳۹): ۱۰ (اللہ تعالیٰ کی زمین بہت وسیع ہے)۔۶۳ (اللہ تعالیٰ زمین کی کنجیوں کا مالک ہے)۔(المؤمن ۴۰): ۱۳ (آسمان سے رزق کا نزول)۔۵۷ (زمین کی تخلیق انسان کی تخلیق سے زیادہ بڑا کام ہے)۔۶۴ (زمین قرارگاہ)۔(حٰمٓ السّجدۃ ۴۱): ۹ (۲ دن میں زمین کی تخلیق)۔۱۰ (۲ دن میں زمین کی مخلوقات کے لئے رزق کا بندوبست، زمین کی برکات، کُل ۴ دن میں زمین کی تخلیق)۔۱۱ (اللہ نے آسمان وزمین سے فرمایا: تم خوشی سے آؤ یا زبردستی، دونوں نے کہا ہم خوشی سے حاضر ہیں)۔(الزخرف ۴۳): ۹۔۱۰ (زمین کو بچھونا بنایا)۔(الدخان ۴۴): ۳۸،۳۹ (زمین کی تخلیق کا مقصد کھیل تماشہ نہیں)۔(الجاثیة ۴۵): ۳ (زمین میں مومنین کے لئے بہت نشانیاں ہیں)۔۵ (بارش سے مردہ زمین کو زندہ کرنے میں اللہ کی نشانی)۔۱۳ (زمین کی ہر چیز انسان کے تابع)۔۲۲ (زمین کی تخلیق کا مقصد)۔(الاحقاف ۴۶): ۳ (زمین کی تخلیق با مقصد اور وقتِ معین تک کے لئے کی گئی)۔۴ (شرکاء نے زمین میں کون سی تخلیق کی ہے؟)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] ۳۳ (اللہ زمین کی پیدائش سے بالکل نہ تھکا)۔(ق ۵۰):۷ (اللہ نے زمین کو بچھایا اور اس میں خوشنما چیزیں اُگا دیں)۔(الذّٰریٰت ۵۱):۲۰ (زمین میں اللہ کی نشانیاں)۔۲۳ (زمین کے رب کی قسم)۔۴۸ (زمین کو فرش بنایا)۔(الرحمٰن ۵۵): ۱۰ (اللہ تعالیٰ ہی نے زمین بچھائی)۔۳۳ (زمین کے کناروں سے نکلنا ناممکن)۔(الحدید ۵۷): ۱۷ (جان لو کہ اللہ ہی زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کرتا ہے)۔(الطلاق ۶۵):۱۲ (اللہ نے سات زمینیں بنائیں)۔(الملک ۶۷): ۱۵ (اللہ نے تمہارے لیے زمین کو مطیع کر دیا)۔(نوح ۷۱): ۱۷،۱۸ (زمین سے پیدائش، زمین میں لوٹنا، زمین سے دوبارہ زندہ ہونا)۔۱۹ (زمین کو فرش بنایا)۔(المُرسلٰت ۷۷): ۲۵،۲۶ (اللہ تعالیٰ نے زمین کو زندوں اور مُردوں کو سمیٹنے والی بنایا)۔(النّبا ۷۸): ۶ (زمین کو فرش بنایا)۔(النّٰزعٰت ۷۹): ۳۰،۳۱ (زمین)۔(البروج ۸۵): ۱۲ (پھوٹ نکلنے والی زمین کی قسم)۔(الغاشیة ۸۸): ۲۰ (کیا زمین کی طرف نہیں دیکھتے کہ کس طرح سے بچھائی گئی ہے)۔(الشمس ۹۱): ۶ (زمین کی قسم)۔

33۔[۲]۔پہاڑ

(الاعراف ۷): ۷۴۔(هود ۱۱): ۴۲۔(الرعد ۱۳):۳۔(الحجر ۱۵):۱۹۔(النحل ۱۶): ۱۵۔۸۱۔(الکهف ۱۸): ۴۷۔(طٰه ۲۰):۱۰۵۔(الانبیآء ۲۱): ۳۱ (تخلیق کا مقصد)۔۷۹ (داوٗد علیہ السلام کے تابع تسبیح کرنا)۔(الحج ۲۲): ۱۸ (سجدہ)۔(النمل ۲۷): ۶۱۔(لقمٰن ۳۱): ۱۰ (تخلیق کا مقصد)۔(سبا ۳۴): ۱۰ (اللہ تعالیٰ کا پہاڑوں سے خطاب، داوٗد علیہ السلام کے تابع تسبیح کرنا)۔(فاطر ۳۵): ۲۷ (سفید، سیاہ، سرخ اور مختلف رنگ)۔(صٓ ۳۸): ۱۸ (داوٗد علیہ السلام کے تابع تسبیح کرنا)۔(حٰمٓ السّجدة ۴۱):۱۰۔(ق ۵۰):۷۔(الحشر ۵۹): ۲۱ (اگر اللہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل فرماتا تو وہ پہاڑ اللہ کے خوف سے پھٹ جاتا)۔(المُرسلٰت ۷۷): ۲۷۔(النّبا ۷۸): ۷ (زمین کی میخیں)۔(النّٰزعٰت ۷۹): ۳۲۔(الغاشیة ۸۸): ۱۹ (کیا وہ پہاڑوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ کس طرح سے گاڑ دیے گئے ہیں)۔

33۔[۳]۔نباتات

(البقرة ۲):۶۱۔(الانعام ۶): ۹۹۔(الاعراف ۷): ۵۸۔(یونس ۱۰):۲۴۔(الحجر ۱۵):۱۹۔(النحل ۱۶): ۱۱۔(الکهف ۱۸): ۴۵۔(طٰه ۲۰):۵۳۔(الحج ۲۲): ۵۔(الشعرآء ۲۶): ۷۔(لقمٰن ۳۱):۱۰۔(یٰسٓ ۳۶):۳۶۔(ق ۵۰):۷۔(الحدید ۵۷):۲۰۔(النّبا ۷۸): ۱۵۔(عبس ۸۰): ۲۷۔

33۔[۴]۔ پتھر

(البقرۃ ۲): ۲۴ (جہنم کی آگ کا ایندھن)۔۶۰۔۷۴ (فوائد، اللہ تعالیٰ کے خوف سے پتھروں کی کیفیت)۔(الانفال ۸): ۳۲۔(ھود ۱۱): ۸۲۔(الحجر ۱۵): ۷۴۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۵۰۔(الکھف ۱۸): ۶۳۔(لقمٰن ۳۱): ۱۶۔(الذّٰریٰت ۵۱): ۳۳۔(التحریم ۶۶): ۶۔(الفیل ۱۰۵): ۴۔

33۔[۵]۔ دھاتیں

[۵]۔۱۔ سونا

(آل عمران ۳): ۹۱۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۹۳۔(الکھف ۱۸): ۳۱۔(الحج ۲۲): ۲۳۔(فاطر ۳۵): ۳۳۔(الزخرف ۴۳): ۳۵۔۵۳۔۷۱۔

[۵]۔۲۔ چاندی

(الزخرف ۴۳): ۳۳۔(الدّھر ۷۶): ۱۶۔۲۱۔

[۵]۔۳۔ تانبا

(الکھف ۱۸): ۹۶۔(سبا ۳۴): ۱۲۔

[۵]۔۴۔ لوہا

(بنی اسرائیل ۱۷): ۵۰۔(الکھف ۱۸): ۹۶۔(الحج ۲۲): ۲۱۔(سبا ۳۴): ۱۰۔(الحدید ۵۷): ۲۵ (فوائد)۔

[۵]۔۵۔ موتی

(الحج ۲۲): ۲۳۔(فاطر ۳۵): ۳۳۔(الرحمٰن ۵۵): ۲۲۔(الدّھر ۷۶): ۱۹۔

33۔[۶]۔ زلزلہ

(الاعراف ۷): ۷۸۔۹۱۔۹۲۔۱۵۶۔(الحج ۲۲): ۱ (قیامت کا زلزلہ بہت بڑی چیز ہے)۔(العنکبوت ۲۹): ۳۷ (شعیب علیہ السلام کی قوم پر زلزلہ)۔(الواقعۃ ۵۶): ۴ (قیامت کا زلزلہ)۔(الملک ۶۷): ۱۶۔(النّٰزعٰت ۷۹): ۶ (پہلا صور پھونکنے پر زلزلہ)۔

34۔ ازدواجی تعلقات

(البقرۃ ۲): ۱۰۲ (جادو کے ذریعہ میاں بیوی میں جدائی کروانا)۔۱۸۷ (روزے کی رات میں مباشرت کی اجازت)۔۲۲۲ (حیض کے ختم ہونے تک بیوی سے صحبت کی ممانعت)۔۲۲۳۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (النسآء ٤): ۳ (بیویوں کی تعداد انصاف سے مشروط)۔ ۱۹ (عورتوں کو زبردستی ورثے میں مت لو، بیویوں کے ساتھ حسنِ سلوک کا حکم، ممکن ہے وہ تمہیں ناپسند ہوں مگر ممکن ہے تمہیں ناپسند چیز میں اللہ نے بھلائی رکھی ہو)۔ ۳۴ (مردوں کی عورتوں پر فضیلت، نافرمان بیوی کی اصلاح کے طریقے)۔ ۳۵ (میاں بیوی کے درمیان صلح کروانے کا حکم)۔ ۱۲۸ (صلح)۔ ۱۲۹ (بیویوں کے مابین انصاف کا حکم)۔ (التّحریم ٦٦): ۱ (بیوی کی رضامندی کو اللہ تعالیٰ کے حکم پر ترجیح دینا منع ہے)۔

35۔ ازواجِ مطہرات (محمد رسول اللہ ﷺ کی پاک بیویاں)

(النّور ٢٤): ۱۱ تا ۲۰ (واقعۂ افک، حضرت عائشہؓ کی برأت کی آیات)۔ (الاحزاب ٣٣): ۶ (مومن مرد اور عورتوں کی مائیں ہیں)۔ ۲۸ تا ۳۴۔ ۳۶ تا ۳۸ (حضرت زینبؓ کا نکاح)۔ ۵۰ تا ۵۴۔ (التّحریم ٦٦): ۱۔ ۳ تا ۵۔

36۔ اژدہا

(الشعرآء ٢٦): ۳۲۔

37۔ استطاعت

(التغابن ٦٤): ۱۶۔

38۔ استعاذہ (پناہ طلب کرنا)

(الاعراف ٧): ۲۰۰ (وسوسے آنے پر شیطان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ)۔ (التوبة ٩): ۱۱۸ (اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی پناہ نہیں)۔ (هود ١١): ۴۷۔ (یوسف ١٢): ۲۳۔ ۷۹ (اللہ تعالیٰ کی پناہ)۔ (الکهف ١٨): ۲۷ (اللہ تعالیٰ کی پناہ)۔ (المؤمنون: ٢٣): ۔ ۸۸ (اللہ تعالیٰ کی پناہ)۔ ۹۷ (شیطان کے وسوسوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ)۔ (المؤمن ٤٠): ۵۶ (اللہ کی پناہ)۔ (حٰمٓ السّجدة ٤١): ۳۶ (وسوسہ آنے پر شیطان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ)۔ (الفلق ١١٣): ۱ تا ۵۔ (النّاس ١١٤): ۱ تا ۶۔

39۔ استعانت (مدد طلب کرنا)

(الفاتحة: ١): ۔ ۵۔ (البقرة ٢): ۴۵۔ ۱۵۳۔

40۔ استقامت

(ال عمرٰن ٣): ۲۰۰۔ (الانفال ٨): ۴۵۔ (هود ١١): ۱۱۲۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (النحل ١٦): ١٠٢۔(حٰمٓ السّجدة ٤١) :۔٣٠ (توحید پر استقامت)۔(الشورٰی ٤٢): ١۵۔(الاحقاف ٤٦):١٣ (توحید پر استقامت)۔(محمد ٤٧):٧۔

41۔ استئذان (اجازت طلب کرنا)

(النّور ٢٤): ٢٧تا٢٩۔۵٨۔۵٩۔

42۔ اسحٰق علیہ السلام

(البقرة ٢): ١٣٣۔١٣٦۔١٤٠۔(ال عمران ٣): ٨٤۔(النسآء ٤): ١٦٣۔(الانعام ٦): ٨٤۔(هود ١١): ٧١۔(یوسف ١٢): ٦۔٣٨۔(ابرٰهیم ١٤): ٣٩۔(مریم ١٩): ٤٩۔(الانبیآء ٢١): ٧٢۔(الصّٰٓفّٰت ٣٧): ١١٢۔١١٣۔(صٓ ٣٨): ٤۵ (ہاتھوں اور آنکھوں والے)۔٤٦ (اللہ نے انہیں خاص طور پر آخرت کی یاد عطا فرمائی)۔٤٧ (شان وعظمت)۔

43۔ اسراف (حد سے تجاوز مت کرو)

(الانعام ٦): ١٤١۔(الاعراف ٧): ٣١۔(بنی اسرائیل ١٧): ٢٦،٢٧،٢٩ (انفاق میں اسراف سے بچنا)۔(طٰهٰ ٢٠): ٨١۔١٢٧۔(الفرقان ٢۵): ٦٧ (انفاق میں اسراف سے بچنا)۔

44۔ اسلام

(البقرة ٢): ١٢٠۔١٣٢۔١٤٧۔٢٠٨ (اسلام میں پوری طرح داخل ہو جاؤ)۔٢١٣ (تمام لوگ پہلے ایک ہی دین پر تھے)۔(ال عمران ٣): ١٩ (اللہ تعالیٰ کے نزدیک اسلام ہی دین ہے)۔٦٠۔٨٣ (کیا لوگ اسلام کے علاوہ کسی اور دین کی تلاش میں ہیں؟)۔٨۵ (اسلام کے سوا کسی اور دین کی پیروی کرنے والوں کے اعمال اللہ کے ہاں ناقابلِ قبول)۔(النسآء ٤): ١٢۵۔(المآئدة ۵): ٣ (اللہ تعالیٰ نے دین کی تکمیل فرما دی اور اسلام کو تمام ادیان پر پسند فرمایا)۔۵٠ (کیا تمہیں اسلام کے بعد دوبارہ جاہلیت چاہیئے؟)۔(الانعام:٦):۔١٦١۔(الانفال ٨): ٣٨ (اسلام قبول کرنے سے پچھلے تمام گناہوں کی معافی)۔(التوبة ٩): ٣٣ (اسلام ہر دین پر غالب ہے)۔(یوسف ١٢): ٤٠۔(الانبیآء ٢١): ٩٢ (تمہارا دین ایک ہی ہے)۔(الحج ٢٢): ٧٨ (تمہارے باپ ابراہیم علیہ السلام کا دین)۔(المؤمنون ٢٣): ۵٢ (تمہارا دین ایک ہی ہے)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] ۷۰۔۷۱ (اگر دین لوگوں کی خواہشات کے تابع ہو جائے تو آسمانوں اور زمین کی تمام چیزیں درہم برہم ہو جائیں)۔(الروم ۳۰): ۳۰۔۴۳۔(الشورٰی ۴۲): ۱۳ (تمہارا دین وہی ہے جو نوح علیہ السلام، ابراہیم علیہ السلام، موسیٰ علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام کا دین تھا)۔(الجاثیۃ ۴۵): ۱۸ (دین کی پیروی کا حکم)۔(محمد ۴۷): ۲ (سچا دین صرف اسلام ہی ہے، اسلام لانے سے پچھلے تمام گناہ معاف)۔۳۔۹ (اسلام کو ناپسند کرنے والوں کے اعمال ضائع)۔(الفتح ۴۸): ۲۸ (اسلام ہر دین پر غالب ہے)۔(الحجرٰت ۴۹): ۱۷ (اسلام قبول کرنا تمہارا احسان نہیں، بلکہ اللہ کا احسان ہے جس نے تمہیں ایمان کی ہدایت کی)۔(الحدید ۵۷): ۲۸ (اسلام لانے سے پچھلے تمام گناہ معاف)۔(الصّف ۶۱): ۷ (اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھے، اور وہ اسلام کی طرف بلایا جائے)۔۹ (اسلام ہر دین پر غالب ہے)۔(البیّنۃ ۹۸): ۵ (دینِ حق)۔

45۔ اسمٰعیل علیہ السلام

(البقرۃ ۲): ۱۲۵ (کعبہ کو پاک رکھنے کا حکم)۔۱۲۷ (کعبہ کی بنیادیں اٹھاتے ہوئے قبولیت کی دعا)۔۱۳۳۔۱۳۶۔۱۴۰۔(اٰل عمرٰن ۳): ۸۴۔(النسآء ۴): ۱۶۳۔(الانعام ۶): ۸۶۔(ابرٰھیم ۱۴): ۳۹۔(مریم ۱۹): ۵۴۔۵۵۔(الانبیآء ۲۱): ۸۵۔(الصّٰفّٰت ۳۷): ۱۰۲تا۱۰۷ (اسمٰعیل علیہ السلام کی قربانی کا ذکر)۔(صٓ ۳۸): ۴۸ (شان وعظمت)۔

46۔ اسماءِ حسنٰی

(الاعراف ۷): ۱۸۰۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۱۱۰ (اللہ کہو یا رحمٰن)۔(طٰہٰ ۲۰): ۸۔(الرحمٰن ۵۵): ۷۸ (اللہ کا نام انتہائی بابرکت ہے)۔(الحشر ۵۹): ۲۲تا۲۴۔

47۔ اُسوہ حسنہ

(الاحزاب ۳۳): ۲۱۔(الممتحنۃ ۶۰): ۴۔۶۔

48۔ اصحاب الأخدود

(البروج ۸۵): ۴تا۸۔

49۔ اصحاب الاعراف

(الاعراف ۷): ۴۶تا۴۹۔

50۔ اصحاب الایکہ

(الحجر ١٥):٧٨۔(الشعرآء ٢٦): ١٧٦۔(ص ٣٨):١٣۔(ق ٥٠):١٤۔

51۔ اصحاب الحجر

(الحجر ١٥): ٨٠تا٨٤۔

52۔ اصحاب الرس

(الفرقان:٢٥):۔٣٨۔(ق ٥٠):١٢۔

53۔ اصحاب الشمال (بائیں ہاتھ والے لوگ)

(الواقعة ٥٦): ٩۔٤١۔٩٢تا٩٤ (بائیں ہاتھ والوں کی موت)۔(الحاقة ٦٩): ٢٥تا٣٧ (بائیں ہاتھ میں نامۂ اعمال ملنے والوں کا انجام)۔(الانشقاق ٨٤):١٠تا١٢ (پیٹھ کے پیچھے سے اعمال نامہ ملے گا)۔(البلد ٩٠): ١٩۔

54۔ اصحاب الفیل

(الفیل ١٠٥): ١تا٥۔

55۔ اصحاب الکھف

(الکھف ١٨): ٩۔١٠ (غار میں پناہ اور دعا)۔١١ (نیند)۔١٢ (بیداری)۔١٣تا١٦ (اُن کا ایمان، توحید)۔١٧،١٨ (اللہ نے نیند کی کیسے حفاظت فرمائی)۔١٩،٢٠ (بیداری اور کھانے کی تلاش)۔٢١ (لوگوں کو ان کا علم ہوا)۔٢٢ (تعداد میں اختلاف)۔ ٢٥،٢٦ (غار میں رہنے کی مدت)۔

56۔ اصحاب الیمین (دائیں ہاتھ والے لوگ)

(بنی اسرائیل ١٧): ٧١ (دائیں ہاتھ میں اعمال نامہ دیے جانے والے لوگ)۔(الواقعة ٥٦): ٨ (دائیں ہاتھ والے)۔دائیں ہاتھ والوں کے لیے جنت کی نعمتیں:۔ ٢٧۔٢٨ (بغیر کانٹوں والے بیری کے درخت)۔٢٩ (تہ بہ تہ کیلے)۔ ٣٠ (لمبے سائے)۔٣١ (بہتا ہوا پانی)۔٣٢،٣٣ (کبھی نہ ختم ہونے والے بکثرت پھل)۔٣٤۔٣٥تا٣٧ (جنتیوں کے لئے خاص طور پر تخلیق شدہ کنواری، پیار دلانے والی اور ہم عمر بیویاں)۔ ٣٨تا٤٠۔ ٩٠،٩١ (دائیں ہاتھ والوں کی موت)۔ (الحاقة ٦٩): ١٩تا٢٤ (دائیں ہاتھ میں نامۂ اعمال ملنے والوں کا انجام)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (المدثر ٧٤): ٣٩ تا ٤٢ (دائیں ہاتھ والوں کا دوزخیوں سے سوال کرنا)۔(الانشقاق ٨٤): ٧تا٩ (دائیں ہاتھ میں اعمال نامہ ملنے والوں کا آسان حساب)۔(البلد ٩٠): ١٣ تا ١٨ (دائیں ہاتھ والے کون ہیں؟)۔

57۔ اصحابِ موسیٰ

(الشعرآء ٢٦): ٦١۔

58۔ اصلاح

(البقرة ٢): ١٨٢ (جانب داریا گناہ والی وصیّت میں اصلاح)۔٢٢٠۔٢٢٤۔٢٢٨۔(النسآء:٤):۔٣٥۔١١٤۔١٢٨۔(الاعراف ٧): ١٤٢۔(الانفال:٨):۔١۔(ھود ١١): ٨٨۔(الحجرٰت ٤٩): ٩۔١٠۔

59۔ اطاعت (اللہ تعالیٰ اور محمد رسول اللہ ﷺ کی اطاعت)

(البقرة ٢): ١٨٦ (اللہ کی اطاعت دعا کی قبولیت کی شرط)۔(ال عمرٰن ٣): ٢٠۔٣١ (محمد ﷺ کی اطاعت اللہ کی محبت اور گناہوں کی بخشش کا ذریعہ)۔٣٢۔٨١ (اللہ کا تمام انبیاء سے اپنے بعد آنے والے نبی ﷺ کی اطاعت کا عہد لینا)۔١٣٢۔(النسآء ٤): ١٣ (اطاعت کے عوض جنت)۔٥٩ (اختلافات کا حل)۔٦٤۔٦٥ (تنازعات کے حل کے لئے رسول ﷺ کو منصف مانے بغیر کوئی مومن نہیں ہوسکتا)۔٦٦ تا ٦٨۔٦٩ (اللہ اور رسول ﷺ کی اطاعت کرنے والے انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین کے ساتھ ہوں گے)۔٨٠ (جس نے محمد ﷺ کی اطاعت کی اُس نے اللہ ہی کی اطاعت کی)۔(المآئدة ٥): ٥٦۔٩٢۔(الاعراف ٧): ١٥٧۔١٥٨۔(الانفال ٨): ١۔٢٠۔٢١۔٢٤۔٤٦۔(التوبة ٩): ٥٩۔٧١۔٩١۔(الرعد ١٣): ١٨۔(النّور ٢٤): ٥٢۔٥٤۔٥٦۔(الاحزاب ٣٣): ٢١ (محمد ﷺ کی ذات بہترین نمونہ ہے)۔٣١۔٣٣۔٣٦ (کسی مومن مرد یا عورت کو اللہ تعالیٰ اور رسول کے حکم کے بعد اپنے کسی کام کا اختیار نہیں رہتا)۔٧١۔(المؤمن ٤٠): ٧ (اللہ کی راہ کی پیروی کرنے والوں کے حق میں فرشتوں کی دعائیں)۔(الشورٰی ٤٢): ٣٨۔٤٧۔(الاحقاف ٤٦): ٣١ (فضیلت)۔(محمد ٤٧): ٣٣۔(الفتح ٤٨): ١٧ (فضیلت)۔(الحجرٰت ٤٩): ١ (دین کے کسی معاملے میں اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول سے آگے مت بڑھو)۔١٤۔(المجادلة ٥٨): ١٣۔(الحشر ٥٩): ٧ (محمد ﷺ جو دیں وہ لے لو، جس سے منع کریں اُس سے رُک جاؤ)۔(التغابن ٦٤): ١٢۔١٦۔

60۔ اطمینانِ قلب

(الانفال ٨): ١٠۔(الرعد ١٣): ٢٨ (اللہ کے ذکر سے ہی دلوں کو اطمینان حاصل ہوتا ہے)۔(الفتح ٤٨): ٤۔

61۔ اعتکاف

(البقرة ۲): ۱۸۷۔

62۔ اعلانِ جنگ

(التوبة ۹): ۱تا۵۔(الانفال ۸): ۵۸۔

63۔ اعمال

63۔[۱]۔اعمال لکھے جارہے ہیں

(النسآء ٤): ۸۱۔(یونس ۱۰): ۲۱۔(مریم ۱۹): ۷۹۔(الانبیآء ۲۱): ۹۴۔(یٰسٓ ۳۶): ۱۲ (آگے بھیجے جانے والے اور پیچھے رہنے والے اعمال لکھے جاتے ہیں)۔(الزخرف ٤۳): ۸۰۔(الجاثیة ٤۵): ۲۹ (ہم تمہارے اعمال لکھواتے جاتے تھے)۔(قٓ ۵۰): ۱۷ (ایک فرشتہ دائیں اور دوسرا بائیں بیٹھ کر اعمال لکھ رہا ہے)۔۱۸ (انسان کے منہ سے نکلا ہوا ہر لفظ لکھ لیتے ہیں)۔(الانفطار ۸۲): ۱۰تا۱۲ (یقیناً تم پر اعمال لکھنے والے مقرر ہیں)۔

63۔[۲]۔جیسے اعمال ویسا ہی بدلہ

(التوبة ۹): ۱۰۵۔(یونس ۱۰): ۵۲۔(الطور ۵۲): ۲۱ (ہر شخص اپنے اعمال میں گرفتار ہے)۔(الحشر ۵۹): ۱۸ (ہر نفس یہ دیکھ لے کہ قیامت کے لئے اُس نے کیا اعمال کئے ہیں)۔(المدثّر ۷٤): ۳۸ (ہر شخص اپنے اعمال میں پھنسا ہوا ہے)۔

63۔[۳]۔کن لوگوں کے اعمال ضائع ہو گئے؟

(البقرة ۲): ۲۱۷۔(ال عمرٰن ۳): ۲۲۔(المآئدة ۵): ۵۳۔۵۔(الانعام ٦): ۸۸ (اللہ تعالیٰ نے ۱۸ انبیاء کے بارے میں فرمایا: اگر یہ بھی شرک کرتے تو ان کے اعمال ضائع ہو جاتے)۔(الاعراف ۷): ۱۴۷۔(التوبة ۹): ۱۷۔۶۹۔(ھود ۱۱): ۱۶۔(الکھف ۱۸): ۱۰۵۔(الفرقان ۲۵): ۲۳۔(الاحزاب ۳۳): ۱۹۔(محمد ٤۷): ۱۔۸۔۹۔۲۸۔۳۲۔۳۳۔

63۔[۴]۔روزِ قیامت اعمال کا وزن کیا جائے گا

(الاعراف ۷): ۸ (اعمال کا وزن ہوگا، پلّہ بھاری ہونے والے کامیاب)۔۹ (پلّہ ہلکا ہونے والے ناکام)۔(الکھف ۱۸): ۱۰۵ (کفار کے اعمال کا وزن ہی نہیں کیا جائے گا)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الانبیآء ۲۱): ۴۷ (ترازو میں رائی کے برابر عمل بھی تولا جائے گا)۔(المؤمنون ۲۳): ۱۰۲ (بھاری پلڑے والے نجات پائیں گے)۔۱۰۳ (ہلکے پلڑے والے لوگ ہمیشہ کے لئے جہنمی)۔(القارعة ۱۰۱): ۶،۷ (بھاری اعمال والوں کا انجام)۔۸،۹ (ہلکے اعمال والوں کا انجام)۔

63۔[۵]۔کسی سے دوسرے کے اعمال کی پوچھ نہ ہوگی

(البقرة ۲):۱۳۴۔۱۴۱۔

63۔[۶]۔ہمارے اعمال ہمارے لئے اور تمہارے اعمال تمہارے لئے

(البقرة ۲):۱۳۴ (جو اُنہوں نے کمایا وہ اُن کے لئے اور جو تم نے کمایا وہ تمہارے لئے)۔۱۳۹ (ہمارے اعمال ہمارے لئے اور تمہارے اعمال تمہارے لئے)۔۱۴۱ (جو اُنہوں نے کمایا وہ اُن کے لئے اور جو تم نے کمایا وہ تمہارے لئے)۔

64۔ اعمال نامہ

(بنی اسرائیل ۱۷): ۱۳،۱۴۔(الکھف ۱۸): ۴۹۔(المؤمنون ۲۳): ۶۲۔(الجاثیة ۴۵): ۲۹ (یہ کتاب تمہارے متعلق سچ بول رہی ہے، ہم تمہارے اعمال لکھواتے تھے)۔(القمر ۵۴):۵۲۔(الحاقّة ۶۹): ۱۹تا۲۴ (دائیں ہاتھ میں نامۂ اعمال ملنے والوں کا انجام)۔۲۵تا۳۷ (بائیں ہاتھ میں نامۂ اعمال ملنے والوں کا انجام)۔(المطففین ۸۳): ۷ (گناہ گار لوگوں کا اعمال نامہ سجّین میں ہے)۔۱۸ (نیک لوگوں کا اعمال نامہ علّیین میں ہے)۔(الانشقاق ۸۴): ۷تا۹ (دائیں ہاتھ میں نامۂ اعمال ملنے والوں کا انجام)۔۱۰تا۱۲ (بائیں ہاتھ میں نامۂ اعمال ملنے والوں کا انجام)۔

65۔ افک

(النّور ۲۴): ۱۱تا۲۰ (حضرت عائشہؓ کی برأت کی آیات)۔

66۔ افواہ

(النسآء ٤): ۸۳۔(الاحزاب ۳۳):۶۰۔(الحجرات ٤٩):۶۔

67۔ اکثریت

67۔[۱]۔لوگوں کی اکثریت گمراہ، بے ایمان اور بے علم ہے

(المآئدة ٥) : ۴۹۔(الانعام ٦): ۱۱۶۔(الاعراف ۷): ۱۸۷۔(یونس ۱۰): ۳۶۔۵۵۔۹۲۔(ھود ۱۱): ۱۷۔(یوسف ۱۲):۲۱۔۳۸۔۴۰۔۶۸۔۱۰۳۔(الرعد ۱۳):۱۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (النحل ١٦): ٣٨۔٧٥۔٨٣۔(بنی اسرائیل ١٧): ٨٩ (اکثر لوگ ناشکری سے باز نہیں رہتے)۔(الانبیآء ٢١): ٢٤۔(المؤمنون ٢٣): ٧٠۔(الشعرآء ٢٦): ٨۔(الفرقان ٢٥): ٥٠۔(النمل ٢٧): ٦١۔٧٣۔(القصص ٢٨): ١٣۔٥٧۔(العنکبوت ٢٩): ٦٣۔(الروم ٣٠): ٦۔٨۔٣٠۔(لقمٰن ٣١): ٢٥۔(سبا ٣٤): ٢٨۔٣٦۔(الصّٰفّٰت ٣٧): ٧١۔(الزمر ٣٩): ٢٩۔٤٩۔(المؤمن ٤٠): ٥٧۔٥٩۔٦١۔(الزخرف ٤٣): ٧٨ (اکثریت حق سے نفرت کرتی ہے)۔٨٨ (پیغمبر کا اکثر یہ کہنا تھا کہ یہ لوگ ایمان نہیں لاتے)۔(الدخان ٤٤): ٣٩۔(الجاثیة ٤٥): ٢٦۔(الطّور ٥٢): ٤٧۔(الحدید ٥٧): ٢٦۔٢٧۔

67۔[٢]۔ اکثریت پر غرور اور بھروسہ کرنے کی ممانعت

(التوبة ٩): ٢٥۔

6۔ الحاد

(الاعراف ٧): ١٨٠۔(النحل ١٦): ١٠٣۔(الکهف ١٨): ٢٧۔(الحج ٢٢): ٢٥۔(حٰمٓ السّجدة ٤١): ٤٠۔

6۔ الزام (اللہ پر گمراہ کرنے کا الزام)

(الانعام ٦): ١٤٨۔(الاعراف ٧): ١٦۔٢٨۔(النحل ١٦): ٣٥۔(الزمر ٣٩): ٥٧۔(الزخرف ٤٣): ٢٠۔

7۔ اللہ عزّوجلّ

70۔[ا]۔ ارادہ (اللہ تعالیٰ کو اپنے ارادے کی تکمیل کے لیے کُنْ کہنا کافی ہے/یَفْعَلُ مَا یُرِید)

(البقرة ٢): ١١٧ (کُن)۔١٨٥ (اللہ تم پر آسانی کرنا چاہتا ہے اور سختی کرنا نہیں چاہتا)۔٢٥٣۔(ال عمرٰن ٣): ٤٠۔٤٧۔١٠٨۔(النسآء ٤): ٢٦تا٢٨۔(المآئدة ٥): ١۔٦۔٤٩۔(الانعام ٦): ٧٣۔(الانفال ٨): ٧۔(التوبة ٩): ٥٥۔٨٥۔(هود ١١): ١٠٧۔(الرعد ١٣): ١١۔(ابرٰهيم ١٤): ٢٧۔(النحل ١٦): ٤٠۔(بنی اسرائیل ١٧): ١٦۔١٨۔(الکهف ١٨): ٨٢۔(مریم ١٩): ٣٥۔(الانبیآء ٢١): ١٧۔(الحج ٢٢): ١٤۔١٨۔(یٰسٓ ٣٦): ٨٢۔(الزمر ٣٩): ٣٨۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (المؤمن ٤٠): ٣١۔٦٨۔(الفتح: ٤٨): ١١۔(الشوریٰ ٤٢): ٢٩۔٣٣۔(الطلاق ٦٥): ٣۔(الجن ٧٢): ١٠۔(المدثر ٧٤): ٣١۔(البروج ٨٥): ١٦۔

70۔[٢]۔ اگر اللہ چاہے/اگر اللہ چاہتا (وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ)

(البقرة ٢): ٢٠ (کانوں اور آنکھوں کو چھین لے) ٩-٢٥٣۔(النسآء ٤): ١٣٣۔(المآئدة ٥): ١٧۔٤٨۔(الانعام ٦): ٣٥۔١١٢۔١٠٧۔١١٢۔١٣٣۔١٣٧۔١٤٩۔(الانفال ٨): ٢٣۔(التوبة ٩): ٢٨۔(یونس ١٠): ١١ (اگر اللہ لوگوں کو برائی پہنچانے میں جلدی فرماتا)۔٩٩۔(هود ١١): ١١٨۔(الرعد ١٣): ٣١ (تمام لوگوں کو ہدایت دے دیتا)۔(ابرٰهیم ١٤): ١٩ (تم سب کو فنا کر کے نئی مخلوق لے آئے)۔(النحل ١٦): ٩ (تم سب کو ہدایت دے دیتا)۔٦١ (اگر اللہ تعالیٰ گناہوں پر فوراً گرفت فرماتا)۔٩٣ (تم سب کو ایک ہی گروہ بنا دیتا)۔(بنی اسرائیل ١٧): ٥٤ (عذاب یا رحم)۔(الکهف ١٨): ٥٨ (اگر اللہ لوگوں کو اُن کے اعمال پر پکڑنے میں جلدی فرماتا)۔(طٰهٰ ٢٠): ١٣٤ (رسول بھیجنے سے پہلے ہی عذاب نازل کر دیتا)۔(الانبیآء ٢١): ١٧ (اگر اللہ کھیل کی اشیاء بنانا چاہتا تو اپنے پاس سے بنالیتا)۔(الفرقان ٢٥): ٥١ (ہر بستی میں نبی بھیج دیتا)۔(الشعرآء ٢٦): ٤ (اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو آسمان سے ایسا معجزہ اتارے جس کے سامنے تمام انسانوں کی گردنیں جھک جائیں)۔(العنکبوت ٢٩): ٢١۔(السجدة ٣٢): ١٣ (سب کو ہدایت عطا فرما دیتا)۔(فاطر ٣٥): ١٦ (تم سب کو فنا کر کے نئی مخلوق لے آئے)۔٤٥ (اگر اللہ تعالیٰ لوگوں کو اُن کے اعمال پر پکڑنے میں جلدی فرماتا)۔(یٰسٓ ٣٦): ٦٦ (چاہے تو آنکھیں بے نور کر دے)۔٦٧ (شکلیں مسخ کر دے)۔(الزمر ٣٩): ٤ (اگر اللہ اولاد کا ارادہ فرماتا تو اپنی مخلوق میں سے جسے چاہے چُن لیتا)۔(الشوریٰ ٤٢): ٨ (سب کو ایک ہی اُمت بنا دیتا)۔٣٣ (ہوا بند کر دے)۔٣٤ (چاہے تو بداعمال کے باعث تباہ کر دے)۔(الزخرف ٤٣): ٣٣۔٦٠ (انسانوں کی جگہ زمین پر فرشتوں کو بسا دے)۔(محمد ٤٧): ٤ (کفار و مشرکین سے خود بدلہ لے لے اور جہاد کی ضرورت ہی نہ پڑے)۔٣٠ (تمام منافقین کو بے نقاب کر دیتا)۔٣٧ (اگر تمہارا سارا مال مانگ لیتا تو تمہاری کنجوسی اور کینا ظاہر ہو جاتا)۔(الواقعة ٥٦): ٦٥ (تمہاری تیار فصل ریزہ ریزہ کر دے)۔٧٠ (تمہارا پینے کا پانی کڑوا کر دے)۔(الحشر ٥٩): ٢١ (اگر قرآن کسی پہاڑ پر نازل فرماتا)۔

70۔[٣]۔ اللہ کو دنیا میں کوئی نہیں دیکھ سکتا

(الانعام ٦): ١٠٣ (نگاہیں اُس کا احاطہ نہیں کر سکتیں)۔(الاعراف ٧): ١٤٣ (موسیٰ علیہ السلام کی کوہِ طور پر دیدارِ الٰہی کی خواہش)۔

70۔[۴]۔ انتخاب

(القصص ۲۸): ۶۸۔

70۔[۵]۔ بادشاہت وملکیت

(الفاتحة ۱): ۴۔۱۱۶ (آسمانوں اورزمین کا سب کچھ اللہ ہی کا ہے)۔۲۸۴۔(البقرة ۲): ۱۰۷ (کیا تمھیں نہیں پتہ کہ آسمانوں اورزمین کی بادشاہت صرف اللہ تعالیٰ ہی کی ہے؟)۔۲۵۵۔(ال عمرٰن ۳): ۲۶ (تمام بادشاہت کا مالک، جسے چاہے حکومت دے جس سے چاہے چھین لے)۔۱۰۹۔۱۲۹۔۱۸۰۔۱۸۹۔۲۸۹۔(النسآء ٤): ۱۲۶۔۱۳۱۔۱۳۲۔۱۷۰۔(المآئدة ٥): ۱۷۔۱۸۔۲۷۔۲۸۔۴۰۔۱۲۰۔(الانعام ٦): ۳۔۱۲۔۱۳۔۷۳۔(الاعراف ۷): ۱۵۸۔۱۸۵۔(التوبة ۹): ۱۱۶۔(یونس ۱۰): ۵۵۔۶۶۔(ابرٰهيم ١٤): ۲۔(النحل ١٦): ۵۲۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۱۱۱۔(مریم ۱۹): ۶۴۔۶۵۔(طٰهٰ ۲۰): ۶ (جو کچھ آسمان وزمین میں ہے اوران کے درمیان اورزمین کے نیچے کی ہر چیز اُس کی ملکیت ہے)۔۱۱۴۔(الانبیآء ۲۱):۱۹۔۲۳ (سب اُس کو جوابدہ ہیں)۔(الحج ۲۲):۵۶۔۶۴۔(المؤمنون ۲۳): ۸۴۔۸۶۔۸۸۔۱۱۶ (سچا بادشاہ)۔(النّور ۲٤): ۴۲۔۶۴۔(الفرقان ۲٥): ۲ (اللہ کی بادشاہت میں کوئی شریک نہیں)۔۲۶۔ (الشعرآء ۲٦): ۲۴۔۲۸۔(الروم ۳۰): ۲۶۔(لقمٰن ۳۱): ۲۶۔(سبا ۳٤): ۱۔(فاطر ۳٥): ۱۳۔(یٰسٓ ۳٦):۸۳۔(الصّٰفّٰت ۳۷): ۵۔(صٓ ۳۸):۱۰۔۶۶۔(الزمر ۳۹): ۶۔۴۴۔۶۳ (اللہ آسمانوں اورزمین کی کنجیوں کا مالک ہے)۔(المؤمن ٤۰): ۱۶۔(الشورٰی ٤۲): ۴۔۱۲ (آسمانوں اور زمین کی کنجیاں)۔۴۹۔۵۳۔(الزخرف ٤۳): ۸۲۔۸۵۔(الجاثية ٤٥): ۲۷۔۳۶۔(الفتح ٤۸): ۴۔۷۔۱۴۔(النجم ٥۳):۳۱۔(الحديد ٥۷): ۲۔۵۔۱۰۔(الحشر ٥۹): ۲۳۔(الجمعة ٦۲): ۱۔(المنٰفقون ٦۳): ۷ (آسمانوں اورزمین کے تمام خزانے اللہ کی ملکیت ہیں)۔(التغابن ٦٤): ۱۔(الملك ٦۷): ۱۔(النّبا ۷۸): ۳۷۔(البروج ۸٥): ۹۔(التين ۹٥): ۸ (تمام حاکموں سے بڑا حاکم)۔(النّاس ۱۱٤): ۲ (لوگوں کا بادشاہ)۔

70۔[۶]۔ تخلیق

[آئندہ صفحہ پر]

[۶]۔۱۔ انسان کی تخلیق

(البقرۃ ۲): ۲۱۔(ال عمران ۳): ۶۔(الانعام ۶):۲۔۹۸۔(الاعراف ۷): ۱۱۔(ھود ۱۱): ۶۱۔
(الحجر ۱۵): ۲۶۔(النحل ۱۶):۴۔۷۸ (جس وقت تمہیں ماؤں کے پیٹ سے نکالا تم کچھ بھی نہ جانتے تھے)۔
(بنی اسرائیل ۱۷): ۶۱ (آدم علیہ السلام کی مٹی سے تخلیق)۔(الکھف ۱۸): ۳۷۔(طٰہٰ ۲۰): ۵۰۔(الحج ۲۲):
۵۔(المؤمنون ۲۳):۱۲تا۱۴ (رحمِ مادر میں تخلیق)۔۷۸۔۱۱۵ (تمہارا کیا خیال ہے کہ ہم نے تمہیں بے کار پیدا کیا ہے؟)۔
(الفرقان ۲۵): ۵۴ (پانی سے تخلیق)۔(الروم ۳۰): ۲۰۔۳۰ (انسان کی تخلیق اللہ کی فطرت پر ہوئی، اللہ کی تخلیق کو مت
بدلو)۔۵۴ (بچپن، جوانی، کہولت، بڑھاپا)۔(لقمٰن ۳۱): ۲۸ (تمام انسانیت کی تخلیق، ایک انسان کی تخلیق کے برابر)۔
(السجدۃ ۳۲): ۷تا۹۔(فاطر ۳۵): ۱۱۔(یٰس ۳۶): ۷۷۔(الصّٰفّٰت ۳۷): ۱۱۔(الزمر ۳۹): ۶ (ماں کے
پیٹ میں تین اندھیروں میں تخلیق)۔۵۷۔(المؤمن ۴۰): ۶۴ (بہترین صورتیں بنائی)۔۶۷ (بچپن، جوانی، کہولت،
بڑھاپا)۔(قٓ ۵۰):۱۶۔(الذّٰریٰت ۵۱): ۵۶ (انسان کی تخلیق کا مقصد اللہ تعالیٰ کی عبادت ہے)۔(النجم ۵۳):
۳۲ (زمین سے نکالنا، رحمِ مادر)۔۴۵،۴۶ (نُطفہ)۔(الرحمٰن ۵۵): ۳۔۱۴ (ٹھیکرے کی مانند کھنکھناتی مٹی سے تخلیق)۔
(الواقعۃ ۵۶): ۵۷ (تم کیوں نہیں مانتے کہ اللہ نے تمہیں تخلیق کیا؟)۔۵۸،۵۹ (منی کے جو قطرات تم رحم میں ٹپکاتے ہو اُن
سے انسان تم بناتے ہو یا اللہ بناتا ہے؟)۔(التغابن ۶۴):۲۔۳ (تمہاری بہترین صورتیں بنائی)۔(الملک ۶۷): ۲۳۔
(المعارج ۷۰): ۳۹۔(نوح ۷۱):۱۴ (مختلف اطوار سے تخلیق)۔۱۷،۱۸ (زمین سے پیدائش، زمین میں لوٹنا، زمین سے
دوبارہ زندہ ہونا)۔(القیٰمۃ ۷۵): ۳۷تا۳۹۔(الدھر ۷۶):۱۔۲۔۲۸۔(المُرسلٰت ۷۷): ۲۰تا۲۳۔
(عبس ۸۰): ۱۸تا۲۰۔(الانفطار ۸۲): ۶تا۸۔(الطارق ۸۶): ۵تا۸۔(الاعلیٰ ۸۷):۲۔(البلد ۹۰):
۴۔۸ (آنکھیں)۔۹ (زبان اور ہونٹ)۔(الشمس ۹۱): ۷۔۸۔(التین ۹۵):۴۔(العلق ۹۶):۱۔۲۔

[۶]۔۲۔ کائنات کی تخلیق

(البقرۃ ۲): ۲۱۔۲۹۔۱۱۷ (آسمانوں اور زمین کا بغیر نمونے کے پیدا کرنے والا)۔۲۲۸۔(ال عمران ۳): ۶۔۴۰۔
۴۷۔(النسآء ۴): ۱۔(المآئدۃ ۵): ۱۷۔ ۱۸۔(الانعام ۶): ۱۔۲۔۷۳۔۷۹۔۹۵تا۹۹۔۱۰۱۔۱۰۲۔
(الاعراف ۷): ۵۴۔۱۸۵۔ (التوبۃ ۹): ۳۶۔(یونس ۱۰): ۳۔۴۔(ھود ۱۱): ۷۔۵۱۔
(الرعد ۱۳): ۱۶۔(ابراھیم ۱۴): ۱۹۔(الحجر ۱۵): ۳۲۔۲۶۔۸۶۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (النحل ١٦): ۴۔۵۔۱۱۔۱۳۔۴۸۔۷۸۔۸۰۔۸۱۔(بنی اسرائیل ١٧): ۱۹۔(طٰہٰ ٢٠):۵۰۔۵۳۔۵۵۔(الانبیآء ٢١): ۳۰۔۳۳۔(المؤمنون ٢٣): ۷۸۔۷۹۔(النور ٢٤): ۴۵۔(الفرقان ٢٥): ۲۔۴۵تا۴۸۔۵۴۔۶۱۔۶۲۔(الشعرآء ٢٦): ۱۶۶۔۱۸۴۔(النمل ٢٧): ۶۰۔۶۱۔(السجدة ٣٢): ۷ (ہر چیز کی بہترین تخلیق فرمائی)۔(الفاطر ٣٥): ۱۔۳۔(یٰسٓ ٣٦): ۳۶ (اور اُن مخلوقات کے جوڑے جنہیں تم نہیں جانتے)۔۸۱۔(الزمر ٣٩): ۶۲ (اللہ ہر چیز کا خالق ہے)۔(المؤمن ٤٠): ۶۲ (اللہ ہر چیز کا خالق ہے)۔۶۳۔(الشورٰی ٤٢): ۴۹ (اللہ تعالیٰ جو چاہے پیدا کرتا ہے)۔(الذّٰریٰت ٥١): ۵۶ (جنّات اور انسانوں کی تخلیق کا مقصد اللہ کی عبادت ہے)۔(الحشر ٥٩): ۲۴۔(الملک ٦٧): ۲۔۳۔ ۱۵۔۲۳۔ (القیٰمة ٧٥): ۳۸۔۳۹۔(الاعلٰی ٨٧): ۲تا۵۔(الّیل ٩٢): ۳۔(العلق ٩٦): ۱۔۲۔(الفلق ١١٣): ۲۔

70۔[۷]۔ تقدیر

(البقرة ٢): ۲۵۳۔(اٰل عمرٰن ٣): ۲۶۔۲۷۔۱۴۵۔۱۵۴۔(النسآء ٤): ۷۸۔(الانعام ٦): ۱۷۔۳۵۔۳۶۔۱۲۵۔(الاعراف ٧): ۱۷۸۔۱۷۹۔(یونس ١٠): ۴۔۴۹۔۹۹۔۱۰۱۔(ابرٰھیم ١٤): ۲۷۔(النحل ١٦): ۹۔۹۳۔۱۰۸۔(النّور ٢٤): ۳۵۔۳۸تا۴۰۔(القصص ٢٨): ۶۸۔(السجدة ٣٢): ۵۔۱۳۔(فاطر ٣٥): ۲۔(المؤمن ٤٠): ۶۷۔(حٰمٓ السّجدة ٤١): ۲۵۔(الشورٰی ٤٢): ۴۹۔۵۰۔(النجم ٥٣): ۴۲تا۵۸۔(القمر ٥٤): ۴۹۔(الحدید ٥٧): ۲۲۔(التغابن ٦٤): ۱۱۔(المدّثّر ٧٤): ۵۶۔(الدّھر ٧٦): ۲۸۔۳۰۔۳۱۔

70۔[۸]۔ تمسخر (اللہ تعالیٰ کا تمسخر فرمانا)

(البقرة ٢): ۱۵۔(التوبة ٩): ۷۹۔

70۔[۹]۔ حق گوئی (اللہ تعالیٰ حق بیان کرنے سے نہیں شرماتے)

(البقرة ٢): ۲۶۔(الاحزاب ٣٣): ۵۳۔

70۔[۱۰]۔ حکم

(المآئدة ٥): ۵۰۔(الانعام ٦): ۵۷۔۶۲۔۱۱۴۔(الاعراف ٧): ۵۴۔۸۷۔ (ھود ١١): ۴۵۔(یوسف ١٢): ۶۷۔۸۰۔(الرعد ١٣): ۳۱۔۴۱۔(ابرٰھیم ١٤): ۱۱ (اللہ تعالیٰ کے حکم کے بغیر معجزہ ممکن نہیں)۔(الکھف ١٨): ۲۶ (اللہ کے حکم میں کوئی شریک نہیں)۔

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (القصص ٢٨): ٧٠-٨٨-(الروم ٣٠): ٢٥-(السجدة ٣٢):٥-(الاحزاب ٣٣): ٣٧-٣٨-(القمر ٥٤): ٥٠ (اللہ تعالیٰ کا حکم آنکھ جھپکنے میں پایۂ تکمیل تک پہنچ جاتا ہے)-(الممتحنة ٦٠): ١٠- (الطلاق ٦٥): ٥-١٢-(التين ٩٥): ٨ (تمام حاکموں سے بڑا حاکم)-

70-[١١]- حلم

(البقرة ٢): ٢٢٥-٢٣٥-٢٦٣-(ال عمرٰن ٣): ١٥٥-(النسآء:٤):-١٢-(المآئدة ٥) : ١٠١- (بني اسرائيل ١٧): ٤٤- (الحج ٢٢): ٥٩-(الاحزاب ٣٣): ٥١-(التغابن ٦٤): ١٧-

70-[١٢]- حیات وبقا

(البقرة ٢): ٢٥٥-(ال عمرٰن ٣): ٢-(طٰهٰ ٢٠): ٧٤-١١١-(الفرقان ٢٥): ٥٨-(المعومن ٤٠): ٦٥-(الرحمٰن ٥٥): ٢٧-(الحديد ٥٧): ٣-

70-[١٣]- خطابِ الٰہی (مخلوقات سے اللہ تعالیٰ کا خطاب)

[١٣]-١- آدم علیہ السلام کی اولاد سے اللہ کا خطاب (يٰبَنِيٓ اٰدم)

(الاعراف ٧): ٢٦-٢٧-٣١-٣٥-(بني اسرائيل ١٧): ٧٠ (اللہ تعالیٰ کے آدمؑ کی اولاد پر احسانات)- (يٰسٓ ٣٦): ٦٠-

[١٣]-٢- آسمان وزمین سے اللہ کا خطاب

(هود ١١): ٤٤-

[١٣]-٣- ازواج مطہرات سے اللہ کا خطاب

(الاحزاب ٣٣) : ٣٠-٣٢-

[١٣]-٤- انسان سے اللہ کا خطاب (يٰاَيُّهَا الْاِنْسَانُ)

(الانفطار ٨٢): ٦-(الانشقاق ٨٤): ٦-

[١٣]-٥- ایمان والوں سے اللہ کا خطاب (يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا)

(البقرة ٢) : ١٠٤ (راعنا کے بجائے انظرنا کہو)-١٥٣ (صبر اور نماز سے مدد حاصل کرو)-١٧٢ (پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور اللہ کا شکر ادا کرو)-١٧٨ (تم پر قصاص فرض کر دیا گیا ہے)-٢٠٨-٢٥٤-٢٦٤-٢٦٧-٢٧٨-٢٨٢- [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (ال عمران ۳): ۱۰۰۔۱۰۲۔۱۱۸۔۱۳۰۔۱۴۹۔۱۵۶۔۲۰۰۔(النسآء ٤): ۱۹۔۲۹۔۴۳۔ ۵۹۔۷۱۔۹۴۔۱۳۵۔۱۳۶۔۱۴۴۔(المآئدة ٥): ۱۔۲۔۶۔۸۔۱۱۔۳۵۔۵۱۔۵۴۔۸۷۔۹۰۔۹۴۔۹۵۔ ۱۰۱۔۱۰۵۔۱۰۶۔(الانفال ٨): ۱۵۔۲۰۔۲۴۔۲۷۔۲۹۔۴۵۔(التوبة ٩): ۲۳۔۲۸۔۳۴۔۳۸۔۱۱۹۔۱۲۳۔ (الحج ۲۲): ۷۷۔(النور ٢٤): ۲۱۔۲۷۔۵۸۔(الاحزاب ۳۳): ۹۔۴۱۔۴۹۔۵۳۔۵۶۔۶۹۔۷۰۔ (الزمر ۳۹): ۱۰۔(محمد ٤٧): ۷۔۳۳۔(الحجرات ٤٩): ۱۔۲۔۶۔۱۱۔۱۲۔(الحديد ٥٧): ۲۸۔ (المجادلة ٥٨): ۹۔۱۱۔۱۲۔(الحشر ٥٩): ۱۸۔(الممتحنة ٦٠): ۱۔۱۰۔۱۳۔ (الصّف ٦١): ۲۔ ۱۰۔۱۴۔(الجمعة ٦٢): ۹۔(المنفقون ٦٣): ۹۔(التغابن ٦٤): ۱۴۔(التّحريم ٦٦): ۶۔۸۔

[۱۳]۔۶۔ بندوں سے اللہ کا خطاب (یٰعِبَادِی)

(العنكبوت ۲۹): ۵۶۔(الزمر ۳۹): ۱۰۔۱۶۔۵۳۔

[۱۳]۔۷۔ پہاڑوں سے اللہ کا خطاب

(سبا ٣٤): ۱۰۔

[۱۳]۔۸۔ دوزخ سے اللہ کا خطاب

(ق ٥٠): ۳۰۔

[۱۳]۔۹۔ لوگوں سے اللہ کا خطاب (یٰاَیُّھَاالنَّاس)

(البقرة ۲): ۲۱ (عبادت کا حکم)۔۱۶۸ (حلال اور پاکیزہ چیزیں کھانے کا حکم)۔(النسآء ٤): ۱۔۱۷۰۔۱۷۴۔ (یونس ۱۰): ۲۳۔۵۷۔۱۰۸۔(الحج ۲۲): ۱۔۵۔۷۳۔(لقمٰن ۳۱): ۳۳۔(فاطر ۳۵): ۳۔۱۵۔ (الحجرات ٤٩): ۱۳۔

[۱۳]۔۱۰۔ محمد رسول اللہ ﷺ سے اللہ کا خطاب (یٰاَیُّھَاالنَّبِیُّ)

(الانفال ٨): ۶۴۔۶۵۔۷۰۔(التوبة ٩): ۷۳۔(الاحزاب ۳۳): ۱۔۲۸۔۴۵۔۵۰۔۵۹۔ (الممتحنة ٦٠): ۱۲۔(الطلاق ٦٥): ۱۔(التّحريم ٦٦): ۱۔۹۔

70۔[۱۴]۔ داؤ (اللہ کا داؤ/اللہ کی پکڑ)

(ال عمران ۳): ۵۴۔(الاعراف ۷): ۹۹۔۱۸۲۔۱۸۳۔(الانفال ٨): ۳۰۔(یونس ۱۰): ۲۱۔ (هود ۱۱): ۱۰۲۔(یوسف ۱۲): ۱۰۰۔(الرعد ۱۳): ۳۲۔۴۲۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

(الدخان ٤٤): ١٦ (قیامت کے دن اللہ کی پکڑ بہت سخت ہوگی)۔(النمل ٢٧): ٥٠۔(القلم ٦٨): ٤٤،٤٥۔(الحاقّة ٦٩): ١٠۔(البروج ٨٥): ١٢ (بے شک تیرے رب کی پکڑ انتہائی سخت ہے)۔(الطارق ٨٦): ١٦۔(الفجر ٨٩): ١٤ (تمہارا رب گھات میں ہے)۔

70۔[١٥]۔ دعوتِ الٰہی

(البقرة ٢): ٢٢١ (اللہ جنت اور اپنی مغفرت کی طرف دعوت دیتا ہے)۔(یونس ١٠): ٢٥ (اللہ دارالسلام کی طرف بلاتا ہے)۔(ابراهیم ١٤): ١٠۔

70۔[١٦]۔ ڈھیل (اللہ تعالیٰ کا سرکشوں کو وقتی طور پر سزا نہ دینا)

(البقرة ٢): ١٥ (منافقین)۔١٢٦۔(ال عمران ٣): ١٧٨ (ڈھیل کا مقصد گناہوں میں اور ترقی دینا ہے)۔(الانعام ٦): ٤٤۔(الاعراف ٧): ١٨٣۔(التوبة ٩): ٥٥،٨٥ (اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان کی موت کفر کی حالت میں آئے)۔(یونس ١٠): ١١ (جنھیں اللہ کی ملاقات کا یقین نہیں، اللہ انہیں اُن کے حال پر چھوڑ دیتا ہے)۔(الرعد ١٣): ٣٢۔(ابراهیم ١٤): ١٠۔٤٢ (قیامت تک ڈھیل)۔(النحل ١٦): ٦١۔(مریم ١٩): ٧٥۔٧٩ (جو وہ کہتا ہے ہم اسے لکھ لیں گے اور اُس کے لئے عذاب بڑھاتے جائیں گے)۔(الحج ٢٢): ٤٤۔٤٨۔(المؤمنون ٢٣): ٥٥۔٥٦۔(فاطر ٣٥): ٤٥۔(المزمل ٧٣): ١١ (عیش وعشرت والے مکذبین کے لئے ڈھیل)۔

70۔[١٧]۔ ذاتِ اقدس

(اللہ تعالیٰ کی ذاتِ اقدس کو مخلوق میں سے کسی چیز کے ساتھ تشبیہ نہیں دی جاسکتی کیونکہ اللہ نے فرمایا: لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ[الشوریٰ: ١١] ۔اس موضوع کے تحت اللہ کی جن صفات کو اکٹھا کیا گیا ہے، اُن پر کسی تشبیہ و تمثیل کے بغیر ایمان لانا لازم ہے۔)

[١٧]۔١۔ اللہ کی آنکھیں

(هود ١١): ٣٧۔(طٰه ٢٠): ٣٩۔(المؤمنون ٢٣): ٢٧۔(الطّور ٥٢): ٤٨۔(القمر ٥٤): ١٤۔

[١٧]۔٢۔ اللہ کا چہرہ

(البقرة ٢): ١١٥۔٢٧٢۔(الرعد ١٣): ٢٢۔(الروم ٣٠): ٣٨۔٣٩۔(الرحمٰن ٥٥): ٢٧۔(الدّهر ٧٦): ٩۔(الضحٰی ٩٣): ٢٠۔

[۱۷]۔۳۔ اللہ کا نفس

(ال عمرٰن ۳): ۲۸۔۳۰۔(المآئدۃ:۵):۔۱۱۶۔(الانعام ٦):۱۲۔۵۴۔(طٰہٰ ۲۰):۴۱۔

[۱۷]۔۴۔ اللہ کا ہاتھ

(ال عمرٰن ۳): ۲٦۔۷۳۔(المؤمنون ۲۳): ۸۸۔(یٰس ۳٦):۷۱۔۸۳۔(صٓ ۳۸): ۷۵۔ (الفتح ٤۸):۱۰۔(الذّٰریٰت ٥۱):۴۷۔(الملک ٦۷): ۱۔

[۱۷]۔۵۔ اللہ کا دایاں ہاتھ

(الزمر ۳۹): ٦۷۔

[۱۷]۔٦۔ اللہ کی مٹھی

(الزمر ۳۹): ٦۷۔

[۱۷]۔۷۔ اللہ کی پنڈلی

(القلم ٦۸): ۴۲۔

70۔[۱۸]۔ راہنمائی (اللہ تعالیٰ اندھیرے سے اُجالے کی طرف رہنمائی فرماتے ہیں)

(البقرۃ ۲): ۲۵۷۔(الاحزاب ۳۳):۴۳۔

70۔[۱۹]۔ رأفت

(البقرۃ ۲): ۱۴۳۔۲۰۷۔(ال عمرٰن ۳):۳۰۔(التوبۃ ۹): ۱۱۷۔

70۔[۲۰]۔ ربوبیت (اللہ تمام کائنات کا رب ہے)

(الفاتحۃ ۱): ۲۔(البقرۃ ۲): ۵۔۱۲۴۔۱۲٦تا۱۲۹۔۱۳۱۔۱۳۹ (وہ اللہ ہمارا رب ہے اور تمہارا رب بھی)۔۲۵۸۔ ۲٦۰۔۲٦۴۔(ال عمرٰن ۳): ۴۷۔۴۹تا۵۱۔(المآئدۃ:۵):۔۲۴۔۲۵۔۲۸۔(الانعام ٦): ۴۵۔۷۱۔ ۷٦تا۷۸۔۸۰۔۸۳۔۱۵۷۔۱۵۸۔۱٦۲۔۱٦۴۔۱٦۵۔(الاعراف ۷): ۲۲۔۲۳۔۲۹۔۳۳۔۴۷۔۵۴۔ ۵۵۔٦۱تا٦۳۔٦۹۔۷۱۔۷۷۔۱۰۴۔۱۰۵۔۱۲۱۔۱۲۲۔۱۲۵۔۱۲٦۔۱۳۴۔۱۳۷۔۱۴۱تا۱۴۳۔۱۴۹تا۱۵۵۔ (التوبۃ ۹): ۱۲۹۔(یونس ۱۰): ۳۔۱۰۔۳۲۔(ھود ۱۱): ۴۵۔۴۷۔(یوسف ۱۲): ۳۳۔۳۴۔ ۱۰۰۔۱۰۱۔(الرعد ۱۳): ۱٦۔(ابراھیم ١٤): ۳۵تا۴۱۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الحجر ۱۵): ۳۶-۳۹-(بنی اسرائیل ۱۷): ۸-۱۲-۲۱-۲۴-۲۵-۸۰-۸۴-
۸۵-۸۷-۱۰۲-(الکہف ۱۸): ۱۴-۹۵-۹۸-۱۰۹-۱۱۰-(مریم ۱۹): ۲تا۴-۶-۸تا۱۰-۶۴-۶۵-
۶۸-(طٰہٰ ۲۰): ۱۲-۲۵-۷۰-۷۳-۸۴-۱۰۵-۱۱۴-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۵-۱۲۷-(الانبیآء ۲۱): ۲۲-۲۶-۸۳-
۸۹-۹۲-۱۱۲-(المؤمنون ۲۳): ۲۶-۲۹-۳۹-۵۲-۶۰-۸۶-۹۳-۹۴-۹۷تا۹۹-۱۰۶-۱۰۷-۱۱۶-
۱۱۸-(الفرقان ۲۵): ۲۱-۳۰-۴۵-۵۴-۵۷-۶۵-۷۳-۷۴-۷۷-(الشعرآء ۲۶): ۹-۱۰-۱۲-۱۶-۲۱-
۲۳-۲۴-۲۶-۲۸-۴۸-۵۰-۵۱-۷۷-۸۳-۹۸-۱۰۴-۱۱۷-۱۲۲-۱۴۰-۱۴۵-۱۵۹-۱۶۴-۱۶۹-
۱۷۵-۱۸۰-۱۸۱-۱۹۸-(النمل ۲۷): ۸-۱۹-۲۶-۴۰-۴۴-۹۱-۹۳-(القصص ۲۸): ۱۶-۱۷-۲۱-۲۲-
۲۴-۳۰-۳۲-۳۳-۴۶-(العنکبوت ۲۹): ۲۶-۳۰-(السجدۃ ۳۲): ۲-۳-۱۱-۱۲-(سبا ۳۴):
۳-۱۵-۲۳-(یٰسٓ ۳۶): ۵۸-(الصّٰفّٰت ۳۷): ۵-۸۷-۱۲۶-۱۴۹-۱۸۰-۱۸۲-(صٓ ۳۸): ۳۵-
۶۶-۷۹-(الزمر ۳۹): ۷۱-۷۳-۷۵-(المؤمن ۴۰): ۶۲-۶۴تا۶۶-(حٰمٓ السّجدۃ ۴۱): ۹-
(الزخرف ۴۳): ۴۶-۶۴-۸۲-۸۸-(الدخان ۴۴): ۶تا۸-(الجاثیۃ ۴۵): ۳۶ (اللہ تعالیٰ آسمانوں، زمین
اورتمام جہانوں کارب ہے)-(الاحقاف ۴۶): ۱۵-(الذّٰریٰت ۵۱): ۲۳-۳۰-(النجم ۵۳): ۴۲-۴۹-
(الرحمٰن ۵۵): ۱۷-(الواقعۃ ۵۶): ۷۴-۸۰-۹۶-(الحشر ۵۹): ۱۶-(الممتحنۃ ۶۰): ۴-۵-
(المنٰفقون ۶۳): ۱۰-(الطلاق ۶۵): ۱-(التّحریم ۶۶): ۱۱-۱۲- (الحآقّۃ ۶۹): ۴۳-۵۲-
(المعارج ۷۰): ۴۰-(نوح ۷۱): ۵-۱۰-۲۱-۲۶-۲۸-(المزمل ۷۳): ۸-۹-۲۰-(المدّثّر ۷۴):
۳۱-(النّبا ۷۸): ۳۷-(التکویر ۸۱): ۲۹-(المطففین ۸۳): ۶-۱۵-(قریش ۱۰۶): ۳-
(الکوثر ۱۰۸): ۲-(النصر ۱۱۰): ۳-(الفلق ۱۱۳): ۱-(النّاس ۱۱۴): ۱-

70-[۲۱]- رحمت

(الفاتحۃ ۱): ۳-(البقرۃ ۲): ۶۴-۱۰۵-۱۴۳-۱۶۳-۱۷۳-۱۹۹-۲۰۷-۲۱۸-۲۴۳-(اٰل عمرٰن ۳): ۳۰-
۳۱-(النسآء ۴): ۲۵-۲۸-۲۹-۴۰-۸۳-۹۶-۱۰۰-۱۰۶-۱۲۹-۱۴۷ (اللہ تعالیٰ تمہیں عذاب دے کر کیا کرے گا)-
۱۵۲-(المآئدۃ ۵): ۳-۳۴-۳۹-۷۴-(الانعام ۶): ۱۲ (اللہ تعالیٰ نے مہربانی فرمانا اپنے اُوپر لازم فرمالیا ہے)-
۵۴ (تمہارے رب نے مہربانی فرمانا اپنے اُوپر لازم فرمالیا ہے)-۱۴۵-۱۴۷ (تمہارے رب کی رحمت میں بڑی وسعت ہے)-
۱۶۵- [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الاعراف ٧): ۱۵۶ (میری رحمت تمام اشیاء پر محیط ہے، متقی، زکوٰۃ ادا کرنے والے مومنین کے لئے اپنی رحمت لکھ دوں گا)۔(الانفال ٨): ۶۹-۷۰۔(التوبة ٩): ۵-۲۷-۹۹-۱۰۲-۱۰۴-۱۱۷-۱۱۸-۱۲۸۔(یونس ١٠): ۶۰-۱۰۷۔(هود ١١): ۴۱-۹۰۔(یوسف ١٢): ۵۳-۵۶-۶۴-۹۲-۹۸۔(الرعد ١٣): ۶ (اللہ لوگوں کو اُن کے ظلم کے باوجود معاف فرما دیتا ہے)۔(ابرٰهیم ١٤): ۳۶۔(الحجر ١٥): ۴۹۔(النحل ١٦): ۷-۱۸-۴۷-۱۱۰-۱۱۵-۱۱۹۔(بنی اسرائیل ١٧): ۸-۶۶ (وہ تم پر انتہائی مہربان ہے)۔(الکهف ١٨): ۵۸ (تیرا رب بہت ہی بخشنے والا اور رحمت والا ہے)۔(الانبیآء ٢١): ۸۳-۱۱۲۔(الحج ٢٢): ۶۵۔(المؤمنون ٢٣): ۱۱۸۔(النّور ٢٤): ۵-۲۰-۲۲-۳۳۔(الفرقان ٢٥): ۶۔(الشعرآء ٢٦): ۹-۶۸-۱۰۴-۱۲۲-۱۴۰-۱۵۹-۱۷۵-۱۹۱-۲۱۷۔(النمل ٢٧): ۱۱-۴۳-۷۳ (اللہ لوگوں پر بہت فضل فرماتا ہے)۔(القصص ٢٨): ۱۶۔(العنکبوت ٢٩): ۲۳ (آخرت کی رحمت مومن کے لئے مخصوص)۔(الروم ٣٠): ۵۔(السجدة ٣٢): ۶۔(الاحزاب ٣٣): ۵-۲۴-۴۳-۴۳ (اللہ اور فرشتوں کا رحمت بھیجنا، اللہ تعالیٰ مومنین پر انتہائی مہربان ہیں)۔۵۰-۵۹-۷۳۔(سبا ٣٤): ۲۔(یٰسٓ ٣٦): ۴۴-۵۸۔(المؤمن ٤٠): ۷ (اللہ کی رحمت نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے)۔(حٰمٓ السّجدة ٤١): ۲-۳۲۔(الشورٰی ٤٢): ۵-۱۹۔(الدخان ٤٤): ۶-۴۲۔(الاحقاف ٤٦): ۸۔(الفتح ٤٨): ۱۴۔(الحجرٰت ٤٩): ۵-۱۲-۱۴۔(الطّور ٥٢): ۲۸۔(الحدید ٥٧): ۹-۲۸۔(المجادلة ٥٨): ۱۲۔(الحشر ٥٩): ۱۰-۲۲۔(الممتحنة ٦٠): ۷-۱۲۔(التغابن ٦٤): ۱۴۔(التّحریم ٦٦): ۶۶۔(المزمل ٧٣): ۲۰۔(الدّهر ٧٦): ۳۱۔(البروج ٨٥): ۱۴۔

70۔[۲۲]۔ زندگی اور موت کا اختیار (اللہ تعالیٰ ہی زندگی اور موت کے مالک ہیں)

(البقرة ٢): ۲۸ (انسان کی دو اموات اور دو زندگیاں)۔۲۵۸۔(ال عمرٰن ٣): ۲۷-۱۵۶۔(الانعام ٦): ۵۔(الاعراف ٧): ۱۵۸۔(التوبة ٩): ۱۱۶۔(یونس ١٠): ۵۶۔(الحجر ١٥): ۲۳۔(النحل ١٦): ۷۰۔(الحج ٢٢): ۶۶۔(المؤمنون ٢٣): ۸۰۔(الروم ٣٠): ۲۰ (زندہ سے مردہ، مردہ سے زندہ پیدا فرمانا)۔(المؤمن ٤٠): ۱۱ (دو موتیں اور دو زندگیاں)۔۶۸۔(الدخان ٤٤): ۸۔(الجاثیة ٤٥): ۲۶۔(قٓ ٥٠): ۴۳۔(النجم ٥٣): ۴۴۔(الواقعة ٥٦): ۶۰۔(الحدید ٥٧): ۲۔(الملك ٦٧): ۲۔(عبس ٨٠): ۱۸تا۲۲۔

70۔[۲۳]۔ سمع وبصر (اللہ تعالیٰ دیکھ اور سن رہا ہے)

(البقرة ٢): ۹۶ (تمام اعمال کو دیکھنا)۔۱۱۰ (تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اُسے دیکھ رہا ہے)۔۱۲۷۔۱۳۷۔۱۸۱۔۲۲۴۔۲۲۷۔۲۳۳۔۲۳۷۔۲۴۴۔۲۶۵۔(ال عمرٰن ٣): ۱۵۔۲۰۔۳۵۔۱۲۱۔۱۵۶۔(النسآء ٤): ۵۸۔۱۳۴۔۱۴۸۔(بنی اسرائیل ١٧): ۱۔۱۷۔۳۰۔۹۶۔(الحج ٢٢): ۶۱۔۷۵۔(لقمٰن ٣١): ۲۸۔(الاحزاب ٣٣): ۹۔(المؤمن ٤٠): ۲۰۔۵۶۔(حٰمٓ السجدة ٤١): ۴۰۔(الشوریٰ ٤٢): ۱۱۔۲۷۔(الحدید ٥٧): ۴۔(المجادلة ٥٨): ۱۔(الملک ٦٧): ۱۹۔(الانشقاق ٨٤): ۱۵۔

70۔[۲۴]۔ سنتِ الٰہی (اللہ کا دستور/سنتِ الٰہی میں کوئی ردّوبدل نہیں)

(بنی اسرائیل ١٧): ۷۷۔(الاحزاب ٣٣): ۳۸۔۶۲۔(فاطر ٣٥): ۴۳۔(المؤمن ٤٠): ۸۵۔(الفتح ٤٨): ۲۳۔

70۔[۲۵]۔ شعائر اللہ (اللہ کی نشانیاں، اللہ کے وجود کے دلائل)

(البقرة ٢): ۷۳۔۱۵۸ (صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کے شعائر میں سے ہیں)۔۱۶۴ (آسمانوں اور زمین کی تخلیق، رات اور دن کے گھٹنے اور بڑھنے میں، کشتیوں میں، آسمان سے پانی اُتار کر مردہ زمین کو زندہ کرنے میں، ہواؤں کا رُخ بدلنے میں اور آسمان وزمین کے درمیان معلّق بادلوں میں عقلمندوں کے لئے نشانیاں ہیں)۔(المآئدة ٥): ۲۔(یوسف ١٢): ۱۰۵۔(الکهف ١٨): ۱۷۔(الانبیآء ٢١): ۳۲ (وہ ہماری نشانیوں پر دھیان نہیں کرتے)۔۳۷۔(الحج ٢٢): ۳۲۔۳۶۔(النمل ٢٧): ۹۳ (اللہ عنقریب تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے گا جنہیں تم پہچان لو گے)۔(المؤمن ٤٠): ۱۳ (وہ ہی ہے جو تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے)۔۸۱ (اللہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے، تم اللہ کی کون کون سی نشانیوں کو جھٹلاؤ گے؟)۔(حٰمٓ السجدة ٤١): ۵۳ (ہم اُنہیں آفاقِ عالم میں اور اُن کی جانوں میں اپنی نشانیاں دکھائیں گے تاکہ اُن پر حق واضح ہو جائے)۔(الجاثیة ٤٥): ۳ (یقیناً آسمانوں اور زمین میں مومنین کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں)۔۴ (تمہاری تخلیق اور جانوروں میں)۔۵ (رات اور دن کے ردّوبدل میں، بارش سے مردہ زمین کو زندہ کرنے میں، ہواؤں کا رُخ بدلنے میں)۔(الذّٰریٰت ٥١): ۲۰ (زمین میں)۔۲۱ (تمہاری ذات میں)۔

70۔[۲۶]۔ عذابِ الٰہی

(البقرة ٢): ۶۶۔۱۶۵۔۱۹۶۔۲۱۱۔(ال عمرٰن ٣): ۴۔۱۱۔(النسآء ٤): ۸۴۔۱۳۳۔(المآئدة ٥): ۲۔۹۵۔۹۸۔(الانعام ٦): ۶۵۔۱۶۵۔(الاعراف ٧): ۱۵۶۔۱۶۷۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الانفال ۸): ۱۳۔۲۵ (اُس عذاب سے ڈرو جو نیک و بد دونوں کے لئے ہے)۔۴۸۔۵۲۔ (الرّعد ۱۳): ۶۔(ابرٰھیم ١٤): ۷۔۴۷۔(بنی اسرائیل ١٧):۵۷ (تیرے رب کا عذاب ڈرنے ہی کی چیز ہے)۔ (طٰہٰ ٢٠): ۸۱۔۱۲۷ (آخرت کا عذاب انتہائی سخت اور باقی رہنے والا ہے)۔(الانبیآء ٢١): ۴۶۔(الحج ٢٢): ۲۔ (السجدۃ ٣٢): ۲۱ (ہم اُنہیں بڑے عذاب کے سوا ادنیٰ عذاب چکھائیں گے)۔(صٓ ٣٨): ۸ (اُنہوں نے ابھی تک میرا عذاب نہیں چکھا)۔(المؤمن ٤٠): ۳۔(الزخرف ٤٣): ۵۵ (اللہ تعالیٰ کا غصہ)۔(الدخان ٤٤):۱۶ (یقیناً ہم بدلہ لینے والے ہیں)۔(الحشر ٥٩): ۴۔۷۔(القلم ٦٨): ۳۳ (اللہ کا عذاب ایسے ہی آتا ہے)۔(المعارج ٧٠): ۲۸ (اللہ کا عذاب بے خوف ہونے کی چیز نہیں)۔(الفجر ٨٩): ۲۵،۲۶ (روزِ قیامت اللہ کا عذاب اور قید و بند نا قابلِ تصور ہوگا)۔

70۔[۲۷]۔ عرشِ الٰہی (اللہ تعالیٰ اپنے عرشِ عظیم پر جلوہ افروز ہیں)

(الاعراف ٧): ۵۴۔(التوبۃ ٩): ۱۲۹۔(یونس ١٠):۳۔(ھود ١١): ۷ (اللہ تعالیٰ کا عرش پانی پر تھا)۔ (الرعد ١٣): ۲۔(بنی اسرائیل ١٧): ۴۲۔(طٰہٰ ٢٠):۵۔(الانبیآء ٢١): ۲۲۔(المؤمنون ٢٣): ۸۶۔۱۱۶۔(الفرقان ٢٥):۵۹۔(النمل ٢٧): ۲۶۔(السجدۃ ٣٢):۴۔(الزمر ٣٩): ۷۵۔ (المؤمن ٤٠): ۷۔۱۵۔(الزخرف ٤٣): ۸۲۔(الحدید ٥٧):۴۔(الحآقّۃ ٦٩): ۱۷ (روزِ قیامت آٹھ فرشتے اللہ کا عرش اُٹھائے ہوئے ہوں گے)۔(التکویر ٨١):۲۰۔(البروج ٨٥): ۱۵۔

70۔[۲۸]۔ عزّت

[۲۸]۔۱۔ اللہ کی عزّت (آسمانوں اور زمین میں اللہ تعالیٰ سب سے معزز ہیں)

(النسآء ٤): ۱۳۹۔ (ھود ١١): ۹۲۔(الروم ٣٠): ۲۷۔(فاطر ٣٥): ۱۰۔(الصّٰفّٰت ٣٧): ۱۸۰۔ (صٓ ٣٨): ۸۲ (ابلیس نے اللہ تعالیٰ کی عزت کی قسم کھا کر انسان کو بہکانے کا وعدہ کیا)۔(الجاثیۃ ٤٥): ۳۷۔ (المنفقون ٦٣): ۸۔

[۲۸]۔۲۔ عزّت و ذلّت اللہ ہی کے اختیار میں ہے

(اٰل عمرٰن ٣): ۲۶۔(الانعام ٦):۸۳۔(یوسف ١٢): ۷۶۔(الحج ٢٢): ۱۸ (جسے اللہ ذلیل کرے اُسے کوئی عزت دینے والا نہیں)۔(فاطر ٣٥): ۱۰ (عزت اللہ کی اطاعت میں ہے)۔

70۔[۲۹]۔ عفو ودرگزر

(البقرۃ ۲): ۵۲۔۱۸۷۔(النسآء ٤): ۴۳۔۹۹۔۱۴۹۔۱۵۳۔(المآئدۃ ٥) :۹۵۔۱۰۱۔(التوبۃ ۹): ۴۳۔(الحج ۲۲):۶۰۔(الشوریٰ ٤۲):۳۰۔۳۴۔ (المجادلۃ ۵۸):۲۔

70۔[۳۰]۔ علمِ الٰہی

[۳۰]۔۱۔ اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے

(البقرۃ ۲): ۳۰ (اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے)۔۱۴۰ (کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟)۔۲۱۶۔۲۳۲۔(اٰل عمرٰن ۳): ۶۶۔(التوبۃ ۹): ۱۰۱۔(النور ۲٤): ۱۹۔(الفتح ٤۸):۲۷۔(الطلاق ٦٥): ۱۔

[۳۰]۔۲۔ اللہ تمام اعمال سے باخبر ہے

(البقرۃ ۲): ۔۷۴ (تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اُس سے غافل نہیں)۔۸۵ (تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اُس سے غافل نہیں)۔۱۴۴ (وہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اُس سے غافل نہیں)۔۱۴۹ (تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اُس سے غافل نہیں)۔۱۹۷ (تم جو نیکی کرتے ہو اللہ اُسے جانتا ہے)۔۲۱۵۔۲۳۴۔۲۷۰۔۲۷۱۔۲۷۳۔۲۸۳۔(اٰل عمرٰن ۳):۹۲۔۹۹۔۱۲۰۔۱۵۳۔۱۸۰۔(النسآء ٤): ۹۴۔۱۲۷۔۱۲۸۔۱۳۵۔(المآئدۃ ٥):۸۔(الانعام ٦): ۳۔۱۳۲۔(الانفال ۸): ۴۷۔(التوبۃ ۹) :۱۶۔(یونس ۱۰): ۳۶۔۴۶۔۶۱۔(ھود ۱۱): ۱۱۱۔۱۲۳۔(یوسف ۱۲): ۱۹۔ (الرعد ۱۳):۴۲۔(ابرٰھیم ۱٤): ۴۲۔(النحل ۱٦): ۲۸۔۹۱۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۱۷ (اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے گناہوں سے خوب واقف ہے)۔(الحج ۲۲): ۶۸۔(المؤمنون ۲۳):۵۱۔۹۶۔(النور ۲٤): ۲۸۔۳۰۔۴۱۔۵۳۔۶۴۔(الفرقان ۲٥): ۵۸ (اللہ اپنے بندوں کے گناہوں سے خوب واقف ہے)۔(الشعرآء ۲٦): ۱۸۸۔(النمل ۲۷): ۸۸۔۹۳۔(العنکبوت ۲۹): ۴۵۔(لقمٰن ۳۱): ۲۹۔(الاحزاب ۳۳):۲۔(سبا ۳٤): ۱۱۔(فاطر ۳٥): ۸۔(الزمر ۳۹) : ۷۰۔(حٰمٓ السجدۃ ٤۱) : ۴۰۔(الشوریٰ ٤۲) : ۲۵۔(الاحقاف ٤٦): ۸۔(محمد ٤۷):۳۰۔(الفتح ٤۸): ۱۱۔۲۴۔(الحجرٰت ٤۹):۱۸۔(قٓ ٥۰): ۴۵۔(الحدید ٥۷): ۱۰۔(المجادلۃ ٥۸): ۳۔۶ (اللہ تعالیٰ روزِ قیامت لوگوں کو اُن کے وہ اعمال بتائے گا جنہیں وہ بھول چکے ہوں گے)۔۱۱۔۱۳۔(الحشر ٥۹): ۱۸۔(المنٰفقون ٦۳): ۱۱۔(التغابن ٦٤):۲۔۸۔

[۳۰]۔۳۔ اللہ ہر پوشیدہ اور ظاہر بات سے باخبر ہے

(البقرۃ ۲): ۳۳۔۷۲۔۷۷۔(المآئدۃ ۵): ۶۱۔۹۹۔(الانعام ۶): ۳۔(التوبۃ ۹): ۷۸۔۹۴۔۱۰۵۔(ھود ۱۱): ۵۔(الرعد ۱۳): ۹۔(ابرٰھیم ۱۴): ۳۸۔(النحل ۱۶): ۱۹۔۲۳۔(طٰہٰ ۲۰): ۷ (اُونچی آواز کی ضرورت نہیں، اللہ پوشیدہ سے پوشیدہ تر چیز کو بھی جانتا ہے)۔(الانبیآء ۲۱): ۱۱۰۔(المؤمنون ۲۳): ۹۲۔(النور ۲۴): ۲۹۔(الفرقان ۲۵): ۶۔(النمل ۲۷): ۲۵۔۷۴۔۷۵۔(القصص ۲۸): ۶۹۔(السجدۃ ۳۲): ۶۔(الاحزاب ۳۳): ۵۴۔(یٰسٓ ۳۶): ۷۶۔(الزمر ۳۹): ۴۶۔(الزخرف ۴۳): ۸۰۔(محمد ۴۷): ۲۶۔(قٓ ۵۰): ۴۵۔(الحشر ۵۹): ۲۲۔(الممتحنۃ ۶۰): ۱۔(الجمعۃ ۶۲): ۸۔(التغابن ۶۴): ۴۔۱۸۔(الملک ۶۷): ۱۳ (تم اپنی باتوں کو چھپاؤ یا ظاہر کرو)۔(الاعلٰی ۸۷): ۷۔

[۳۰]۔۴۔ اللہ انسان کے دل کے تمام راز جانتا ہے

(البقرۃ ۲): ۲۳۵۔(اٰل عمرٰن ۳): ۲۹۔۱۱۹۔۱۵۴۔۱۶۷۔(النسآء ۴): ۶۳۔۱۴۹۔(المآئدۃ ۵): ۷۔۱۱۶۔(الانفال ۸): ۴۳۔(التوبۃ ۹): ۷۸۔(ھود ۱۱): ۵۔۳۱۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۲۵۔(النمل ۲۷): ۷۴۔(القصص ۲۸): ۶۹۔(العنکبوت ۲۹): ۱۰ (کیا اللہ جہان والوں کے دلوں کے راز نہیں جانتا؟)۔(لقمٰن ۳۱): ۲۳۔(الاحزاب ۳۳): ۵۱۔(فاطر ۳۵): ۳۸۔(الزمر ۳۹): ۷۔(المؤمن ۴۰): ۱۹۔(الشورٰی ۴۲): ۲۴۔(قٓ ۵۰): ۱۶ (اللہ تعالیٰ دل میں پیدا ہونے والے خیالات سے بھی واقف ہے)۔(الحدید ۵۷): ۶۔(التغابن ۶۴): ۴۔(الملک ۶۷): ۱۳۔(الانشقاق ۸۴): ۲۳۔(العٰدیٰت ۱۰۰): ۱۰۔

[۳۰]۔۵۔ اللہ ہر چیز سے باخبر ہے

(البقرۃ ۲): ۲۹۔۲۳۱۔۲۵۵۔۲۸۲۔(النسآء ۴): ۳۲۔۱۷۶۔(المآئدۃ ۵): ۹۷۔(الانعام ۶): ۸۰۔۱۰۱۔(الاعراف ۷): ۸۹۔(الانفال ۸): ۷۵۔(التوبۃ ۹): ۱۱۵۔(ھود ۱۱): ۵ (کپڑے لپیٹنے سے اللہ تعالیٰ سے کوئی نہیں چھپ سکتا)۔۶۔(طٰہٰ ۲۰): ۹۸۔(الحج ۲۲): ۱۷۔(النور ۲۴): ۳۵۔۶۴۔(العنکبوت ۲۹): ۴۲۔۶۲۔(الاحزاب ۳۳): ۴۰۔۵۴۔۵۵۔(سبا ۳۴): ۴۷۔(المؤمن ۴۰): ۷ (اللہ تعالیٰ کے علم نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے)۔(الشورٰی ۴۲): ۱۲۔(الفتح ۴۸): ۲۶۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الحجرات ٤٩): ١٦۔(الحدید ٥٧): ٣۔ (المجادلة ٥٨): ٦۔٧۔(التغابن ٦٤): ١١۔(الطلاق ٦٥): ١٢ (اللہ تعالیٰ کے علم نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے)۔(الملك ٦٧): ١٤۔(الجن ٧٢): ٢٨ (اللہ نے ہر چیز کو گن رکھا ہے)۔(البروج ٨٥): ٩۔

[٣٠]۔٦۔ اللہ نیک و بد سے خوب واقف ہے

(البقرة ٢): ٩٥ (ظالم)۔٢٢٠ (فساد اور اصلاح کرنے والوں سے)۔٢٤٦ (ظالم)۔(ال عمرٰن ٣): ٦٣۔١١٥۔(النسآء ٤): ٣٩۔(الانعام ٦): ٥٣۔١١٧۔١١٩۔(التوبة ٩): ٤٤۔٤٧۔(الحجر ١٥): ٢٤۔(النحل ١٦): ١٢٥۔(بنی اسرائیل ١٧): ٥٤۔٨٤۔٩٦۔(مریم ١٩): ٧٠ (اللہ تعالیٰ اُنہیں خوب جانتا ہے جو جہنم میں داخلے کے زیادہ سزاوار ہیں)۔(القصص ٢٨): ٣٧۔٥٦۔٨٥۔(الاحزاب ٣٣): ١٨۔(حٰمٓ السّجدة ٤١): ٤٠ (جو لوگ اللہ کی آیات میں ٹیڑھا پن پیدا کرتے ہیں وہ اللہ سے مخفی نہیں)۔(النجم ٥٣): ٣٠۔٣٢۔(الجمعة ٦٢): ٧۔(القلم ٦٨): ٧۔

[٣٠]۔٧۔ اللہ آسمان و زمین کی ہر چیز سے باخبر ہے

(ال عمرٰن ٣): ٥۔٢٩۔(المآئدة ٥): ٩٧۔(یونس ١٠): ٦١ (ذرہ برابر چیز، نہ کوئی اس سے چھوٹی نہ اس سے بڑی اللہ سے کچھ مخفی نہیں)۔(ابرٰهیم ١٤): ٣٨۔(بنی اسرائیل ١٧): ٥٥۔(الانبیآء ٢١): ٤۔(الحج ٢٢): ٧٠۔(الفرقان ٢٥): ٦۔(النمل ٢٧): ٧٥۔(العنکبوت ٢٩): ٥٢۔(لقمٰن ٣١): ١٦۔(سبا ٣٤): ٢ (جو کچھ زمین میں جاتا ہے اور جو کچھ اس سے نکلتا ہے، جو کچھ آسمان سے اُترتا اور چڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ سب سے باخبر ہے)۔٣ (اللہ سے آسمان و زمین کی ذرہ بھر چیز بھی غائب نہیں ہو سکتی)۔(الحجرات ٤٩): ١٦۔١٨۔(الحدید ٥٧): ٤ (جو چیز زمین میں جائے اور جو اس سے باہر نکلے، جو چیز آسمان سے نیچے آئے اور جو کچھ اس میں چڑھے، اللہ سب سے واقف ہے)۔ (المجادلة ٥٨): ٧۔(التغابن ٦٤): ٤۔(الطلاق ٦٥): ١٢۔

[٣٠]۔٨۔ اللہ آنکھوں کی حرکت سے بھی باخبر ہے

(المؤمن ٤٠): ١٩ (اللہ بندوں کی آنکھوں کی خیانت سے خوب باخبر ہے)۔

[٣٠]۔٩۔ اللہ علم کے اعتبار سے انسان کے انتہائی قریب ہے

(البقرة ٢): ١٨٦ (یقیناً میں قریب ہی ہوں)۔(النسآء ٤): ١٠٨ (اللہ تعالیٰ مشورہ کرنے والوں کے ساتھ ہوتا ہے)۔(سبا ٣٤): ٥٠۔(ق ٥٠): ١٦ (شہ رگ سے بھی زیادہ قریب)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الواقعة ٥٦): ٨٥۔(الحدید ٥٧): ٤ (تم جہاں بھی ہو اللہ تمہارے ساتھ ہے)۔ (المجادلة ٥٨): ٧ (لوگ جہاں کہیں بھی مشورے کریں، اللہ علم کے اعتبار سے اُن کے ساتھ ہوتا ہے)۔

[٣٠]۔١٠۔ اللہ مُردوں کے تحلیل شدہ اجزاء سے باخبر ہے

(ق ٥٠):٤ (اللہ کو مٹی میں تحلیل شدہ مردہ جسم کے اجزاء کی خوب خبر ہے)۔

[٣٠]۔١١۔ علمِ الٰہی سے متعلق متفرق آیات

(البقرة ٢): ٢٩۔٣٠۔٣٢۔٩٥۔١١٥۔١٢٧۔١٣٧۔١٥٨۔١٨١۔٢١٥۔٢١٦۔٢٢٧۔٢٣١۔٢٤٤۔٢٥٦۔ ٢٦١۔٢٦٨۔٢٧٣۔٢٨٣۔(ال عمران ٣): ٢٩۔٣٤۔٦٣۔٦٦۔٧٣۔٩٢۔٩٩۔١١٥۔١٢١۔١٥٣۔١٥٤۔ ١٨٠۔(النسآء ٤): ١١۔١٢۔١٧۔٢٤۔٢٦۔٣٢۔٣٣۔٣٥۔٣٩۔٧٠۔٩٢۔٩٤۔١٠٤۔١١١۔١٢٧۔١٤٨۔ ١٤٩۔١٧٦۔(المائدة ٥) :٨۔٦١۔٩٧۔٩٩۔(الانعام ٦):٣۔١٨۔٥٩ (خشکی یا دریا میں موجود ہر چیز، کوئی گرنے والا پتا، کوئی بویا گیا بیج، خشک یا تر چیز اللہ کے علم سے باہر نہیں)۔٧٣۔١١٧۔(الاعراف ٧): ٨٩۔(الانفال ٨): ٧٥۔ (التوبة ٩): ١٦۔٤٤۔٤٧۔٩٤۔٩٨۔١٠٣۔١٠٥۔١٠٦۔١١٠۔١١٥۔(یونس ١٠): ٣٦۔٤٦۔٦١۔ (هود ١١):٥۔٦۔١١١۔١٢٣۔(الرعد ١٣): ٨ (رحمِ مادر کا علم)۔١٠ (بلند یا چھپی بات، دن یا رات کے اعمال برابر ہیں)۔٤٢۔(ابرٰهیم ١٤): ٩۔٣٨۔(الحجر ١٥):٢٤۔(النحل ١٦): ١٩۔٢٣۔٢٨۔٧٤۔٩١۔ (بنی اسرائیل ١٧): ١٧۔٢٥۔٥٤۔٥٥۔٩٦۔(الکهف ١٨):٢٢۔٩١۔(مریم ١٩):٩٤ (اللہ نے تمام انسان گن رکھے ہیں)۔(طٰه ٢٠):٧ (اُونچی آواز کی ضرورت نہیں)۔٩٨۔١١٠۔(الانبیآء ٢١): ٤۔٢٨۔٨١۔١١٠۔ (الحج ٢٢): ٥٩۔٦٣۔٧٦۔(المؤمنون ٢٣): ٥١۔٩٦۔(العنکبوت ٢٩): ٥۔٤٢ (اللہ اُن سب کو جانتا ہے جن کو یہ اُس کے سوا پکارتے ہیں)۔(الروم ٣٠):٥٤۔(لقمٰن ٣١):٣٤ (مفاتح الغیب: قیامت، بارش، رحمِ مادر، کل کی خبر، موت)۔(الاحزاب ٣٣): ١۔(فاطر ٣٥): ١١ (عورت کا حاملہ ہونا اور بچہ جننا، انسان کی عمر)۔١٤ (آپ کو کوئی بھی اللہ تعالیٰ جیسا باخبر خبریں نہ دے گا)۔٣١۔٤٤۔(یٰسٓ ٣٦):٨١۔(حٰمٓ السّجدة ٤١):٤٧ (قیامت کا علم، شگوفوں سے نکلنے والے پھل، عورت کا حاملہ ہونا اور بچہ جننا)۔٥٣۔(الشورٰی ٤٢): ٦۔٥٠۔(الزخرف ٤٣):٨٤۔ (الدخان ٤٤): ٦۔(محمد ٤٧): ١٩ (اللہ تعالیٰ کو تمہاری آمد و رفت اور رہنے کی جگہ کا خوب علم ہے)۔ (الحجرٰت ٤٩): ١۔٨۔١٣۔(الذّٰریٰت ٥١):٣٠۔ (المجادلة ٥٨): ١ (اللہ تعالیٰ نے محمد رسول اللہ ﷺ سے عورت کے سوال و جواب سُنے)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الحشر ٥٩): ۲۲-۲۴-(الممتحنة ٦٠): ۵-۱۰-(الصّف ٦١): ۱-(الجمعة ٦٢): ۱-۳-۷-۸-(التغابن ٦٤): ۱۱-۱۸-(الطلاق ٦٥): ۱۲-(التّحریم ٦٦): ۲-۳-(الملك ٦٧): ۱۴ (کیا جس نے تمہیں تخلیق کیا وہ نہیں جانتا؟)-(المدّثر ٧٤): ۳۱ (اللہ تعالیٰ کے لشکروں کو صرف وہ ہی جانتا ہے)-(الدّھر ٧٦): ۳۰-(العٰدیٰت ١٠٠): ۱۱-

70-[۳۱]- غنی (اللہ تعالیٰ غنی اور بے نیاز ہیں)

(البقرة ٢): ۲۶۳-۲۶۷-(ال عمرٰن ٣): ۹۷-(النسآء ٤): ۱۳۱-(الانعام ٦): ۱۳۳-(یونس ١٠): ۶۸-(ابرٰھیم ١٤): ۸ (اگر روئے زمین کے تمام انسان ناشکری کریں تو بھی اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے)-(الحج ٢٢): ۶۴-(النمل ٢٧): ۴۰-(العنکبوت ٢٩): ۶-(لقمٰن ٣١): ۱۲-۲۶-(فاطر ٣٥): ۱۵ (اے انسانو! تم سب اللہ کے محتاج ہو جبکہ اللہ غنی ہے)-(الزمر ٣٩): ۷ (اللہ تمہاری ناشکری سے بے نیاز ہے)-(محمد ٤٧): ۳۸ (تم سب فقیر ہو اور اللہ غنی ہے)-(النجم ٥٣): ۴۸-(الحدید ٥٧): ۲۴-(الممتحنة ٦٠): ۶-(التغابن ٦٤): ۶-(الاخلاص ١١٢): ۲-

70-[۳۲]- فضلِ الٰہی

(البقرة ٢): ۶۴-۱۰۵-۲۴۳-۲۵۱-(ال عمرٰن ٣): ۷۳-۷۴-۱۵۲-۱۷۰-۱۷۴-۱۸۰-(النسآء ٤): ۳۷-۵۴-۷۰-۸۳-۱۱۳-۱۷۵-(المآئدة ٥): ۵۴-(التوبة ٩): ۲۸-۵۹-۷۵-۷۶-(یونس ١٠): ۱۰۷-(النحل ١٦): ۱۴-(بنی اسرائیل ١٧): ۱۲-۶۶-۸۷-(النمل ٢٧): ۷۳-(الروم ٣٠): ۴۵-(الاحزاب ٣٣): ۴۷-(سبا ٣٤): ۱۰-(فاطر ٣٥): ۱۲-۳۰-۳۲-۳۵-(الحدید ٥٧): ۲۷تا۲۹-(الجمعة ٦٢): ۴-

70-[۳۳]- قدرت (اللہ ہر چیز پر قادر ہے)

(البقرة ٢): ۲۰-۱۰۶ (کیا تمہیں نہیں پتہ کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے؟)-۱۰۹-۱۴۸-۲۵۹-۲۸۴-(ال عمرٰن ٣): ۲۹-۱۶۵-۱۸۹-(النسآء ٤): ۱۳۳-۱۴۹-(المآئدة ٥): ۱۷-۴۰-۱۲۰-(الانعام ٦): ۱۷-۳۷-۶۵-(الانفال ٨): ۴۱-(التوبة ٩): ۳۹-(هود ١١): ۴-(النحل ١٦): ۷۰-۷۷-(بنی اسرائیل ١٧): ۹۹-(الکهف ١٨): ۴۵-(الحج ٢٢): ۶-۳۹-(النّور ٢٤): ۴۵- [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الفرقان ٢٥): ۵۴۔(العنکبوت ٢٩): ۲۰۔(الروم ٣٠): ۵۰۔۵۴۔ (الاحزاب ٣٣): ۲۷۔(فاطر ٣٥): ا۔۴۴۔(یٰسٓ ٣٦): ۸۱۔(حٰمٓ السّجدة ٤١): ۳۹۔(الشوریٰ ٤٢): ۹۔۲۹۔۵۰۔(الاحقاف ٤٦): ۳۳۔(الفتح ٤٨): ۲۱۔(القمر ٥٤): ۵۵۔(الحدید ٥٧): ۳۔ (الحشر ٥٩): ۶۔(الممتحنة ٦٠): ۷۔(التغابن ٦٤): ا۔(الطلاق ٦٥): ۱۲۔(التّحریم ٦٦): ۸۔ (الملك ٦٧): ا۔ (القیٰمة ٧٥): ۴۰۔(الطارق ٨٦): ۸۔

70۔[۳۴]۔ قول وعہد (اللہ کی بات/اللہ کا وعدہ)

(البقرة ٢): ۸۰ (وعدے کی خلاف ورزی نہیں فرماتے)۔۲۶۸۔(ال عمرٰن ٣): ۹ (اللہ تعالیٰ وعدے کی خلاف ورزی نہیں فرماتے)۔۹۵۔۱۵۲۔۱۹۴ (اللہ تعالیٰ وعدے کی خلاف ورزی نہیں فرماتے)۔(النسآء ٤): ۸۷۔۱۲۲ (جنت کا وعدہ، اللہ سے سچا کون ہے؟)۔(المآئدة ٥): ۹ (نیکوکار اہلِ ایمان کی مغفرت اور اجرِ عظیم کا وعدہ)۔(الانعام ٦): ۳۴ (اللہ کی باتوں کوکوئی نہیں بدل سکتا)۔۵۷۔۱۱۵۔۱۳۶۔(الانفال ٨): ۷۔(التوبة ٩): ۴۰۔۶۸ (اللہ نے منافق مردوں، منافق عورتوں اور کافروں سے وعدہ فرمایا ہے کہ وہ ہمیشہ جہنم کی آگ میں رہیں گے)۔۷۲ (جنت کا وعدہ)۔۱۱۱ (جنت کا وعدہ، اللہ سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والا کون ہے؟)۔(یونس ١٠): ۴۔۳۳۔۵۵۔۶۴ (اللہ کی باتیں نہیں بدلتی)۔۸۲۔(هود ١١): ۴۵۔(الرعد ١٣): ۳۱ (اللہ تعالیٰ وعدے کی خلاف ورزی نہیں فرماتے)۔(ابراهیم ١٤): ۲۲۔۴۷ (اللہ اپنے رسولوں سے کبھی وعدہ خلافی نہیں کرے گا)۔(النحل ١٦): ۳۸ (مُردوں کو زندہ کرنا اللہ کا برحق وعدہ ہے)۔(بنی اسرائیل ١٧): ۵۔۱۰۸۔(الکهف ١٨): ۲۷ (اللہ کی باتوں کو کوئی نہیں بدل سکتا)۔۹۸۔(مریم ١٩): ۶۱ (جنت کا وعدہ)۔ (الانبیآء ٢١): ۹ (اللہ نے اپنے وعدے سچ کر دکھائے)۔۱۰۴ (اللہ قیامت کا وعدہ ضرور پورا فرمائے گا)۔(الحج ٢٢): ۴۷۔۵۲۔۷۲ (جہنم کا وعدہ)۔(النّور ٢٤): ۵۵۔(الفرقان ٢٥): ۱۶ (جنت اللہ کا وعدہ ہے جس کا سوال کیا جا سکتا ہے)۔ (القصص ٢٨): ۱۳ (اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے)۔۶۱۔(العنکبوت ٢٩): ۵۔(الروم ٣٠): ۶ (اللہ تعالیٰ وعدے کی خلاف ورزی نہیں فرماتے)۔۶۰ (اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے)۔(لقمٰن ٣١): ۹ (جنت کا وعدہ سچا ہے)۔ ۳۳ (اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے)۔(الاحزاب ٣٣): ۴ (اللہ حق بات فرماتا ہے)۔(سبا ٣٤): ۲۳۔(فاطر ٣٥): ۵ (اللہ کا سچا وعدہ)۔(یٰسٓ: ٣٦): ۵۲ (قیامت کا وعدہ)۔(الصّٰفّٰت ٣٧): ۱۷۱۔(صٓ ٣٨): ۸۴ (اللہ تعالیٰ حق ہی فرماتا ہے)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الزمر: ۳۹): ۲۰ (جنت کا وعدہ، اللہ تعالیٰ وعدے کی خلاف ورزی نہیں فرماتے)۔(المومن ۴۰): ۵۵ (اللہ کا وعدہ سچا ہے)۔۷۷۔(الجاثیة ۴۵): ۳۲ (قیامت کا وعدہ سچا ہے)۔(الاحقاف ۴۶): ۱۶ (جنت کا سچا وعدہ)۔۱۷ (اللہ کا وعدہ سچا ہے)۔(محمد ۴۷): ۱۵ (متقین سے جنت کا وعدہ)۔(الفتح ۴۸): ۲۰ (مالِ غنیمت کا وعدہ)۔۲۹ (نیک مومنین کی مغفرت اور اجرِ عظیم کا وعدہ)۔(قٓ ۵۰): ۲۹ (اللہ تعالیٰ اپنی بات نہیں بدلتے)۔(الذّٰریٰت ۵۱): ۵ (قیامت کا سچا وعدہ)۔(الحدید ۵۷): ۱۰۔(المزمل ۷۳): ۱۸۔

70۔[۳۵]۔ کافی ہونا (اللہ تعالیٰ تمام امور کے لئے کافی ہیں)

(البقرة ۲): ۱۳۷ (اللہ تعالیٰ آپ ؐ کی طرف سے کافی ہے)۔(ال عمرٰن ۳): ۱۷۳۔(النسآء ۴): ۴۵۔۷۰۔۷۹۔۸۱۔۱۳۲۔۱۶۶۔۱۷۱۔(الانفال ۸): ۶۲۔۶۴۔(التوبة ۹): ۵۹۔۱۲۹۔(الحجر ۱۵): ۹۵۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۶۵۔(الانبیآء ۲۱): ۴۷۔(العنکبوت ۲۹): ۵۲۔(الاحزاب ۳۳): ۳۔۲۵۔۳۹۔۴۸۔(الزمر ۳۹): ۳۶۔۳۸۔(الاحقاف ۴۶): ۸۔(الفتح ۴۸): ۲۸۔

70۔[۳۶]۔ کلامِ الٰہی (اللہ کا انسانوں سے کلام فرمانا)

(البقرة ۲): ۱۱۸ (کفار کی اللہ سے ہم کلام ہونے کی خواہش)۔۱۷۴۔۲۵۳۔(ال عمرٰن ۳): ۷۷۔(النسآء ۴): ۱۶۴۔(الاعراف ۷): ۱۴۳۔۱۴۴۔(الکهف ۱۸): ۱۰۹۔(الشوریٰ ۴۲): ۵۱ (انسان سے کلام کی تین صورتیں)۔

70۔[۳۷]۔ مشیتِ الٰہی

(البقرة ۲): ۹۰۔۱۰۵۔۱۴۲۔۲۱۱۔۲۴۷۔۲۵۱۔۲۷۲۔۲۸۴۔(ال عمرٰن ۳): ۶۔۱۳۔۲۶۔۲۷۔۷۳۔۷۴۔۱۲۹۔۱۷۹۔(النسآء ۴): ۴۸۔۱۱۶۔۱۳۳۔(المآئدة ۵): ۱۷۔۱۸۔۴۰۔۵۴ (الانعام ۶): ۳۵۔۳۹۔۸۰۔۸۳۔۱۱۱۔۱۲۸۔۱۳۳۔(الاعراف ۷): ۸۹۔۱۷۶۔(التوبة ۹): ۲۷۔۲۸۔(یونس ۱۰): ۲۵۔(یوسف ۱۲): ۵۶۔۷۶۔(ابرٰهیم ۱۴): ۴۔۱۹۔۲۷۔(النحل ۱۶): ۲۔۹۳۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۱۸۔۵۴۔۸۶۔(الکهف ۱۸): ۲۴۔(النّور ۲۴): ۳۵۔(الفرقان ۲۵): ۱۰۔۴۵۔۵۱۔(السجدة ۳۲): ۱۳۔(الفاطر ۳۵): ۱۶۔۲۲۔(الزمر ۳۹): ۴۔۲۳۔۵۲۔(الشوریٰ ۴۲): ۱۹۔۲۴۔۲۷۔۲۹۔۳۳۔۴۹۔(محمد ۴۷): ۴۔(الفتح ۴۸): ۱۴۔(النجم ۵۳): ۲۶۔(الحدید ۵۷): ۲۱۔۲۹۔(الحشر ۵۹): ۶۔(الجمعة ۶۲): ۴۔(المدّثّر ۷۴): ۳۱۔۵۶۔

(الدّھر ٧٦):٢٨تا٣١۔(التکویر ٨١): ٢٩۔

[٣٧]۔٢۔ کیا محمد رسول اللہ ﷺ کو اللہ کی مشیت پر اختیار حاصل تھا؟

(ال عمرٰن ٣): ١٢٨۔(المآئدۃ ٥) : ٤١۔(الانعام ٦): ٣٥۔٥٧۔٥٨۔(الاعراف ٧): ١٨٨ (کہہ دیجئے میں اپنی ذات کے نفع کا بھی اختیار نہیں رکھتا)۔٢٠٣۔(الانفال ٨): ٦٣۔(یونس ١٠): ٤٩ (کہہ دیجئے میں اپنی ذات کے نفع اور نقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتا)۔٩٩۔(یوسف ١٢): ١٠٣۔(الرعد ١٣): ٣٨۔(النحل ١٦): ٣٧۔(بنی اسرائیل ١٧): ٨٦ (اللہ چاہے تو وحی چھین لے)۔(القصص ٢٨): ۔٥٦ (ہدایت آپ کی محبت سے نہیں اللہ کی مرضی سے ملتی ہے)۔(الزمر ٣٩): ١٩ (جسے اللہ جہنمی قرار دے، اُسے نہیں بچا سکتے)۔(التّحریم ٦٦): ١۔(الجن ٧٢): ٢١ (کہہ دیجئے مجھے تمہارے نقصان اور ہدایت کا کوئی اختیار نہیں)۔٢٢ (کہہ دو مجھے اللہ سے کوئی نہیں بچا سکتا)۔

70۔[٣٨]۔ معرفتِ الٰہی (اللہ کے وجود کے دلائل/آسمان، زمین اور انسانی وجود میں اللہ کی نشانیاں)

(البقرۃ ٢):٢٢۔٢٩۔١٦٤ (آسمانوں اور زمین کی تخلیق، رات اور دن کے گھٹنے اور بڑھنے میں، کشتیوں میں، آسمان سے پانی اُتار کر مردہ زمین کو زندہ کرنے میں، ہواؤں کا رُخ بدلنے میں اور آسمان وزمین کے درمیان معلّق بادلوں میں عقلمندوں کے لئے نشانیاں ہیں)۔٢٥٨۔(ال عمرٰن ٣): ١٨۔(الانعام ٦): ١۔١٤۔١٧۔٤٠۔٤١تا٥٩۔٦٢۔٦٤۔٧٦۔٧٧۔٩٥ (یہ ہے اللہ)تا٩٩۔١٠١۔١٠٢ (یہ ہے اللہ)۔(الاعراف ٧): ٥٤۔٥٧، ٥٨۔ ١٨٥۔(یونس ١٠): ٣ (یہ ہے اللہ)تا٦۔٢٢۔٣١۔٣٢ (یہ ہے اللہ)۔٦٦۔٦٧۔١٠١ (دیکھو آسمان وزمین میں کیا کچھ ہے)۔(یوسف ١٢): ١٠٥۔(الرعد ١٣): ٢تا٤۔١٢۔١٣۔(ابرٰھیم ١٤): ٣٢تا٣٤۔(النحل ١٦): ١٠تا١٧۔٥٢تا٥٤۔٦٥تا٧٣۔٧٨تا٨١۔(بنی اسرائیل ١٧):١٢۔٤٢۔٦٦ (تمہارا رب وہ ہے)۔٦٧۔(الکھف ١٨): ٩۔(مریم ١٩): ٦٥ (کیا تم اللہ کے کسی ہم نام کو جانتے ہو؟)۔(طٰہٰ ٢٠): ٥ (اللہ عرش پر ہے)۔١٤ (اللہ نے موسیٰ علیہ السلام کو اپنا تعارف کروایا)۔٤٩تا٥٤ (موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کو اللہ تعالیٰ کا تعارف کروایا)۔(الانبیآء ٢١): ٣٠تا٣٢۔٣٣ (اور وہ ہی ہے)۔(المؤمنون ٢٣): ٧٨تا٨٠ (وہ ہی اللہ ہے)۔٨٤تا٩٢۔(النّور ٢٤): ٤١تا٤٦۔(الفرقان ٢٥): ٤٥۔٤٦۔٤٧، ٤٨ (اور وہ ہی ہے)۔٤٩۔٥٣، ٥٤ (اور وہ ہی ہے)۔٦١۔٦٢ (اور وہ ہی ہے)۔(الشعرآء ٢٦): ٧ (کیا انہوں نے نہیں دیکھا)۔٢٤، ٢٦، ٢٨ (موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کو اللہ کا تعارف کروایا)۔٧٧تا٨٢ (ابراہیم علیہ السلام نے قوم کو ربُّ العالمین کا تعارف کروایا)۔(النمل ٢٧): ٦٠تا٦٤ (اپنی نشانیاں بتانے کے بعد اللہ تعالیٰ نے ہر آیت میں فرمایا کیا اللہ کے سوا کوئی اور معبود ہے؟)۔٦٥۔٨٦۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (القصص ۲۸): ۷۱ (اگر اللہ تعالیٰ رات ہی رہنے دے تو کیا کوئی معبود دن نکال سکتا ہے؟)۔۷۲ (اگر اللہ تعالیٰ دن ہی رہنے دے تو کیا کوئی معبود رات کر سکتا ہے؟)۔(العنکبوت ۲۹): ۴۴۔۶۱ تا ۶۳۔(الروم ۳۰): ۲۰ تا ۲۵ (اللہ کی نشانیاں)۔۳۳ تا ۳۵۔۳۷۔۴۰ (اللہ وہ ہے، کیا تمہارے شرکاء میں سے ان میں سے کوئی کام کر سکتا ہے؟)۔ ۴۶۔۴۸۔۴۹۔۵۴ (اللہ وہ ہے)۔(لقمٰن ۳۱): ۱۰۔۱۱ (یہ اللہ کی تخلیق کردہ چیزیں ہیں اب تم اپنے شرکاء کی تخلیق دکھاؤ)۔ ۲۵۔۲۹ (کیا تم نے نہیں دیکھا؟)۔۳۱ (کیا تم نے نہیں دیکھا؟)۔۳۴۔(السجدۃ ۳۲): ۲۶۔۲۷۔(فاطر ۳۵): ۳ (کیا اللہ کے علاوہ کوئی اور خالق ہے؟)۔۱۱۔۱۲۔۱۳ (یہ ہے اللہ تمہارا رب)۔ ۲۷ (کیا تم نے نہیں دیکھا؟)۔ ۲۸۔ ۴۱ (اللہ نے آسمان و زمین کو تھام رکھا ہے، اگر آسمان و زمین ٹل جائیں تو اللہ تعالیٰ کے سوا انہیں کوئی نہ تھام سکے)۔(یٰسٓ ۳۶): ۳۳ تا ۳۵ (مردہ زمین سے اناج اور پھل نکلنا اللہ تعالیٰ کی نشانی)۔۳۶ تا ۴۴۔(الزمر ۳۹): ۴۔۵۔۶ (یہ ہے اللہ تمہارا رب)۔۲۱۔۴۲ (اللہ تعالیٰ کا نیند میں روح قبض کرنا نشانی ہے)۔(المؤمن ۴۰): ۶۱ (اللہ وہ ہے)۔۶۲ (یہ ہے اللہ تمہارا رب)۔۶۴ (اللہ وہ ہے، یہ ہے اللہ تمہارا رب)۔۶۷۔۶۸۔۷۹ (اللہ تعالیٰ وہ ہے)۔۸۰۔۸۱ (اللہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے، تم اللہ تعالیٰ کی کون کون سی نشانیوں کو جھٹلاؤ گے؟)۔(حٰمٓ السجدۃ ۴۱): ۱۵ (کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ جس ذات نے اُنہیں تخلیق کیا وہ اُن سے انتہائی زیادہ زور آور ہے؟)۔۳۷۔۳۹۔(الشوریٰ ۴۲): ۱۰ (یہ ہے اللہ)۔۱۵ (اللہ ہمارا اور تمہارا رب)۔۲۹۔۳۲۔۳۳۔(الزخرف ۴۳): ۹ تا ۱۳۔۸۷۔(الجاثیۃ ۴۵): ۳ تا ۵۔۱۲ (اللہ وہ ہے)۔۱۳۔ (قٓ ۵۰): ۶ تا ۱۱۔(الذّٰریٰت ۵۱): ۲۰۔۲۱۔(الواقعۃ ۵۶): ۵۷ (تم تصدیق کیوں نہیں کرتے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں تخلیق کیا؟)۔۵۸،۵۹ (منی کے جو قطرات تم رحم میں ٹپکاتے ہو، اُن سے انسان تم بناتے ہو یا اللہ تعالیٰ بناتا ہے؟)۔۶۳،۶۴ (جو کچھ تم بوتے ہو، اُسے تم اُگاتے ہو یا اللہ تعالیٰ اُگاتا ہے؟)۔۶۸،۶۹ (جو پانی تم پیتے ہو، اس پانی کو بادلوں سے تم اُتارتے ہو یا اللہ؟)۔۷۱،۷۲ (تم جو آگ سُلگاتے ہو، اس کے درخت کو تم نے پیدا کیا ہے یا اللہ نے؟)۔(الطلاق ۶۵): ۱۲ (اللہ وہ ہے)۔ (الملک ۶۷): ۱ تا ۵۔۱۵ تا ۱۷۔۱۹۔۲۳۔۲۴۔(المُرسلٰت ۷۷): ۲۰ تا ۲۳۔۲۵ تا ۲۷۔(عبس ۸۰): ۲۴ (انسان کو اپنے کھانے پر غور کرنا چاہیئے)۔۲۵ تا ۳۲۔(الانفطار ۸۲): ۶ تا ۸ (اے انسان! تجھے تیرے رب کریم سے کس نے بہکایا؟)۔(الغاشیۃ ۸۸): ۱۷ تا ۲۰۔

70۔[۳۹]۔ مغفرت

(البقرۃ ۲): ۱۶۰ (میں بہت معاف کرنے والا ہوں)۔۱۷۳۔۱۸۲۔۱۹۹۔۲۱۰۔۲۲۵۔۲۳۵۔(اٰل عمرٰن ۳): ۳۱۔ ۸۹۔۱۲۹۔۱۵۵۔(النسآء ۴): ۲۳۔۲۵۔۴۳۔۹۶۔۹۹۔۱۱۰۔۱۲۹۔۱۵۲۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (المآئدة ٥): ۳-۳۴-۳۹-۷۴-۹۸-۱۰۱-(الانعام ٦): ۵۴-۱۴۵-۱۶۵-(الاعراف ٧): ۱۵۳-۱۶۷-(الانفال ٨): ۶۹-۷۰-(التوبة ٩): ۵-۲۷-۹۱-۹۹-۱۰۲-(یونس ١٠): ۱۰۷-(هود ١١): ۴۱- (یوسف ١٢): ۵۳-۹۸-(الرعد ١٣): ۶ (اللہ تعالیٰ لوگوں کو اُن کے ظلم کے باوجود معاف فرماتا ہے)-(ابرٰهیم ١٤): ۳۶-(الحجر ١٥): ۴۹-(النحل ١٦): ۱۸-۱۱۰-۱۱۹-(بنی اسرائیل ١٧): ۲۵-۴۴-(الكهف ١٨): ۵۸-(طٰه ٢٠): ۸۲-(الحج ٢٢): ۶۰-(النّور ٢٤): ۵-۲۲-۳۳-۶۲-(الفرقان ٢٥): ۶-۷۰-(النمل ٢٧): ۱۱-(القصص ٢٨): ۱۶-(العنكبوت ٢٩): ۷-(الاحزاب ٣٣): ۵-۲۴-۵۰-۵۹-۷۳-(سبا ٣٤): ۲-۱۵-(فاطر ٣٥): ۲۸-۳۰-۳۴-۴۱-(صٓ ٣٨): ۶۶-(الزمر ٣٩): ۵-۵۳- (المؤمن ٤٠): ۴۲-(حٰمٓ السّجدة ٤١): ۳۲-(الشورٰی ٤٢): ۵-۲۳-(الاحقاف ٤٦): ۸-(الفتح ٤٨): ۱۴-(الحجرٰت ٤٩): ۵-۱۴-(الحديد ٥٧): ۲۸-(المجادلة ٥٨): ۲-۱۲-(الممتحنة ٦٠): ۷-(التغابن ٦٤): ۱۴-(التّحريم ٦٦): ۱-(الملك ٦٧): ۲-(نوح ٧١): ۱۰-(المزمل ٧٣): ۲۰-(البروج ٨٥): ۱۴-

70-[۴۰]- مغفرت وعذاب (اللہ کی مغفرت وسیع ہے لیکن عذاب بھی نہایت شدید ہے)

(البقرة ٢): ۱۶۰ (میں بہت معاف کرنے والا ہوں)-(المآئدة ٥): ۹۸ (جان لو کہ اللہ کا عذاب انتہائی سخت ہے اور اللہ بڑی مغفرت ورحمت والا بھی ہے)-۱۱۸ (اگر تو سزا دے تو یہ تیرے بندے ہیں)-(الاعراف ٧): ۱۵۶-۱۶۷ (یقیناً تمہارا رب جلد عذاب دینے والا اور بخشنے والا مہربان ہے)-(الرعد ١٣): ۶ (لوگوں کے ظلم کے باوجود انہیں بخشنے والا اور شدید عذاب والا)-(الحجر ١٥): ۴۹،۵۰ (میرے بندوں کو خبر دے دو کہ میں غفور ورحیم ہوں اور میرا عذاب شدید ترین عذاب ہے)-(المؤمن ٤٠): ۳ (گناہ بخشنے والا، توبہ قبول کرنے والا اور شدید عذاب دینے والا)-(حٰمٓ السّجدة ٤١): ۴۳ (یقیناً آپ کا رب مغفرت کرنے والا اور دردناک عذاب دینے والا ہے)-

70-[۴۱]- نعمتیں

(البقرة ٢): ۴۰-۴۷-۴۹ تا ۵۴-۵۶ تا ۵۸-۶۰-۶۱-۸۷-۹۲-۱۰۱-۱۲۲ تا ۱۲۶-۱۵۰-۱۵۱-۲۵۷-(ال عمرٰن ٣): ۱۰۳-۱۶۴-(الانعام ٦): ۱۴۱ تا ۱۴۴-(الاعراف ٧): ۳۲-(الانفال ٨): ۲۶-۶۲-۶۳-(یونس ١٠): ۲۲-۵۷-۵۸-(هود ١١): ۶۱-(ابرٰهیم ١٤): ۳۴ (نعمتیں نہیں گن سکتے)-(النحل ١٦): ۵ تا ۸-۱۰ تا ۱۵-۱۶-۱۸ (نعمتیں گننا ناممکن)- [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] ۵۳ (تمہارے پاس تمام نعمتیں اللہ کی دی ہوئی ہیں)۔۸۱۔۸۳۔۸۹۔(الانبیآء ۲۱): ۳۰ تا ۳۳۔
(الحج ۲۲): ۶۳ تا ۶۶۔۷۸۔(المؤمنون ۲۳): ۱۲ تا ۱۴۔۱۷ تا ۲۲۔(الفرقان ۲۵): ۱۔۴۵ تا ۵۰۔
۵۳۔۵۴۔۶۱۔۶۲۔(القصص ۲۸): ۷۱ تا ۷۳۔(لقمٰن ۳۱): ۲۰ (اللہ تعالیٰ کی ظاہر اور پوشیدہ نعمتیں)۔
(السجدۃ ۳۲): ۷ تا ۹۔۲۷۔(فاطر ۳۵): ۱۔۳۔(الزمر ۳۹): ۴۹ (اللہ کی نعمتیں آزمائش ہیں)۔(الجاثیۃ ۴۵):
۱۳۔۱۶۔(الفتح ۴۸): ۱ تا ۵۔(الرحمٰن ۵۵): ۱ تا ۸۔۱۰ تا ۱۳۔۱۹ تا ۲۵۔۴۶ تا ۵۹۔۶۲ تا ۷۷۔
(الحدید ۵۷): ۲۵۔(الملک ۶۷): ۵۔(الدھر ۷۶): ۲۔(النبا ۷۸): ۶ تا ۱۶۔۲۷ تا ۳۳۔(عبس ۸۰):
۱۹ تا ۲۲۔۲۵ تا ۳۲۔(الضحی ۹۳): ۱۱ (اللہ کی نعمتوں کو شکرگزاری کے طور پر بیان کرو)۔(التین ۹۵): ۴۔

70۔[۴۲]۔ وحدانیت

(البقرۃ ۲): ۱۳۳۔۱۶۳۔(النسآء ۴): ۱۷۱۔(المآئدۃ ۵): ۷۳۔(الانعام ۶): ۱۹۔(الاعراف ۷):
۷۰۔(التوبۃ ۹): ۳۱۔(یوسف ۱۲): ۳۹۔(الرعد ۱۳): ۱۶۔(ابرٰھیم ۱۴): ۴۸۔۵۲۔(النحل ۱۶):
۲۲۔(بنی اسرآئیل ۱۷): ۴۲۔(الکھف ۱۸): ۱۱۰۔(الانبیآء ۲۱): ۱۰۸۔(الحج ۲۲): ۳۴۔
(العنکبوت ۲۹): ۴۶۔(الصّٰفّٰت ۳۷): ۴۔(صٓ ۳۸): ۵۔۶۵۔(الزمر ۳۹): ۴۔۴۵۔(المؤمن ۴۰):
۱۲۔۱۶۔۸۴۔(حٰمٓ السّجدۃ ۴۱): ۶۔(الممتحنۃ ۶۰): ۴۔(الاخلاص ۱۱۲): ۱۔

70۔[۴۳]۔ اللہ کی شان و صفات کا مکمل احاطہ ناممکن

(الکھف ۱۸): ۱۰۹ (اللہ کی باتیں لکھنے کیلئے سمندر بھی ناکافی)۔(لقمٰن ۳۱): ۲۷ (اگرچہ درخت قلم اور دریا سیاہی بن
جائیں)۔

71۔ الیاس علیہ السلام

(الانعام ۶): ۸۵۔(الصّٰفّٰت ۳۷): ۱۲۳۔۱۲۴ تا ۱۲۷ (قوم کو بعل نامی بت کی پوجا سے روکا اور توحید کی دعوت دی)۔
۱۲۹ تا ۱۳۲ (شان و عظمت)۔

72۔ امامت

(البقرۃ ۲): ۱۲۴۔(بنی اسرآئیل ۱۷): ۷۱۔(الفرقان ۲۵): ۷۴۔(القصص ۲۸): ۵۔
(یٰسٓ ۳۶): ۱۲۔

73۔ امانت

(النسآء ٤): ۵۸۔(المؤمنون ۲۳): ۸۔(النمل ۲۷): ۳۹۔(القصص ۲۸):۲۶۔
(الاحزاب ۳۳): ۷۲ (اللہ کی امانت کوصرف انسان نے قبول کیا)۔(المعارج ۷۰):۳۲۔

74۔ اُمّت

(یونس ۱۰): ۱۹۔(ھود ۱۱): ۱۱۸۔(النحل ۱٦): ۹۳۔(المؤمنون ۲۳): ۵۲۔(الشوریٰ ٤۲):
۸۔(الزخرف ٤۳):۳۳۔

75۔ اُمّتِ محمدیہ

(البقرۃ ۲): ۱۴۳ (معتدل اُمّت،گواہ اُمّت)۔(ال عمرٰن ۳): ۱۱۰ (بہترین اُمّت)۔(الاعراف ۷): ۱۸۱۔
(الحج ۲۲): ۷۸۔(فاطر ۳۵):۳۲ (قرآن کی وارث،اُمتِ محمدیہؐ کےلوگوں کی اقسام)۔

76۔ امر بالمعروف ونہی عن المنکر

(البقرۃ ۲): ۴۴ (لوگوں کونیکی کاحکم دینے والےخودبھی عمل کریں)۔(ال عمرٰن ۳): ۲۱ (داعیانِ حق کےقتل پروعید)۔
۱۰۴ (تم میں سےایک جماعت امر بالمعروف اورنہی عن المنکر کے لئے ہونی چاہیئے)۔۱۱۰ (امر بالمعروف اورنہی عن المنکر کی وجہ سے
اُمتِ محمدیہ بہترین اُمت ہے)۔۱۱۴۔(النسآء ٤): ۸۵۔۱۱۴۔(المآئدۃ ٥): ٦۳ (علماءگناہ کی باتوں اورحرام کھانے
سےکیوں نہیں روکتے؟)۔۷۹ (برائیوں سےنہ روکنااللہ تعالیٰ کی لعنت کاسبب ہے)۔(الانعام ٦): ٦۹۔۷۰۔۷۱۔
(الاعراف ۷): ۱۵۷۔۱٦۴ (تبلیغ سے مایوس لوگوں کے لئے جواب)۔۱٦۵ (اللہ نے برائی سےروکنے والوں کوعذاب سے
بچایا)۔۱۹۹۔(الانفال ۸): ۲۵ (برائیوں سےنہ روکنے پرعذاب)۔(التوبۃ ۹): ۷۱۔۱۱۲۔۱۲۲ (ایک جماعت ایسی ہونی
چاہیئے جودین کی سمجھ حاصل کرےاورقوم کوڈرائے)۔(ھود ۱۱): ۱۱٦ (عذاب یافتہ قوموں نےعیاشی وعشرت کونہی عن المنکر پرترجیح
دی،اللہ تعالیٰ نے برائی سےروکنے والوں کوعذاب سے بچایا)۔(النحل ۱٦): ۱۲۵۔(مریم ۱۹): ۵۵ (گھروالوں کونمازاور
زکوٰۃ کوحکم)۔(طٰہٰ ۲۰):۱۳۲ (گھروالوں کونمازکاحکم دواورخودبھی اس پرقائم رہو)۔(الانبیآء ۲۱):۷۳ (انبیاءکاکام)۔
(الحج ۲۲): ۴۱۔٦۷ (اپنےرب کی طرف بلاؤ)۔(القصص ۲۸): ۸۷۔(لقمٰن ۳۱):۱۷۔(السجدۃ ۳۲):
۲۴۔(حمٓ السجدۃ ٤۱):۳۳ (اُس سےاچھی کس کی بات ہوگی جوخودصالح عمل کرےاورلوگوں کواللہ کی طرف دعوت دے)۔
(الذّٰریٰت ٥۱): ۵۵۔(التحریم ٦٦): ٦ (اپنےگھروالوں کوبھی جہنم کی آگ سےبچاؤ)۔(البلد ۹۰): ۱۷۔
(العصر ۱۰۳): ۲۔۳۔

77۔ اُمید (اللہ کی رحمت کی اُمید)

(الاعراف ۷): ۵۶۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۲۸۔۵۷ (رحمت کی اُمید اور عذاب کا خوف)۔(الانبیآء ۲۱): ۹۰ (اللہ کو خوف اور اُمید سے پکارنا)۔(السجدۃ ۳۲): ۱۶ (اللہ کو خوف اور اُمید سے پکارنا)۔(الزمر ۳۹): ۹ (رحمت کی اُمید اور آخرت کا خوف)۔

77۔[۱]۔نا اُمیدی کی ممانعت

(یوسف ۱۲): ۸۷۔(الحجر ۱۵):۵۵۔۵۶۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۸۳۔(الروم ۳۰): ۳۶۔(الزمر ۳۹): ۵۳۔(حٰمٓ السّجدۃ ٤۱): ۴۹۔

78۔ انار

(الانعام ٦): ۹۹۔۱۴۱۔(الرحمٰن ۵۵): ٦۸۔

79۔ انبیاء

79۔[۱]۔اُولوالعزم انبیاء

(الاحقاف ٤٦): ۳۵۔

79۔[۲]۔اللہ نے قرآن میں کتنے انبیاء کا ذکر فرمایا؟

(النسآء ٤): ۱۶۴۔(المؤمن ٤۰): ۷۸۔

79۔[۳]۔انبیاکے انسان ہونے پر کفار کا اعتراض

(الانعام ٦): ۸۔۹ (اگر اللہ تعالیٰ فرشتے کو مبعوث فرماتا تب بھی انسانی شکل میں ہی)۔۹۱۔(الاعراف ۷): ٦۳۔٦۹۔(یونس ۱۰): ۲۔(ھود ۱۱): ۲۷۔(یوسف ۱۲): ۱۰۹ (تمام انبیاء مرد تھے)۔(الرعد ۱۳): ۳۸ (تمام انبیاء بیوی بچوں والے تھے)۔(ابرٰھیم ١٤): ۱۰۔۱۱۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۹۴ (کفار و مشرکین کو ایمان لانے سے اسی بات نے روکا کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو رسول بنا کر بھیجا)۔۹۵ (اگر زمین پر فرشتے بستے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں کو ہی رسول بنا کر بھیجتے)۔(الانبیآء ۲۱): ۳۔(المؤمنون ۲۳): ۲۴۔۳۳۔۳۴۔۴۷۔(الفرقان ۲۵): ۷ (محمد ﷺ کے انسان ہونے پر کفار کا اعتراض)۔(الشعرآء ۲٦): ۱۵۴۔۱۸٦۔(یٰسٓ ۳٦): ۱۵۔(صٓ ۳۸): ۴۔(قٓ ۵۰): ۲۔(التغابن ٦٤): ٦۔

79۔[۴]۔انبیاء کی ذمہ داری صرف لوگوں تک اللہ کے احکام پہنچانا ہے

(المآئدة ٥) : ۹۲۔۹۹۔(الانعام ٦): ۴۸۔۶۶۔۱۰۴۔۱۰۷۔(هود ١١): ۵۷۔(الرعد ١٣): ۴۰۔ (النحل ١٦): ۳۵۔۸۲۔(الكهف ١٨): ۵۶۔(النّور ٢٤): ۵۴۔(العنكبوت ٢٩): ۱۸۔(يٰسٓ ٣٦): ۱۷۔(الشورٰی ٤٢): ۴۸ (محمد ﷺ کے ذمّے صرف پہنچانا ہے)۔(التغابن ٦٤): ۱۲۔(الجن ٧٢): ۲۳۔

79۔[۵]۔ہر اُمّت میں ایک نبی ضرور آیا ہے

(الانعام ٦): ۴۲۔(يونس ١٠): ۴۷۔(الرعد ١٣): ۷۔(الحجر ١٥): ۱۰۔(النحل ١٦): ۳۶۔۶۳۔ (بنی اسرائیل ١٧): ۱۵۔(المومنون ٢٣): ۴۴۔(الشعرآء ٢٦): ۲۰۸۔(فاطر ٣٥): ۲۴۔ (الصّٰفّٰت ٣٧): ۷۲۔(الزخرف ٤٣): ۶۔

79۔[۶]۔اللہ نے بعض انبیاء کو بعض پر فضیلت عطا فرمائی

(البقرة ٢): ۲۵۳۔(بنی اسرائیل ١٧): ۵۵۔

79۔[۷]۔انبیاء میں فرق کرنا جائز نہیں

(البقرة ٢): ۱۳۶۔۲۸۵۔

80 ۔ انجیر

(التين ٩٥): ۱۔

81۔ انجیل (عیسیٰؑ پر نازل کی گئی اللہ کی کتاب)

(آل عمرٰن ٣): ۳۔۴۸۔۶۵۔(المآئدة ٥) : ۴۶۔۴۷۔۶۶۔۶۸۔۱۱۰۔(الاعراف ٧): ۱۵۷۔ (التوبة ٩): ۱۱۱۔(مريم ١٩): ۳۰۔(الفتح ٤٨): ۲۹۔(الحديد ٥٧): ۲۷۔

82۔ اندازہ (ہر چیز کا بہترین اندازہ مقرر ہے)

(الرعد ١٣): ۸۔(الحجر ١٥): ۱۹۔۲۱۔(الفرقان ٢٥): ۲۔(يٰسٓ ٣٦): ۳۸۔(الشورٰی ٤٢): ۲۷۔(القمر ٥٤): ۴۹۔(الطلاق ٦٥): ۳۔(المُرسلٰت ٧٧): ۲۳۔(عبس ٨٠): ۱۹۔ (الاعلیٰ ٨٧): ۳۔

83۔ اندھیرا

(البقرۃ ۲): ۱۷۔۱۹۔۲۵۷ (اللہ تعالیٰ مومنین کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لے جاتا ہے)۔(الانعام ۶): ۱ (اللہ نے اندھیرے اور روشنی تخلیق فرمائی)۔۶۳ (خشکی اور سمندر کا اندھیرا)۔۱۲۲ (جسے اللہ تعالیٰ نے روشنی عطا فرمائی کیا اُس کی طرح ہے جو اندھیروں میں ہے؟)۔(الرعد ۱۳): ۱۶ (کیا اندھیرے اور روشنی برابر ہے؟)۔(ابراھیم ۱۴): ۱ (قرآن کے نزول کا مقصد لوگوں کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لے کر آنا ہے)۔۵ (موسیٰ علیہ السلام کو قوم کو اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالنے کے لیے بھیجا گیا)۔(الانبیآء ۲۱): ۸۷ (یونس علیہ السلام نے اللہ کو اندھیروں میں پکارا)۔(النور ۲۴): ۴۰ (سمندر کا اندھیرا، جسے اللہ روشنی نہ عطا فرمائے اُس کے لیے کوئی روشنی نہیں)۔(الاحزاب ۳۳): ۴۳ (اللہ اپنی رحمت سے اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالتا ہے)۔(فاطر ۳۵): ۲۰ (اندھیرے اور روشنی برابر نہیں)۔(الزمر ۳۹): ۶ (ماں کے پیٹ میں تین اندھیروں میں انسان کی تخلیق)۔(الطلاق ۶۵): ۱۱ (قرآنی آیات مؤمنین اور صالحین کو اندھیروں سے روشنی میں لانے کا باعث)۔

84۔ اندھے (گمراہ لوگ حق کو قبول کرنے میں اندھے ہیں)

(البقرۃ ۲): ۱۸ (منافقین)۔۱۷۱ (کافر)۔(المآئدۃ ۵): ۷۱۔(الانعام ۶): ۳۹۔(الاعراف ۷): ۱۷۹۔(الانفال ۸): ۲۲۔(یونس ۱۰): ۴۲۔۴۳۔(ھود ۱۱): ۲۰۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۷۲ (جو دنیا میں اندھا رہا، وہ آخرت میں بھی اندھا ہی رہے گا)۔۹۷ (کافر و مشرک قیامت کو اندھے بہرے اور گونگے)۔(الکھف ۱۸): ۱۰۱۔(الانبیآء ۲۱): ۴۵۔(الحج ۲۲): ۴۶ (صرف آنکھیں ہی اندھی نہیں ہوتی بلکہ دل بھی اندھے ہو جاتے ہیں)۔(الفرقان ۲۵): ۷۳ (اللہ کے بندوں کو جب آیات سنائی جاتی ہیں تو اندھے اور بہرے نہیں بنتے)۔(النمل ۲۷): ۶۶ (اندھے)۔۸۰ (آپ ﷺ بہروں کو نہیں سُنا سکتے)۔۸۱ (اندھے)۔(الروم ۳۰): ۵۳ (اندھے)۔(یٰسٓ ۳۶): ۹ (اندھے)۔(حٰمٓ السّجدۃ ۴۱): ۱۷ (ہدایت کو اندھے پن پر ترجیح دینا)۔۴۴ (بہرے اور اندھے)۔(الزخرف ۴۳): ۴۰ (اندھے، بہرے)۔(الاحقاف ۴۶): ۲۶ (عذاب یافتہ لوگوں کے کانوں، آنکھوں اور دلوں نے اُنہیں کوئی فائدہ نہ دیا)۔(محمد ۴۷): ۲۳ (سماعت اور بصارت چھین لی گئی)۔

85۔ انسان

85۔[ا]۔انسان سے اللہ کا خطاب (یٰاَیُّھَاالْاِنْسَان)

(یونس ۱۰): ۲۳۔(الانفطار ۸۲): ۶۔(الانشقاق ۸۴): ۶۔

85۔[۲]۔انسان کی تخلیق

(ال عمرٰن ۳): ۶۔(الانعام ٦): ۲۔۹۸۔(الاعراف ۷): ۱۱۔(ھود ۱۱): ۶۱۔(الحجر ۱۵): ۲۶۔(النحل ١٦): ۴۔۷۸ (جس وقت تمہیں ماؤں کے پیٹ سے نکالا تم کچھ بھی نہ جانتے تھے)۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۶۱ (آدم علیہ السلام کی مٹی سے تخلیق)۔(الکھف ۱۸): ۳۷۔(طٰه ۲۰): ۵۰۔(الحج ۲۲): ۵۔(المؤمنون ۲۳): ۱۲ تا ۱۴ (رحمِ مادر میں انسان کی تخلیق)۔۷۸۔۱۱۵ (تمہارا خیال ہے کہ ہم نے تمہیں بے کار پیدا کیا ہے؟)۔(الفرقان ۲۵): ۵۴ (پانی سے تخلیق)۔(الروم ۳۰): ۲۰۔۳۰ (انسان کی تخلیق اللہ تعالیٰ کی فطرت پر ہوئی، اللہ تعالیٰ کی تخلیق کومت بدلو)۔ ۵۴ (بچپن، جوانی، کہولت، بڑھاپا)۔(لقمٰن ۳۱): ۲۸ (انسانیت کی تخلیق ایک انسان کی تخلیق کے برابر)۔(السجدۃ ۳۲): ۷ تا ۹۔(فاطر ۳۵): ۱۱۔(یٰس ۳٦): ۷۷۔(الصّٰفّٰت ۳۷): ۱۱۔(الزمر ۳۹): ٦ (رحمِ مادر میں تین اندھیروں میں تخلیق)۔۵۷۔(المؤمن ٤۰): ٦۴ (بہترین صورتیں بنائیں)۔٦۷ (بچپن، جوانی، کہولت، بڑھاپا)۔(قٓ ۵۰): ۱٦۔(الذّٰریٰت ۵۱): ۵٦ (انسان کی تخلیق کا مقصد اللہ کی عبادت ہے)۔(النجم ۵۳): ۳۲ (زمین سے نکالنا، رحمِ مادر)۔ ۴۵، ۴٦ (نطفہ)۔(الرحمٰن ۵۵): ۳۔۱۴ (ٹھیکرے کی مانند کھنکھناتی مٹی سے تخلیق)۔(الواقعة ۵٦): ۵۷ (تم کیوں نہیں مانتے کہ اللہ نے تمہیں تخلیق کیا؟)۔۵۸، ۵۹ (منی سے انسان تم بناتے ہو یا اللہ تعالیٰ بناتا ہے؟)۔(التغابن ٦٤): ۲۔ ۳ (تمہاری بہترین صورتیں بنائی)۔(الملك ٦۷): ۲۳۔(المعارج ۷۰): ۳۹۔(نوح ۷۱): ۱۴ (مختلف اطوار سے تخلیق)۔۱۷، ۱۸ (زمین سے پیدائش، زمین میں لوٹنا ہے، زمین سے دوبارہ زندہ ہونا ہے)۔(القیٰمة ۷۵): ۳۷ تا ۳۹۔(الدھر ۷٦): ۱۔۲۔۲۸۔(المُرسلٰت ۷۷): ۲۰ تا ۲۳۔(عبس ۸۰): ۱۸ تا ۲۰۔(الانفطار ۸۲): ٦ تا ۸۔(الطارق ۸٦): ۵ تا ۸۔(الاعلیٰ ۸۷): ۲۔(البلد ۹۰): ۴۔۸ (آنکھیں)۔۹ (زبان اور ہونٹ)۔(الشمس ۹۱): ۷۔۸۔(التین ۹۵): ۴۔(العلق ۹٦): ۱۔۲۔

85۔[۳]۔انسانی تخلیق کا مقصد

(البقرۃ ۲): ۲۱۔(النسآء ٤): ۱۔(المؤمنون ۲۳): ۱۱۵۔۴۹۔۵٦۔(الذّٰریٰت ۵۱): ۴۹۔۵۰۔(الملك ٦۷): ۱۔۲۔

85۔[۴]۔انسانی فطرت

(حٰمٓ السّجدۃ ۴۱) : ۴۹ تا ۵۱۔(الشوریٰ ۴۲): ۲۷۔(الزخرف ۴۳): ۵۔(المعارج ۷۰): ۱۹ تا ۲۱۔(القیٰمۃ ۷۵): ۲۰ تا ۲۱۔(العلق ۹۶): ۶۔۷۔(الذّٰریٰت ۵۱):۶ تا ۸۔

85۔[۵]۔انسان کی دیگر مخلوقات پر فضیلت

(البقرۃ ۲):۳۰۔۳۱۔۳۴۔(المآئدۃ ۵):۳۲۔(الاعراف ۷): ۱۱۔۱۹۔۲۶۔۳۱۔(بنی اسرائیل ۱۷):۷۰۔(الاحزاب ۳۳): ۷۲۔

85۔[۶]۔انسان کی نفسیات (Human Psychology)

(النسآء ۴): ۲۸ (انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے)۔۵۳ (اگر اللہ تعالیٰ کی بادشاہی میں حصہ مل جائے تو یہ لوگوں کو کچھ نہ دے)۔(الانعام ۶): ۶۳،۶۴ (اللہ تعالیٰ کو مصیبت میں پکارنا اور نجات ملنے کے بعد شرک کرنا)۔(الاعراف ۷): ۱۰ (ناشکری)۔(یونس ۱۰): ۲۱ تا ۲۳ (مصیبت کے خاتمے پر ردِعمل)۔(ھود ۱۱): ۹ (نعمت چھننے پر ناشکری)۔۱۰ (تکلیف سے نجات ملنے پر سختیوں کو بھولنا اور اِترانا)۔(ابرٰھیم ۱۴):۳۴ (بے انصاف اور ناشکرا)۔(النحل ۱۶):۴ (جھگڑالو)۔۵۳،۵۴۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۱۱ (جلد باز)۔۶۷ (مصیبت ختم ہوتے ہی اللہ کے ساتھ شرک، انسان بڑا ناشکرا ہے)۔۸۳ (خوشحالی میں اللہ سے غافل، تکلیف میں مایوس)۔۱۰۰ (اگر انسان کو اللہ کے خزانوں کا مالک بنا دیا جاتا تب بھی یہ خرچ نہ کرتا، تنگ دل)۔(الکھف ۱۸): ۵۴ (جھگڑالو)۔(الانبیآء ۲۱): ۳۷ (جلد باز)۔(الحج ۲۲): ۶۶ (ناشکرا)۔(العنکبوت ۲۹): ۶۵ (مصیبت ختم ہوتے ہی شرک)۔(الروم ۳۰):۳۳،۳۴ (مصیبت میں اللہ سے رجوع، نجات ملنے پر ناشکری)۔۳۶ (نعمت پر خوش، اعمال کی سزا پر نااُمید)۔۵۱ (آزمائش پر ناشکری)۔(لقمٰن ۳۱): ۳۲ (موت کو دیکھ کر اللہ تعالیٰ کو اخلاص سے پکارنا)۔(السجدۃ ۳۲): ۹ (انتہائی کم شکرگزار)۔(الاحزاب ۳۳):۷۲ (اللہ نے اپنی شریعت آسمانوں، زمین اور پہاڑوں کو پیش کی مگر وہ ڈر گئے لیکن انسان نے قبول کرلی، ظالم اور جاہل)۔(سبا ۳۴): ۱۳ (میرے بندوں میں شکرگزار بہت تھوڑے ہیں)۔(یٰسٓ ۳۶):۷۷ (جھگڑالو)۔(الزمر ۳۹): ۸ (تکلیف میں پورے رجوع سے دعا، نعمت ملنے پر اپنی دعائیں بھولنا)۔۴۹ (مصیبت میں دعا، نعمت ملنے پر اسے اپنے علم کی وجہ قرار دینا)۔(حٰمٓ السّجدۃ ۴۱): ۴۹ (دنیا کے فوائد مانگنے سے کبھی نہیں تھکتا لیکن اللہ کی آزمائش پر فوراً مایوس ہو جاتا ہے)۔۵۰ (مصیبت کے بعد نعمت کو اپنی وجہ سمجھنا)۔۵۱ (نعمت ملنے پر اللہ سے منہ موڑ لیتا ہے، مصیبت کے وقت لمبی چوڑی دعائیں کرتا ہے)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الشـــــــوریٰ ٤٢): ۴۸ (نعمت پر اِترانا، اپنے اعمال کے وبال کی مصیبت پر اللہ تعالیٰ کی ناشکری)۔ (الزخرف ٤٣): ۱۵ (یقیناً انسان صریح ناشکرا ہے)۔(المعارج ٧٠): ۱۹ (کچے دل والا)۔۲۰،۲۱ (مال کی تنگی میں بے صبرا، فراخی میں انفاق فی سبیل اللہ سے بخل)۔(الـــقیـــامـــۃ: ٧٥): ۔۵ (انسان تو چاہتا ہے کہ نافرمانیاں ہی کرتا جائے)۔ (عبـــس ٨٠): ۱۷ (ناشکرا)۔ (الـفـجـــر ٨٩): ۱۵،۱۶ (دنیا کی عزت و دولت کو اللہ تعالیٰ کی رضا کا معیار سمجھتا ہے)۔ (العلق ٩٦): ۶۔۷۔(العٰدیٰت ١٠٠): ۶،۷ (ناشکرا)۔۸ (مال کی محبت میں بہت پکا)۔

85۔[۷]۔اہم ترین انسانی اعضاء (کان، آنکھیں، دل)

(الاعراف ٧): ۱۷۹۔(یونس ١٠): ۳۱ (کانوں اور آنکھوں کا مالک کون ہے؟)۔(النحل ١٦): ۷۸ (اللہ نے تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹ سے اس حال میں نکالا کہ تم کچھ بھی نہیں جانتے تھے اور تمہیں کان، آنکھیں اور دل عطا فرمائے تاکہ تم شکر کرو)۔ (بنـی اسـرائیـل ١٧): ۳۶ (کان، آنکھ اور دل کی پوچھ ہوگی)۔(الـمـؤمـنون ٢٣): ۷۸ (تم سماعت بصارت اور دل کا بہت ہی کم شکر ادا کرتے ہو)۔(النّور ٢٤): ۳۷ (روزِ قیامت دل اور آنکھوں کا اُلٹنا)۔(السجدۃ ٣٢): ۹ (تم سماعت بصارت اور دل کا بہت کم شکر ادا کرتے ہو)۔(یٰسٓ ٣٦): ۶۶ (اللہ چاہے تو اندھا کردے)۔(حٰمٓ السّجدۃ ٤١): ۲۰ تا ۲۲ (قیامت کے دن کان، آنکھوں اور کھالوں کا گواہی دینا)۔(الاحـقـاف ٤٦): ۲۶ (عذاب یافتہ لوگوں کو کوئی فائدہ نہ دیا)۔(الملك ٦٧): ۲۳ (تم سماعت بصارت اور دل کا بہت ہی کم شکر ادا کرتے ہو)۔

86۔ اِن شآءاللہ (ان شآءاللہ کہنے کی اہمیت)

(البقـرۃ ٢): ۷۰۔(یوسف ١٢): ۹۹۔(الکهف ١٨): ۲۳،۲۴ (ہرگز یہ مت کہو کہ میں یہ کام کل کروں گا مگر یہ کہ اگر اللہ چاہے)۔۶۹۔(القصص ٢٨): ۲۷۔(الصّٰفّٰت ٣٧): ۱۰۲۔(الفتح ٤٨): ۲۷۔(القلم ٦٨): ۱۷،۱۸۔(الدّھر ٧٦): ۳۰۔(التکویر ٨١): ۲۹۔

87۔ انصار

(ال عمرٰن ٣): ۵۲۔(الانفال ٨): ۷۳۔(الحشر ٥٩): ۹ (انصار کی عظمت)۔(الصّف ٦١): ۱۴۔

88۔ انصاف

(ال عمرٰن ٣): ۲۱۔(النسآء ٤): ۵۸۔۱۲۷۔۱۳۵ (انصاف پر قائم رہو، انصاف کرنے میں خواہش نفس کی پیروی مت کرو)۔(المآئدۃ ٥): ۸ (دشمنی تمہیں انصاف کرنے سے نہ روکے)۔۴۲۔۴۴۔۴۵۔۴۷ تا ۵۰۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الانعام ٦): ۱۵۲ (انصاف کرو، خواہ تمہارا رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو)۔(الاعراف ۷): ۲۹۔۱۸۱۔(یونس ۱۰): ۴۔۵۴۔(ھود ۱۱): ۸۵۔(النحل ١٦): ۷۶۔۹۰۔(الاحزاب ۳۳): ۵۔(صٓ ۳۸): ۲۶ (داؤد علیہ السلام کو لوگوں کے درمیان انصاف سے فیصلے کرنے کا حکم ہوا)۔(الشوریٰ ٤٢): ۱۵ (مجھے حکم ہوا ہے کہ تمہارے درمیان انصاف کروں)۔(الحجرٰت ٤٩): ۹۔(الرحمٰن ٥٥): ۹۔(الحدید ٥٧): ۲۵۔(الممتحنة ٦٠): ۸ (اللہ کن کفار سے انصاف کے برتاؤ سے نہیں روکتا؟)۔

89۔ انقلاب

(ال عمرٰن ۳): ۱۴۰۔(الانعام ٦): ۱۳۳۔(الانفال ۸): ۵۳ (قوم جب تک اپنی حالت نہ بدلے، اللہ بھی اُس کی حالت نہیں بدلتا)۔(الرعد ۱۳): ۱۱ (قوم جب تک اپنی حالت نہ بدلے، اللہ بھی اُس کی حالت نہیں بدلتا)۔

90۔ اُنگلیاں

(البقرة ۲):۱۹۔

91۔ انگور

(البقرة ۲): ۲۶۶۔(الانعام ٦): ۹۹۔(الرعد ۱۳):۴۔(النحل ١٦): ۱۱۔٦٧۔(الكهف ۱۸): ۳۲۔(المؤمنون ۲۳): ۱۹۔(یٰسٓ ۳٦):۳۴۔(النبا ۷۸):۳۲۔(عبس ۸۰): ۲۸۔

92۔ اولاد

(الانفال ۸): ۲۸ (آزمائش)۔(التوبة ۹):۲۴ (اللہ تعالیٰ، رسول ﷺ اور جہاد سے زیادہ اولاد کی محبت پر وعید)۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۶۴ (مال اور اولاد میں شیطان کی شراکت)۔(الكهف ۱۸): ۴۶ (اولاد دنیا کی زینت ہے)۔(المؤمنون ۲۳): ۵۵،۵۶۔(الفرقان ۲۵): ۷۴ (اولاد کو آنکھوں کی ٹھنڈک بنانے کی دعا)۔(سبا ٣٤): ۳۵ (اولاد کو اللہ کے قُرب کی نشانی سمجھنا)۔۳۷ (اولاد اللہ کے قُرب کی نشانی نہیں)۔(الشوریٰ ٤٢): ۴۹ (اللہ جسے چاہے بیٹے دیتا ہے، جسے چاہے بیٹیاں)۔۵۰ (اللہ جسے چاہے بیٹے اور بیٹیاں دونوں عطا فرماتا ہے اور جس عورت کو چاہے بانجھ رکھتا ہے)۔(الاحقاف ٤٦): ۱۵ (سعادت منداولاد کا والدین کے ساتھ برتاؤ، اولاد کو نیک بنانے کی دعا)۔۱۷ (نافرمان اولاد کا والدین کے ساتھ برتاؤ)۔(الحدید ٥٧): ۲۰ (اولاد کی حرص)۔(المجادلة ٥٨): ۱۷ (منافقین کی اولاد بے فائدہ ہے)۔(الممتحنة ٦٠): ۳ (تمہاری اولاد قیامت کے دن تمہیں کوئی فائدہ نہ دے گی)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (المنفقون ٦٣) : ۹ (اولاد تمہیں اللہ سے غافل نہ کر دے)۔(التغابن ٦٤): ۱۴ (اے ایمان والو! تمہاری بعض اولاد تمہاری دشمن ہے)۔۱۵ (آزمائش ہے)۔(القلم ٦٨): ۱۴۔

93۔ اولوالعزمی

(ال عمرٰن ٣): ۱۵۹ (عزم کر لینے کے بعد اللہ پر توکل کرو)۔(الاحقاف ٤٦): ۳۵۔(محمد ٤٧): ۲۱۔

94۔ اولے

(النّور ٢٤): ۴۳۔

95۔ اُون

(النحل ١٦): ۸۰۔

96۔ اُونٹ

(الانعام ٦): ۱۴۴۔(الاعراف ٧): ۴۰۔۷۳۔۷۷۔(ھود ١١): ۶۴۔(بنی اسرائیل ١٧): ۵۹۔ (الحج ٢٢): ۲۷۔۳۶۔(الشعرآء ٢٦): ۱۵۵۔(القمر ٥٤): ۲۷۔(الحشر ٥٩): ۶۔(التکویر ٨١): ۴۔(الغاشیة ٨٨): ۱۷ (کیا اُونٹ کو نہیں دیکھتے کہ کیسے تخلیق کیا گیا ہے)۔(الشمس ٩١): ۱۳۔

97۔ اوہامِ جاہلیّت

(البقرة ٢): ۱۸۹ (حالتِ احرام میں گھروں کی پُشت سے داخل ہونا)۔(المآئدة ٥) : ۱۰۳ (بحیرہ، سائبہ، وصیلہ، حام، جانوروں کو غیر اللہ کے لیے وقف کرنا)۔(الانعام ٦): ۱۴۴ (جانوروں کے نَر یا مادہ کو اپنی مرضی سے حرام یا حلال قرار دینا)۔ (الجنّ ٧٢): ۶ (جنّات سے پناہ طلب کرنا)۔

98۔ اھلِ بیت/آھل (انبیاء کے کن رشتہ داروں کو اھلِ بیت کہا گیا؟)

(ھود ١١): ۴۵۔۷۳۔(یوسف ١٢): ۸۸۔۹۳۔(طٰہٰ ٢٠): ۱۰۔(الشعرآء ٢٦): ۱۶۹۔۱۷۰۔(النمل ٢٧): ۷۔(القصص ٢٨): ۱۲۔۲۹۔(المؤمنون ٢٣): ۲۷۔(النّور ٢٤): ۲۷۔(الاحزاب ٣٣): ۳۳۔ (یٰسٓ ٣٦): ۵۰۔(الصّٰفّٰت ٣٧): ۷۶۔(صٓ ٣٨): ۴۳۔(الزمر ٣٩): ۱۵۔(الذّٰریٰت ٥١): ۲۶۔ (التّحریم ٦٦): ۶۔(القیٰمة ٧٥): ۳۳۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (المطففین ۸۳): ۳۱۔(الانشقاق ۸۴): ۹۔۱۲۔

99۔ اہلِ کتاب (یہودی اور عیسائی)

(البقرۃ ۲): ۱۰۱ (محمد رسول اللہ ﷺ کو جھٹلانا)۔۱۰۵ (نبیؐ پر خیر کے نزول کو ناپسند کرنے والے)۔۱۰۹ (مسلمانوں کو دوبارہ کافر بنا دینا چاہتے ہیں)۔۱۱۱۔۱۲۰ (مسلمانوں سے یہودی یا عیسائی ہونے تک راضی نہ ہوں گے)۔۱۲۱ (ایمان لانے والے اہلِ کتاب)۔۱۳۵ (کہتے ہیں کہ اگر یہودی یا عیسائی ہو جاؤ تو تم ہدایت پالو گے)۔۱۴۰ (کہتے ہیں کہ ابراہیم، اسمٰعیل، اسحٰق اور یعقوب علیہم السلام یہودی یا عیسائی تھے)۔۱۴۴ (جانتے ہیں کہ قبلہ کی تبدیلی برحق ہے)۔۱۴۵ (تمام نشانیوں کے باوجود قبلہ کو نہ مانیں گے، اہلِ کتاب میں قبلہ کا اختلاف)۔ ۱۴۶ (رسول اللہ ﷺ کو ایسے پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو، ایک فرقہ حق کو چھپاتا ہے)۔(آل عمران ۳): ۱۹۔۲۰۔۶۴۔۶۶تا۶۹ (تمہیں گمراہ کرنا چاہتے ہیں)۔۷۰تا۷۳۔۷۵۔۷۸۔۹۸۔۹۹۔۱۰۰ (اگر تم اہلِ کتاب کی پیروی کرو گے تو وہ تمہیں مُرتد بنا دیں گے)۔ ۱۱۰۔۱۱۱۔۱۱۲ (ذلّت اور اللہ تعالیٰ کے غضب کے مستحق)۔ ۱۱۳تا۱۱۵ (ایمان لانے والے اہلِ کتاب)۔۱۸۶۔۱۸۷۔۱۹۹ (ایمان لانے والے اہلِ کتاب)۔(النسآء ۴): ۴۴۔۴۷۔۱۲۳۔۱۵۳۔۱۵۹۔۱۶۲ (ایمان لانے والے اہلِ کتاب)۔۱۷۱۔(المآئدۃ ۵): ۵ (اہلِ کتاب کا ذبیحہ اور اہلِ کتاب سے نکاح)۔۱۵۔۱۹۔۵۱ (جو یہودیوں اور عیسائیوں سے محبت کرے گا وہ اُن ہی میں سے ہے)۔۵۷۔۵۹ (مسلم دشمنی کی وجہ)۔۶۰۔۶۵۔۶۶۔۶۸۔۷۷۔(الانعام ۶): ۲۰۔(التوبۃ ۹): ۲۹۔(القصص ۲۸): ۵۲تا۵۵ (ایمان لانے والے اہلِ کتاب)۔۵۴ (اسلام قبول کرنے والے اہلِ کتاب کے لئے دوگنا اجر)۔(العنکبوت ۲۹): ۴۶ (اہلِ کتاب سے بہت بہتر طریقے سے مناظرہ کرو)۔(الاحزاب ۳۳): ۲۶۔(الشوریٰ ۴۲): ۱۴۔(الحدید ۵۷): ۱۶ (دلوں کا سخت ہونا)۔۲۸ (اسلام قبول کرنے والے اہلِ کتاب کے لئے دوگنا اجر)۔۲۹۔(الحشر ۵۹): ۲۔۱۱۔(المدثّر ۷۴): ۳۰، ۳۱ (دوزخ پر ۱۹ فرشتے مقرر ہیں، اہلِ کتاب کو اس تعداد پر شک نہیں کرنا چاہیئے)۔(البیّنۃ ۹۸): ۱۔۴۔۶۔

100۔ ایثار

(آل عمران ۳): ۹۲ (اپنی پسندیدہ چیز میں سے خرچ کرنا)۔(التوبۃ ۹): ۲۴ (اللہ، رسولؐ اور جہاد کی محبت والدین، اولاد، بہن یا بھائی، میاں یا بیوی، رشتے داروں، کمائی ہوئی دولت، تجارت کی محبت سے زیادہ ہونی چاہیے)۔۱۱۷۔(الحشر ۵۹): ۹۔(التغابن ۶۴): ۱۶۔

101۔ ایذارسانی

(البقرة ۲): ۲۶۳۔(النسآء ٤): ۱۶۔(الانعام ٦): ۳۴۔(التوبة ۹): ۶۱۔(الاحزاب ۳۳): ۶۹۔ (البروج ۸۵):۱۰۔

102۔ ایلاء

(البقرة ۲): ۲۲۶۔

103۔ ایمان

103۔[ا]۔اللہ،محمد رسول اللہ ﷺ،ملائکہ،آسمانی کتب،غیب اور قیامت پر ایمان

(البقرة ۲): ۳ (غیب پر ایمان)۔۴ (آسمانی کتب اور آخرت پر ایمان)۔۴۱۔۶۲ (اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان)۔۷۷۔ ۸۵ (کتاب اللہ میں سے بعض پر ایمان لانا اور بعض کا انکار کرنا دنیا میں رسوائی کا باعث)۔۱۰۳ (فائدہ)۔۱۲۶ (اللہ اور قیامت پر ایمان)۔۱۳۶ (اللہ،قرآن،تمام انبیاء اور اُن کی کُتب پر ایمان)۔۱۳۷ (صحابہ کرام ؓ کی طرح ایمان لانے والے ہدایت یافتہ)۔ ۱۷۷ (اللہ،قیامت کے دن،فرشتوں،آسمانی کُتب اور انبیاء پر ایمان)۔۱۸۶ (اللہ پر ایمان دعا کی قبولیت کی شرط)۔۲۰۸ (اسلام پر پوری طرح سے ایمان لانا)۔۲۱۸ (فائدہ)۔۲۲۸،۲۳۲ (اللہ اور آخرت پر ایمان)۔۲۵۶ (فائدہ)۔۲۸ (اللہ،فرشتوں،تمام آسمانی کُتب اور تمام رسولوں پر ایمان)۔(ال عمرٰن ۳): ۷ (قرآن پر)۔۱۶۔۸۱۔۸۴ (اللہ،آسمانی کُتب اور انبیاء پر ایمان)۔۱۱۰۔۱۱۴ (اللہ اور قیامت پر ایمان)۔۱۷۹ (اللہ اور رسولوں پر)۔۱۹۳۔(النسآء ٤):۳۸،۳۹ (اللہ تعالیٰ اور آخرت پر)۔۵۹ (اللہ تعالیٰ اور آخرت پر)۔۱۳۶ (اللہ،رسولؐ،قرآن،آسمانی کتب،فرشتوں،رسولوں اور قیامت پر ایمان)۔۱۵۲۔ ۱۶۲۔۱۷۰۔(المآئدة ٥):۵۹۔۶۹ (اللہ اور آخرت پر)۔۹۴ (بن دیکھے اللہ سے ڈرنا)۔(الانعام ٦): ۹۲ (آخرت،قرآن)۔۱۵۰۔۱۵۸ (سورج مغرب سے طلوع ہونے کے بعد ایمان لانا بے فائدہ)۔(الاعـــــراف ۷): ۱۵۶تا۱۵۸۔ (الانفال ۸): ۲۔۴۔۷۴۔۷۵۔(التوبة ۹): ۱۸،۱۹ (اللہ اور آخرت پر)۔۲۰۔۲۹۔۴۴،۴۵ (اللہ اور آخرت پر)۔ ۹۹۔(یونس ۱۰): ۶۳۔(یوسف ۱۲): ۳۷ (اللہ اور آخرت پر)۔(النحل : ۱٦):۔۲۲ (آخرت)۔ ۶۰۔۱۰۴،۱۰۵ (قرآن)۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۱۰ (آخرت پر)۔(طٰہٰ ۲۰): ۱۲۷ (قرآن)۔(الانبیآء ۲۱): ۴۹ (بن دیکھے اللہ سے ڈرنا)۔(المومنون ۲۳): ۵۸ (آیات)۔۷۴ (آخرت)۔(النّور ٢٤): ۲ (اللہ،آخرت)۔ (النمل ۲۷): ۳،۴ (آخرت)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (القصص ۲۸): ۵۴ (ایمان لانے پر اہلِ کتاب کے لئے دوگنا اجر)۔(العنکبوت ۲۹): ۴۶،۴۷ (قرآن)۔(لقمٰن ۳۱): ۴ (آخرت)۔(الاحزاب ۳۳): ۲۱ (آخرت)۔(سبا ۳٤): ۸ (آخرت پر ایمان)۔(فاطر ۳۵): ۱۸ (بن دیکھے اللہ سے ڈرنا)۔(یٰسٓ ۳٦): ۱۱ (بن دیکھے اللہ سے ڈرنا)۔(الزمر ۳۹): ۴۵ (آخرت)۔(المؤمن ٤۰): ۲۷ (قیامت)۔(الشوریٰ ٤۲): ۱۵ (سابقہ آسمانی کتب)۔۱۸ (قیامت)۔(الجاثیة ٤۵): ۳۲ تا ۳۴ (قیامت پر ایمان نہ رکھنے والوں کا انجام)۔(محمد ٤۷): ۲ (قرآن پر ایمان)۔(الفتح ٤۸): ۹۔۱۳ (اللہ اور رسولؐ پر ایمان نہ لانے والے دوزخی)۔(الحجرٰت ٤۹): ۱۵۔۱۷ (ایمان کی توفیق دینا اللہ کا احسان ہے)۔(ق ۵۰): ۳۳ (بن دیکھے اللہ تعالیٰ سے ڈرنا)۔(النجم ۵۳): ۲۷ (آخرت پر ایمان)۔(الحدید ۵۷): ۷ (فضیلت)۔۸ (تم اللہ اور رسولؐ پر ایمان کیوں نہیں لاتے؟)۔۱۹ (فضیلت)۔۲۵ (اللہ تعالیٰ کو دیکھے بغیر دین کی مدد کرنا)۔۲۸ (ایمان لانے والے اہلِ کتاب کے لئے دوگنا اجر)۔(المجادلة ۵۸): ۱۱ (ایمان کی فضیلت)۔(الممتحنة ٦۰): ٦ (اللہ اور آخرت پر)۔(الصّف ٦۱): ۱۰ تا ۱۳ (فضیلت)۔(التغابن ٦٤): ۸ (اللہ، رسولؐ اور قرآن پر ایمان لاؤ)۔(الطلاق ٦۵): ۲ (اللہ اور آخرت پر)۔(الملك ٦۷): ۱۲ (بن دیکھے اللہ سے ڈرنا)۔۲۹ (اللہ پر)۔(الحآقّة ٦۹): ۳۳۔(المعارج ۷۰): ۲٦ (قیامت پر)۔(الجن ۷۲): ۱۔۲۔۱۳ (فضیلت)۔

103۔[۲]۔ادھورا ایمان ناقابلِ قبول

(البقرة ۲): ۸۵ (کتاب اللہ میں سے بعض پر ایمان اور بعض کا انکار کرنا دنیا میں رسوائی اور آخرت میں شدید عذاب کا باعث)۔ ۲۰۸ (اسلام پر پوری طرح سے ایمان لانے کا حکم)۔

103۔[۳]۔ایمان میں اضافہ ہونے کے دلائل

(الانفال ۸): ۲۔(التوبة ۹): ۱۲۴۔(الاحزاب ۳۳): ۲۲۔(الفتح ٤۸): ۴۔

103۔[۴]۔اللہ کی مشیّت کے بغیر ایمان لانا ممکن نہیں

(البقرة ۲): ٦۔(الانعام ٦): ۲۵۔۳۵۔۱۰۹۔۱۱۱۔(الاعراف ۷): ۱۴٦۔(یونس ۱۰): ۳۳۔۴۰۔۹٦۔۹۷۔۱۰۰ (اللہ کے حکم کے بغیر کسی نفس کا ایمان لانا ممکن نہیں)۔(یوسف ۱۲): ۱۰۳۔(الرعد ۱۳): ۳۱ (اگر قرآن کے ساتھ پہاڑ چلا دیے جاتے، زمین ٹکڑے ٹکڑے کردی جاتی، یا مُردوں سے باتیں کروادی جاتی)۔(الحجر ۱۵): ۱۵۔(الکهف ۱۸): ۵۷۔(الشعرآء ۲٦): ۲۰۰۔۲۰۱۔(یٰسٓ ۳٦): ۷ تا ۱۰۔(الزمر ۳۹): ۱۹۔(الحجرٰت ٤۹): ۱۷۔(الطّور ۵۲): ۴۴۔

103۔[۵]۔عذاب، موت یا قیامت کے وقت ایمان لانا مسترد

(الانعام ٦): ۱۵۸ (سورج مغرب سے طلوع ہونے کے بعد)۔(یونس ١٠): ۵۱۔۹۰،۹۱ (فرعون کا ڈوبتے وقت)۔
(الشعرآء ٢٦): ۲۰۱ تا ۲۰۳ (عذاب کے وقت ایمان لانا)۔(السجدة ٣٢): ۲۹ (روزِ قیامت)۔(سبا ٣٤): ۵۲۔
(ص ٣٨): ۳۔(المؤمن ٤٠): ۸۴ (جب اُنہوں نے ہمارا عذاب دیکھا تو کہنے لگے ہم اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے)۔
۸۵ (عذاب دیکھنے کے بعد اُن کا ایمان لانا کام نہ آیا)۔(الدخان ٤٤): ۱۲۔۱۳۔(محمد ٤٧): ۱۸۔

103۔[٦]۔منافقین کا ایمان

(البقرة ٢): ۸ (اللہ اور آخرت پر ایمان کا جھوٹا دعویٰ)۔۱۳ (ایمان لانے کی دعوت پر مؤمنین کو بے وقوف کہنا)۔۱۴ (مؤمنین
کے سامنے ایمان کا اظہار اور کفار کے سامنے مؤمنین سے مذاق کا دعویٰ)۔

104۔ ایمان اور عملِ صالح

(البقرة ٢): ۲۵۔۸۲۔۱۱۲ (جو اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کا مطیع کر دے اور وہ نیک ہو)۔۲۷۷۔(آل عمران ٣): ۵۷۔
۱۷۹۔(النسآء ٤): ۵۷۔۱۲۲۔۱۲۴۔۱۷۳۔(المآئدة ٥): ۹۔۶۵۔۶۹۔۹۳۔(الاعراف ٧): ۴۲۔
(یونس ١٠): ۴۔۹۔(هود ١١): ۲۳۔(الرعد ١٣): ۲۹۔(ابرٰهيم ١٤): ۲۳۔(النحل ١٦): ۹۷۔
(بنی اسرائیل ١٧): ۹۔(الكهف ١٨): ۲۔۳۰۔۸۸۔۱۰۷۔(مريم ١٩): ۶۰۔۹۶۔(طٰه ٢٠):
۷۵۔۸۲۔۱۱۲۔(الانبيآء ٢١): ۹۴۔(الحج ٢٢): ۱۴۔۲۳۔۵۰۔۵۶۔(النّور ٢٤): ۵۵۔(الفرقان ٢٥):
۷۰۔(الشعرآء ٢٦): ۲۲۷۔(القصص ٢٨): ۶۷۔۸۰۔(العنكبوت ٢٩): ۷۔۹۔۵۸۔(الروم ٣٠):
۱۵۔۴۵۔(لقمٰن ٣١): ۸۔(السجدة ٣٢): ۱۹۔(سبا ٣٤): ۴۔۳۷۔(فاطر ٣٥): ۷۔(ص ٣٨):
۲۴ (مومن صالحین بہت ہی کم ہیں)۔۲۸۔(المؤمن ٤٠): ۴۰۔۵۸۔(حٰم السّجدة ٤١): ۸۔(الشورٰى ٤٢):
۲۲۔۲۳۔۲۶ (الجاثية ٤٥): ۳۰۔(محمد ٤٧): ۲۔۱۲۔(الفتح: ٤٨): ۲۹۔(التغابن ٦٤):
۹۔(الطلاق ٦٥): ۱۱۔(الانشقاق ٨٤): ۲۵۔(البروج ٨٥): ۱۱۔(التين ٩٥): ۶۔(البيّنة ٩٨): ۷۔
(العصر ١٠٣): ۳۔

105۔ ایمان والوں سے اللہ کا خطاب (یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا)

(البقرة ٢): ۱۰۴۔۱۵۳۔۱۷۲۔۱۷۸۔۲۰۸۔۲۵۴۔۲۶۴۔۲۶۷۔۲۷۸۔۲۸۲۔[بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (ال عمران ۳): ۱۰۰-۱۰۲-۱۱۸-۱۳۰-۱۴۹-۱۵۶-۲۰۰-(النسآء ٤): ۱۹-۲۹-۴۳-۵۹-۷۱-۹۴-۱۳۵-۱۳۶-۱۴۴-(المآئدة ٥): ۱-۲-۶-۸-۱۱-۳۵-۵۱-۵۴-۸۷-۹۰-۹۴-۹۵-۱۰۱-۱۰۵-۱۰۶-(الانفال ٨): ۱۵-۲۰-۲۴-۲۷-۲۹-۴۵-(التوبة ۹): ۲۳-۲۸-۳۴-۳۸-۱۱۹-۱۲۳-(الحج ۲۲): ۷۷-(النّور ۲٤): ۲۱-۲۷-۵۸-(الاحزاب ۳۳): ۹-۴۱-۴۹-۵۳-۵۶-۶۹-۷۰-(الزمر ۳۹): ۱۰-(محمد ٤٧): ۷-۳۳-(الحجرت ٤٩): ۱-۲-۶-۱۱-۱۲-(الحديد ٥٧): ۲۸-(المجادلة ٥٨): ۹-۱۱-۱۲-(الحشر ٥٩): ۱۸-(الممتحنة ٦٠): ۱-۱۰-۱۳-(الصّف ٦١): ۲-۱۰-۱۴-(الجمعة ٦٢): ۹-(المنفقون ٦٣): ۹-(التغابن ٦٤): ۱۴-(التّحريم ٦٦): ۶-۸-

106۔ ایمان والوں کی نشانیاں

(البقرة ٢): ۱۶۵ (اہلِ ایمان اللہ سے شدید محبت کرتے ہیں)-(النسآء ٤): ۶۵-۷۶-(المآئدة ٥): ۵۵-(الانعام ٦): ۹۲-(الانفال ٨): ۱تا۴ (سچے مومنین کون؟)-۷۴ (سچے مومنین کون؟)-(التوبة ۹): ۱۳-۱۸-۷۱-۱۰۹ (مومن اور منافق میں فرق)-۱۱۱-۱۱۲-۱۲۳ (کفار کے لئے سخت)-(هود ۱۱): ۱۷تا۲۴ (مومن اور کافر میں فرق)-(الرعد ۱۳): ۲۸-(النحل ۱٦): ۹۹-(المؤمنون ۲۳): ۱تا۱۱-۵۷تا۶۱-(النّور ۲٤): ۵۱-۵۲-۶۲-(النمل ۲۷): ۲-۳-(لقمٰن ۳۱): ۴-(السجدة ۳۲): ۱۵-۱۶-(الاحزاب ۳۳): ۶ (محمد ﷺ سے اپنی جان سے زیادہ لگاؤ رکھتے ہیں)-(فاطر ۳۵): ۲۹-(یٰس ۳۶): ۱۱-(صٓ ۳۸): ۲۴ (مومن صالحین بہت کم ہیں)-(الشورٰی ٤۲): ۱۸ (قیامت سے خوف زدہ رہتے ہیں)-۳۶تا۳۹-(محمد ٤٧): ۳-(الحجرت ٤٩): ۱۵-(المجادلة ٥٨): ۲۲ (مومنین اللہ اور رسولؐ کی مخالفت کرنے والوں سے محبت اور دوستی نہیں کرتے)-(المعارج ۷۰): ۲۲تا۳۵-

107۔ ایوب علیہ السلام

(النسآء ٤): ۱۶۳-(الانعام ٦): ۸۴-(الانبیآء ۲۱): ۸۳ (بیماری کی تکلیف دور کرنے کی دعا فرمائی)-۸۴-(صٓ ۳۸): ۴۱ (شفا کی دعا)-۴۲ (بیماری دور کرنے کے لئے اللہ نے چشمہ جاری فرمادیا)-۴۳ (پہلے سے دوگنا مال واولاد عطا ہوا)-۴۴ (بیوی کو سو کوڑے مارنے کی قسم پوری کرنے کے لئے سوتنکوں کا جھاڑو مارنے کا حکم)-۴۴ (اللہ نے انتہائی صابر کہا)-

[ب]

108۔ بابل (شہر)

(البقرۃ ۲): ۱۰۲۔

109۔ بادل

(البقرۃ ۲): ۱۶۴ (آسمان وزمین کے درمیان معلّق بادلوں میں عقلمندوں کے لئے نشانیاں ہیں)۔(الاعراف ۷): ۵۷۔
(الرعد ۱۳): ۱۲۔(النّور ۲۴): ۴۰۔۴۳۔(الروم ۳۰): ۴۸۔(فاطر ۳۵): ۹۔(الاحقاف ۴۶):
۲۴ (قوم نے کہا یہ ہم پر برسنے والے بادل ہیں، حالانکہ وہ آندھی تھی جس میں دردناک عذاب تھا)۔(الذّٰریٰت ۵۱): ۲۔
(الطّور ۵۲): ۴۴۔(الواقعة ۵۶): ۶۸، ۶۹ (جو پانی تم پیتے ہو، اس پانی کو بادلوں سے تم اتارتے ہو یا اللہ؟)۔
(النّبا ۷۸): ۱۴۔

110۔ بارش

(البقرۃ ۲): ۱۹ (طوفانی بارش)۔۲۶۴۔۲۶۵۔(النسآء ۴): ۱۰۲۔(النّور ۲۴): ۴۳۔(الروم ۳۰): ۴۸۔
(لقمٰن ۳۱): ۳۴۔(صٓ ۳۸): ۳۶۔(الشوریٰ ۴۲): ۲۸۔(الاحقاف ۴۶): ۲۴۔(الذّٰریٰت ۵۱): ۲۔
(الحدید ۵۷): ۲۰۔(نوح ۷۱): ۱۱۔

111۔ بازار

(الفرقان ۲۵): ۷۔۲۰۔

112۔ باطل

(البقرۃ ۲): ۴۲۔۲۵۶ (حق باطل سے جُدا ہو چکا ہے)۔(الانفال ۸): ۸۔(یونس ۱۰): ۳۲۔(الرعد ۱۳):
۱۷۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۸۱ (حق آگیا اور باطل نابود ہوگیا)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الکهف ١٨): ٥٦ (کافر چاہتے ہیں باطل سے حق کو ٹال دیں)۔(الانبیآء ٢١): ١٨ (حق باطل کا سر توڑ دیتا ہے)۔(الحج ٢٢): ٦٢ (اللہ حق ہے اور اُس کے سوا جن کو پکارا جاتا ہے وہ باطل ہیں)۔(العنکبوت ٢٩): ٦٧۔(لقمٰن ٣١): ٣٠ (اللہ حق اور تمام شرکاء باطل)۔(سبا ٣٤) : ٤٩ (حق آ گیا اور باطل نہ پہلے اُبھرا نہ بعد میں اُبھر سکے گا)۔(حٰمٓ السّجدۃ ٤١): ٤٢ (باطل قرآن کے قریب نہیں پھٹک سکتا)۔(الشورٰی ٤٢): ٢٤ (اللہ باطل کو مٹاتا ہے اور حق کو ثابت فرماتا ہے)۔(محمد ٤٧): ٣۔

113۔ باغ والوں کا ذکر

(الکهف ١٨): ٣٢ تا ٤٤ (مومن وکافر کی مثال)۔(القلم ٦٨): ١٧ تا ٣٢ (باغ میں سے مساکین کا حصہ نہ نکالنے والوں اور ان شآءاللہ نہ کہنے والوں کا انجام)۔

114۔ بال

(البقرۃ ٢): ١٩٦ (احرام میں سر کی حجامت کی ممانعت)۔(النحل ١٦): ٨٠ (جانوروں کے بال)۔(الفتح ٤٨): ٢٧ (سر کے بال کٹوانا اور چھوٹے کروانا)۔

115۔ بانجھ پن

(اٰل عمرٰن ٣): ٤٠۔(مریم ١٩): ٥۔٨۔(الشورٰی ٤٢): ٥٠ (اللہ تعالیٰ جسے چاہے بانجھ رکھتا ہے)۔(الذّٰریٰت ٥١): ٢٩۔

116۔ بُت پرستی

(الانعام ٦): ٧٤۔(الانبیآء ٢١): ٥٢۔٥٧۔(الحج ٢٢): ٣٠ (بتوں کی نجاست سے بچو)۔(الشعرآء ٢٦): ٧١۔(العنکبوت ٢٩): ١٧۔٢٥۔(الصّٰفّٰت ٣٧): ١٢٥ (بعل نامی بت)۔(النجم ٥٣): ١٩، ٢٠ (لات، منات، عزّیٰ)۔(نوح ٧١): ٢٣ (ودّ، سواع، یغوث، یعوق، نسر)۔

117۔ بجلی

117 (i) آسمانی بجلی (البرق)

(البقرۃ ٢): ١٩، ٢٠۔(الرعد ١٣): ١٢ (اللہ خوف اور اُمید کے لئے بجلی دکھاتا ہے)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] ۱۳ (اللہ جس پر چاہے بجلیاں گراتا ہے)۔(النور ۲٤): ۴۳ (بجلی کی چمک ایسی ہوتی ہے گویا آنکھوں کی روشنی لے جائے گی)۔(الروم ۳۰): ۲۴ (خوف اور اُمید)۔

117۔[۲]۔بجلی کی کڑک (صاعقہ)

(البقرۃ ۲): ۱۹۔۵۵۔(النسآء ٤): ۱۵۳۔(الرعد ۱۳): ۱۳۔(حٰمٓ السّجدۃ ٤١): ۱۳۔۱۷۔(الذّٰریٰت ٥١): ۴۴۔

118۔ بچھڑا

(البقرۃ ۲): ۵۱۔۵۴۔۹۲۔۹۳۔

119۔ بخشش (اللہ کن لوگوں کو ہرگز نہ بخشے گا؟)

(النسآء ٤): ۴۸ (مشرک)۔۱۱۶ (مشرک)۔۱۳۷ (ایمان کے بعد کفر پر جم جانے والے)۔۱۶۸ (کافر)۔(محمد ٤٧): ۳۴ (کفر پر مرنے والے)۔(المنفقون ٦٣): ٦ (منافقین)۔

120۔ بدترین مخلوق

(المآئدۃ ٥): ٦٠۔(الاعراف ٧): ١٧٩۔(الانفال ٨): ۲۲۔۵۵۔(البیّنۃ ۹۸): ٦۔

121۔ بدر (غزوۂ بدر)

(ال عمرٰن ۳): ۱۳۔۱۲۳تا۱۲۷۔(الانفال ۸): ۵تا۱۲۔۱۷تا۱۹۔۴۱تا۴۴۔۴۷تا۴۹۔۶۷، ۶۸ (قیدیوں کے بارے میں اللہ نے عذاب سے بچایا)۔(القمر ٥٤): ۴۵ (کفار کی شکست کی پیشن گوئی)۔

122۔ بدعت (دین میں من پسند اضافہ کرنا)

(الحدید ٥٧): ۲۷۔

123۔ بدگمانی (کسی کے بارے میں بُرے خیالات رکھنا)

(الحجرٰت ٤٩): ۱۲۔

124۔ بدلہ (زیادتی کا بدلہ)

(البقرۃ ۲): ۱۹۴ (زیادتی کے مثل زیادتی کا حق)۔(النحل ١٦): ۱۲۶ (بدلہ لینے کا طریقہ)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الحج ۲۲): ۶۰ (مظلوم ظالم سے ظلم کے برابر بدلہ لے، ظالم پھر اُس پر ظلم کرے، تو اللہ مظلوم کی مدد فرمائے گا)۔(الشعرآء ۲۶): ۲۲۷ (اشعار کے ذریعے کفار کی ہجو کرنا)۔(الشورٰی ۴۲): ۳۹ (ظلم وزیادتی کا بدلہ لینا)۔۴۰ (زیادتی کا بدلہ اسی جیسی زیادتی ہے، لیکن معاف کرنا زیادہ بہتر ہے)۔۴۱ (ظلم کے برابر بدلہ لینے کی اجازت)۔

125۔ برابری (نیکی اور بدی، مومن و کافر، اندھا اور بینا برابر نہیں جنتی اور دوزخی، اہلِ علم اور جاہل برابر نہیں)

(اٰل عمرٰن ۳): ۱۶۲۔(الانعام ۶): ۵۰۔۱۲۲۔(التوبۃ ۹): ۱۹۔(ھود ۱۱): ۱۷۔۲۴۔(الرعد ۱۳): ۱۶۔۱۹۔(النحل ۱۶): ۷۵۔۷۶۔(القصص ۲۸): ۶۱۔(السجدۃ ۳۲): ۱۸۔(فاطر ۳۵): ۸ (کیا جسے اُس کی برائیاں مزیّن کر دکھائی گئیں اور وہ اُنہیں اچھا سمجھتا ہے)۔۱۹ (اندھا و بینا)۔۲۰ (تاریکی و روشنی)۔۲۱ (چھاؤں اور دھوپ)۔۲۲ (زندہ اور مردہ)۔(صٓ ۳۸): ۲۸ (کیا اللہ مومن صالحین اور متقین کو فسادیوں اور گنہگاروں جیسا کر دے گا؟)۔(الزمر ۳۹): ۹ (دنیا کے مزے لوٹنے والے اور راتیں قیام وسجود میں گزارنے والے برابر نہیں، اہلِ علم اور بے علم برابر نہیں)۔ ۲۲ (جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لئے کشادہ کر دیا ہو اور جس کا دل اللہ کی یاد سے غافل ہو برابر نہیں)۔۲۴ (جو شخص قیامت کو اپنے منہ پر عذاب روکے اور جو شخص روزِ قیامت امن سے ہو برابر نہیں)۔(المؤمن ۴۰): ۵۸ (اندھا و بینا، نیک مومنین اور بدکار برابر نہیں)۔(حٰمٓ السجدۃ ۴۱): ۳۴ (نیکی اور بدی برابر نہیں)۔۴۰ (جو آگ میں ڈالا جائے وہ اچھا ہے یا جو قیامت کے دن امن میں ہو؟)۔(الجاثیۃ ۴۵): ۲۱ (کیا گناہ گاروں کا خیال ہے کہ ہم ان کے ساتھ نیک مومنین جیسا سلوک کریں گے؟ کیا اُن کا جینا اور مرنا ایک جیسا ہوگا؟)۔(محمد ۴۷): ۱۴۔۱۵ (جنتی اور دوزخی برابر نہیں)۔(الحدید ۵۷): ۱۰ (فتح سے پہلے انفاق اور جہاد کرنے والے اور فتح کے بعد انفاق اور جہاد کرنے والے اجر میں برابر نہیں)۔(الحشر ۵۹): ۲۰ (جنتی اور دوزخی برابر نہیں ہیں)۔(الملک ۶۷): ۲۲ (اپنے منہ کے بل اوندھا چلنے والا ہدایت یافتہ ہے یا صراطِ مستقیم پر چلنے والا؟)۔ (القلم ۶۸): ۳۵،۳۶ (کیا اللہ مسلمانوں اور گناہ گاروں کو برابر کر دے گا؟)۔

126۔ بُرا، بھلا (ہوسکتا ہے تمہیں کچھ بُرا لگے مگر وہ تمہارے لئے اچھا ہو)

(البقرۃ ۲): ۲۱۶۔(النسآء ۴): ۱۹۔

127۔ بُرائی

(البقرۃ ۲): ۱۶۹۔(اٰل عمرٰن ۳): ۳۰۔(النسآء ۴): ۱۷۔۱۱۰۔۱۲۳۔۱۴۸۔(الاعراف ۷): ۷۳۔ ۱۶۵۔(یوسف ۱۲): ۲۴۔(النحل ۱۶): ۲۷۔۲۸۔(النمل ۲۷): ۱۱۔

128۔ برزخ (موت کے بعد سے قیامت تک کا وقفہ)

(البقرة ۲): ۱۵۴۔(ال عمرٰن ۳): ۱۶۹تا۱۷۱۔(النسآء ٤): ۹۷۔(الانعام ٦): ۶۲۔(الاعراف ۷): ۴۰۔(المؤمنون ۲۳): ۱۰۰۔(السجدة ۳۲): ۱۱۔(المؤمن ٤٠): ۴۶ (برزخ میں فرعون اور اس کے ساتھیوں پر صبح وشام آگ پیش کی جاتی ہے)۔(قٓ ٥٠): ۴۔

129۔ برکت

(الانعام ٦): ۱۵۵۔(الاعراف ۷): ۵۴۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۱۔(مریم ۱۹): ۳۱۔(الانبیآء ۲۱): ۵۰۔۷۱۔(المؤمنون ۲۳): ۱۴۔(النور ۲٤): ۶۱۔(الفرقان ۲۵): ۱۔(النمل ۲۷): ۸۔(القصص ۲۸): ۳۰۔(صٓ ۳۸): ۲۹۔ (المؤمن ٤٠): ۶۴۔(حٰمٓ السجدة ٤١): ۱۰ (زمین کی برکات)۔(الزخرف ٤٣): ۸۵۔(الدخان ٤٤): ۳ (بابرکت رات)۔(الرحمٰن ٥٥): ۷۸ (اللہ کا نام انتہائی بابرکت ہے)۔(الملک ٦٧): ۱۔

130۔ بڑھاپا

(البقرة ۲): ۲۶۶۔(التوبة ۹): ۹۱۔(النحل ١٦): ۷۰ (نکمی عمر)۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۲۳۔(مریم ۱۹): ۴۔۸۔(الحج ۲۲): ۵۔(الروم ۳۰): ۵۴۔(فاطر ۳۵): ۱۱۔(یٰسٓ ۳٦): ۶۸۔

131۔ بزدلی

(النسآء ٤): ۷۷ (جہاد کی فرضیت کے بعد چند لوگوں کی بزدلی)۔(المآئدة ٥): ۲۴ (موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے کہا تم اور تمہارا رب خود ہی لڑلو ہم یہاں بیٹھے ہیں)۔(الانفال ۸): ۴۳۔(التوبة ۹): ۳۸ (جہاد کے بارے میں بزدلی)۔۴۲۔۴۶۔۵۷۔(محمد ٤٧): ۲۰ (جہاد کی فرضیت کے بعد چند لوگوں کی بزدلی)۔۳۵۔

132۔ بسم اللہ (سورت کے دوران بسم اللہ)

(هود ۱۱): ۴۱۔(النمل ۲۷): ۳۰ (خط یا تحریر کا آغاز بسم اللہ سے کرنا)۔

133۔ بشارت (مومنین کے لیے خوشخبری)

(البقرة ۲): ۲۵ (جنت کی نعمتوں کی خوشخبری)۔۹۷۔۱۵۵۔۲۲۳۔(الانفال ۸): ۱۰۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (التوبة ۹): ۲۱۔۱۱۲۔(یونس ۱۰):۶۴۔۸۷۔(النحل ۱٦): ۸۹۔۱۰۲۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۹۔(الکھف ۱۸):۲۔(مریم ۱۹): ۹۷۔(الحج ۲۲): ۳۴۔۳۷۔(النمل ۲۷): ۲۔(الاحزاب ۳۳): ۴۷۔(یٰس ۳٦):۱۱۔(الزمر ۳۹): ۱۷۔(حٰمٓ السّجدة ٤۱):۳۰۔(الشوریٰ ٤۲): ۲۳۔(الاحقاف ٤٦):۱۲۔(الحدید ۵۷):۱۲۔(الصّف ٦۱):۱۳۔

134۔ بُغض

(اٰل عمرٰن ۳): ۱۱۸۔(المآئدة ۵): ۶۴۔(الممتحنة ٦۰): ۴۔

135۔ بکری

(الانعام ٦): ۱۴۳۔۱۴۶۔(طٰهٰ ۲۰): ۱۸۔(الانبیآء ۲۱): ۷۸۔

136۔ بندر

(البقرة ۲): ۶۵۔(المآئدة ۵): ۶۰۔(الاعراف ۷): ۱٦٦۔

137۔ بندوں سے اللہ کا خطاب (یٰعِبَادِی)

(العنکبوت ۲۹): ۵٦۔(الزمر ۳۹): ۱۰۔۱٦۔۵۳۔

138۔ بندے (اللہ کے مقرب بندے/عباد الرحمٰن)

(الاعراف ۷): ۲۰٦۔(یوسف ۱۲): ۲۴۔(الحجر ۱۵): ۴۰۔۴۲۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۶۵۔(الفرقان ۲۵): ۶۳ تا ۶۸، ۷۲ تا ۷۴ (اللہ تعالیٰ کے بندوں کی نشانیاں)۔(النمل ۲۷): ۵۹۔(الصّٰفّٰت ۳۷): ۴۰۔۷۴۔۱۲۸۔۱۶۰۔۱۶۹۔(صٓ ۳۸): ۸۳۔

139۔ بنیاد

(البقرة ۲): ۱۲۷ (ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ نے کعبہ کی بنیادیں اُٹھائیں)۔(النحل ۱٦): ۲٦ (بنیادیں ہلا کر عذاب دیا گیا)۔

140۔ بنی اسرائیل (آسمانی کتب = زبور: داؤدؑ، تورات: موسیٰؑ، انجیل: عیسیٰؑ)

(البقرة ۲):۴۰۔۴۷ (اہلِ عالم پر فضیلت)۔۴۹ (فرعونیوں کے ظلم سے نجات)۔۵۰ (دریا چیر کر بنی اسرائیل کی حفاظت)۔۵۱، ۵۲ (بچھڑے کی پوجا کا گناہ معاف)۔۵۳ (ہدایت کے لئے تورات)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] ۵۴ (بچھڑے کو پوجنے کی سزا کے طور پر خود کو قتل کرنے کا حکم)۔ ۵۵، ۵۶ (اللہ کو دیکھے بغیر ایمان نہ لانے کے جرم میں بجلی سے ہلاک کیے گئے، پھر زندہ کر دیے گئے)۔ ۵۷ (بادل کا سایہ، من وسلوی)۔ ۵۸، ۵۹ (بستی میں داخل ہوتے ہوئے اللہ کی نافرمانی)۔ ۶۰ (بارہ قبیلوں کے لئے بارہ چشمے)۔ ۶۱ (من وسلوی کے بجائے سبزیوں کی دعا کروانا)۔ ۶۳، ۶۴ (سروں پر کوہِ طور کو معلق دیکھ کر تورات کی اطاعت کا عہد لیکن بعد میں عہد شکنی)۔ ۶۵، ۶۶ (ہفتہ کے دن زیادتی کرنے والوں کو بندر بنا کر نشانِ عبرت بنا دیا گیا)۔ ۶۷ تا ۷۱ (گائے ذبح کرنے کا مسئلہ)۔ ۷۲، ۷۳ (گائے کا ٹکڑا مارنے سے مقتول کا زندہ ہونا)۔ ۷۴ (اللہ کی قدرت دیکھ کر بھی دلوں کی سختی)۔ ۸۳، ۸۴ (اللہ سے کیے وعدوں کی خلاف ورزی)۔ ۸۵ (تورات میں سے بعض پر ایمان اور بعض سے کفر)۔ ۱۲۲ (اہلِ عالم پر فضیلت)۔ ۲۱۱۔ ۲۴۶ (شموئیل علیہ السلام سے بادشاہ منتخب کرنے کی درخواست)۔ ۲۴۷ تا ۲۵۱ (طالوت علیہ السلام کی بادشاہت میں جالوت کے لشکر کو شکست دینا)۔ (ال عمرٰن ۳): ۴۹۔ ۹۳۔ (النسآء ٤): ۱۵۳ (اللہ کو دیکھنے کا مطالبہ، بچھڑے کو پوجنا)۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ (المآئدة ٥): ۱۲ (بارہ سردار مقرر ہوئے، اللہ نے عہد لیا)۔ ۱۳۔ ۲۱۔ ۲۲، ۲۳ (بیت المقدس میں داخل ہونے اور عمالقہ قوم سے جہاد کرنے کا حکم)۔ ۲۲، ۲۴ (عمالقہ قوم سے جہاد کا انکار، تم اور تمہارا رب خود ہی لڑلو)۔ ۲۵، ۲۶ (چالیس سال تک بیت المقدس کی زمین حرام، وادیِ تیہ میں بھٹکنے کی سزا)۔ ۳۲۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۸ (لعنت کی گئی)۔ ۷۹۔ ۱۱۰۔ (الاعـراف ۷): ۱۰۵۔ ۱۳۴۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸ (موسیٰ علیہ السلام سے کسی بُت کو معبود مقرر کرنے کی درخواست)۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰ (بارہ خاندانوں میں تقسیم، بارہ چشمے، ابر کا سایہ، من وسلوی)۔ ۱۶۱، ۱۶۲ (بستی میں داخل ہوتے ہوئے اللہ کی نافرمانی)۔ ۱۷۱ (پہاڑ سروں پر مسلّط)۔ (یونس ۱۰): ۹۰۔ ۹۳۔ (ابراھیم ١٤): ۶ (فرعون سے نجات)۔ (بنی اسرائیل ١٧): ۲۔ ۳۔ ۴ تا ۷ (اللہ نے زمین میں دوبار فساد کرنے کی خبر دی)۔ ۸۔ ۱۰۱۔ ۱۰۴۔ (طٰه ٢٠): ۴۷۔ ۸۰ (من وسلوی)۔ ۸۱۔ ۹۴۔ (الشعرآء ٢٦): ۱۷۔ ۲۲۔ ۵۹۔ ۱۹۷۔ (النمل ٢٧): ۷۶۔ (القصص ٢٨): ۴ (لڑکوں کا قتل، فرعون کا ظلم)۔ ۵۔ ۶۔ (السجدة ٣٢): ۲۳۔ (المؤمن ٤٠): ۵۳۔ (الزخرف ٤٣): ۵۹۔ (الدخان ٤٤): ۳۰، ۳۱ (فرعون کی اذیتوں سے نجات)۔ ۳۲ (اللہ نے جہان والوں پر فوقیت دی)۔ ۳۳۔ (الجاثیة ٤٥): ۱۶ (جہان والوں پر فوقیت)۔ ۱۷ (اختلافات)۔ (الاحقاف ٤٦): ۱۰۔ (الصّف ٦١): ۶۔ ۱۴۔

141۔ بنی قریظہ (غزوۂ بنی قریظہ)

(الاحزاب ٣٣): ۲۶۔ ۲۷۔

142۔ بنی نضیر

(الحشر ٥٩): ۱تا۷۔۱۱تا۱۵۔

143۔ بہانہ/عذر

(الاعراف ۷): ۱۷۲تا۱۷۳،۱۷۲ (روزِ قیامت مشرک دوعذر کریں گے، اللہ نے دونوں عذر نا قابلِ قبول قرار دیے)۔(الروم ۳۰): ۵۷ (روزِ قیامت عذر نا قابلِ قبول ہوگا)۔(المؤمن ٤٠):۵۲ (روزِ قیامت گنہگاروں کی معذرت نا قابلِ قبول ہوگی)۔(حٰمٓ السّجدۃ ٤١):۱۹تا۲۴ (روزِ قیامت مشرکوں کا عذر بے فائدہ)۔(التّحریم ٦٦): ۷ (روزِ قیامت کفار سے کہا جائے گا اب عذر و معذرت مت کرو)۔(المُرسلٰت ٧٧): ۳۵،۳۶ (روزِ قیامت لوگوں کو معذرت کی اجازت نہیں دی جائے گی)۔

144۔ بہرے (گمراہ لوگ حق کو قبول کرنے میں بہرے ہیں)

(البقرۃ ٢): ۱۸ (منافقین)۔۱۷۱ (کافر)۔

145۔ بھائی

145۔[۱]۔رشتے کے اعتبار سے بھائی

(البقرۃ ٢): ۱۷۸ (بھائی کی طرف سے قاتل کو معافی)۔

145۔[۲]۔دین کے اعتبار سے بھائی

(التوبۃ ٩): ۱۱ (توبہ کرنے کے بعد نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ ادا کرنے والے دین کے بھائی ہیں)۔(الاحزاب ۳۳): ۵ (لے پالک دین کے بھائی)۔(الحجرات ٤٩):۱۰ (مومنین آپس میں بھائی ہیں)۔

146۔ بھوک

(البقرۃ ٢): ۱۵۵ (بھوک سے آزمائش)۔(النحل ١٦):۱۱۲۔(قریش ١٠٦): ۳۔۴۔

147۔ بھول چُوک

147۔[۱]۔اللہ تعالیٰ بھول چُوک سے پاک ہیں

(مریم ١٩): ۶۴۔(طٰہٰ ٢٠):۵۲۔(الجاثیۃ ٤٥):۳۴ (اللہ کا جہنمیوں کو جہنم میں پھینک کر بھلا دینے کا اعلان)۔

147۔[۲]۔بھول جانا

(البقرة ۲): ۴۴ (لوگوں کو نیکی کا حکم دینا اور خود کو بھول جانا)۔۲۸۶ (رب سے بھول چوک کی معافی کی دعا)۔(الانعام ۶): ۴۱ (مصیبت کے وقت اللہ کو پکارنا اور اپنے شرکاء کو بھول جانا)۔۶۸ (اگر شیطان آیات کا مذاق کرنے والوں کے ساتھ بیٹھنا بھلا دے)۔(الاعراف ۷): ۵۱ (دنیا کے دھوکے میں آنے والے اور دین کو کھیل تماشا بنانے والوں کو اللہ روزِ قیامت بھلا دے گا)۔(یوسف ۱۲): ۴۲ (شیطان نے یوسفؑ کا ذکر بھلا دیا)۔(الکہف ۱۸): ۲۴ (اگر ان شآءاللہ کہنا بھول جاؤ)۔۶۳ (شیطان نے مچھلی کو بھلا دیا)۔۷۳ (موسیٰ نے اپنی بھول پر خضرؑ سے معافی مانگی)۔(السجدة ۳۲): ۱۴ (اللہ کی ملاقات کو بھولنے والوں کو اللہ روزِ قیامت بھلا دے گا)۔(یٰسٓ ۳۶): ۷۸ (بعث بعد الموت کا انکاری اپنی تخلیق کو بھول گیا)۔(صٓ ۳۸): ۲۶ (یومِ حساب کو بھولنے والوں کے لئے شدید عذاب)۔(الزمر ۳۹): ۸ (انسان نعمت ملنے کے بعد اللہ سے گڑگڑا کر مانگی ہوئی دعائیں بھول جاتا ہے)۔(الحشر ۵۹): ۱۹ (اُن لوگوں جیسے نہ ہو جانا جو اللہ کو بھلا کر اپنے آپ کو بھول گئے)۔(الاعلیٰ ۸۷): ۶۔

147۔[۳]۔دل کے ارادے کے بغیر بھول ہو جانا

(الاحزاب ۳۳): ۵ (دل کے ارادے کے بغیر بھول ہو جانا معاف ہے)۔

148۔ بھیڑ

(الانعام ۶): ۱۴۳۔

149۔ بھیڑیا

(یوسف ۱۲): ۱۳۔۱۴۔۱۷۔

150۔ بیاج (بدلے میں زیادہ ملنے کی نیت سے مال دینا)

(الروم ۳۰): ۳۹۔

151۔ بیت المعمور

(الطّور ۵۲): ۴۔

152۔ بیت المقدس

(المآئدة ۵): ۲۱۔۲۶۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۱۔۷۔

153۔ بیٹا

(النحل ١٦): ٥٧۔(الصّٰفّٰت ٣٧): ۱۴۹ (ان سے پوچھو کیا اللہ کے لئے بیٹیاں اور ان کے لئے بیٹے؟)۔۱۵۳ (کیا اللہ نے بیٹیوں کو بیٹوں پر ترجیح دی؟)۔(الشــورٰی ٤٢): ۴۹ (اللہ جسے چاہے بیٹے دیتا ہے، جسے چاہے بیٹیاں)۔۵۰ (اللہ تعالیٰ جسے چاہے بیٹے اور بیٹیاں دونوں عطا فرماتا ہے)۔(الــطـــور ٥٢): ۳۹ (کیا اللہ کے لئے بیٹے اور تمہارے لئے بیٹیاں)۔(النجم ٥٣):۲۱ (کیا اللہ کے لئے بیٹے اور تمہارے لئے بیٹیاں)۔(المجادلة ٥٨): ۲۲ (مومنین اللہ تعالیٰ اور رسولؐ کی مخالفت کرنے والوں سے ہرگز محبت نہیں کرتے، چاہے وہ اُن کے بیٹے ہوں)۔(الـقـلـم ٦٨): ۱۴۔ (نـوح ٧١): ۱۲۔ (عبس ٨٠): ۳۶۔

154۔ بیٹی

(النحل ١٦): ۵۷۔۵۸،۵۹ (بیٹی کی پیدائش پر افسوس)۔(الصّٰفّٰت ٣٧): ۱۴۹ (ان سے پوچھو کیا اللہ کے لئے بیٹیاں اور ان کے لئے بیٹے؟)۔۱۵۳ (کیا اللہ نے بیٹیوں کو بیٹوں پر ترجیح دی؟)۔(الشورٰی ٤٢): ۴۹ (اللہ جسے چاہے بیٹے دیتا ہے، جسے چاہے بیٹیاں)۔۵۰ (اللہ جسے چاہے بیٹے اور بیٹیاں دونوں عطا فرماتا ہے)۔(الزخرف ٤٣): ۱۶ (کیا اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق میں سے خود بیٹیاں رکھ لیں اور تمہیں بیٹے دیے؟)۔۱۷ (بیٹی کی پیدائش پر جاہلوں کا افسوس)۔(الطّور ٥٢):۳۹ (کیا اللہ کے لئے بیٹے اور تمہارے لئے بیٹیاں؟)۔(النجم ٥٣):۲۱ (کیا اللہ کے لئے بیٹے اور تمہارے لئے بیٹیاں؟)۔

155۔ بیر

(سبا ٣٤): ۱۶۔

156۔ بیعت

156۔[۱]۔بیعتِ رضوان

(الفتح ٤٨): ۱۰۔۱۸۔

156۔[۲]۔نومسلموں سے لی گئی بیعت

(الممتحنة ٦٠): ۱۲ (محمد ﷺ کو عورتوں سے شرک، چوری، زنا، اولاد کے قتل اور بہتان درازی سے گریز کرنے کی بیعت لینے کا حکم)۔

157۔ بیل (بغیر تنے کے کدو، تربوز وغیرہ کا پودا)

(الصّٰفّٰت ۳۷): ۱۴۶۔

158۔ بیماری

158۔[ا]۔ جسم کی بیماری:

(البقرۃ ۲): ۱۸۴ (بیمار بعد میں روزوں کی گنتی پوری کرے)۔ ۱۸۵ (بیمار بعد میں روزوں کی گنتی پوری کرے)۔ ۱۹۶ (حج میں بیماری)۔ (التوبۃ ۹): ۹۱۔ (الصّٰفّٰت ۳۷): ۸۹۔ ۱۴۵۔ (الفتح ۴۸): ۱۷۔ (المزمل ۷۳): ۲۰۔

158۔[۲]۔ نفاق کی بیماری:

(البقرۃ ۲): ۱۰۔

159۔ بین الاقوامی روابط

(النسآء ٤): ۹۰۔ (الانفال ۸): ۶۱۔ (التوبۃ ۹): ۴۔ ۶۔ ۷۔ (الحجرٰت ٤۹): ۶۔

160۔ بیوہ

(البقرۃ ۲): ۲۳۴ (عدت: چار ماہ اور دس دن، عدت پوری ہونے کے بعد نکاح میں کوئی گناہ نہیں)۔ ۲۳۵ (بیوہ کو عدت کے دوران اشارتاً نکاح کا پیغام دینا)۔ ۲۴۰۔

161۔ بے وقوف

(البقرۃ ۲): ۱۳۔ ۱۳۰۔ ۱۴۲۔ (الاعراف ۷): ۱۵۵۔ (الجن ۷۲): ۴۔

[پ]

162۔ پاکیزگی

(البقرة ۲): ۲۲۲۔۲۳۲۔(التوبة ۹): ۱۰۸۔(الحج ۲۲): ۲۶۔(النّور ۲٤): ۳۰۔(فاطر ۳٥): ۱۸۔(المدّثّر ۷٤): ۴۔۵۔

163۔ پانی

(البقرة ۲): ۲۲۔۷۴ (پتھروں سے پانی کا بہنا)۔۱۶۴ (آسمان سے پانی اُتار کر مردہ زمین کو زندہ کرنے میں عقلمندوں کے لئے نشانیاں ہیں)۔(الانعام ٦): ۹۹۔(الاعراف ۷): ۵۷۔(الانفال ۸): ۱۱۔(یونس ۱۰): ۲۴۔(هود ۱۱): ۷ (اللہ کا عرش پانی پر تھا)۔(الرعد ۱۳): ۴ (ایک طرح کے پانی سے مختلف اقسام کے پھل)۔۱۷۔(ابرٰهيم ۱٤): ۳۲۔(الحجر ۱٥): ۲۲ (تم پانی کا ذخیرہ کرنے پر قادر نہیں ہو)۔(النحل ۱٦): ۱۰۔۱۱۔۶۵۔(الكهف ۱۸): ۴۵۔(طٰه ۲۰): ۵۳۔(الانبيآء ۲۱): ۳۰ (ہم نے ہر زندہ چیز کو پانی سے پیدا کیا)۔(الحج ۲۲): ۵۔۶۳۔(المئومنون ۲۳): ۱۸ (اللہ آسمان سے اندازے کے مطابق پانی اُتارتا ہے، پھر اس کو زمین پر ٹھہرا دیتا ہے، اور اللہ اس پانی کو لے جانے پر بھی قادر ہے)۔۱۹۔(النّور ۲٤): ۴۳ (اولے)۔۴۵ (اللہ نے ہر چلنے والے کو پانی سے پیدا کیا)۔(الفرقان ۲٥): ۴۸ (پاکیزہ پانی)۔۴۹ (فوائد)۔۵۴ (انسان کی تخلیق)۔(النمل ۲۷): ۶۰ (آسمان سے کس نے پانی اُتارا اور اس سے باغات اُگائے؟)۔(العنكبوت ۲۹): ۶۳۔(الروم ۳۰): ۲۴۔۴۸ (بارش کا عمل، لوگوں کی خوشی)۔۴۹ (بارش سے پہلے لوگوں کی نا اُمیدی)۔(لقمٰن ۳۱): ۱۰۔(السجدة ۳۲): ۲۷ (فوائد)۔(فاطر ۳٥): ۹ (بارش کا عمل)۔۲۷۔(الزمر ۳۹): ۲۱۔(حٰمٓ السّجدة ٤۱): ۳۹۔(الشورٰى ٤۲): ۲۸۔(الزخرف ٤۳): ۱۱۔۵ (بارش سے مردہ زمین کو زندہ کرنے میں اللہ کی نشانی)۔(قٓ ٥۰): ۹۔۱۱۔(الواقعة ٥٦): ۶۸، ۶۹ (جو پانی تم پیتے ہو، اس پانی کو بادلوں سے تم اُتارتے ہو یا اللہ؟)۔۷۰ (اگر اللہ چاہے تو پانی کو کھارا کر دے)۔(الملك ٦۷): ۳۰ (اگر اللہ تعالیٰ کے حکم سے پانی خشک ہو جائے تو کون تمہیں نتھرا ہوا پانی دے گا؟)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الـمـرسـلـت ۷۷): ۲۷ (اللہ نے تمہیں میٹھا پانی پلایا)۔(الـنـبـا ۷۸): ۱۴تا۱۶ (فوائد)۔ (عبس ۸۰): ۲۵۔(الجن ۷۲): ۱۶ (اگر لوگ سیدھی راہ پر رہتے تو اللہ انہیں وافر مقدار میں پانی پلاتا)۔

164۔ پاؤں

(صٓ ۳۸): ۴۲ (ایوبؑ کے پاؤں مارنے سے چشمہ جاری)۔(الـمـآئـدۃ ۵): ۶ (وضو میں دھونا)۔۳۳ (پاؤں کاٹنے کی سزا)۔۶۶ (کتاب اللہ پر استقامت کی صورت میں وہ اپنے پاؤں کے نیچے سے کھاتے)۔(الانـعـام ۶): ۶۵ (پاؤں کے نیچے سے اللہ کا عذاب)۔(الاعراف ۷): ۱۲۴ (فرعون نے پاؤں کٹوانے کی دھمکی دی)۔(طٰهٰ ۲۰): ۷۱ (فرعون نے پاؤں کٹوانے کی دھمکی دی)۔(الـنّـور ۲۴): ۲۴ (روزِ قیامت پاؤں کا گواہی دینا)۔۳۱ (عورتوں کا زمین پر پاؤں مار کر چھپی زینت ظاہر کرنا حرام)۔(الشعرآء ۲۶): ۴۹ (فرعون نے پاؤں کٹوانے کی دھمکی دی)۔(العنکبوت ۲۹): ۵۵ (پاؤں کے نیچے سے اللہ کا عذاب)۔(یٰسٓ ۳۶): ۶۵ (روزِ قیامت پاؤں کی گواہی)۔(حٰمٓ السّجدۃ ۴۱): ۲۹ (جہنمیوں کا اُن کو گمراہ کرنے والوں کو پاؤں تلے روندنے کی خواہش)۔(الرحمٰن ۵۵): ۴۱ (مجرم پاؤں سے جکڑ لئے جائیں گے)۔

165۔ پتنگا

(القارعۃ ۱۰۱): ۴ (روزِ قیامت انسان بکھرے ہوئے پتنگوں کی مانند ہوں گے)۔

166۔ پتھر

(الـبـقـرۃ ۲): ۲۴ (جہنم کی آگ کا ایندھن)۔۶۰۔۷۴ (فوائد، اللہ کے خوف سے پتھروں کی کیفیت)۔(الانفال ۸): ۳۲۔(هـود ۱۱): ۸۲۔(الـحـجـر ۱۵): ۷۴۔(بـنـی اسـرائیل ۱۷): ۵۰۔(الـکـهـف ۱۸): ۶۳۔(لقمٰن ۳۱): ۱۶۔(الذّٰریٰت ۵۱): ۳۳۔(التّحریم ۶۶): ۶۔(الفیل ۱۰۵): ۴۔

167۔ پردہ (عورتوں کے لئے پردے کے احکام)

(الـنّـور ۲۴): ۲۷ (اجازت لئے بغیر کسی کے گھر میں مت داخل ہو)۔۲۸ (اگر گھر میں کسی کو نہ پاؤ تو اجازت ملے بغیر گھر میں نہ جاؤ۔ اگر لوٹ جانے کو کہا جائے تو واپس چلے جاؤ)۔۳۱ (نگاہ نیچی رکھو، بدکاری سے بچو، بناؤ سنگھار کو ظاہر مت کرو، گریبان کو اُوڑھنی سے ڈھانپو، کن افراد سے پردے کی ضرورت نہیں؟ زمین پر اس طرح پاؤں مار کر نہ چلو کہ تمہارا بناؤ سنگھار ظاہر ہو)۔۵۸ (غلاموں کا تین اوقات میں بغیر اجازت گھر میں داخلہ ممنوع)۔۵۹ (جو بچے بلوغت کو پہنچ جائیں وہ بھی اجازت لے کر گھر میں داخل ہوں)۔ ۶۰ (بوڑھی عورتوں کے لئے پردے کی تخفیف ہے، لیکن بناؤ سنگھار ظاہر کرنے کی اجازت نہیں)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (القصص ۲۸): ۲۵ (شرم وحیا والی چال)۔(الاحزاب ۳۳): ۳۲ (نامحرم سے نرم لہجے میں بات کی ممانعت)۔۳۳ (گھر میں رہنے کی تاکید، بے پردگی اور زینت کے اظہار کی ممانعت)۔۵۳ (نامحرم عورت سے پردے کے پیچھے سے ضرورت کی چیز طلب کرو)۔۵۵ (کن افراد سے پردے کی ضرورت نہیں؟)۔۵۹ (عورتوں کے لئے پردے کی فرضیت)۔ (المؤمن ۴۰): ۱۹ (اللہ آنکھوں کی خیانت سے خوب باخبر ہے)۔

168۔ پرندے

(الانعام ٦): ۳۸۔(یوسف ۱۲): ۳۶۔۴۱۔(النحل ١٦): ۷۹۔(الانبیآء ۲۱): ۷۹۔(الحج ۲۲): ۳۱۔(النمل ۲۷): ۱۶ (پرندوں کی بولی)۔۱۷۔۲۰۔(سبا ٣٤): ۱۰۔(صٓ ۳۸): ۱۹۔(الملک ٦٧): ۱۹۔ (الفیل ۱۰۵): ۳۔

169۔ پل صراط

(مریم ۱۹): ۷۱،۷۲ (پل صراط سے تم میں سے ہر ایک کا گزر ہوگا)۔

170۔ پناہ

(الاعراف ۷): ۲۰۰ (شیطان کے وسوسوں سے پناہ)۔(التوبۃ ۹): ٦ (مشرکوں کو پناہ دینا)۔۱۱۸ (اللہ کے سوا کوئی پناہ نہیں)۔ (ھود ۱۱): ۴۷۔ (یوسف ۱۲): ۲۳۔۷۹ (اللہ کی پناہ)۔(الکھف ۱۸): ۲۷ (اللہ کی پناہ)۔ (المؤمنون ۲۳): ۸۸ (اللہ کی پناہ)۔۹۷ (شیطان کے وسوسوں سے پناہ)۔(المؤمن ٤٠): ٥٦ (اللہ کی پناہ)۔ (حٰمٓ السجدۃ ٤١): ٣٦ (شیطان کے وسوسوں سے اللہ کی پناہ)۔(الجن ٧٢): ٦ (جنات سے پناہ)۔(الفلق ١١٣): ۱تا۵۔(النّاس ١١٤): ۱تا٦۔

171۔ پوتا

(النحل ١٦): ۷۲۔

172۔ پہاڑ

(الاعراف ۷): ۷۴۔(ھود ۱۱): ۴۲۔(الرعد ۱۳): ۳۔(الحجر ١٥): ۱۹۔(النحل ١٦): ١٥۔۸۱۔ (الکھف ۱۸): ۴۷۔(طٰہٰ ۲۰): ۱۰۵۔(الانبیآء ۲۱): ۳۱ (تخلیق کا مقصد)۔۷۹ (داؤدؑ کے تابع تسبیح کرنا)۔(الحج ۲۲): ۱۸ (سجدہ)۔(النمل ۲۷): ٦۱۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (لقمٰن ۳۱): ۱۰ (تخلیق کا مقصد)۔(سبا ۳۴): ۱۰ (اللہ کا پہاڑوں سے خطاب، داؤدؑ کے تابع تسبیح کرنا)۔(فاطر ۳۵): ۲۷ (سفید، سیاہ، سرخ اور مختلف رنگ)۔(صٓ ۳۸): ۱۸ (داؤدؑ کے تابع تسبیح کرنا)۔(حٰمٓ السّجدة ۴۱): ۱۰۔(قٓ ۵۰): ۷۔(الحشر ۵۹): ۲۱ (اگر اللہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل فرماتے تو وہ اللہ کے خوف سے پھٹ جاتا)۔(المرسلٰت ۷۷): ۲۷۔(النبا ۷۸): ۷ (زمین کی میخیں)۔(النّٰزعٰت ۷۹): ۳۲۔(الغاشية ۸۸): ۱۹ (پہاڑوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ کس طرح گاڑ دیے گئے ہیں)۔

173۔ پھل

(البقرة ۲): ۲۲۔(الانعام ۶): ۹۹ (بعض ملتے جلتے ہیں اور بعض مختلف)۔۱۴۱۔(الاعراف ۷): ۵۸۔(الرعد ۱۳): ۳۔۴ (ایک طرح کے پانی سے مختلف اقسام کے پھلوں کی تخلیق)۔(ابرٰهيم ۱۴): ۳۲۔۳۷۔(النحل ۱۶): ۱۱۔(المؤمنون ۲۳): ۱۹۔(القصص ۲۸): ۵۷۔(فاطر ۳۵): ۲۷ (مختلف رنگ کے پھل)۔(يٰسٓ ۳۶): ۳۵۔(الرحمٰن ۵۵): ۱۱۔(عبس ۸۰): ۳۱۔

174۔ پھول

(الرحمٰن ۵۵): ۱۲۔

175۔ پیاز

(البقرة ۲): ۶۱۔

176۔ پیٹ

(البقرة ۲): ۱۷۴ (پیٹ جہنم کی آگ سے بھرنے والے)۔(ال عمرٰن ۳): ۳۵ (بطنِ مریمؑ)۔(النسآء ۴): ۱۰ (پیٹ جہنم کی آگ سے بھرنے والے)۔(الانعام ۶): ۱۳۹ (جانور کے پیٹ کی چیز کو حلال و حرام کرنا)۔(النحل ۱۶): ۶۶ (چوپایوں کے پیٹ سے دودھ)۔۶۹ (شہد کی مکھی کے پیٹ سے شہد)۔۷۸ (تمہیں رحمِ مادر سے اس حال میں نکالا کہ تم کچھ نہ جانتے تھے)۔(المؤمنون ۲۳): ۲۱ (چوپایوں کے پیٹ سے دودھ)۔(النّور ۲۴): ۴۵ (پیٹ پر رینگنے والے جانور)۔(الصّٰفّٰت ۳۷): ۶۶ (پیٹ زقوم سے بھرنے والے)۔۱۴۴ (مچھلی کا پیٹ)۔(الزمر ۳۹): ۶ (رحمِ مادر میں تخلیق)۔(النجم ۵۳): ۳۲ (اللہ تمہیں اُس وقت سے خوب جانتا ہے جب تم رحمِ مادر میں تھے)۔(الواقعة ۵۶): ۵۳ (پیٹ زقوم سے بھرنے والے)۔

177۔ پیروی (گمراہ لوگوں کی پیروی مت کرو)

(البقرۃ ۲): ۱۴۵۔(ال عمران ۳): ۱۰۰ (اہلِ کتاب کی پیروی مُرتد ہونے کا باعث)۔۱۴۹ (کفار کی پیروی مُرتد ہونے کا باعث)۔(المائدۃ ۵): ۴۸۔۴۹۔۷۷۔(الانعام ۶): ۵۶۔۱۱۶ (اگر تم دنیا کے اکثر لوگوں کی اطاعت کرو گے تو وہ تمہیں گمراہ کر دیں گے، وہ صرف گمان پر چلتے ہیں)۔۱۱۹ (لوگوں کی اکثریت ایسی ہے جو اپنے بلاسند خیالات پر لوگوں کو گمراہ کرتی ہے)۔ ۱۲۱ (حلّت اور حُرمت کے معاملے میں دین کو چھوڑ کر لوگوں کی پیروی کرنا شرک ہی ہے)۔۱۵۰۔(الاعراف ۷): ۱۴۲۔(یونس ۱۰): ۸۹۔(ھود ۱۱): ۹۲ (کیا قبیلے کے لوگوں کی عزت اللہ سے زیادہ ہے؟)۔(الرعد ۱۳): ۳۷۔(الکھف ۱۸): ۲۸۔(الفرقان ۲۵): ۵۲۔(الشعرآء ۲۶): ۱۵۱ (حد سے گزرنے والوں کی پیروی مت کرو)۔(الروم ۳۰): ۶۰ (جو لوگ یقین نہیں رکھتے وہ تمہیں اُکھاڑ نہ دیں)۔(لقمٰن ۳۱): ۱۵ (شرک کے معاملے میں والدین کی پیروی مت کرو)۔(الاحزاب ۳۳): ۱ (کفار و منافقین کی پیروی مت کرو)۔۴۸ (کفار و منافقین کی پیروی مت کرو)۔(الشوریٰ ۴۲): ۱۵۔(الجاثیۃ ۴۵): ۱۸۔(القلم ۶۸): ۸۔۱۰تا۱۳۔۱۴ (مال و اولاد کی کثرت کے باعث کسی گمراہ کا کہنا مت مانو)۔(نوح ۷۱): ۲۱ (مال و اولاد کی کثرت والوں کی پیروی)۔(الدھر ۷۶): ۲۴ (کسی گناہ گار ناشکرے کا کہنا مت مانو)۔

178۔ پیشانی

(التوبۃ ۹): ۳۵ (روزِ قیامت سونا اور چاندی جہنم کی آگ میں دہکا کر پیشانی پر داغا جائے گا)۔(الصّٰفّٰت ۳۷): ۱۰۳ (ابراہیمؑ نے اسمٰعیلؑ کو پیشانی کے بل لٹا دیا)۔(الرحمٰن ۵۵): ۴۱ (مجرم پیشانی کے بالوں سے جکڑ لئے جائیں گے)۔(العلق ۹۶): ۱۵ (اگر وہ باز نہ آئے گا تو پیشانی کے بالوں سے گھسیٹا جائے گا)۔۱۶ (جھوٹی گناہ گار پیشانی کے بال)۔

[ت]

179۔ تانبا

(الکھف ۱۸): ۹۶۔(سبا ۳٤): ۱۲۔

180۔ تبذیر (ناجائز جگہ خرچ کرنا)

(بنی اسرائیل ۱۷): ۲۶۔

181۔ تبرُّج

(النور ۲٤): ۳۱ (بناؤ سنگھار کو ظاہر مت کرو، زمین پر اس طرح پاؤں مار کر نہ چلو کہ تمہارا بناؤ سنگھار ظاہر ہو جائے)۔۶۰ (بوڑھی عورتوں کے لئے پردے کی تخفیف ہے لیکن بناؤ سنگھار ظاہر کرنے کی اجازت نہیں)۔(الاحزاب ۳۳): ۳۳ (زینت کے اظہار کی ممانعت)۔

182۔ تُبَّع (قومِ تُبَّع)

(الدخان ٤٤): ۳۷۔(ق ۵۰): ۱۴۔

183۔ تبلیغ

(البقرۃ ۲): ۴۴ (نیکیوں کی ترغیب دینے والوں کو خود بھی عمل کرنا چاہیئے)۔(المآئدۃ ۵): ۱۰۵ (سمجھانے کے باوجود اگر کوئی گمراہ رہے تو تمہارا کوئی نقصان نہیں)۔(الانعام ٦): ۱۰۸ (مشرکین کے شرکاء کو برا مت کہو کہیں وہ اللہ کو برا نہ کہنے لگیں)۔(ھود ۱۱): ۸۸ (استطاعت کے مطابق اصلاح)۔(النحل ۱٦): ۱۲۵ (دین کی گفتگو بہترین طریقے سے کیا کرو)۔(الکھف ۱۸): ۲۸ (تبلیغ میں غریب سے اعراض اور صاحبِ حیثیت کی طرف خاص توجہ دینے سے گریز کرو)۔(طٰہٰ ۲۰): ۲۵ تا ۲۸ (تبلیغ میں اللہ سے مدد کی دعا)۔۴۲ (تبلیغ کرنے والوں کے لئے ذکر کی اہمیت)۔۴۴ (تبلیغ میں نرم لہجہ اختیار کرو)۔(الشعرآء ۲٦): ۲۱۴ (رشتہ داروں کو تبلیغ)۔(القصص ۲۸): ۸۷۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (العنکبوت ۲۹): ۴۶ (اہلِ کتاب سے بہت بہتر طریقے سے مناظرہ کرو)۔(لقمٰن ۳۱): ۱۳ (اولاد کو تبلیغ)۔(ق ۵۰): ۴۵ (قرآن کے ذریعے تبلیغ کا حکم)۔(الذّٰریٰت ۵۱): ۵۵ (نصیحت کرتے رہو یہ نصیحت اہلِ ایمان کو فائدہ دے گی)۔(التّحریم ۶۶): ۶ (اپنے گھر والوں کو دوزخ کی آگ سے بچاؤ)۔(القلم ۶۸): ۹ (حق گوئی میں مداہنت مت کرو)۔(نوح ۷۱): ۸،۹ (اعلانیہ اور فرداً فرداً تبلیغ)۔(عبس ۸۰): ۳ تا ۱۲ (تبلیغ میں غریب سے اعراض اور صاحبِ حیثیت کی طرف خاص توجہ دینے سے گریز کرو)۔(الاعلی ۸۷): ۹ تا ۱۱۔

184۔ تبوک (غزوۂ تبوک)

(التوبۃ ۹): ۳۸ تا ۴۹۔۸۱۔۱۰۲۔۱۰۶۔۱۱۷۔۱۱۸ (تین صحابہ کرامؓ کی توبہ)۔۱۲۰۔

185۔ تثلیث (عیسائیوں کا عقیدۂ تثلیث)

(النسآء ٤): ۱۷۱۔(المآئدۃ ٥): ۷۲۔۷۳۔

186۔ تجارت

186۔[۱]۔خرید و فروخت

(البقرۃ ۲): ۲۵۴۔۲۷۵۔۲۸۲ (خرید و فروخت کے وقت گواہ مقرر کرلو)۔(النسآء ٤): ۲۹۔(التوبۃ ۹): ۲۴۔(النّور ۲٤): ۳۷۔(الصّف ٦١): ۱۰ (اے ایمان والو! کیا میں تمہیں وہ تجارت بتاؤں جو تمہیں دردناک عذاب سے بچا لے؟)۔(الجمعۃ ٦٢): ۹۔۱۱۔

186۔[۲]۔اعمال کا سودا

(البقرۃ ۲): ۱٦ (ہدایت کے بدلے گمراہی کا سودا)۔۸٦ (آخرت کے بدلے دنیا کا سودا)۔۹۰۔۱۰۲ (جادو کا سودا کرنے والے کے لئے آخرت میں کچھ حصہ نہیں)۔۱۷۵ (ہدایت کے بدلے گمراہی اور مغفرت کے بدلے عذاب کا سودا)۔

186۔[۳]۔آیات کو تھوڑے داموں بیچنا

(البقرۃ ۲): ۴۱۔

187۔ تحریف (اللہ کے کلام میں تحریف)

(البقرۃ ۲): ۷۵ (جان بوجھ کر تحریف)۔۷۹ (تحریف کرنے والوں کے لئے ویل)۔(المآئدۃ ٥): ۱۳۔۴۱۔

188۔ تحفہ

(النمل ۲۷): ۳۵ (تحفے کے ذریعے آزمائش)۔۳۶۔

189۔ تحقیق (کسی خبر یا سُنی ہوئی بات کی تحقیق کی اہمیت)

(النسآء ٤): ۸۳۔۹۴۔(التوبۃ ۹): ۴۳۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۳۶۔(النور ۲٤): ۱۴،۱۵۔
(النمل ۲۷): ۲۷۔(الحجرٰت ٤۹): ۶۔

190۔ تخفیف (دین کے معاملات میں اللہ کی طرف سے نرمی)

(البقرۃ ۲): ۱۷۸ (قصاص کے معاملے میں)۔

191۔ تخلیق

191۔[ا]۔انسان کی تخلیق

(ال عمرٰن ۳): ۶۔(الانعام ٦): ۲۔۹۸۔(الاعراف ۷): ۱۱۔(ھود ۱۱): ۶۱۔(الحجر ۱۵): ۲۶۔
(النحل ۱٦): ۴۔۷۸ (جس وقت تمہیں ماؤں کے پیٹ سے نکالا تم کچھ بھی نہ جانتے تھے)۔(بنی اسرائیل ۱۷):
۶۱ (آدمؑ کی مٹی سے تخلیق)۔(الکھف ۱۸): ۳۷۔(طٰہٰ ۲۰): ۵۰۔(الحج ۲۲): ۵۔(المؤمنون ۲۳):
۱۲تا۱۴ (رحمِ مادر میں تخلیق)۔۷۸۔۱۱۵ (تمہارا کیا خیال ہے کہ ہم نے تمہیں بےکار پیدا کیا ہے؟)۔(الفرقان ۲۵):
۵۴ (پانی سے تخلیق)۔(الروم ۳۰): ۲۰۔۳۰ (انسان کی تخلیق اللہ تعالیٰ کی فطرت پر ہوئی، اللہ تعالیٰ کی تخلیق کو مت بدلو)۔
۵۴ (بچپن، جوانی، کہولت، بڑھاپا)۔(لقمٰن ۳۱): ۲۸ (تمام انسانیت کی تخلیق، ایک انسان کی تخلیق کے برابر ہے)۔
(السجدۃ ۳۲): ۷تا۹۔(فاطر ۳۵): ۱۱۔(یٰسٓ ۳٦): ۷۷۔(الصّٰفّٰت ۳۷): ۱۱۔(الزمر ۳۹): ۶ (ماں کے
پیٹ میں تین اندھیروں میں تخلیق)۔۵۷۔(المؤمن ٤۰): ۶۴ (بہترین صورتیں بنائی)۔۶۷ (بچپن، جوانی، کہولت،
بڑھاپا)۔(قٓ ۵۰): ۱۶۔(الذّٰریٰت ۵۱): ۵۶ (انسان کی تخلیق کا مقصد اللہ کی عبادت ہے)۔(النجم ۵۳): ۳۲ (زمین
سے نکالنا، رحمِ مادر)۔۴۵،۴۶ (نطفہ)۔(الرحمٰن ۵۵): ۳۔۱۴ (انسان کی ٹھیکرے کی مانند کھنکھناتی مٹی سے تخلیق)۔
(الواقعۃ ٥٦): ۵۷ (تم کیوں نہیں مانتے کہ اللہ نے تمہیں تخلیق کیا؟)۔۵۸،۵۹ (منی کے قطرات سے انسان تم بناتے ہو یا
اللہ تعالیٰ بناتا ہے؟)۔(التغابن ٦٤): ۲۔۳ (تمہاری بہترین صورتیں بنائی)۔(الملک ٦٧): ۲۳۔(المعارج ۷۰):
۳۹۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (نوح ۷۱): ۱۴ (مختلف اطوار سے تخلیق)۔۱۷،۱۸ (زمین سے پیدائش، زمین میں لوٹنا، زمین سے دوبارہ زندہ ہونا)۔ (القیٰمۃ ۷۵): ۳۷تا۳۹۔(الدھر ۷۶): ۱۔۲۔۲۸۔(المرسلٰت ۷۷): ۲۰تا۲۳۔(عبس ۸۰): ۱۸تا۲۰۔(الانفطار ۸۲): ۶تا۸۔(الطارق ۸۶): ۵تا۸۔(الاعلیٰ ۸۷): ۲۔(البلد ۹۰): ۴۔۸ (آنکھیں)۔۹ (زبان اور ہونٹ)۔(الشمس ۹۱): ۷۔۸۔(التین ۹۵): ۴۔(العلق ۹۶): ۱۔۲۔

191۔[۲]۔کائنات کی تخلیق

(البقرۃ ۲): ۲۱۔۲۹۔۱۱۷۔۲۲۸۔(اٰل عمرٰن ۳): ۶۔۴۰۔۴۷۔(النسآء ٤): ۱۔(المآئدۃ ٥): ۱۷۔۱۸۔(الانعام ٦): ۱۔۲۔۳۔۷۳۔۷۹۔۹۵تا۹۹۔۱۰۱۔۱۰۲۔(الاعراف ۷): ۵۴۔۱۸۵۔(التوبۃ ۹): ۳۶۔(یونس ۱۰): ۳۔۴۔(ھود ۱۱): ۷۔۵۱۔(الرعد ۱۳): ۱۶۔(ابرٰھیم ١٤): ۱۹۔(الحجر ۱۵): ۳۲۔۲۶۔۸۶۔(النحل ۱٦): ۴۔۵۔۱۱۔۱۳۔۴۸۔۷۸۔۸۰۔۸۱۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۱۹۔(طٰہٰ ۲۰): ۵۰۔۵۳۔۵۵۔(الانبیآء ۲۱): ۳۰۔۳۳۔(المؤمنون ۲۳): ۷۸۔۷۹۔(النور ۲٤): ۴۵۔(الفرقان ۲۵): ۲۔۴۵تا۴۸۔۵۴۔۶۱۔۶۲۔(الشعرآء ۲٦): ۱۶۶۔۱۸۴۔(النمل ۲۷): ۶۰۔۶۱۔(السجدۃ ۳۲): ۷ (ہر چیز کی بہترین تخلیق فرمائی)۔(الفاطر ۳۵): ۱۔۲۔(یٰسٓ ۳٦): ۳۶ (اُن مخلوقات کے جوڑے جنہیں تم نہیں جانتے)۔۸۱۔(الزمر ۳۹): ۶۲ (اللہ ہر چیز کا خالق ہے)۔(المؤمن ٤۰): ۶۲ (اللہ ہر چیز کا خالق ہے)۔۶۴۔(الشوریٰ ٤۲): ۴۹ (اللہ جو چاہے پیدا کرتا ہے)۔(الذّٰریٰت ۵۱): ۵۶ (جنات اور انسانوں کی تخلیق کا مقصد اللہ کی عبادت ہے)۔(الحشر ۵۹): ۲۴۔(الملک ٦۷): ۲۔۳۔ ۱۵۔۲۳۔ (القیٰمۃ ۷۵): ۳۸۔۳۹۔(الاعلیٰ ۸۷): ۲تا۵۔(الّیل ۹۲): ۳۔(العلق ۹٦): ۱۔۲۔(الفلق ۱۱۳): ۲۔

192۔ تدبّر (غور و فکر)

(البقرۃ ۲): ۲۱۹۔۲۴۲۔۲۶۶۔(النسآء ٤): ۸۲ (قرآن میں تدبّر)۔(الاعراف ۷): ۱۷۶۔(یونس ۱۰): ۲۴۔(یوسف ۱۲): ۲۔(النحل ۱٦): ۴۴ (قرآن میں تدبّر)۔(مریم ۱۹): (المؤمنون ۲۳): ۶۸ (قرآن میں تدبّر)۔(النّور ۲٤): ۱۔۶۱۔(العنکبوت ۲۹): ۴۳۔(الروم ۳۰): ۲۸۔(صٓ ۳۸): ۲۹ (قرآن میں تدبّر)۔(الزمر ۳۹): (حٰمٓ السّجدۃ ٤۱): ۳ (قرآن میں تدبّر)۔(الزخرف ٤۳): ۳ (قرآن میں تدبّر)۔(الحدید ۵۷): ۱۷ (قرآن میں تدبّر)۔(الحشر ۵۹): ۲۱۔

193۔ ترازو

(الشوریٰ ۴۲): ۱۷۔(الرحمٰن ۵۵): ۷۔(الحدید ۵۷): ۲۵۔

194۔ ترکاری

(البقرۃ ۲): ۶۱۔(عبس ۸۰): ۲۸۔

195۔ تزکیۂ نفس

(البقرۃ ۲): ۱۲۹۔۱۵۱۔(التوبۃ ۹): ۱۰۳۔(النّور ۲۴): ۲۱۔(فاطر ۳۵): ۱۸۔(النّٰزعٰت ۷۹): ۱۸۔ ۴۰۔(الاعلیٰ ۸۷):۱۴۔(الشمس ۹۱): ۹۔

196۔ تسخیر

(ابرٰھیم ۱۴): ۳۲ (اللہ نے تمہارے لیے کشتی اور نہروں کو مسخر فرمادیا)۔۳۳ (اللہ نے تمہارے لیے سورج، چاند، رات اور دن کو مسخر فرمادیا)۔(الحج ۲۲): ۶۵ (اللہ نے تمہارے لیے زمین کی تمام چیزوں کو مسخر فرمادیا)۔(لقمٰن ۳۱): ۲۰ (جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ نے سب تمہارے لیے مسخر فرمادیا)۔(الجاثیۃ ۴۵): ۱۲ (اللہ نے تمہارے لیے دریا کو مسخر فرمادیا)۔۱۳ (جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ نے سب تمہارے لیے مسخر فرمادیا)۔

197۔ تعاون

(المآئدۃ ۵): ۲ (نیکی اور تقویٰ کے کاموں میں تعاون کرو اور گناہ اور زیادتی کے کاموں میں تعاون مت کرو)۔

198۔ تعریف

198۔ [ا]۔ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں

(الفاتحۃ ۱): ا۔(الانعام ۶): ا۔۴۵۔(یونس ۱۰): ۱۰۔(ابرٰھیم ۱۴): ۳۹۔(النحل ۱۶): ۷۵۔(بنی اسرآءیل ۱۷): ۱۱۱۔(الکھف ۱۸): ا۔(المؤمنون ۲۳): ۲۸۔(النمل ۲۷): ۱۵۔۵۹۔۹۳۔(العنکبوت ۲۹): ۶۳۔(الروم ۳۰): ۱۸۔(لقمٰن ۳۱): ۲۵۔(سبا ۳۴): ا۔(فاطر ۳۵): ا۔۳۴۔(الصّٰٓفّٰت ۳۷): ۱۸۲۔(الزمر ۳۹): ۲۹۔۷۴۔۷۵۔(المؤمن ۴۰): ۶۵۔(الجاثیۃ ۴۵): ۳۶۔(التغابن ۶۴): ا۔

198۔ [۲]۔ اپنی تعریف کروانا/کسی دوسرے کی تعریف کرنا

(ال عمرٰن ٣): ۱۸۸۔(النسآء ٤): ۴۹ (اپنے منہ اپنی تعریف کرنا)۔۵۰۔(النجم ٥٣): ۳۲ (اپنے منہ اپنی تعریف کی ممانعت)۔

199۔ تعمیر

(الاعراف ٧): ۷۴۔(الحجر ١٥): ۸۲۔(الشعرآء ٢٦): ۱۲۸۔۱۴۹۔

200۔ تفکر

(الانعام ٦): ۵۰۔(الرعد ١٣): ۳۔(النحل ١٦): ۴۴۔(الروم ٣٠): ۸۔(سبا ٣٤): ۴۶۔(الزمر ٣٩): ۴۲۔(الجاثية ٤٥): ۱۳۔(الحشر ٥٩): ۲۱۔

201۔ تقدیر (اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے)

(الحجر ١٥): ۲۱۔(المؤمنون ٢٣): ۱۸۔(الفرقان ٢٥): ۲۔(الاحزاب ٣٣): ۳۸۔(حٰم السّجدة ٤١): ۱۰۔(الشورٰی ٤٢): ۲۷۔(الزخرف ٤٣): ۱۱۔(القمر ٥٤): ۴۹۔(الواقعة ٥٦): ۶۰۔(الطلاق ٦٥): ۳۔(المُرسلٰت ٧٧): ۲۲۔۲۳۔(عبس ٨٠): ۱۸۔۱۹۔(الاعلیٰ ٨٧): ۳۔

202۔ تقلید (اباؤاجداد، باپ دادا اور بزرگوں کے باطل عقائد و اعمال کی بلا تحقیق اندھی پیروی کرنا)

(البقرة ٢): ۱۷۰ (جب ان سے کہا جائے کہ اُس کی پیروی کرو جو اللہ نے نازل کیا تو کہتے ہیں ہم اُس کی پیروی کریں گے جس پر اپنے اباؤاجداد کو پایا)۔(المآئدة ٥): ۱۰۴ (جب ان سے کہا جائے کہ اللہ اور رسول کی طرف آؤ، تو کہتے ہیں ہمیں کافی ہے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا)۔(الاعراف ٧): ۲۸۔۷۰۔(یونس ١٠): ۷۸۔(هود ١١): ۶۲۔۸۷۔۱۰۹۔(ابرٰهیم ١٤): ۱۰۔(الانبیآء ٢١): ۵۳۔(الشعرآء ٢٦): ۷۴ (ابراہیم علیہ السلام کی قوم نے کہا ہم نے اپنے اباؤاجداد کو یہی کرتے پایا)۔(لقمٰن ٣١): ۲۱ (جب ان سے کہا جائے کہ اللہ کے نازل کردہ دین کی پیروی کرو تو کہتے ہیں ہم نے جس طریقے پر اباؤاجداد کو پایا اسی پر چلیں گے)۔(الاحزاب ٣٣): ۶۷، ۶۸ (قیامت کے دن گمراہ سربراہوں کی تقلید کا اقرار)۔(سبا ٣٤): ۴۳۔(الصّٰفّٰت ٣٧): ۶۹، ۷۰ (انہوں نے اپنے اباؤاجداد کو گمراہ پایا پھر اُن ہی کے نقشِ قدم پر چلے)۔(الزخرف ٤٣): ۲۲ (اللہ کی اولاد مقرر کرنے والے محض اپنے اباؤاجداد کی تقلید کر رہے ہیں)۔۲۳۔

203۔ تقویٰ/ پرہیزگاری

203۔[۱]۔ تقویٰ کے فضائل و برکات

(البقرۃ ۲): ۱۰۳۔۱۸۹ (فلاح کا ذریعہ)۔۱۹۴ (اللہ متقین کے ساتھ ہے)۔(ال عمران ۳): ۱۲۰ (اسلام دشمنوں کے مکروفریب سے بچنے کا ذریعہ)۔۱۷۹۔(الاعراف ۷): ۱۵۶۔(الانفال ۸): ۲۹۔(النحل ۱۶): ۳۲ (متقین کی روح قبض ہونے کی کیفیت)۔(مریم ۱۹): ۶۳۔(طٰہٰ ۲۰): ۱۳۲ (تقویٰ کا انجام بہت بہتر ہے)۔(الاحزاب ۳۳): ۷۱۔(الزمر ۳۹): ۳۴،۳۵۔۶۱ (روزِ قیامت متقین کو کوئی برائی نہ چھو سکے گی اور نہ وہ غمگین ہوں گے)۔(الزخرف ۴۳): ۳۵ (آخرت متقین ہی کے لئے ہے)۔۶۷۔(محمد ۴۷): ۳۶۔(الحجرات ۴۹): ۱۳ (تم میں سے زیادہ باعزت وہ ہے جو زیادہ متقی ہے)۔(الطلاق ۶۵): ۲ (اللہ متقی کے لئے مشکلات سے نکلنے کی راہ پیدا کر دیتا ہے)۔۳ (اللہ متقی کو ایسی جگہ سے رزق عطا فرماتا ہے جہاں سے اُس کا گمان بھی نہ ہو)۔۴ (اللہ متقی کے کام میں آسانی پیدا فرما دیتا ہے)۔۵ (اللہ متقی کے گناہ معاف فرمادے گا)۔(نوح ۷۱): ۳۔۴۔(النبا ۷۸): ۳۱ تا ۳۶۔(الّیل ۹۲): ۵ تا ۷۔(البیّنۃ ۹۸): ۸۔

203۔[۲]۔ تقویٰ سے متعلق متفرق آیات

(البقرۃ ۲): ۱۸۳ (روزے سے تقویٰ کا حصول)۔۲۱۲۔(ال عمران ۳): ۷۶۔۱۲۵۔۱۷۲۔۱۸۶ (ہمت کا کام)۔۱۹۸۔(النسآء ۴): ۷۷۔۱۲۸۔۱۲۹۔۱۳۱۔(المآئدۃ ۵): ۲۔۸۔۲۷۔۶۵۔۹۳۔(الانعام ۶): ۳۲۔(الاعراف ۷): ۲۶۔۳۵۔۹۶۔۱۲۸۔۱۶۹۔۲۰۱۔(الانفال ۸): ۳۴۔(التوبۃ ۹): ۴۔۷۔۳۶۔۴۴۔۱۰۸۔۱۰۹۔۱۲۳۔(یونس ۱۰): ۶۔۶۳ (ولی اللہ کی صفت)۔(ھود ۱۱): ۴۹۔(یوسف ۱۲): ۵۷۔۹۰۔۱۰۹۔(الحجر ۱۵): ۴۵۔(النحل ۱۶): ۳۰۔۱۲۸۔(الحج ۲۲): ۳۲۔۳۷ (اللہ کو قربانی کا گوشت اور خون نہیں بلکہ دل کا تقویٰ پہنچتا ہے)۔(النّور ۲۴): ۳۴۔(الشعرآء ۲۶): ۱۱۔(القصص ۲۸): ۸۳۔(الاحزاب ۳۳): ۳۲۔۷۰۔(فاطر ۳۵): ۱۸ (بن دیکھے اللہ سے ڈرنا)۔(یٰسٓ ۳۶): ۱۱ (بن دیکھے اللہ سے ڈرنا)۔(صٓ ۳۸): ۲۸۔(الزمر ۳۹): ۱۰۔۲۰۔(محمد ۴۷): ۱۷۔(الحجرات ۴۹): ۳۔۱۰۔(قٓ ۵۰): ۳۱۔۳۳۔(المجادلۃ ۵۸): ۹۔(الملک ۶۷): ۱۲۔(المعارج ۷۰): ۲۷۔(النّٰزعٰت ۷۹): ۴۰۔(الّیل ۹۲): ۱۷۔

204۔ تکبر / اِترانا/غرور

(البقرۃ ۲): ۳۴ (ابلیس)۔۸۷۔۲۰۶۔(النساء ٤): ۳۶۔۱۷۲۔۱۷۳۔(المآئدۃ ٥): ۸۲۔ (الانعام ٦): ۹۳۔(الاعراف ۷): ۱۳۔۳۶۔۴۰۔۴۸۔۷۶۔۱۳۳۔۱۴۶۔۲۰۶۔(یونس ۱۰): ۷۵۔(النحل ۱٦): ۲۲۔۲۳۔۲۹۔۴۹۔(الکھف ۱۸): ۳۴۔۳۵۔(المؤمنون ۲۳): ۴۶۔۶۷۔(الفرقان ۲٥): ۲۱۔(النمل ۲۷): ۱۴۔(القصص ۲۸): ۳۹۔۷۶ (مال ودولت پر اِترانے کی ممانعت)۔۸۳۔(العنکبوت ۲۹): ۳۹۔(لقمٰن ۳۱): ۷۔۱۸۔(السجدۃ ۳۲): ۱۵۔(فاطر ۳٥): ۴۳۔(الصّٰفّٰت ۳۷): ۳۵۔(صٓ ۳۸): ۲۔۷۴۔(الزمر ۳۹): ۵۹۔۶۰ (تکبر کرنے والوں کا ٹھکانہ جہنم)۔۷۲۔(المؤمن ٤۰): ۲۷۔۳۵۔۴۷۔۴۸۔۵۶۔۶۰۔۷۵ (اِترانے اور اکڑنے والوں کا انجام)۔۷۶۔(حٰمٓ السّجدۃ ٤۱):۱۵۔۳۸۔(الجاثیۃ ٤٥):۸۔۳۱۔(الاحقاف ٤٦):۱۰۔۲۰۔(الحدید ٥۷): ۲۳ (اللہ کی نعمت پرمت اِترایا کرو)۔(المنٰفقون ٦۳) : ۵۔(نوح ۷۱): ۷۔(المدّثّر ۷٤): ۲۳۔

205۔ تکلّف

(صٓ ۳۸): ۸۶۔

206۔ تمسخر (اللہ تعالیٰ کا منافقین سے تمسخر فرمانا)

(البقرۃ ۲): ۱۵۔(التوبۃ ۹): ۷۹۔

207۔ تنگی اور آسانی

(الطلاق ٦٥): ۷ (اللہ تعالیٰ تنگی کے بعد آسانی عطا فرمائیں گے)۔(الّیل ۹۲): ۵تا۷ (اللہ کن کے لئے آسانی پیدا فرمائے گا؟)۔۸تا۱۰ (اللہ کن کے لئے تنگی پیدا فرمائے گا؟)۔(الم نشرح ۹٤):۵،۶ (یقیناً تنگی کے ساتھ آسانی ہے)۔

208۔ توبہ/استغفار

(البقرۃ ۲):۳۷ (آدم علیہ السلام کی توبہ)۔۵۴ (موسیٰ علیہ السلام کی قوم کی توبہ)۔۱۲۸ (توبہ کی دعا)۔۱۶۰ (جو توبہ کرلیں، اصلاح کرلیں اور حق بیان کردیں تو میں اُن کی توبہ قبول کرلیتا ہوں)۔۲۲۲ (توبہ کرنے والوں سے اللہ تعالیٰ کی محبت)۔۲۷۹۔۲۸۵۔(اٰل عمرٰن ۳): ۱۶۔۱۷ (سحری کے وقت استغفار کرنے والے)۔۸۹۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] ۹۰ (کن لوگوں کی توبہ ہرگز قبول نہ ہوگی؟)۔۱۲۸۔۱۲۹۔۱۳۵۔(النسآء ٤): ۱۶۔۱۷ (قبولیت کی شرائط)۔۱۸ (موت کے وقت توبہ ناقابلِ قبول)۔۴۳۔۶۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔۱۱۰ (جو گناہ کے بعد استغفار کرے)۔ ۱۴۶ (قبولیت کی شرائط)۔(المآئدة ٥):۳۴۔۳۹۔۷۴۔۳۹۔۷۴۔(الانعام ٦): ۵۴ (جو کوئی برائی کے بعد توبہ کر لے)۔(الاعراف ٧): ۱۵۳ (جو گناہ کے بعد توبہ کرلے)۔(الانفال ٨): ۳۳ (اللہ تعالیٰ استغفار کی برکت سے عذاب نازل نہیں فرماتا)۔۷۰۔(التوبة ٩): ۳۔۵۔۱۱۔۲۷۔۷۴۔۸۰ (کافر یا مشرک کے لئے استغفار بے کار ہے)۔۱۰۴ (اللہ تعالیٰ ہی اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے)۔۱۰۶۔۱۱۲ (توبہ کرنے والے)۔ (هود ١١):۳ (فضیلت)۔۵۲ (فضیلت)۔ ۶۱۔۹۰۔(یوسف ١٢): ۹۷،۹۸۔(النحل ١٦): ۱۱۹ (جو برائی کے بعد توبہ اور اصلاح کرلے)۔(الكهف ١٨): ۵۵ (لوگ توبہ کیوں نہیں کرتے؟)۔(مریم ١٩): ۶۰۔(طٰه ٢٠):۸۲ (شرائط)۔(المؤمنون ٢٣): ۱۰۹۔۱۱۸۔ (النّور ٢٤): ۵۔۳۱ (سب مل کر اللہ کے آگے توبہ کرو تا کہ تم فلاح پاؤ)۔(الفرقان ٢٥): ۷۰ (اللہ تعالیٰ سچی توبہ سے گناہ نیکیوں میں تبدیل فرما دیتا ہے)۔۷۱ (توبہ کے بعد نیک اعمال)۔(النمل ٢٧): ۴۶ (استغفار اللہ تعالیٰ کی رحمت کا باعث)۔ (القصص ٢٨): ۶۷۔(صٓ ٣٨):۲۴۔(الزمر ٣٩): ۵۳،۵۴۔(المؤمن ٤٠):۳۔۷ (استغفار کرنے والوں کے حق میں فرشتوں کی دعا)۔۵۵ (محمد رسول اللہ ﷺ کو استغفار کا حکم)۔(حٰمٓ السّجدة ٤١): ۶۔(الشورٰى ٤٢): ۵ (فرشتوں کا زمین والوں کے لئے استغفار کرنا)۔۲۵۔(محمد ٤٧): ۱۹ (محمد ﷺ کو استغفار کا حکم)۔(الحجرٰت ٤٩): ۱۱ (توبہ نہ کرنے والے ظالم ہیں)۔۱۲ (اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے)۔(الذّٰریٰت ٥١): ۱۸ (سحری کے وقت استغفار کرنے والے)۔(التّحریم ٦٦): ۴۔۸ (خالص توبہ کے فوائد)۔(نوح ٧١): ۱۰ تا ۱۲ (فضیلت)۔(المزمل ٧٣): ۲۰۔ (البروج ٨٥): ۱۰۔(النصر ١١٠):۳۔

209۔ توحید

209۔[۱]۔ توحید کی تعریف اور توحید کا خلاصہ

(الاخلاص ١١٢): ۱ تا ۴۔

209۔[۲]۔ توحید تمام انبیاء کی دعوت کی بنیاد تھی

(البقرة ٢): ۱۳۲ (یعقوبؑ کے بیٹوں کا ایک الٰہ کی عبادت کا عزم)۔(اٰل عمرٰن ٣): ۱۸ (اللہ تعالیٰ، فرشتے اور اہلِ علم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں)۔۵۱ (عیسیٰؑ کی دعوت)۔۶۴ (اے اہلِ کتاب! جو بات ہم میں اور تم میں مشترک ہے اُس کی طرف آؤ کہ ہم اللہ کے علاوہ کسی اور کی عبادت نہ کریں)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الاعراف ۷) : ۵۹ (نوحؑ کی دعوت)۔۶۵ (ہودؑ کی دعوت)۔۷۳ (صالحؑ کی دعوت)۔۸۵ (شعیبؑ کی دعوت)۔(ھود ۱۱): ۲۶ (نوحؑ کی دعوت)۔۵۰ (ہودؑ کی دعوت)۔۶۱ (صالحؑ کی دعوت)۔۸۴ (شعیبؑ کی دعوت)۔(یوسف ۱۲):۳۸تا۴۰ (یوسفؑ کی دعوت)۔۱۰۸ (توحید ہی محمد ﷺ کی راہ ہے)۔(النحل ۱۶): ۳۶ (توحید تمام انبیاء کی دعوت ہے)۔(بنی اسرائیل ۱۷):۲ (تورات میں توحید کا حکم)۔(مریم ۱۹):۴۲تا۴۵ (ابراہیمؑ کی باپ کو دعوت)۔(الانبیآء ۲۱): ۲۵ (توحید تمام انبیاء کی دعوت ہے)۔(المؤمنون ۲۳): ۲۳ (نوحؑ کی دعوت)۔(الشوریٰ ۴۲): ۱۳ (توحید تمام انبیاء کا دین ہے)۔(الزخرف ۴۳): ۴۵ (اللہ نے محمد ﷺ سے پہلے بھی کسی نبی کو غیر اللہ تعالیٰ کی عبادت کا حکم نہیں دیا)۔(الاحقاف ۴۶): ۲۱ (ہودؑ کی دعوت)۔(نوح ۷۱):۳ (نوحؑ کی دعوت)۔(الجن ۷۲): ۲تا۵ (جنات کی جماعت کی توحید)۔(البروج ۸۵): ۸ (اصحاب الاخدود کو توحید کی بنا پر جلایا گیا)۔

209۔[۳]۔ توحید ربوبیت (اللہ کو کائنات کی ہر چیز کا خالق، مالک، رازق اور تمام امور کی تدبیر کرنے والا ماننا۔اس توحید کو مشرک بھی مانتے ہیں)

(الفاتحۃ ۱): ۲۔(البقرۃ ۲): ۲۱۔۲۲۔(آل عمرٰن ۳): ۵۱ (عیسیٰؑ کی دعوت، توحید ہی صراطِ مستقیم ہے)۔(الانعام ۶): ۷۱۔۱۰۲۔۱۵۱۔(الاعراف ۷):۵۴۔۸۵۔۱۷۲ (اللہ نے عالمِ ارواح میں پوچھا کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟)۔(یونس ۱۰): ۳۱ (مشرک بھی توحید ربوبیت کو مانتے ہیں)۔(ھود ۱۱): ۶۱۔(الرعد ۱۳): ۳۰۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۳۹۔(الکھف ۱۸): ۱۴ (ہمارا رب آسمانوں اور زمین کا رب ہے، ہم اُس کے ساتھ کسی کو ہرگز شریک نہ کریں گے)۔۳۸ (وہ اللہ میرا رب ہے اور میں اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا)۔(مریم ۱۹): ۳۶ (یقیناً اللہ ہی میرا اور تمہارا رب ہے سو اُس ہی کی عبادت کرو)۔۶۵ (اللہ آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کا رب ہے، سو اُس کی عبادت پر قائم رہو)۔(الانبیآء ۲۱):۹۲ (اللہ نے فرمایا میں تمہارا رب ہوں سو میری ہی عبادت کرو)۔(الحج ۲۲): ۴۰ (مہاجرین کو تکالیف دیے جانے کا سبب صرف یہ کہنا تھا کہ اللہ ہمارا رب ہے)۔(المؤمنون ۲۳): ۸۴تا۸۹ (مشرک بھی توحید ربوبیت کو مانتے ہیں)۔۱۱۶۔(النمل ۲۷): ۶۰تا۶۴ (اللہ نے ہر آیت میں اپنی تخلیق اور صفات بیان کرنے کے بعد فرمایا: کیا اللہ کے علاوہ کوئی اور معبود ہے؟)۔(العنکبوت ۲۹): ۶۱، ۶۳ (مشرک بھی توحید ربوبیت کو مانتے ہیں)۔(لقمٰن ۳۱): ۲۵ (مشرک بھی توحید ربوبیت کو مانتے ہیں)۔(فاطر ۳۵):۳ (اللہ کے علاوہ وہ کون ہے جو تمہیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے؟)۔(الزمر ۳۹): ۶۔۳۸ (مشرک بھی توحید ربوبیت کو مانتے ہیں)۔[بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (المؤمن ٤٠):٢٨ (کیا تم ایک آدمی کو صرف اس لئے قتل کرنا چاہتے ہو کہ وہ کہتا ہے میرا رب اللہ ہے؟)۔ ٦٢۔(حٰم السّجدة ٤١)٣٠:(توحیدِ ربوبیت پر استقامت کی فضیلت)۔(الزخرف ٤٣): ٩ (مشرک بھی توحید ربوبیت کو مانتے ہیں)۔٨٧ (مشرک بھی توحیدِ ربوبیت کو مانتے ہیں)۔٦٤ (یقیناً اللہ ہی میرا اور تمہارا رب ہے سو اُس ہی کی عبادت کرو)۔ (الدخان ٤٤): ٨ (تمہارا رب اور تمہارے اباؤ اجداد کا رب)۔(الاحقاف ٤٦): ١٣ (توحیدِ ربوبیت پر استقامت کی فضیلت)۔(الممتحنة ٦٠): ١ (اللہ کو رب ماننے کے باعث تکالیف کا سامنا)۔(المزمل ٧٣): ٩ (اللہ مشرق اور مغرب کا رب ہے)۔

209۔[٤]۔ **توحیدِ الوہیت** (اللہ کی ذات، صفات اور قولی، مالی یا بدنی عبادات میں کوئی شریک نہیں۔اس توحید کا ہر دور کے مشرک انکار کرتے ہیں)

(البقرة ٢): ٨٣ (اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو)۔١٦٣ (تمہارا معبود ایک ہی ہے، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں)۔٢٥٥۔ (ال عمرٰن ٣): ٢۔٦۔١٨ (اللہ، فرشتے اور اہلِ علم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں)۔٦٢۔٦٤ (اے اہلِ کتاب جو بات ہم میں اور تم میں مشترک ہے اُس کی طرف آؤ کہ ہم اللہ کے علاوہ کسی اور کی عبادت نہ کریں)۔(النسآء ٤): ٣٦۔ ٨٧۔(المآئدة ٥): ٧٣۔(الانعام ٦): ٧١ (کیا ہم اللہ کے سوا اُسے پکاریں جو نہ نفع دے سکے نہ نقصان؟)۔٧٤۔ ١٠٢۔١٠٦۔١٥١۔١٦٣ (اللہ کا کوئی شریک نہیں)۔(الاعراف ٧): ٥٩ (نوحؑ کی دعوت)۔٦٥ (ہودؑ کی دعوت)۔ ٧٣ (صالحؑ کی دعوت)۔٨٥ (شعیبؑ کی دعوت)۔١٥٨۔١٧٢۔١٧٣،١٧٤ (عہدِ اَلَسْتُ، اللہ تعالیٰ نے عالم ارواح میں مشرکین کے دو عذر نا قابلِ قبول قرار دیے)۔(التوبة ٩): ٣١۔١٢٩۔(یونس ١٠): ٩٠۔(هود ١١):٢۔١٤۔٢٦ (نوحؑ کی دعوت)۔٥٠ (ہودؑ کی دعوت)۔٦١ (صالحؑ کی دعوت)۔٨٤ (شعیبؑ کی دعوت)۔(یوسف ١٢): ٣٨ تا ٤٠ (یوسفؑ کی دعوت)۔١٠٨ (توحید ہی محمد ﷺ کی راہ ہے)۔(الرعد ١٣): ٣٠۔٣٦۔(النحل ١٦): ٢۔٣٦ (تمام انبیاء کی دعوت)۔٥١ (اللہ نے فرمایا کہ دو معبود مت بناؤ)۔(بنی اسرائیل ١٧): ٢ (تورات میں توحید کا حکم)۔٢٢،٢٣ (اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو)۔٣٩۔١١١ (اللہ تعالیٰ کی کوئی اولاد نہیں، اس کی بادشاہت میں کوئی شریک نہیں اور اس کا کوئی بھی مددگار نہیں)۔(الکهف ١٨): ١٤،١٥ (اصحابِ کہف کی توحید)۔١١٠ (جسے اپنے رب سے ملنے کی امید ہو اُسے چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے)۔(مریم ١٩): ٣٥ (کسی کو اپنی اولاد بنانا اللہ کی شان کے منافی ہے)۔٤٢ تا ٤٥ (ابراہیمؑ کی باپ کو دعوت)۔٩٢ (کسی کو اپنی اولاد بنانا اللہ کی شان کے منافی ہے)۔(طٰهٰ ٢٠): ٨۔١٤ (بے شک میں ہی اللہ ہوں، میرے سوا کوئی معبود نہیں)۔٩٨۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الانبیآء ۲۱): ۲۲ (اگر آسمان وزمین میں اللہ تعالیٰ کے سوا اور معبود ہوتے تو یہ درہم برہم ہو جاتے)۔ ۲۵ (تمام انبیاء کی دعوت)۔۸۷۔۱۰۸ (تمہارا معبود ایک ہی ہے)۔(المؤمنون ۲۳): ۲۳ (نوحؑ کی دعوت)۔۳۲۔ ۹۱ (اگر اللہ کے علاوہ کوئی معبود ہوتا تو وہ اپنی مخلوق کو لے کر چڑھائی کر دیتا)۔(الفرقان ۲۵): ۲ (اللہ کی کوئی اولاد نہیں، اللہ کی سلطنت میں کوئی شریک نہیں)۔(الشعرآء ۲۶): ۲۱۳ (اللہ کے سوا کسی اور کو نہ پکارنا ورنہ عذاب کے مستحق ہو جاؤ گے)۔ (النمل ۲۷): ۲۲ تا ۲۶ (ہدہد کا توحید کا وعظ، شرک کا رد)۔۵۹ (اللہ بہتر ہے یا شرکاء؟)۔۶۰ تا ۶۴ (اللہ نے ہر آیت میں اپنی تخلیق اور صفات بیان کرنے کے بعد فرمایا: کیا اللہ کے علاوہ کوئی اور معبود ہے؟)۔(القصص ۲۸): ۷۰۔۸۸ (اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کو مت پکارو)۔(العنکبوت ۲۹): ۱۶۔۳۶۔(فاطر ۳۵): ۳۔(یٰسٓ ۳۶): ۶۱ (اکیلے اللہ کی عبادت کرنا ہی صراطِ مستقیم ہے)۔(الصّٰفّٰت ۳۷): ۳۵۔(صٓ ۳۸): ۶۵۔(الزمر ۳۹): ۲ (اللہ کی اخلاص کے ساتھ عبادت کرو)۔ ۱۷ (غیر اللہ کی عبادت سے اجتناب کی فضیلت)۔(المؤمن ۴۰): ۳۔۴۱،۴۲ (صرف اللہ ہی کو مشکل کشا ماننا نجات کی دعوت ہے)۔۶۲۔۶۵۔(حٰمٓ السّجدة ۴۱): ۱۴۔۳۰ (توحید پر استقامت والوں کو فرشتوں کی بشارتیں)۔(الشوریٰ ۴۲): ۱۳ (توحید تمام انبیاء کا دین ہے، توحید کی دعوت مشرکین پر بہت بھاری ہے)۔(الزخرف ۴۳): ۴۵ (اللہ نے محمد ﷺ سے پہلے بھی کسی نبی کو غیر اللہ کی عبادت کا حکم نہیں دیا)۔۸۱ (اللہ کی اولاد ہوتی تو محمد ﷺ سب سے پہلے اُس کی عبادت کرتے)۔۸۴ (اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین دونوں میں اکیلا معبود ہے)۔(الدخان ۴۴): ۸۔(الاحقاف ۴۶): ۱۳ (توحید پر استقامت کی فضیلت)۔۲۱ (ہودؑ کی دعوت)۔(محمد ۴۷): ۱۹ (جان لو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں)۔(الذّٰریٰت ۵۱): ۵۱۔ (الطّور ۵۲): ۴۳۔(الحشر ۵۹): ۲۲۔۲۳۔(التغابن ۶۴): ۱۳۔(نوح ۷۱): ۳ (نوحؑ کی دعوت)۔ (الجن ۷۲): ۲ تا ۵ (جنات کی جماعت کی توحید)۔۳ (اللہ کی نہ تو بیوی ہے اور نہ ہی کوئی بیٹا)۔۱۸ (مساجد میں اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کو مت پکارو)۔۲۰۔(المزمل ۷۳): ۹۔(البروج ۸۵): ۸ (اصحا [illegible] الاخدود کو توحید کی بنا پر جلایا گیا)۔ (الاخلاص ۱۱۲): ۴ (اللہ نے نہ کسی کو جنا اور نہ ہی اللہ کسی سے جنا گیا)۔(النّاس ۱۱۴): ۳ (اللہ تعالیٰ ہی لوگوں کا معبود ہے)۔

209۔[۵]۔ توحید الاسمآء والصفات (اللہ کی صفات پر بغیر کسی تاویل، تمثیل، کیفیت یا تعطیل کے ایمان لانا)

(الفاتحة ۱): ۳۔۴۔(البقرة ۲): ۲۵۵۔(ال عمران ۳): ۲۔۶۔(الانعام ۶): ۳ (اللہ آسمانوں اور زمین دونوں میں اکیلا معبود ہے)۔۱۴ (کیا اللہ کے سوا کسی اور کو مددگار بناؤں؟ جو اللہ سب کو کھلاتا ہے اور اُس کو کوئی نہیں کھلاتا)۔۴۶ (اگر اللہ تعالیٰ تمہارے سننے اور دیکھنے کی طاقت چھین لے تو اللہ کے علاوہ کون سا معبود تمہیں یہ چیزیں لوٹا سکتا ہے؟)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] ۷۹-۱۰۲-(الاعراف ۷): ۱۵۸-(یونس ۱۰): ۱۰۶ (اللہ کو چھوڑ کر ایسوں کو مت پکارو جو نہ نفع پہنچا سکیں نہ نقصان)-(النحل ۱٦): ۷۱ (اللہ کی واحدانیت کی مثال)-۷۲ (لوگ اللہ کی نعمتوں کے باوجود باطل پر ایمان لاتے ہیں)-(الکھف ۱۸): ۲٦ (اللہ اپنے حکم میں کسی کو شریک نہیں کرتا)-(مریم ۱۹): ۴۲ (تم اُس کی کیوں عبادت کرتے ہو جو نہ سُن سکے، نہ دیکھ سکے اور نہ ہی تمہاری کوئی مدد کر سکے؟)-(طٰہٰ ۲۰): ۸ (اللہ کے اسماء الحسنٰی)-(الانبیآء ۲۱): ۵۷ تا ٦۷ (ابراہیم علیہ السلام نے بتوں کو توڑ کر قوم کو سمجھایا کہ بُت نہ بول سکتے ہیں، نہ ہی نفع یا نقصان کے مالک ہیں)-(الفرقان ۲۵): ۲ (آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے)-(القصص ۲۸): ۷۱ (اگر اللہ رات ہی رہنے دے تو کیا کوئی معبود دن نکال سکتا ہے؟)-۷۲ (اگر اللہ دن ہی رہنے دے تو کیا کوئی معبود رات کر سکتا ہے؟)-(المؤمن ٤۰): ٦۵-(الدخان ٤٤): ۸ (اللہ زندگی اور موت کا مالک ہے)-(الحشر ۵۹): ۲۲ تا ۲۴-

210۔ تورات (بنی اسرائیل کی ہدایت کے لئے موسیٰ علیہ السلام پر اللہ کی نازل کردہ کتاب)

(البقرۃ ۲): ۵۳-٦۳-۷۵ (تحریف)-۷۸-۸۷-(اٰل عمرٰن ۳): ۳-۴۸-۵۰-٦۵-۹۳-(المآئدۃ ۵): ۴۳-۴۴-٦٦-٦۸-۱۱۰-(الانعام ٦): ۹۱-۱۵۴-(الاعراف ۷): ۱۴۵-۱۵۴-۱۵۷-(التوبۃ ۹): ۱۱۱-(ھود ۱۱): ۱۷-۱۱۰-(بنی اسرائیل ۱۷): ۲-(الانبیآء ۲۱): ۴۸-(المؤمنون ۲۳): ۴۹-(الفرقان ۲۵): ۳۵-(القصص ۲۸): ۴۳-(السجدۃ ۳۲): ۲۳-(الصّٰفّٰت ۳۷): ۱۱۷-(المؤمن ٤۰): ۴۵-۵۳-۵۴-(حٰمٓ السّجدۃ ٤۱): ۴۵-(الجاثیۃ ٤۵): ۱٦-(الاحقاف ٤٦): ۱۲-(الفتح ٤۸): ۲۹-(الصّف ٦۱): ٦-(الجمعۃ ٦۲): ۵-

211۔ توفیق (نیک اعمال کی توفیق دینا اللہ ہی کا اختیار ہے)

(ھود ۱۱): ۸۸-

212۔ توکل (اللہ پر بھروسہ)

(اٰل عمرٰن ۳): ۱۲۲ (مؤمنین کو اللہ پر ہی توکل کرنا چاہیے)-۱۵۹ (مشورے اور پختہ ارادے کے بعد اللہ پر توکل کرو)-۱٦۰ (مؤمنین کو اللہ پر ہی توکل کرنا چاہیے)-(النسآء ٤): ۸۱-(المآئدۃ ۵): ۱۱ (مؤمنین کو اللہ پر ہی توکل کرنا چاہیے)-۲۳ (اگر تم مؤمن ہو تو صرف اللہ ہی پر توکل کرو)-(الاعراف ۷): ۸۹-(الانفال ۸): ۲ (مؤمنین کی نشانی)-۴۹ (جو اللہ پر توکل کرتا ہے تو اللہ نہایت قوت والا اور نہایت حکمت والا ہے)- [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] ۶۱ (اللہ پر توکل کرو، یقیناً وہ سب سُننے والا، سب جاننے والا ہے)۔(التوبۃ ۹): ۵۱ (کہہ دو ہم پر کوئی مصیبت نہ آئے گی مگر وہ جو اللہ نے ہمارے لئے لکھ دی ہے، مؤمنین کو اللہ پر ہی توکل کرنا چاہیے)۔۱۲۹ (کہہ دو میرے لئے اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے، میں اُس ہی پر توکل کرتا ہوں)۔(یونس ۱۰): ۷۱۔۸۴۔۸۵۔(ھود ۱۱):۵۶۔۸۸۔۱۲۳۔ (یوسف ۱۲): ۶۷ (توکل کرنے والوں کو صرف اللہ ہی پر توکل کرنا چاہیے)۔(الرعد ۱۳): ۳۰۔(ابرٰھیم ۱۴): ۱۱۔۱۲۔(النحل ۱۶): ۴۲ (صبر اور اپنے رب پر توکل کرنے والوں کے لئے دنیا میں بھلائی اور آخرت میں اجر)۔۹۹ (اپنے رب پر توکل کرنے والے مؤمنین پر شیطان کا زور نہیں چلتا)۔(الفرقان ۲۵): ۵۸ (اُس اللہ پر توکل کرو جو ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے، جسے کبھی موت نہیں آئے گی)۔(الشعرآء ۲۶): ۲۱۷ (زبردست طاقت والے انتہائی رحم کرنے والے اللہ پر توکل کرو)۔ (النمل ۲۷): ۷۹۔(العنکبوت ۲۹): ۵۹ (جنت کے اُونچے محلات پانے والوں کی صفت)۔(الاحزاب ۳۳):۳۔ ۴۸۔(الزمر ۳۹): ۳۸۔(المؤمن ۴۰):۴۴ (اپنا کام اللہ کے سپرد کرنا)۔(الشورٰی ۴۲):۱۰۔۳۶ (جو ہمیشہ رہنے والی نعمتیں اللہ کے پاس ہیں وہ متوکلین کے لئے بہت بہتر ہیں)۔(المجادلۃ ۵۸): ۱۰۔(الممتحنۃ ۶۰):۴۔ (التغابن ۶۴): ۱۳۔(الطلاق ۶۵): ۳ (جو اللہ پر توکل کرے گا، اللہ اُس کے لئے کافی ہو جائے گا)۔(الملک ۶۷): ۲۹۔

213۔ تہمت/بہتان

(النسآء ۴): ۱۱۲۔۱۵۶۔(النّور ۲۴): ۴ (اگر کوئی کسی عورت پر زنا کی تہمت لگائے لیکن ۴ گواہ پیش نہ کر سکے، اُس کے لئے ۸۰ کوڑوں کی سزا)۔۶۔۱۲۔۱۶۔۲۳۔۲۴ (پاک دامن عورتوں پر جھوٹی تہمت لگانے والوں کا انجام)۔۲۶۔(الاحزاب ۳۳): ۵۸۔(الممتحنۃ ۶۰):۱۲ (عورتوں سے بہتان درازی سے گریز کرنے کی بیعت)۔

214۔ تیمّم

(النسآء ۴): ۴۳۔(المآئدۃ ۵):۶۔

[ٹ]

215۔ ٹخنہ

(المآئدة ٥): ٦ (وضو میں پاؤں کو ٹخنوں تک دھونا)۔

216۔ ٹڈی دَل

(الاعراف ٧): ١٣٣۔(القمر ٥٤): ٧۔

217۔ ٹوہ میں رہنا (دوسروں کے عیب ڈھونڈنا/تجسس میں رہنا)

(ال عمرٰن ٣): ٩٩۔(بنی اسرائیل ١٧): ٣٦۔(الحجرٰت ٤٩): ١٢۔(الھمزہ ١٠٤): ١۔

[ث]

218۔ ثابت قدمی

(البقرة ۲): ۲۵۰۔(آل عمران ۳): ۲۰۰۔(النسآء ٤): ٦٦۔(الانفال ۸): ۴۵۔(هود ۱۱): ۱۲۰۔
(ابرٰهيم ١٤): ۲۷ (اللہ کلمۂ توحید سے مؤمنین کو دنیا اور آخرت میں ثابت قدمی عطا فرماتے ہیں)۔(النحل ١٦): ۹۴۔۱۰۲۔
۱۲۰۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۷۴۔(مریم ۱۹): ۶۵۔(الفرقان ۲۵): ۳۲۔(محمد ٤٧): ۷۔

219۔ ثمود/قومِ ثمود (پیغمبر: حضرت صالحؑ، اس قوم پر ہولناک چنگھاڑ اور زلزلے کا عذاب آیا)

(الاعراف ۷): ۷۳۔(التوبة ۹): ۷۰۔(هود ۱۱): ۶۱۔۶۸۔۹۵۔(ابرٰهيم ١٤): ۹۔(بنی اسرائیل ۱۷):
۵۹۔(الحج ۲۲): ۴۲۔(الفرقان ۲۵): ۳۸۔(الشعرآء ۲٦): ۱۴۱۔(النمل ۲۷): ۴۵۔(العنکبوت ۲۹):
۳۸۔۴۰ (چیخ کا عذاب)۔(صٓ ۳۸): ۱۳۔(المؤمن ٤٠): ۳۱۔(حٰمٓ السجدة ٤١): ۱۳۔۱۴۔۱۷۔
(قٓ ٥٠): ۱۲۔(الذّٰريٰت ٥١): ۴۳ تا ۴۵۔(النجم ٥٣): ۵۱۔(القمر ٥٤): ۲۳ تا ۳۱ (قومِ ثمود پر عذاب کی
تفصیل)۔(الحآقّة ٦٩): ۴۔۵۔(البروج ٨٥): ۱۷، ۱۸۔(الفجر ٨٩): ۹۔(الشمس ٩١):
۱۱ تا ۱۵ (عذاب)۔

220۔ ثواب

220۔[ا]۔ اجر، درجات، اعمال کا بدلہ

(البقرة ۲): ۶۲۔۱۰۳۔۱۱۲ (نیک مؤمنین کے لئے اعمال کا اجر)۔۲۷۷۔(آل عمران ۳): ۵۷۔۱۹۵۔۱۳۶۔
۱۴۸۔۱۶۳ (مختلف درجات)۔۱۷۲۔۱۷۹۔۱۹۵۔(النسآء ٤): ۴۰ (ایک نیکی کا دوگنا اجر)۔۶۷۔۹۵۔۹۶۔۱۱۴۔
۱۴۶۔۱۵۲۔۱۶۲۔۱۷۳۔(المآئدة ٥): ۹۔(الانعام ٦): ۸۳۔۱۳۲۔۱۶۰ (ایک نیکی کا دس گنا ثواب ملے گا)۔
(الاعراف ۷): ۱۷۰۔(الانفال ۸): ۴۔۲۸۔(التوبة ۹): ۲۰۔۲۲۔۱۲۱۔(یونس ١٠): ۴۔۲۶۔
(هود ۱۱): ۳۔۱۱۔(النحل ١٦): ۹۶۔۹۷۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۱۰۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الکھف ۱۸): ۲۔۲۱ (درجات)۔۳۴۔(طٰہٰ ۲۰): ۷۵ (بلند درجات)۔(النّور ۲۴): ۳۸۔(النمل ۲۷): ۸۹ (نیکی کا اس سے بہتر اجر ملے گا)۔۹۰ (گناہ کا اس کے برابر ہی بدلہ ملے گا)۔(القصص ۲۸): ۵۴ (اسلام قبول کرنے والے اہلِ کتاب کے لئے دوگنا اجر)۔۸۰۔۸۴ (نیکی کا بہت بہتر بدلہ)۔(العنکبوت ۲۹): ۷۔(الروم ۳۰): ۴۵۔(الاحزاب ۳۳): ۳۱ (ازواجِ مطہرات کے لئے دوہرا اجر)۔۳۵ (اجرِ عظیم)۔(سبا ۳۴): ۳۷ (دوہرا اجر)۔(فاطر ۳۵): ۷۔۳۰۔(الصّٰفّٰت ۳۷): ۳۹ (اسی کا بدلہ ملے گا جو تم کرتے تھے)۔(الزمر ۳۹): ۱۰ (صبر کرنے والوں کے لئے بے حساب اجر ہے)۔۳۵۔(حٰمٓ السّجدۃ ۴۱): ۸۔(الشوریٰ ۴۲): ۲۳۔۴۰۔(الاحقاف ۴۶): ۱۹ (اعمال کے مطابق ہی درجات ہوں گے)۔(محمد ۴۷): ۳۶۔(الفتح ۴۸): ۱۰۔۲۹۔(الحجرٰت ۴۹): ۳۔(النجم ۵۳): ۳۱۔۳۹ تا ۴۱ (ہر انسان کو اُس کی کوشش کے مطابق ہی بدلہ دیا جائے گا)۔(الرحمٰن ۵۵): ۶۰۔(الحدید ۵۷): ۷۔۱۰۔۱۱۔۱۸۔۱۹۔۲۷۔(المجادلۃ ۵۸): ۱۱۔(المزمل ۷۳): ۲۰ (تم جو نیکی بھی اپنے لئے آگے بھیجو گے اُس کا اللہ کے پاس بہت زیادہ اجر پاؤ گے)۔(المُرسلٰت ۷۷): ۴۴۔(النّبا ۷۸): ۲۶۔۳۶۔(الانشقاق ۸۴): ۲۵۔(التین ۹۵): ۶۔

220۔[۲]۔ اللہ تعالیٰ اجر ضائع نہیں فرماتے

(البقرۃ ۲): ۱۱۰۔۱۴۳۔۲۱۵۔(آل عمرٰن ۳): ۱۱۵۔۱۷۱۔۱۹۵۔(النساء ۴): ۱۴۷۔(الاعراف ۷): ۱۷۰۔(التوبۃ ۹): ۱۲۰۔(ھود ۱۱): ۱۱۵۔(یوسف ۱۲): ۵۶۔۹۰۔(الکھف ۱۸): ۳۰۔(الانبیآء ۲۱): ۹۴ (اللہ نیک مومن کی کوشش کی بے قدری نہیں فرمائیں گے)۔(محمد ۴۷): ۴۔۳۵۔(الحجرٰت ۴۹): ۱۴۔(المزمل ۷۳): ۲۰ (تم جو نیکی بھی اپنے لئے آگے بھیجو گے اُس کا اللہ کے پاس بہت زیادہ اجر پاؤ گے)۔

[ج]

221۔ جادو

(البقرۃ ۲): ۱۰۲ (جادو سیکھنا کفر ہے، جادو کے ذریعے میاں بیوی میں جدائی ڈالنا، صرف نقصان کا باعث ہے، جادو اختیار کرنے والے کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں)۔(الفلق ۱۱۳):۴ (جادو کے شر سے پناہ)۔

222۔ جادُوگر

(البقرۃ ۲): ۱۰۲ (اللہ کی مرضی کے بغیر کسی کو نقصان نہیں پہنچا سکتا)۔(یونس ۱۰): ۷۷۔(طٰہٰ ۲۰):۶۹۔

223۔ جالوت

(البقرۃ ۲): ۲۴۹تا۲۵۱۔

224۔ جان (جان بچانا / جان لینا)

(المآئدۃ ۵): ۳۲ (جس نے کسی کی جان بچائی گویا اُس نے تمام انسانیت کو بچالیا، جس نے ایک کو مارا، گویا تمام کو ماردیا)۔

225۔ جانور

(البقرۃ ۲): ۱۶۴ (زمین پر ہر طرح کے جانور پھیلا دینے میں عقلمندوں کے لئے نشانیاں ہیں)۔۱۷۳ (مردہ جانور حرام ہے)۔ (الحج ۲۲): ۱۸ (اللہ کو سجدہ)۔(النور ۲۴): ۴۵ (رینگنے والے، دو اور چار پاؤں والے)۔(لقمٰن ۳۱): ۱۰۔ (فاطر ۳۵): ۲۸ (جانوروں کے مختلف رنگ)۔(الشوریٰ ۴۲): ۲۹۔(الجاثیۃ ۴۵):۴ (جانوروں میں اللہ کی نشانیاں)۔(التکویر ۸۱): ۵۔

226۔ جبریل علیہ السلام

(البقرۃ ۲): ۸۷۔۹۷ (یہودیوں کی جبریل علیہ السلام سے دشمنی)۔۹۸ (جبریل علیہ السلام سے دشمنی رکھنے والوں کا اللہ تعالیٰ دشمن ہے)۔۲۵۳۔(المآئدۃ ۵): ۱۱۰۔(النحل ۱۶):۱۰۲۔[بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (مریم ١٩): ١٧۔١٩۔٢١۔٢٢تا٢٦۔(الشعرآء ٢٦): ١٩٣۔(النجم ٥٣): ٥تا١٠ (محمد رسول اللہ ﷺ کی ابتدائی وحی کا بیان)۔١٣،١٤۔(التحریم ٦٦): ٤۔(المعارج ٧٠): ٤۔(التکویر ٨١): ١٩تا٢١ (جبریل علیہ السلام کی عظمت اور صفات)۔٢٣۔(القدر ٩٧): ٤۔

227۔ جزیہ (کفار سے جزیہ لو)

(التوبة ٩): ٢٩۔

228۔ جفت

(الفجر ٨٩): ٣۔

229۔ جلاوطن/ملک بدر

(البقرة ٢): ٨٤۔٨٥۔(المآئدة ٥): ٣٣۔(التوبة ٩): ١٣۔(ابرٰهيم ١٤): ١٣۔(الشعرآء ٢٦): ١٦٧۔(النمل ٢٧): ٥٦۔(الحشر ٥٩): ٣۔(الممتحنة ٦٠): ٨۔٩۔

230۔ جلد (جسم کی چمڑی)

(النسآء ٤): ٥٦ (جہنم میں ایک جلد جلنے کے بعد نئی جلد)۔(الحج ٢٢): ٢٠ (سر پر کھولتا پانی ڈالا جائے گا جس سے جلد جل جائے گی)۔(الزمر ٣٩): ٢٣ (قرآن کی تلاوت سے مؤمنین کی جلد نرم ہو جانا)۔(حٰمٓ السجدة ٤١): ٢٠تا٢٢ (روز قیامت جلد کا گواہی دینا)۔

231۔ جمعۃ المبارک

(الجمعة ٦٢): ٩ (جمعۃ المبارک کی اذان سے لے کر جمعہ کی نماز ختم ہونے تک تمام کاروباری معاملات چھوڑنے کا حکم)۔ ١٠ (نمازِ جمعہ ختم ہونے کے بعد رزق کی تلاش کا حکم)۔١١ (محمد رسول اللہ ﷺ جمعۃ المبارک کا خطبہ کھڑے ہو کر ارشاد فرماتے)۔

232۔ جنابت

(النسآء ٤): ٤٣ (جنابت کی حالت میں نماز کی ممانعت)۔(المآئدة ٥): ٦۔

233۔ جنّات

(الانعام ٦): ١٠٠۔١٢٨ (جنات اور انسانوں کا ایک دوسرے سے مدد لینا)۔١٣٠۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الاعراف ۷): ۱۷۹ (اللہ تعالیٰ نے بہت سے جنات دوزخ کے لئے پیدا کیے ہیں)۔(ھود ۱۱): ۱۱۹۔(الحجر ۱۵): ۲۷ (آگ کی لو سے تخلیق)۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۸۸ (تمام انسان وجنات مل کر بھی قرآن کے مثل نہیں لا سکتے)۔(الانبیآء ۲۱): ۸۲ (سلیمانؑ کے تابع)۔(النمل ۲۷): ۱۷۔۳۹۔(السجدة ۳۲): ۱۳۔(سبا ۳٤): ۱۲، ۱۳ (سلیمان علیہ السلام کے تابع)۔۱۴ (جنات بھی غیب کا علم نہیں جانتے)۔۴۱۔(الصّٰفّٰت ۳۷): ۱۵۸ (جنات کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے رشتے کا رد، جنات کو معلوم ہے کہ اس عقیدے کے حامل جہنمی ہیں)۔(صٓ ۳۸): ۳۷، ۳۸ (سلیمان علیہ السلام کے تابع)۔(حٰمٓ السّجدة ٤۱): ۲۵۔۲۹۔(الاحقاف ٤٦): ۱۸۔۲۹ (جنات کی ایک جماعت کا محمد رسول اللہ ﷺ کی تلاوتِ قرآن سُننا)۔۳۰ (قرآن کی تصدیق کرنا)۔۳۱، ۳۲ (دوسرے جنات کو محمد رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کی دعوت)۔(الذّٰریٰت ٥۱): ٥٦ (جنات کی تخلیق کا مقصد اللہ کی عبادت ہے)۔(الرحمٰن ٥٥): ۱۵ (جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا گیا)۔۳۳۔۳۹۔۵٦۔۷۴۔(الجن ۷۲): ۱ تا ۵ (جنات کی ایک جماعت کا نبی ﷺ کی تلاوتِ قرآن سُن کر ایمان لانا)۔٦ (جنات سے ڈرنے کی وجہ سے جنات کی سرکشی میں اضافہ)۔۷۔۸ تا ۱۰ (آسمان کی باتیں سُننا محال)۔۱۱ تا ۱۵ (بعض نیک ہیں اور بعض بد، جنات کے بھی فرقے ہیں)۔(النّاس ۱۱٤): ٦۔

234۔ جنت

234۔[۱]۔جنت اللہ کی رحمت سے ہی ملے گی

(اٰل عمرٰن ۳): ۱۰۷۔۱۳٦۔۱۸۵۔(الانعام ٦): ۱٦۔(الاعراف ۷): ۴۳۔۴۹۔ (المؤمن ٤٠): ۹۔(الدخان ٤٤): ٥٦، ٥۷ (اللہ تعالیٰ کا دوزخ کے عذاب سے بچا کر اپنا فضل فرمانا)۔(الجاثیة ٤٥): ۳۰۔(الطّور ٥۲): ۲۷ (اللہ کا احسان)۔۲۸ (اللہ کی انتہا درجے کی رحمت)۔(الحدید ٥۷): ۲۱۔

234۔[۲]۔جنت کی نعمتیں

(البقرة ۲): ۲۵ (ہم شکل پھل، پاکیزہ بیویاں)۔۱۵۲۔(اٰل عمرٰن ۳): ۱۵ (پاکیزہ بیویاں، اللہ کی رضامندی)۔۱۳۳ (جنت کا عرض آسمان وزمین کے عرض کے برابر ہے)۔۱۳٦۔۱۸۵۔۱۹۸ (اللہ کی طرف سے مہمانی)۔(النسآء ٤): ٥۷ (ہمیشہ کی زندگی، پاکیزہ بیویاں، گھنی چھاؤں)۔۱۲۲۔(المآئدة ٥): ۱۱۹۔(الاعراف ۷): ۴۳ (جنتیوں کے دل کینہ اور بُغض سے پاک کر دیے جائیں گے، وہ کہیں گے اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں یہاں پہنچا دیا)۔۴۴ (جنتیوں کا دوزخیوں سے کلام)۔(التوبة ۹): ۲۱۔۲۲۔۷۲ (ہمیشگی، پاکیزہ مکان، اللہ کی رضامندی)۔۸۹۔(یونس ۱۰): ۹ (چین کے باغات)۔۱۰ (جنتیوں کا سبحان اللہ، السلام علیکم اور الحمد للہ کہنا)۔(ھود ۱۱): ۲۳۔۱۰۸۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الرعد ۱۳): ۲۳ (مومن اباؤاجداد، بیویوں اور اولاد کی ملاقات، دروازے)۔۲۴ (فرشتوں کا سلام)۔ ۳۵ (نہریں، ہمیشگی والے میوے اور سائے)۔(ابراھیم ۱٤): ۲۳۔(الحجر ۱۵): ۴۵ (باغات اور چشمے)۔۴۶۔۴۷ (دل سے کینہ اور عداوت ختم، تخت نشین)۔۴۸ (نہ کبھی کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ کبھی نکالے جائیں گے)۔(النحل ۱٦): ۳۱ (ہمیشگی والے باغات، نہریں، جو چاہیں گے ملے گا)۔(الکھف ۱۸): ۳۱ (ہمیشگی والے باغات، نہریں، سونے کے کنگن، سبز رنگ کے باریک اور موٹے ریشم کا لباس، تختوں پر تکیے لگائے ہوئے ہوں گے)۔۱۰۷ (جنت الفردوس کے باغات کی مہمانی)۔ ۱۰۸ (ہمیشگی، کبھی جگہ بدلنے کا ارادہ نہ کریں گے)۔(مریم ۱۹): ٦۱ (ہمیشگی والے باغات)۔٦۲ (کوئی لغو بات نہ سنیں گے، صبح اور شام رزق ہوگا)۔(طٰہٰ ۲۰): ۷٦۔۱۱۸ (نہ بھوک نہ ننگا پن)۔۱۱۹ (نہ پیاس نہ دھوپ)۔(الانبیآء ۲۱): ۱۰۲ (من پسند نعمتوں میں ہمیشہ کی زندگی)۔(الحج ۲۲): ۱۴۔۲۳ (سونے کے کنگن، موتی، ریشم کا لباس)۔۲۴۔۵۹ (اللہ جنتیوں کو ایسی جگہ پہنچائے گا کہ وہ راضی ہو جائیں گے)۔(المؤمنون ۲۳): ۱۱ (جنت الفردوس میں ہمیشہ کی زندگی)۔(الفرقان ۲۵): ۱۵ (ہمیشگی کی جنت متقین کا بدلہ اور ان کے لوٹنے کی اصل جگہ)۔۱٦ (جو وہ چاہیں گے وہاں موجود ہے، ہمیشگی، جنت اللہ کے ذمہ وعدہ ہے جس کا سوال کیا جاسکتا ہے)۔ ۷۵ (بالا خانے، دعا اور سلام) ۔ ۷٦ (ہمیشہ کی زندگی، رہنے کی بہترین جگہ)۔ (العنکبوت ۲۹): ۵۸ (بالا خانے ہمیشگی)۔(لقمٰن ۳۱): ۸ (نعمتوں والے باغ)۔۹ (ہمیشگی، جنت کا وعدہ سچا ہے)۔ (السجدۃ ۳۲): ۱۷ (اللہ تعالیٰ کی چھپائی ہوئی آنکھوں کی ٹھنڈک کو کوئی نہیں جان سکتا)۔۱۹ (ہمیشگی کے باغات، اللہ کی مہمانی)۔ (الاحزاب ۳۳): ۴۴ (سلام)۔(سبا ۳٤): ۳۷ (بالا خانوں میں امن سے بیٹھنا)۔(فاطر ۳۵): ۳۳ (سونے کے کنگن، موتی، ریشم کا لباس)۔۳۴ (جنت میں داخلے پر اللہ کا شکر)۔۳۵ (مشقت نہ تھکاوٹ)۔(یٰسٓ ۳٦): ۵۵ (عیش ونشاط کے مشغلوں میں خوش)۔۵٦ (اپنی بیویوں کے ساتھ سائیوں میں تخت نشین)۔۵۷ (ہر قسم کے میوے، منہ مانگی نعمت)۔۵۸ (اللہ کی طرف سے سلام)۔(الصّٰفّٰت ۳۷): ۴۱ (رزق)۔۴۲ (میوے، عزت واکرام)۔۴۳ (نعمتوں والے باغ)۔۴۴ (تختوں پر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوں گے)۔۴۵ (پاکیزہ شراب کا دور چل رہا ہوگا)۔۴٦ (شراب سفید رنگ کی ہوگی، پینے والوں کے لئے انتہائی لذیذ)۔۴۷ (شراب سے نہ سر میں درد ہوگا اور نہ ہی نشہ طاری ہوگا)۔۴۸ (نیچی نگاہوں والی بڑی بڑی آنکھوں والی عورتیں)۔۴۹ (خوبصورتی میں چھپائے ہوئے انڈوں کی مانند)۔۵۰ (جنتیوں کا ایک دوسرے سے سوال کرنا)۔۵۱ تا ۵۷ (ایک جنتی کا اپنے کافر ساتھی کو دوزخ میں دیکھنا)۔۵۸،۵۹ (جنتی خوشی میں کہے گا کیا اب ہمیں دنیا والی موت کے بعد کبھی موت نہیں آئے گی اور نہ ہی تکالیف کا سامنا کرنا پڑے گا؟)۔٦۰ (جنت کا حصول عظیم کامیابی)۔ ٦۱ (عمل کرنے والوں کو جنت کی نعمتوں کے ہی لئے عمل کرنا چاہیے)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (صٓ ۳۸): ۴۹ (متقین کے لئے بہترین ٹھکانہ)۔ ۵۰ (ہمیشگی کی جنت اُن کے لئے دروازے کھول دے گی)۔ ۵۱ (تکیہ لگا کر ہر قسم کے پھل اور شراب منگوانا)۔ ۵۲ (نیچی نگاہ والی ہم عمر عورتیں)۔ ۵۳۔۵۴ (کبھی نہ ختم ہونے والی نعمتیں)۔ (الزمر ۳۹): ۲۰ (بالا خانے، بہتی ہوئی نہریں)۔ ۳۴ (جو چاہیں گے ملے گا)۔ ۷۳ (متقین کے لئے جنت کے دروازے کھلنا اور فرشتوں کا سلام کہنا، ہمیشہ کیلئے جنت میں داخلہ)۔ ۷۴ (جنتی اللہ کا شکر ادا کریں گے)۔ (المؤمن ۴۰): ۷ (نیک اعمال والے باپ دادا، بیویوں اور اولادوں کا ملنا)۔ ۴۰ (بے حساب رزق)۔ (حٰمٓ السجدۃ ۴۱): ۸ (کبھی نہ ختم ہونے والا اجر)۔ ۳۱ (جس چیز کا دل چاہے موجود ہوگی، جو چیز مانگی جائے گی وہ بھی ملے گی)۔ ۳۲ (ربّ ذوالجلال کی مہمانی)۔ (الشوریٰ ۴۲): ۲۲ (جنت کے باغات، جو چیز مانگی جائے گی ملے گی)۔ (الزخرف ۴۳): ۷۰ (تم اور تمہاری ازواج باعزت جنت میں چلے جاؤ)۔ ۷۱ (سونے کی رکابیاں اور گلاس، جو خواہش کریں گے اور جس چیز سے اُن کی آنکھیں ٹھنڈی ہو سکیں وہاں موجود ہوگی)۔ ۷۲۔۷۳ (بکثرت پھل)۔ (الدخان ۴۴): ۵۱ (جنت سکھ چین کا گھر)۔ ۵۲ (باغات اور چشمے)۔ ۵۳ (باریک و دبیز ریشم کے لباس پہن کر آمنے سامنے بیٹھنا)۔ ۵۴ (بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے نکاح)۔ ۵۵ (من چاہے پھل منگوانا)۔ ۵۶ (کبھی موت نہ آئے گی)۔ (محمد ۴۷): ۶ (اللہ نے جنتیوں کو جنت سے شناسا کر دیا)۔ ۱۲۔۱۵ (پانی کی نہریں جو کبھی بدبودار نہ ہوں گی، دودھ کی نہریں جن کا مزہ کبھی نہ بدلے گا، انتہائی لذیذ شراب کی نہریں، شہد کی شفاف نہریں، ہر قسم کے پھل، اللہ تعالیٰ کی مغفرت)۔ (الفتح ۴۸): ۵۔۱۷۔ (قٓ ۵۰): ۳۴۔۳۵ (جو چاہیں گے ملے گا لیکن اللہ اپنے فضل سے اور بھی عطا فرمائے گا)۔ (الذّٰریٰت ۵۱): ۱۵ (باغات اور چشمے)۔ ۱۶ (جنتی اپنے رب کی نعمتوں کو خوشی سے قبول کریں گے)۔ (الطّور ۵۲): ۱۷ (باغات اور نعمتیں)۔ ۱۸ (اپنے رب کے عطا کئے ہوئے میوے)۔ ۱۹ (کہا جائے گا مزے سے کھاؤ اور پیو)۔ ۲۰ (تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے، حوروں کے ساتھ نکاح)۔ ۲۱ (مومن والدین اپنی مومن اولاد کے ساتھ)۔ ۲۲ (پھلوں اور مرغوب گوشت کی کثرت)۔ ۲۳ (شراب کی چھینا جھپٹی، شراب کی تاثیر سے کوئی گناہ نہ ہوگا)۔ ۲۴ (نوعمر غلام اردگرد پھریں گے)۔ ۲۵ تا ۲۸ (جنتیوں کی آپس میں بات چیت)۔ (القمر ۵۴): ۵۴ (باغات اور نہریں)۔ ۵۵ (جنتی ہر طرح کی قدرت رکھنے والے بادشاہ کی بیٹھک میں ہوں گے)۔ (الرحمٰن ۵۵): ۴۶ (جو اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا اُس کے لئے دو باغ ہیں)۔ ۴۸ (پھلوں سے لدی ہوئی اور سایہ دار شاخیں)۔ ۵۰ (ان دونوں میں دو چشمے جاری ہیں)۔ ۵۲ (ہر پھل کی مختلف اقسام ہوں گی)۔ ۵۴ (جنتی ایسے بچھونوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے جن کے استر دبیز ریشم کے ہوں گے، اُن باغات کے پھل جھکے ہوئے ہوں گے)۔ ۵۶ (نیچی نگاہ والی کنواری عورتیں جن کو جنتیوں سے پہلے کسی جن و انس نے ہاتھ نہ لگایا)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] ۵۸ (حوریں خوبصورتی میں یاقوت ومرجان کی مانند)۔۶۲،۶۴ (دو باغ اور بھی ہیں جو گہرے سبز سیاہی مائل ہیں)۔۶۶ (اُن میں دو اُبلتے ہوئے چشمے ہیں)۔ ۶۸ (میوے، کھجور اور انار)۔ ۷۰ (نیک سیرت خوبصورت عورتیں)۔ ۷۲ (حوریں خیموں میں مقیم ہیں)۔۷۴ (جنتیوں سے پہلے کسی جن وانس نے ہاتھ نہ لگایا)۔۷۶ (سبز مسندوں اور قیمتی بچھونوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے)۔(الواقعة ٥٦): مقربین کا ذکر:۔۱۰ تا ۱۴۔۱۵،۱۶ (سونے کے تاروں سے بُنے ہوئے تختوں پر رُو برو بیٹھنا)۔۱۷ (ہمیشہ نوعمر رہنے والے خدمت گزار)۔ ۱۸ (آبخورے، کوزے، شفاف شراب سے بھرا ہوا پیالہ)۔ ۱۹ (جنت کی شراب سے نہ سر کا درد ہوگا نہ عقل میں فتور)۔ ۲۰ (من پسند پھل)۔ ۲۱ (پرندوں کا من پسند گوشت)۔۲۲،۲۳ (گوری رنگت کی بڑی آنکھوں والی حوریں، چھپے ہوئی موتی کی مانند حسین)۔۲۵،۲۶ (لغو اور گناہ کی باتیں نہ سُنیں گے)۔۸۸۔۸۹ (راحت، رزق اور نعمت کا باغ)۔دائیں ہاتھ والوں کا ذکر:۔ ۲۷۔۲۸ (بغیر کانٹوں والے بیری کے درخت)۔ ۲۹ (تہ بہ تہ کیلے)۔ ۳۰ (لمبے سائے)۔۳۱ (بہتا ہوا پانی)۔۳۲،۳۳ (کبھی نہ ختم ہونے والے بکثرت پھل)۔۳۴۔۳۵ تا ۳۷ (جنتیوں کے لئے خاص طور پر تخلیق شدہ کنواری، پیار دلانے والی اور ہم عمر بیویاں)۔ ۳۸ تا ۴۰ (دائیں ہاتھ والے)۔۹۰۔۹۱۔(الحدید ٥٧): ۱۲۔ ۲۱ (جنت کا عرض آسمان وزمین کے عرض کے برابر ہے)۔ (المجادلة ٥٨): ۲۲۔(الصّف ٦١): ۱۲ (اللہ ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، ہمیشگی والے باغات میں پاکیزہ گھر)۔(التغابن ٦٤): ۹۔(الطلاق ٦٥): ۱۱ (باغات، بہترین روزی)۔(التحریم ٦٦): ۸۔(القلم ٦٨): ۳۴ (نعمتوں والے باغات)۔(الحآقّة ٦٩): ۲۱ (من پسند زندگی)۔۲۲ (بلند وبالا باغ)۔۲۳ (جھکے ہوئے میوے)۔۲۴ (جنتیوں سے کہا جائے گا مزے سے کھاؤ اور پیو)۔ (المدّثّر ٧٤): ۳۹ تا ۴۲ (دائیں ہاتھ والوں کا دوزخیوں سے سوال کرنا)۔(الدھر ٧٦): ۵،۶ (کافور کی آمیزش والے چشمے کے جام، جدھر چاہیں گے اس چشمے سے نہریں نکال لیں گے)۔ ۱۲ (باغ، ریشمی لباس)۔۱۳ (تختوں پر تکیے لگائے ہوئے ہوں گے، نہ دھوپ کی تپش، نہ ہی سردی)۔۱۴ (جھکے ہوئے سائے، پھلوں کے گچھے جھکے ہوں گے)۔۱۵،۱۶ (خدام چاندی کے برتن لئے اردگرد پھریں گے، چاندی کے شیشے والے شفاف پیالے)۔۱۷،۱۸ (ادرک کی آمیزش والے چشمے سلسبیل کے جام)۔ ۱۹ (بکھرے ہوئے موتیوں کی مانند کم سن خدام)۔ ۲۰ (جہاں دیکھو گے نعمتوں کی کثرت اور عظیم الشان سلطنت دکھائی دے گی)۔ ۲۱ (باریک اور موٹے ریشم کا لباس، چاندی کے کنگن، ربّ العالمین پاکیزہ شراب پلائے گا)۔۲۲۔(المُرسلٰت ٧٧): ۴۱ (سائے، بہتے چشمے)۔۴۲ (من پسند پھل)۔۴۳ (جنتیوں سے کہا جائے گا مزے سے کھاؤ اور پیو)۔(النّبا ٧٨): ۳۲ (باغات، انگور)۔ ۳۳ (نوجوان اور ہم عمر عورتیں)۔۳۴ (چھلکتے ہوئے جام)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] ۳۵ (جنتی لغو اور جھوٹی باتیں نہ سُنیں گے)۔(المطففین ۸۳): ۲۲ (نیک لوگ نعمتوں میں ہوں گے)۔۲۳ (تخت نشین ہو کر دیکھ رہے ہوں گے)۔۲۴ (چہروں پر آسائشوں کے آثار)۔ ۲۵،۲۶ (مُشک کی مہر والی خالص شراب)۔۲۷،۲۸ (تسنیم نامی چشمہ)۔۳۴ (مومنین کفار پر ہنسیں گے)۔ ۳۵،۳۶ (تخت نشین ہو کر منکروں کا انجام دیکھیں گے)۔(البروج ۸۵): ۱۱۔(الغاشیة ۸۸): ۱۰ (بلند و بالا باغ)۔۱۱ (کوئی لغویات نہ سُنیں گے)۔۱۲ (بہتے ہوئے چشمے)۔ ۱۳ (بچھے ہوئے اُونچے تخت)۔۱۴ (آبخورے)۔۱۵ (ترتیب سے لگے ہوئے تکیے)۔ ۱۶ (جگہ جگہ بچھے ہوئے مخمل کے قالین)۔(البیّنة ۹۸): ۸ (نہریں، ہمیشگی، اللہ جنتیوں سے راضی اور جنتی اپنے اللہ سے راضی)۔

234۔[۳]۔جنت میں آزمائش کے بغیر نہ جاؤ گے

(البقرة ۲): ۲۱۴۔(ال عمران ۳): ۱۴۲۔

234۔[۴]۔جنتی کون؟ (جنتیوں کے عقائد اور اوصاف)

(البقرة ۲): ۲۵ (نیک اعمال کرنے والے مومنین)۔۸۲ (نیک اعمال کرنے والے مومنین)۔(ال عمران ۳): ۱۵ تا ۱۷ (متّقین، گناہوں کی معافی مانگنے والے، جہنم سے پناہ مانگنے والے، صبر کرنے والے، سچ بولنے والے، اللہ کے احکام پر عمل کرنے والے، اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والے، سحری کے وقت استغفار کرنے والے)۔۱۳۳ (متّقین)۔ ۱۹۵ (ہجرت کرنے والے، جنہیں اللہ کی راہ میں اُن کے گھروں سے نکالا گیا، جنہیں اللہ کی راہ میں تکالیف دی گئیں، جہاد کرنے والے، شہید ہونے والے)۔ ۱۹۸ (متّقین، نیک اعمال کرنے والے)۔(النسآء ٤): ۱۳ (اللہ تعالیٰ اور محمد رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کرنے والے)۔ ۵۷ (نیک اعمال کرنے والے مومنین)۔۱۲۲ (نیک اعمال کرنے والے مومنین)۔۱۲۴ (نیک اعمال کرنے والے مومن مرد اور عورتیں)۔ ۱۶۲ (قرآن اور پچھلی آسمانی کتابوں پر ایمان رکھنے والے، نماز کی پابندی کرنے والے، زکوٰۃ ادا کرنے والے، اللہ تعالیٰ اور قیامت پر ایمان رکھنے والے)۔(المآئدة ٥): ۹ (نیک اعمال کرنے والے مومنین)۔۸۵ (نیک لوگ)۔۱۱ (سچے لوگ)۔(الاعراف ۷): ۴۲ (نیک اعمال کرنے والے مومنین)۔(التوبة ۹): ۲۰ (ایمان لانے والے، ہجرت کرنے والے، اللہ تعالیٰ کی راہ میں مال اور جان سے جہاد کرنے والے)۔۸۸ (مال اور جان سے جہاد کرنے والے)۔۱۰۰ (سبقت لے جانے والے مہاجرین اور انصار)۔(یونس ۱۰): ۹ (نیک اعمال کرنے والے مومنین)۔۲۶ (نیک لوگ)۔(ھود ۱۱): ۲۳ (نیک اعمال کرنے والے مومنین، اپنے رب کے سامنے عاجزی کرنے والے)۔(الرعد ۱۳): ۲۰ تا ۲۲ (اللہ کے عہد کو پورا کرنے والے، صلہ رحمی کرنے والے، اپنے رب سے ڈرنے والے، بُرے حساب کا خوف رکھنے والے، اللہ کی خوشنودی کے لیے صبر کرنے والے، نماز کی پابندی کرنے والے، اللہ کے عطا کردہ رزق میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرنے والے، [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] بُرائی کے جواب میں اچھائی کرنے والے)۔۳۵ (متقین)۔(ابراهيم ١٤): ۲۳ (نیک اعمال کرنے والے مومنین)۔(الحجر ١٥): ۴۵ (متقین)۔(النحل ١٦): ۳۰، ۳۱ (متقین)۔(الكهف ١٨): ۲ (نیک اعمال کرنے والے مومنین)۔۳۰ (نیک اعمال کرنے والے مومنین)۔(مريم ١٩): ۶۰ (جو گناہوں سے توبہ کرلے، ایمان لے آئے اور نیک اعمال کرے)۔۶۳ (اپنے بندوں میں سے ہم جنت کا وارث اُسے بنائیں گے جو متقی ہوگا)۔(طٰهٰ ٢٠): ۷۵، ۷۶ (نیک اعمال کرنے والے مومنین)۔ (الانبياء ٢١): ۱۰۱ تا ۱۰۳ (جن کے لیے اللہ کی طرف سے پہلے سے بھلائی مقرر ہوچکی ہے)۔(الحج ٢٢): ۱۴ (نیک اعمال کرنے والے مومنین)۔۲۳ (نیک اعمال کرنے والے مومنین)۔۵۶ (نیک اعمال کرنے والے مومنین)۔(المؤمنون ٢٣): ۲ تا ۱۱ (جنت الفردوس کے وارث بننے والوں کے اوصاف یہ ہیں: نماز میں خشوع کرنے والے، لغو کاموں سے اجتناب کرنے والے، زکوٰۃ ادا کرنے والے، اپنی بیویوں اور لونڈیوں کے علاوہ تمام عورتوں سے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرنے والے، امانتوں کا پاس رکھنے والے، وعدوں کو پورا کرنے والے، نمازوں کی حفاظت کرنے والے)۔(الفرقان ٢٥): ۶۳ تا ۶۸ (زمین پر عاجزی سے چلنے والے، جاہلوں سے اعراض کرنے والے، اپنی راتیں سجدے اور قیام میں بسر کرنے والے، جہنم کے عذاب سے پناہ مانگنے والے، اللہ کی راہ میں خرچ کرتے وقت اعتدال سے مال خرچ کرنے والے، اللہ کے ساتھ کسی اور کو شریک نہ ٹھہرانے والے، بغیر حق کے قتل نہ کرنے والے، زنا سے اجتناب کرنے والے)۔۷۲ تا ۷۵ (جھوٹی گواہی نہ دینے والے، لغو باتوں اور کاموں سے اجتناب کرنے والے، جب انہیں قرآن کی آیات سُنائی جائیں تو بہرے اور اندھے نہیں بنتے)۔(الشعراء ٢٦): ۹۰ (متقین)۔(العنكبوت ٢٩): ۵۸ (نیک اعمال کرنے والے مومنین)۔۵۹ (صبر کرنے والے، اپنے رب پر توکل کرنے والے)۔(السجدة ٣٢): ۱۹ (نیک اعمال کرنے والے مومنین)۔(الصّٰفّٰت ٣٧): ۴۰۔ (صٓ ٣٨): ۴۹ (اللہ تعالیٰ کے منتخب بندے)۔(الزمر ٣٩): ۲۰ (متقین)۔(المؤمن ٤٠): ۴۰ (نیک اعمال کرنے والے مومنین اور مومنات)۔(حٰمٓ السّجدة ٤١) : ۳۰ (توحید پر استقامت رکھنے والے)۔(الزخرف ٤٣): ۶۹ (اللہ کی آیات پر ایمان لانے والے مسلمان)۔(الدخان ٤٤): ۵۱ (متقین)۔(الاحقاف ٤٦): ۱۳، ۱۴ (توحید پر استقامت والے)۔۱۵، ۱۶ (اللہ کے شکرگزار، توبہ کرنے والے، اپنی مرضی اللہ کے حکم کے تابع کرنے والے)۔(الفتح ٤٨): ۵ (مومنین اور مومنات)۔۱۷ (اللہ تعالیٰ اور محمد رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کرنے والے)۔(قٓ ٥٠): ۳۱ (متقین)۔۳۲ (اللہ سے رجوع رکھنے والے)۔۳۳ (بن دیکھے اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے، اللہ سے رجوع والا دل رکھنے والے)۔(الذّٰريٰت ٥١): ۱۵ تا ۱۹ (متقین، نیکوکار، رات کو بہت کم سونے والے، سحری کے وقت استغفار کرنے والے، اپنے مال میں سے سوالی اور محروم کی مدد کرنے والے)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الطور ٥٢): ١٧ (متّقین)۔ ٢٦ (اپنے گھر میں اللہ سے ڈرنے والے)۔ ٢٨ (اللہ کو پکارنے والے)۔ (القمر ٥٤): ٥٤ (متّقین)۔ (الرحمٰن ٥٥): ٤٦ (اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرنے والے)۔ (المجادلة ٥٨): ٢٢ (اللہ اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کرنے والوں سے دوستی نہ کرنے والے خواہ وہ مخالفین اُن کے باپ ہوں یا اُن کے بیٹے ہوں یا اُن کے بھائی ہوں یا اُن کے خاندان والے ہی کیوں نہ ہوں)۔ (الحشر ٥٩): ٢٠ (اہلِ جنّت اور اہلِ دوزخ برابر نہیں، اہلِ جنّت تو مُراد پانے والے ہیں)۔ (القلم ٦٨): ٣٤ (متّقین)۔ (الحآقّة ٦٩): ١٩ (دائیں ہاتھ میں نامۂ اعمال دیے جانے والے لوگ)۔ (المعارج ٧٠): ٢٢ تا ٣٥ (نمازوں کی ہمیشہ پابندی کرنے والے نمازی، اپنے مال میں سے سوالی اور محروم کی مدد کرنے والے، قیامت کے دن کی تصدیق کرنے والے، اپنے رب کے عذاب سے ڈرنے والے، اپنی بیویوں اور لونڈیوں کے علاوہ تمام عورتوں سے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرنے والے، امانتوں کا پاس رکھنے والے، وعدوں کو نبھانے والے، اپنی گواہیوں پر قائم رہنے والے، اپنی نمازوں کی حفاظت کرنے والے)۔ (الدھر ٧٦): ٥ تا ١٢ (نیکوکار، نذر پوری کرنے والے، قیامت کے دن سے خوف کھانے والے، اللہ کی محبت میں مسکین، یتیم اور قیدی کو کھانا کھلانے والے)۔ (النّبا ٧٨): ٣١ (متّقین)۔ (النّٰزعٰت ٧٩): ٤٠، ٤١ (جو اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرتا رہا، جو اپنے نفس کو بے جا خواہشوں سے روکتا رہا)۔ (الانفطار ٨٢): ١٣ (نیکوکار)۔ (الّیل ٩٢): ١٧ تا ٢١ (متّقین، تزکیہ نفس کے لیے اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے والے، کسی کے احسان کا بدلہ دینے کے لیے نہیں بلکہ صرف اللہ کی خوشنودی کی خاطر خرچ کرنے والے)۔

235۔ جُوّا

(البقرة ٢): ٢١٩ (فوائد سے زیادہ نقصانات ہیں)۔ (المآئدة ٥): ٩٠ (جوے سے اجتناب کا حکم/حُرمت، شیطانی کام)۔ ٩١ (باہمی عداوت، اللہ کے ذکر اور نماز سے روکنے کا باعث)۔

236۔ جُوتے

(طٰہٰ ٢٠): ١٢۔

237۔ جوڑے (نَر اور مادہ/مخالف جنس کے جوڑے)

(النسآء ٤): ١۔ (الاعراف ٧): ١٨٩۔ (هود ١١): ٤٠۔ (النحل ١٦): ٧٢۔ (المؤمنون ٢٣): ٢٧۔ (الروم ٣٠): ٢١۔ (لقمٰن ٣١): ١٠۔ (فاطر ٣٥): ١١۔ (یٰسٓ ٣٦): ٣٦۔ (الزمر ٣٩): ٦۔ (الشورٰی ٤٢): ١١ (انسانوں اور جانوروں کے جوڑے)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الزخرف ٤٣): ١٢ (تمام اشیاء کے جوڑے)۔(الذّٰریٰت ٥١): ٤٩۔(النجم ٥٣): ٤٥۔ (القیٰمۃ ٧٥): ٣٩۔(النّبا ٧٨): ٨۔(الّیل ٩٢): ٣۔

238۔ جہاد

238۔[١]۔ اللہ کی طرف سے مومنین کو جہاد کا حکم

(البقرۃ ٢): ١٩٠ (جو تم سے لڑیں تم اُن سے لڑو، جہاد میں زیادتی نہ کرو)۔٢١٦ (فرضیت)۔(النسآء ٤): ٧١ (مسلمانو! اپنے بچاؤ کا سامان لے لو، جہاد کا حکم)۔(النسآء ٤): ٧٥ (کیا وجہ ہے کہ تم مغلوب عورتوں اور بچوں کے لئے جہاد نہ کرو؟)۔ ٧٦ (شیطان کے دوستوں سے جہاد کرو)۔٨٤۔٨٩ تا ٩١ (منافقین سے جہاد کا حکم)۔(الانفال ٨): ٦٠ (اپنی قوت کے مطابق اور گھوڑوں سے، جہاد کی تیاری رکھو)۔(التوبۃ ٩): ١٤، ١٥ (اُن سے قتال کرو، اللہ تمہارے ہاتھوں انہیں عذاب دے گا)۔٢٩ (اللہ اور رسول ﷺ کے حرام کردہ کو حرام نہ ماننے والوں سے جہاد کرو، اہلِ کتاب سے جہاد کا حکم)۔٧٣ (کفار و منافقین سے جہاد کا حکم)۔(الحج ٢٢): ٣٩ (مظلوموں کو جہاد کی اجازت)۔٧٨ (اللہ کی راہ میں جہاد کرو، جیسا کہ اس کا حق ہے)۔(الفرقان ٢٥): ٥٢ (جہاد بالقرآن کا حکم)۔(محمد ٤٧): ٤ تا ٦ (کفار سے قتال، قید و بند کا حکم)۔ (التحریم ٦٦): ٩ (کفار و منافقین سے جہاد کا حکم)۔

238۔[٢]۔ جہاد کا مقصد

(البقرۃ ٢): ١٩٣ (فتنے کا خاتمہ اور اللہ کے دین کی سربلندی)۔٢٥١ (فساد کا خاتمہ)۔(الانفال ٨): ٣٩ (جہاد کے دو مقاصد: فساد کا خاتمہ، توحید اور اسلام کا غلبہ)۔(التوبۃ ٩): ١٤، ١٥ (جہاد مسلمانوں کے دل اور غم و غصہ ٹھنڈا کرنے کا باعث)۔ ١٦ (اللہ کی آزمائش)۔(الحج ٢٢): ٣٩، ٤٠ (جہاد کے دو مقاصد: مظلومیت کا خاتمہ، اعلائے کلمۃ اللہ)۔(محمد ٤٧): ٤ (اللہ تعالیٰ کی آزمائش)۔٢٢ (جہاد سے اعراض زمین پر فساد اور قطع رحمی کا باعث)۔٣١ (اللہ کی آزمائش)۔

238۔[٣]۔ جہاد کی فضیلت

(النسآء ٤): ٧٤ (جہاد کا اجر)۔٩٥، ٩٦ (بلا عذر جہاد نہ کرنے والوں پر مجاہدین کی فضیلت)۔(التوبۃ ٩): ١٩ تا ٢٢ (جہاد کی فضیلت)۔١١١ (اللہ نے مومنین کے جان و مال جنت کے عوض خرید لئے ہیں)۔١٢٠، ١٢١ (مجاہد کو جہاد کی پیاس، بھوک، چلنا، چھوٹا یا بڑا خرچ اور ہر عمل کا اجر ملے گا)۔(النحل ١٦): ١١٠ (جہاد کی فضیلت)۔(العنکبوت ٢٩): ٦٩ (جو اللہ کی راہ میں جہاد کرے گا اللہ تعالیٰ اُسے اپنی راہیں دکھا دیں گے)۔(محمد ٤٧): ٤ تا ٦ (شہداء کا اجر و ثواب)۔٧ (جہاد کے فوائد)۔

[بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الصّف ٦١): ۴ (اللہ کی راہ میں سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح صف بندی کرنے والے اللہ کے محبوب ہیں)۔۱۰ (کیا میں تمہیں ایسی تجارت نہ بتاؤں جو تمہیں شدید عذاب سے نجات دے؟)۔۱۱ (مال وجان سے جہاد کرنا تمہارے لیے بہت بہتر ہے)۔۱۲ (جہاد گناہوں کی مغفرت، ہمیشہ کے باغات میں داخلے، حسین اور پاکیزہ محلات اور عظیم کامیابی کا باعث ہے)۔

238۔[۴]۔ موت کے خوف سے جہاد سے گریز

(البقرة ٢): ۲۴۳۔(ال عمرٰن ٣): ۱۵۴ (اگر تم اپنے گھر میں بھی ہوتے، جن کی قسمت میں قتل ہونا لکھا ہوتا، وہ اپنی قتل کی جگہ کی طرف ضرور چل پڑتے)۔(النسآء ٤): ۷۷ (جہاد سے خوف کا مظاہرہ)۔(محمد ٤٧): ۲۰ (جن کے دل میں مرض ہے اُن پر جہاد کی فرضیت والی آیت موت کی سی غشی طاری کر دیتی ہے)۔

238۔[۵]۔ مال سے جہاد

(الانفال ٨): ۶۰۔۷۲۔(التوبة ٩): ۸۱ (مالی جہاد سے کراہت محسوس کرنے والوں کے لیے وعید)۔(الحجرٰت ٤٩): ۱۵۔(الصّف ٦١): ۱۱۔

238۔[۶]۔ جہاد نہ کرنے والوں کے لیے عذاب

(التوبة ٩): ۲۴ (اگر تمہارے والدین، اولاد، بھائی، بیوی یا شوہر، خاندان والے، کمائی ہوئی دولت، تجارت اور گھر تمہیں جہاد سے زیادہ عزیز ہیں تو اللہ تعالیٰ کے عذاب کا انتظار کرو)۔۳۹ (اگر تم جہاد کے لیے نہیں نکلو گے تو اللہ تعالیٰ تمہیں شدید عذاب دے گا اور تمہاری جگہ دوسری قوم پیدا فرمادے گا)۔۸۱ (گرمی کے بہانے سے جہاد سے گریز کرنے والوں کے لئے وعید، جہاد کو ناپسند کرنے والوں کے لیے وعید)۔

238۔[۷]۔ اللہ تعالیٰ کی مومنین کو جہاد کی ترغیب

(البقرة ٢): ۲۴۹ (تھوڑی جماعت اللہ کے حکم سے بڑی جماعت پر غالب ہو سکتی ہے)۔(النسآء ٤): ۷۴ (آخرت کے طلب گاروں کو جہاد کرنا چاہیئے)۔(الانفال ٨): ۶۵ (اے نبی مسلمانوں کو جہاد کا شوق دلاؤ، ۲۰ دو سو پر، سو ہزار پر غالب)۔ ۶۶ (سو دو سو پر، ہزار دو ہزار پر غالب)۔(التوبة ٩): ۱۳ (تم جہاد کیوں نہیں کرتے؟ کیا تم اُن سے ڈرتے ہو؟)۔۳۸ (تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ جہاد کے لئے نہیں نکلتے؟ کیا تم آخرت کے بجائے دنیا کی زندگی پر راضی ہو گئے ہو؟)۔۴۱ (جہاد کی ترغیب)۔(الحشر ٥٩): ۱۳ (کفار ومنافقین اللہ کے بجائے مسلمانوں سے زیادہ ڈرتے ہیں)۔۱۴ (یہ سب مل کر بھی تم سے نہ لڑ سکیں گے مگر قلعوں اور دیواروں کی اوٹ سے، بظاہر یہ متفق ہیں لیکن دراصل یہ ایک دوسرے کے دشمن ہیں)۔

238۔[۸]۔ جنگ کے دوران اللہ کے احکام

(البقرة ۲): ۱۹۰ (حد سے تجاوز کی ممانعت)۔(النسآء ٤): ۹۴ (بغیر تحقیق کے قتل نہ کرو)۔۱۰۲ (نمازِ خوف)۔۱۰۴ (دشمن کے تعاقب میں کوتاہی اور سستی نہ کرو)۔(الانفال ۸): ۱۵، ۱۶ (جہاد میں پیٹھ پھیرنے کی ممانعت)۔۴۵ (جہاد میں ثابت قدمی اور اللہ کا بکثرت ذکر)۔(التوبة ۹): ۲۵ (افراد یا اسلحے کی کثرت پر ناز کی ممانعت)۔(محمد ٤٧): ۳۵ (مصلحت کے علاوہ کافروں سے صلح کا نہ کہو)۔

238۔[۹]۔ جہاد سے متعلق متفرق آیات

(البقرة ۲): ۱۹۱ (حدودِ حرم میں جوابی کاروائی کے طور پر قتال جائز)۔۱۹۳۔۱۹۴۔۲۱۷ (حُرمت والے مہینوں میں جہاد)۔۲۱۸۔۲۴۴۔(ال عمرٰن ۳): ۱۴۲۔۱۴۶۔۱۴۷۔۱۵۶ تا ۱۵۸۔۱۶۷۔۱۷۲ تا ۱۷۴۔۱۹۵۔۲۰۰۔(المآئدة ٥): ۳۵۔۵۴۔(الانفال ۸): ۴۶۔۴۷۔۵۷۔۶۷، ۷۰، ۷۱ (جنگی قیدی)۔۷۲۔۷۴۔۷۵۔(التوبة ۹): ۵۔۱۲۔۲۹ (جزیہ)۔۳۶۔۴۴ تا ۴۷۔۸۶۔۸۸۔۹۱، ۹۲ (جہاد سے مستثنیٰ لوگ)۔۱۲۲ (جہاد کے لئے سب لوگ نہ نکلا کرو)۔۱۲۳۔(محمد ٤٧): ۴ (فدیہ)۔۲۰ تا ۲۲، ۲۵ (منافقین کا جہاد کے موقع پر ردِ عمل)۔(الفتح ٤٨): ۱۷ (جہاد سے مستثنیٰ لوگ)۔(الحجرٰت ٤٩): ۱۵۔(الحديد ٥٧): ۱۰۔(الممتحنة ٦٠): ۱۔(المزمل ٧٣): ۲۰۔

239۔ جہالت

239۔[۱]۔ جاہل

(البقرة ۲): ۶۷ (جھوٹا مذاق جاہلوں کا کام)۔۲۷۳۔(هود ١١): ۴۶۔(النحل ١٦): ۱۱۹۔(الزمر ٣٩): ۶۴۔(الحجرٰت ٤٩): ۶۔

239۔[۲]۔ جاہلوں سے اعراض

(الاعراف ۷): ۱۹۹۔(الفرقان ٢٥): ۶۳۔(القصص ٢٨): ۵۵۔(الزخرف ٤٣): ۸۹۔(النجم ٥٣): ۲۹۔

240۔ جہان

(الفاتحة ١): ۲ (اللہ تمام جہان کا رب ہے)۔(البقرة ۲): ۴۷۔۱۳۱۔

241۔ جھگڑا

(البقرة ٢): ١٣٩ (اللہ کے بارے میں جھگڑا)۔(الحج ٢٢): ٣۔٨ (بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ کی باتوں میں بغیر علم کے جھگڑتے ہیں)۔١٩۔٦٧۔٦٨۔(لقمٰن ٣١): ٢٠۔(المؤمن ٤٠): ٤ (اللہ کی آیات میں وہی جھگڑتے ہیں جو کافر ہیں)۔٣٥۔٥٦۔٦٩۔(الشورٰی ٤٢): ١٦۔٣٥۔

242۔ جہنم/دوزخ

242۔ [١]۔جہنم کو شیطان کے پیروکاروں سے بھرنا اللہ تعالیٰ کا اٹل فیصلہ ہے

(الاعراف ٧): ١٨۔(هود ١١): ١١٩۔(الحجر ١٥): ٤٣۔(بنی اسرائیل ١٧): ٦٣۔(السجدة ٣٢): ١٣۔(صٓ ٣٨): ٨٥۔(الاحقاف ٤٦): ١٨۔

242۔ [٢]۔جہنم کے عذاب اور جہنمیوں کی کیفیت

(البقرة ٢): ٢٤ (انسان اور پتھر ایندھن ہیں)۔١٦٢ (نہ عذاب ہلکا ہوگا، نہ ہی مہلت دی جائے گی)۔١٦٧ (دوزخ سے نکلنا ناممکن)۔(ال عمرٰن ٣): ١٢۔١٣١۔١٦٣۔١٩٧۔(النسآء ٤): ٥٥ (دوزخ کی بھڑکتی آگ عذاب کے لئے کافی ہے)۔ ٥٦ (جب کھالیں جل جائیں گی تو انہیں دوسری کھالوں سے بدل دیا جائے گا)۔١١٥۔١٢١ (دوزخ سے بھاگنا ناممکن)۔ ١٤٥ (منافقین دوزخ کے سب سے نچلے درجے میں ہوں گے)۔(المآئدة ٥): ٣٧ (دوزخ سے نکلنا چاہیں گے لیکن ہرگز نہ نکل سکیں گے، دائمی عذاب)۔(الانعام ٦): ٧٠ (پینے کے لئے شدید گرم پانی، دردناک عذاب)۔(الاعراف ٧): ٣٨، ٣٩ (دوزخیوں کا ایک دوسرے پر لعنت بھیجنا)۔٤١ (اوڑھنا اور بچھونا دوزخ کا ہوگا)۔٥٠ (دوزخی جنتیوں سے کہیں گے ہمارے اُوپر تھوڑا سا پانی ڈال دو یا اللہ نے جو رزق تمہیں دیا ہے اس میں سے کچھ ہمیں دے دو)۔(الانفال ٨): ١٦۔(التوبة ٩): ٤٩ (جہنم کافروں کو گھیر لینے والی ہے)۔٦٣۔٨١ (جہنم کی آگ شدید گرم ہے)۔(یونس ١٠): ٤ (کھولتا ہوا پانی، دردناک عذاب)۔(هود ١١): ٩٨۔١٠٦ (دوزخیوں کا چیخنا)۔١٠٧۔(الرعد ١٣): ٥ (گردنوں میں طوق)۔١٨۔(ابراهیم ١٤): ١٦ (پیپ والا پانی)۔١٧ (پیپ گلے سے نیچے نہیں اُتار سکے گا، ہر طرف سے موت آئے گی لیکن مرے گا نہیں)۔٢٩۔(الحجر ١٥): ٤٤ (دوزخ کے ٧ دروازے)۔(النحل ١٦): ٢٩ (دوزخ کے دروازے)۔ (بنی اسرائیل ١٧): ٨ (کافروں کا قید خانہ)۔٦٠ (زقوم کے درخت پر قرآن میں لعنت کی گئی)۔٩٧ (جب جہنم کی آگ ہلکی ہونے لگے گی ہم اُسے اور بھڑکا دیں گے)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الکھف ١٨): ٢٩ (آگ کی قناتیں، پگھلے ہوئے تانبے جیسا پانی منہ کو بھون ڈالے گا)۔(طٰہٰ ٢٠): ٧٤ (نہ مرے گا نہ ہی جیئے گا)۔(الانبیآء ٢١): ١٠٠ (دوزخی چیخ رہے ہوں گے اور کچھ نہ سُن سکیں گے)۔(الحج ٢٢): ١٩ (آگ کے کپڑے، سر پر کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا)۔٢٠ (پیٹ کی تمام چیزیں اور کھالیں گل جائیں گی)۔٢١ (لوہے کے ہتھوڑے)۔٢٢ (نکلنا چاہیں گے تو اسی میں لوٹا دیے جائیں گے)۔٥٧۔٧٢۔(المؤمنون ٢٣): ١٠٤ (آگ چہروں کو جھلس دے گی اور وہ بدشکل ہو رہے ہوں گے)۔١٠٦ (دوزخیوں کا اپنی غلطی کا اقرار)۔ ١٠٧ (اللہ سے دوزخ سے نکالنے کی التجا)۔١٠٨ (اللہ فرمائے گا دوزخ میں پھٹکارے ہوئے پڑے رہو اور مجھ سے کلام مت کرو)۔١١٠ (تم میرے بندوں کا مذاق اڑاتے رہے)۔(النّور ٢٤): ٥٧۔(الفرقان:٢٥):۔١١ (بھڑکتی ہوئی آگ)۔١٢ (دوزخ کا غصّے سے چیخنا)۔١٣ (جب جہنم کی کسی تنگ جگہ میں پھینک دیے جائیں گے تو اپنے لئے موت کو پکاریں گے)۔١٤ (کہا جائے گا آج بہت سی اموات کو پکارو)۔٦٥۔ ٦٦۔(العنکبوت ٢٩): ٥٤۔(السجدۃ:٣٢):۔٢٠ (نکلنا چاہیں گے تو واپس لوٹا دیے جائیں گے)۔(فاطر ٣٥): ٣٦ (نہ زندگی نہ موت، کبھی کم نہ ہونے والا عذاب)۔٣٧ (اللہ سے عذاب سے نکالنے کی چیخ وپکار، اللہ فرمائے گا تمہیں سوچنے کے لئے عمر دی گئی اور پیغمبر بھیجا گیا، اب مزہ چکھو)۔(الصّٰفّٰت ٣٧): ٦٢ تا ٦٦ (بھوک کے لئے زقوم کا درخت، زقوم کی کیفیت)۔ ٦٧ (پیاس کے لئے کھولتا پانی)۔٦٨ (زقوم اور کھولتے پانی کے بعد پھر آگ)۔(صٓ ٣٨): ٥٥، ٥٦ (سرکشوں کے لئے جہنم بدترین ٹھکانہ ہے)۔٥٧ (کھولتا پانی اور پیپ)۔٥٨ (کچھ اور اسی طرح کے عذاب)۔٥٩، ٦٠ (گمراہ سرداروں اور ان کے مقلدین کی جہنم میں لعن طعن)۔٦١ (مقلدین اللہ سے کہیں گے کہ سرداروں کو دوگنا عذاب دے)۔٦٢، ٦٣ (دنیا میں جن غریب اہلِ ایمان کا مذاق اُڑاتے تھے انہیں جہنم میں کہیں نہ پا کر تعجب)۔٦٤ (یقیناً جہنمیوں کا یہ جھگڑا حق ہے)۔(الزمر ٣٩): ١٦ (آگ اُوپر اور نیچے سے بادلوں کی طرح ڈھانپ لے گی)۔٧١ (دوزخیوں کے لئے جہنم کے دروازے کھلنا، دوزخ کے داروغوں کا جہنمیوں سے سوال)۔٧٢ (کہا جائے گا کہ جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ، ہمیشگی، انتہائی بری جگہ)۔(المؤمن ٤٠): ٤٧، ٤٨ (کافر ومشرک کی اپنے سرداروں سے تکرار)۔٤٩ (دوزخیوں کی جہنم کے داروغوں سے عذاب میں تخفیف کی دعا کی اپیل)۔٥٠ (داروغہ کہیں گے تم خود ہی دعا کرلو، جہنمیوں کی دعا نا قابلِ قبول)۔٧١ (گردنوں میں طوق اور زنجیریں، گھسیٹے جائیں گے)۔٧٢ (کھولتا ہوا پانی، آگ میں جلنا)۔٧٦ (جہنم کے دروازوں میں داخل ہونے کا حکم، بدترین جگہ)۔(حٰمٓ السّجدۃ ٤١):٢٩ (کفار کہیں گے اے ہمارے رب! ہمیں وہ جنّات اور انسان دکھا جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تاکہ ہم انہیں اپنے پاؤں تلے روند دیں)۔ (الزخرف ٤٣): ٧٥ (کبھی نہ ہلکا ہونے والا عذاب، جہنمیوں کی مایوسی)۔٧٦ (جہنم کے عذاب جہنمیوں کے اپنے اعمال کا نتیجہ)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] ۷۷ (جہنم کے ''مالک'' نامی داروغہ سے موت کی دعا کی اپیل، مالک کا جواب میں ہمیشگی کے عذاب کا اعلان)۔ ۷۸۔ (الدخان ٤٤): ۴۳ تا ۴۶ (جہنمیوں کا کھانا زقوم کا درخت ہوگا، جو کہ کھولتے ہوئے پانی اور تلچھٹ کی مانند ہوگا)۔ ۴۷ (حکم ہوگا اسے پکڑ لو اور گھسیٹ کر جہنم کے بیچ میں لے جاؤ)۔ ۴۸ (پھر اس کے سر پر کھولتا ہوا پانی ڈالو)۔ ۴۹، ۵۰ (عذاب چکھ، دنیا میں تو بہت عزت دار تھا اور اس بارے میں شک کرتا تھا)۔ (الجاثیة ٤٥): ۳۴ (اللہ کا جہنمیوں کو جہنم میں پھینک کر بھلا دینے کا اعلان)۔ ۳۵ (نہ کبھی دوزخ سے نکالے جائیں گے اور نہ انہیں توبہ کا موقع دیا جائے گا)۔ (محمد ٤٧): ۱۵ (ہمیشہ آگ میں جلنا، کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا جس سے جہنمیوں کی آنتیں کٹ کر باہر نکل جائیں گی)۔ (ق ٥٠): ۳۰ (اللہ تعالیٰ کا دوزخ سے کلام ''کیا تو بھر چکی ہے؟'' دوزخ کا انکار)۔ (الذّٰریٰت ٥١): ۱۳ (آگ میں اُلٹے سیدھے کیے جائیں گے)۔ (الطّور ٥٢): ۱۶ (دوزخیوں سے کہا جائے گا اب تمہارا صبر کرنا یا صبر نہ کرنا برابر ہے)۔ (القمر ٥٤): ۴۸ (آگ میں منہ کے بل گھسیٹے جائیں گے اور کہا جائے گا جلنے کا مزہ چکھو)۔ (الرحمٰن ٥٥): ۴۱ (پیشانی کے بال اور قدم سے پکڑ لئے جائیں گے)۔ ۴۳ (کہا جائے گا یہی وہ جہنم ہے جسے گناہ گار جھٹلاتے تھے)۔ ۴۴ (آگ اور کھولتے پانی کے درمیان چکر لگائیں گے)۔ (الواقعة ٥٦): ۴۲ (تیز بھاپ اور کھولتا ہوا پانی)۔ ۴۳، ۴۴ (سیاہ دھوئیں کا سایہ جو نہ ٹھنڈا ہوگا نہ ہی عزت والا ہوگا)۔ ۵۲، ۵۳ (پیٹ بھرنے کے لئے زقوم کا درخت)۔ ۵۴ تا ۵۶ (اُونٹ کی طرح کھولتا ہوا پانی پینا)۔ ۹۳ (کھولتے پانی کی مہمانی)۔ ۹۴۔ (الحدید ٥٧): ۱۵۔ (التغابن ٦٤): ۱۰۔ (التّحریم ٦٦): ۶ (ایندھن انسان اور پتھر ہیں، سخت دل اور مضبوط فرشتے مقرر ہیں)۔ ۹۔ (الملك ٦٧): ۶۔ ۷ (دوزخ کا دھاڑنا اور جوش مارنا)۔ ۸ (ایسا معلوم ہوگا کہ جہنم غصّے سے پھٹ پڑے گی، داروغوں کا جہنمیوں سے انبیاء کا سوال)۔ ۹ تا ۱۱ (جہنمیوں کا اپنے جرم کا اعتراف)۔ (الحآقّة ٦٩): ۳۰، ۳۱ (طوق پہنا کر جہنم میں ڈالنے کا حکم)۔ ۳۲ (ستّر گز لمبی زنجیر میں جکڑنا)۔ ۳۶، ۳۷ (غسلین کے سوا کوئی کھانا نہیں)۔ (المعارج ٧٠): ۱۵، ۱۶ (وہ دہکتی آگ ہے، کھال اُدھیڑ کر کلیجہ نکال لینے والی)۔ ۱۷، ۱۸ (جہنم دین سے اعراض اور مال سینت کر رکھنے والوں کو پکارے گی)۔ (المزمل ٧٣): ۱۲ (بیڑیاں، آگ)۔ ۱۳ (گلے میں اٹکنے والا کھانا)۔ (المدّثّر ٧٤): ۲۶، ۲۷ (تمہیں کیا معلوم کہ سقر کیا ہے؟)۔ ۲۸ (نہ وہ باقی رکھتی ہے اور نہ چھوڑتی ہے)۔ ۲۹ (انسان کو جھلسا دیتی ہے)۔ ۳۰ (دوزخ پر ۱۹ فرشتے مقرر ہیں)۔ ۳۱ (اللہ نے یہ تعداد آزمائش کے لئے مقرر کی ہے)۔ ۳۵ تا ۳۷ (جہنم انسان کو ڈرانے والی بہت بڑی چیز ہے)۔ (الدّھر ٧٦): ۴ (زنجیریں، طوق، دہکتی آگ)۔ (النّبا ٧٨): ۲۱، ۲۲ (دوزخ سرکشوں کی گھات میں ہے)۔ ۲۳ (ہمیشگی کا عذاب)۔ ۲۴ (نہ کبھی ٹھنڈک حاصل ہوگی اور نہ ہی پانی)۔ ۲۵ (پینے کے لئے صرف کھولتا ہوا پانی اور بہتی ہوئی پیپ ہوگی)۔ ۳۰ (عذاب میں اضافہ ہوتا رہے گا)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الانفطار ۸۲): ۱۶ (دوزخ سے کبھی بھی باہر نہ نکل سکیں گے)۔(الاعلیٰ ۸۷): ۱۲ (بڑی آگ)۔۱۳ (جہنمی نہ ہی زندہ رہیں گے اور نہ ہی اُنہیں موت آئے گی)۔(الغاشیة ۸۸): ۴ (دہکتی ہوئی آگ)۔۵ (کھولتے ہوئے چشمے کا پانی)۔۶،۷ (کانٹے دار درختوں کے علاوہ کوئی کھانا نہ ہوگا، جو نہ بھوک مٹائے گا نہ جسم کو فربہ کرے گا)۔(البلد ۹۰): ۲۰ (چاروں اطراف سے گھیرے میں لی ہوئی آگ)۔(الّیل ۹۲): ۱۴ (شعلوں والی آگ)۔(القارعة ۱۰۱): ۹ تا ۱۱ (ہاویہ دہکتی ہوئی آگ ہے)۔(الھمزہ ۱۰٤): ۴ (توڑ پھوڑ دینے والی آگ)۔۵،۶ (اللہ کی سُلگائی ہوئی آگ)۔۷ (دلوں تک پہنچنے والی)۔۸،۹ (بڑے بڑے ستونوں میں بند کی ہوئی آگ)۔

242۔ [۳]۔جہنمی/دوزخی کون؟ (جہنمیوں کے عقائد اور اوصاف)

(البقرة ۲): ۲۴ (کافر، دوزخ کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں)۔۳۹ (کافر، اللہ کی آیات کو جھٹلانے والے)۔۸۱ (گناہوں میں پھنسے ہوئے لوگ)۔۱۶۶،۱۶۷ (مشرک)۔۱۷۴،۱۷۵ (کتاب اللہ کے احکام چھپانے والے، آگ کے حصول کے لئے صبر کرنے والے)۔۲۰۵،۲۰۶ (زمین پر فساد پھیلانے والے، لوگوں کے مال اور جانوں کو ہلاک کرنے والے، جب اُنہیں اللہ سے ڈرنے کا کہا جائے تو غرور اُنہیں مزید گناہوں پر آمادہ کرے)۔۲۱۷ (ایسے مُرتد جو کفر کی حالت میں مر جائیں)۔۲۵۷ (کافر)۔۲۷۵ (سُود میں ملوث ہونے والے)۔(ال عمران ۳): ۱۰، (کافر)۔۱۲ (کافر)۔۲۱ (اللہ کی آیات کو جھٹلانے والے، انبیاء کو قتل کرنے والے، داعیانِ حق کو قتل کرتے والے)۔۱۱۶ (کافر)۔۱۵۱ (کفار اور مشرکین)۔۱۹۶،۱۹۷ (کافر)۔(النسآء ٤): ۱۰ (یتیموں کا مال کھانے والے)۔۱۴ (اللہ تعالیٰ اور محمد رسول اللہ ﷺ کی نافرمانی کرنے والے، اللہ کی حدود کی خلاف ورزی کرنے والے)۔۵۶ (کافر)۔۹۳ (کسی مومن کو جان بُوجھ کر قتل کرنے والے)۔۹۷ (کفر کی حکومت والے علاقے سے ہجرت فرض ہو جانے کے باوجود ہجرت نہ کرنے والے)۔۱۱۹ تا ۱۲۱ (اللہ تعالیٰ کے بجائے شیطان کو اپنا آقا بنانے والے)۔(المآئدة ٥): ۱۰ (کافر، اللہ کی آیات جھٹلانے والے)۔۸۰،۸۱ (مشرکین سے دوستی کرنے والے)۔ ۸۶ (کافر، اللہ کی آیات جھٹلانے والے)۔(الاعراف ۷): ۳۶ (اللہ کی آیات جھٹلانے والے اور آیات پر عمل کرنے سے تکبّر کرنے والے)۔۱۷۹ (اللہ نے جنّات اور انسانوں کی کثرت کو دوزخ کے لئے پیدا فرمایا ہے)۔(الانفال ۸): ۱۴ (کافر)۔۱۶ (جنگ کے دوران میدانِ جنگ سے پیٹھ پھیر کر بھاگنے والے مسلمان)۔۳۶،۳۷ (کافر)۔(التوبة ۹): ۴۹ (کفار اور منافقین)۔۶۳ (اللہ تعالیٰ اور محمد رسول اللہ ﷺ کی مخالفت کرنے والے)۔ ۶۸ (منافق مردوں، منافق عورتوں اور کافروں سے ہمیشہ جہنم کی آگ میں جلنے کا وعدہ)۔۷۳ (کفار اور منافقین)۔۹۵ (منافقین)۔(یونس ۱۰): ۷،۸ (جنہیں اللہ سے ملاقات کی اُمید نہیں ہے، جو دنیا کی زندگی پر ہی خوش اور مطمئن ہوگئے ہیں، جو لوگ اللہ کی آیات سے غافل ہیں)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] ۲۷ (گناہ گار)۔(ھود ۱۱): ۱۶،۱۵ (دنیا کے طلب گار)۔۱۷ (کافر)۔۱۹ تا ۲۲ (اللہ کی راہ سے روکنے والے)۔(الرعد ۱۳): ۵ (مردہ انسانوں کے قیامت کے دن دوبارہ جی اُٹھنے کے انکاری)۔۱۸ (اپنے رب کا حکم نہ ماننے والے)۔۳۳،۳۴ (کفار و مشرکین)۔۳۵ (کافر)۔(ابرٰھیم ۱٤): ۲۸ (کفار و مشرکین کے سردار، کفرانِ نعمت کرنے والے)۔(الحجر ۱۵): ۴۲،۴۳ (شیطان کی پیروی کرنے والے گمراہ لوگ)۔(النحل ۱٦): ۲۸،۲۹ (اپنی جان پر ظلم کرنے والے، تکبر کرنے والے)۔۶۲ (اللہ کے لیے ایسی چیزیں مختص کرنے والے جنہیں وہ خود ناپسند کرتے ہوں)۔۱۰۴ (جو لوگ اللہ تعالیٰ کی آیات پر ایمان نہیں لاتے)۔۱۰۶ (مرتد)۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۸ (کافر)۔۱۸ (دنیا کے طلب گار)۔۹۷، ۹۸ (اللہ تعالیٰ کی آیات سے کفر کرنے والے، مُردوں کے قیامت کے دن دوبارہ جی اُٹھنے کے انکاری)۔(الکھف ۱۸): ۱۰۰ (کافر)۔۱۰۲ (کفار و مشرکین)۔(مریم ۱۹): ۶۶ تا ۶۸ (مردہ انسانوں کے قیامت کے دن دوبارہ جی اُٹھنے کے انکاری)۔۶۹ (اللہ سے سخت سرکشی کرنے والے)۔۷۰ (اللہ تعالیٰ کو خوب معلوم ہے کہ جہنم میں داخل ہونے کا کون زیادہ سزاوار ہے)۔(طٰہٰ ۲۰): ۷۴ (اللہ کے سامنے مجرم کی حیثیت سے پیش ہونے والے)۔(الانبیاء ۲۱): ۹۸،۹۹ (مشرک اور اُن کے باطل معبود)۔(الحج ۲۲): ۸،۹ (اللہ کے بارے میں بغیر علم کے جھگڑنے والے، اللہ تعالیٰ کی راہ سے گمراہ کرنے والے)۔۵۱ (اللہ تعالیٰ کی آیات کو ہرانے کی کوشش کرنے والے)۔(المؤمنون ۲۳): ۱۰۳ (جن کے اعمال کا وزن ہلکا ہوگا)۔(النّور ۲٤): ۵۷ (کافر)۔(الفرقان:۲۵):۔۱۱ (قیامت کو جھٹلانے والے)۔(الشعرآء ۲٦): ۹۱ (گمراہ)۔(النمل ۲۷): ۴،۵ (آخرت پر ایمان نہ رکھنے والے)۔۹۰ (گناہ گار)۔(العنکبوت ۲۹): ۲۵ (مشرک)۔۵۴ (کافر)۔۶۸ (اللہ پر جھوٹ اِفترا کرنے والے، حق واضح ہو چکنے کے بعد حق کو جھٹلانے والے، کافر)۔(السجدۃ ۳۲): ۲۰ (اللہ کے نافرمان)۔(فاطر ۳۵): ۳٦ (کافر)۔(الصّٰفّٰت ۳۷): ۲۲،۲۳ (گناہ گار اور اُن کی ازواج، معبودانِ باطل)۔۵۱ تا ۵۵ (مردہ انسانوں کے قیامت کے دن دوبارہ جی اُٹھنے کے انکاری)۔۶۳ (گناہ گار)۔(صٓ ۳۸):۲۶ (اللہ کی راہ سے بھٹکے ہوئے، قیامت کے دن کو بھولنے والے)۔۲۷ (ایسے کافر جو آسمانوں اور زمین کی تخلیق کو بے مقصد سمجھتے ہیں)۔(الزمر ۳۹): ۸ (کفرانِ نعمت کرنے والے، اللہ کے سوا اور معبود بنانے والے، لوگوں کو گمراہ کرنے والے)۔۳۲ (اللہ پر جھوٹ بولنے والے، حق پہنچ چکنے کے بعد حق کو جھٹلانے والے، کافر)۔۶۰ (اللہ پر جھوٹ بولنے والے تکبر کرنے والے)۔۷۱ (کافر)۔۷۲ (تکبر کرنے والے)۔(المؤمن ٤۰): ٦ (کافر)۔۴۳ (زیادتی کرنے والے)۔۶۰ (اللہ تعالیٰ کی عبادت سے تکبر کرنے والے)۔۶۹ تا ۷۲ (اللہ کی آیات میں جھگڑنے والے، قرآن کو جھٹلانے والے)۔۷۳،۷۴ (مشرکین)۔۷۵ (ناحق اِترانے والے، اکڑنے والے)۔۷٦ (تکبر کرنے والے)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (حمٓ السجدۃ ٤١): ٢٨ (اللہ تعالیٰ کے دشمن، اللہ کی آیات کے انکاری)۔ (الزخرف ٤٣): ٧٤ (گناہ گار)۔ ٧٨ (حق سے نفرت کرنے والے)۔ (الجاثیۃ ٤٥): ٧ (جھوٹے گناہ گار)۔ ٨ (اللہ کی آیات سُن کر ایسے غرور کرنے والے جیسے اُنہیں سُنا ہی نہیں)۔ ٩ (اللہ کی آیات کا مذاق اُڑانے والے)۔ ١٠ (مشرک)۔ ١١ (اللہ کی آیات جھٹلانے والے)۔ (الجاثیۃ ٤٥): ٣١ تا ٣٤ (اللہ تعالیٰ کی آیات سُن کر تکبر کرنے والے، قیامت کو جھٹلانے والے، قیامت کے وقوع میں شک کرنے والے)۔ (الاحقاف ٤٦): ١٧، ١٨ (مردہ انسانوں کے قیامت کے دن دوبارہ جی اُٹھنے کے انکاری)۔ (محمد ٤٧): ١٢ (کافر)۔ (الفتح ٤٨): ٦ (منافق مرد، منافق عورتیں، مشرک مرد، مشرک عورتیں، اللہ پر بُرے گمان کرنے والے)۔ ١٣ (اللہ تعالیٰ اور محمد رسول اللہ ﷺ پر ایمان نہ لانے والے کافر)۔ (قٓ ٥٠): ٢٤ (کافر)۔ ٢٥ (نیکی سے روکنے والے، حد سے گزرنے والے، شک کرنے والے)۔ ٢٦ (مشرکین)۔ (الواقعۃ ٥٦): ٤١ (بائیں ہاتھ والے)۔ ٤٥ تا ٤٨ (مردہ انسانوں کے قیامت کے دن دوبارہ جی اُٹھنے کے انکاری)۔ ٥١ (گمراہ، جھوٹے)۔ ٩٢ (گمراہ، جھوٹے)۔ (الحدید ٥٧): ١٤، ١٥ (منافقین، کفار)۔ ١٩ (کافر، اللہ کی آیات جھٹلانے والے)۔ (المجادلۃ ٥٨): ٨ (منافقین، گناہ، زیادتی اور محمد رسول اللہ ﷺ کی نافرمانی کی سرگوشیاں کرنے والے)۔ ١٤ تا ١٧ (منافقین)۔ (الحشر ٥٩): ١٦، ١٧ (شیطان کے بہکاوے میں آ کر کفر کرنے والے، گناہ گار)۔ (التغابن ٦٤): ١٠ (کافر، اللہ کی آیات کو جھٹلانے والے)۔ (التّحریم ٦٦): ٩ (کفار، منافقین)۔ (الملک ٦٧): ٦ (کافر)۔ (الحآقّۃ ٦٩): ٢٥ (بائیں ہاتھ میں نامہ اعمال دیے جانے والے)۔ ٣٣ (اللہ پر ایمان نہ لانے والے)۔ ٣٤ (مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہ دینے والے)۔ (المعارج ٧٠): ١٧ (حق سے پیٹھ پھیرنے والے)۔ ١٨ (مال جمع کرنے اور گن گن کر رکھنے والے)۔ (الجن ٧٢): ١٥ (بے انصافی سے اللہ تعالیٰ کی نافرمانیاں کرنے والے)۔ ٢٣ (اللہ تعالیٰ اور محمد رسول اللہ ﷺ کی نافرمانی کرنے والے)۔ (المدثر ٧٤): ٤٣ (بے نماز)۔ ٤٤ (مسکینوں کو کھانا نہ کھلانے والے)۔ ٤٦ (قیامت کو جھٹلانے والے)۔ (النّبا ٧٨): ٢٧ (قیامت کے دن حساب اعمال پر ایمان نہ لانے والے)۔ ٢٨ (اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلانے والے)۔ (النّٰزعٰت ٧٩): ٣٧ (سرکشی کرنے والے)۔ ٣٨ (دنیا کی زندگی کو ترجیح دینے والے)۔ (الانفطار ٨٢): ١٤ (گناہ گار)۔ (المطففین ٨٣): ١٠ تا ١٧ (قیامت کو جھٹلانے والے، حد سے گزرنے والے، گناہ گار، قرآنی آیات کو پرانی کہانیاں کہنے والے، گناہوں سے زنگ آلودہ دلوں والے)۔ (الانشقاق ٨٤): ١٠ تا ١٤ (پیٹھ کے پیچھے سے نامہ اعمال دیے جانے والے، اللہ تعالیٰ کے پاس لوٹ کر نہ جانے کا خیال کرنے والے)۔ (البروج ٨٥): ١٠ (مومن مردوں اور عورتوں کو دین سے روکنے کے بعد توبہ نہ کرنے والے)۔ (الاعلیٰ ٨٧): ١١ (بدقسمت)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الّیل ۹۲): ۱۵ (بدقسمت)۔۱۶ (جھٹلانے والا اور حق سے منہ پھیرنے والا)۔(البیّنۃ ۹۸): ۶ (اہلِ کتاب میں سے جس نے کفر کیا، شرک کرنے والے)۔(القارعۃ ۱۰۱): ۸،۹ (جس کے اعمال کا وزن ہلکا ہوگا)۔ (الھمزہ ۱۰۴): ۱ (طعنے دینے والے، عیب ڈھونڈنے والے)۔۲ تا ۴ (مال کو جمع کرنے اور گن گن کر رکھنے والے)۔

243۔ جھوٹ

(البقرۃ ۲): ۱۰ (جھوٹ بولنے والوں کے لیے دردناک عذاب کی وعید)۔(الانعام ۶): ۲۴ (مشرکوں کا قیامت کے دن جھوٹ بولنا)۔(التوبۃ ۹): ۴۲،۴۳ (منافقین کا جھوٹ)۔۷۷ (جھوٹ اور نفاق کا تعلق)۔۱۰۷ (منافقین کا جھوٹ)۔ (الکھف ۱۸): ۵ (اللہ کی اولاد کا دعویٰ کرنے والے جھوٹے ہیں)۔(الحج ۲۲): ۳۰ (جھوٹ بولنے سے پرہیز کرو)۔ (المؤمنون ۲۳): ۹۰ (کافر حق پہنچ جانے کے باوجود جھوٹے ہیں)۔(الزمر ۳۹): ۳ (اللہ جھوٹے کو ہدایت نہیں دیتا)۔ (المؤمن ۴۰): ۲۸ (اللہ جھوٹے کو ہدایت نہیں دیتا)۔(الجاثیۃ ۴۵): ۷ (ہر جھوٹے گناہ گار کے لیے ویل ہے)۔

243۔[ا]۔ اللہ پر جھوٹ افترا کرنا

(البقرۃ ۲): ۱۶۹ (شیطان اللہ پر جھوٹ افترا کرنے پر اُکساتا ہے)۔(آل عمران ۳): ۷۵۔۷۸ (جھوٹ بول کر کہنا کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے)۔۹۴۔(النسآء ۴): ۵۰ (دیکھو یہ اللہ پر کیسے جھوٹ افترا کرتے ہیں)۔(المآئدۃ ۵): ۱۰۳۔ (الانعام ۶): ۲۱۔۹۳۔۱۱۲۔۱۴۰۔۱۴۴ (اس سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ افترا کر کے لوگوں کو گمراہ کرے)۔ ۱۴۸ (مشرکین کا اپنے شرک کو اللہ کی مشیّت قرار دینا)۔(الاعراف ۷): ۳۷۔۸۹۔۱۵۲ (مفترین پر اللہ کا غضب اور دنیا میں ذلّت)۔(یونس ۱۰): ۱۷۔۵۹ (حلّت اور حرمت کے بارے میں اللہ پر افترا)۔۶۰ (اللہ پر جھوٹ افترا کرنے والوں کا قیامت کے بارے میں کیا خیال ہے؟)۔۶۹ (مفترین فلاح نہیں پاسکتے)۔۹۵ (مفترین کی صحبت اختیار کرنے والے خسارہ پانے والے ہیں)۔(ھود ۱۱): ۱۸ (روزِ قیامت گواہ کہیں گے یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے رب پر جھوٹ باندھا تھا)۔۵۰۔ (النحل ۱۶): ۵۶ (اللہ کی قسم تم سے تمہاری افترا درازی کی ضرور پوچھ ہوگی)۔۶۲ (مفترین آخرت میں خیر کے طلب گار ہیں حالانکہ وہ جہنمی ہیں)۔۱۰۵ (مفترین اصل جھوٹے ہیں)۔۱۱۶ (حلّت اور حرمت کے بارے میں اللہ پر افترا، مفترین فلاح نہیں پاسکتے)۔(الکھف ۱۸): ۱۵۔(طٰہٰ ۲۰): ۶۱ (مفترین کے لیے عذاب)۔(القصص ۲۸): ۷۵۔ (العنکبوت ۲۹): ۱۳ (روزِ قیامت اُن سے افترا درازی کی ضرور پوچھ ہوگی)۔۶۸ (اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ افترا کرے)۔(الصّٰفّٰت ۳۷): ۱۵۱۔(الزمر ۳۹): ۳۲ (اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ افترا کرے)۔ ۶۰ (روزِ قیامت اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بولنے والوں کے سیاہ چہرے)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الصّف ٦١): ۷ (اس سے بڑا ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ باندھے، اور وہ اسلام کی طرف بلایا جائے)۔

243۔[۲]۔ آیات جھٹلانا

(ال عمران ۳): ۱۱ (فرعون کی تباہی کا باعث)۔(الانعام ٦): ۲۱ (اس سے بڑا ظالم کون جو آیات جھٹلائے)۔۲۷ (روزِ قیامت کفار کہیں گے کہ اے کاش ہم اپنے رب کی آیات نہ جھٹلاتے)۔۳۳ (محمد ﷺ کو جھٹلانا دراصل اللہ کی آیات جھٹلانا ہے)۔ ۳۹۔۴۹ (آیات جھٹلانے والوں کے لیے عذاب)۔۶۶ (قریش کے کفار نے اللہ کے عذاب کی وعید کو جھٹلایا)۔ ۱۵۷۔ (الاعراف ۷): ۳٦ (آیات جھٹلانے والے دائمی جہنمی)۔۴۰ (آیات جھٹلانے والوں کے لیے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے، وہ اُس وقت تک جنت میں داخل نہیں ہوں سکیں گے جب تک کہ سوئی کے ناکے میں سے اُونٹ نہ گزر جائے)۔۹۶ (اللہ کی آیات کو جھٹلانا بستی والوں پر آسمان و زمین کی برکات کے نزول میں رکاوٹ)۔۱۳۶ (آیات جھٹلانے والے حق کے بجائے گمراہی کو اپناتے ہیں)۔۱۴۷ (آیات جھٹلانے والوں کے تمام اعمال برباد)۔۱۷٦ (آیات جھٹلانے والوں کی مثال کُتّے جیسی ہے)۔۱۷۷ (آیات جھٹلانے والے اپنے اُوپر ہی ظلم کرتے ہیں)۔۱۸۲ (آیات جھٹلانے والوں کے لیے اللہ کی ڈھیل)۔ (الانفال ۸): ۵۴ (فرعون کی تباہی کا باعث)۔(یونس ١٠): ۱۷۔(النمل ۲۷): ۸۴ (روزِ قیامت اللہ فرمائے گا تم نے میری آیات کو سوچے سمجھے بغیر کیوں جھٹلایا؟)۔(الروم ۳۰): ۱۱ (آیات جھٹلانے والوں کا بُرا انجام)۔(الزمر ۳۹): ۵۹ (اللہ کا عذاب آنے کے بعد آیات جھٹلانے والوں کا عذر نا قابلِ قبول)۔(المؤمن ٤٠): ۳۵ (بغیر سند کے اللہ کی آیات میں جھگڑنے والوں کے دلوں پر مہر)۔۵٦ (بغیر سند کے اللہ کی آیات میں جھگڑنے والوں کے دلوں میں غرور ہے)۔٦۳ (اللہ کی آیات میں جھگڑنے والوں کی گمراہی)۔ ٦۹،۷۰ (اللہ کی آیات میں جھگڑنے والوں اور قرآن کو جھٹلانے والوں کی گمراہی)۔ (حٰمٓ السّجدۃ ٤١): ۴۰ (اللہ کی آیات میں ٹیڑھا پن پیدا کرنے والے اللہ سے مخفی نہیں ہیں)۔(الشوریٰ ٤٢): ۳۵ (اللہ کی آیات میں جھگڑنے والے جان لیں کہ اُن کے لیے کوئی جائے فرار نہیں)۔(الجاثیۃ ٤٥): ۸ (جو اللہ کی آیات سُن کر ایسے تکبر کرتا ہے جیسے اُنہیں سنا ہی نہیں، اُسے دردناک عذاب کی خوشخبری سُنا دو)۔۹ (اللہ کی آیات کا مذاق اُڑانے والے کے لیے ذلّت کا عذاب ہے)۔۱۱ (اپنے رب کی آیات کے منکرین کے لیے دردناک عذاب ہے)۔(الحدید): ۱۹ (اللہ کی آیات جھٹلانے والے جہنمی ہیں)۔(المرسلٰت ۷۷): ۱۵،۱۹،۲۴،۲۸،۳۴،۳۷،۴۰،۴۵،۴۷،۴۹ (قیامت کے دن جھٹلانے والوں کے لیے ویل ہے)۔(الّیل ۹۲): ۹۔۱٦۔

[چ]

244۔ چال (انسان کی چال کے آداب)

(بنی اسرائیل ۱۷): ۳۷ (زمین پر اکڑ کر مت چلو)۔(الفرقان ۲۵): ۶۳ (اللہ کے بندوں کی عاجزی اور وقار والی چال)۔(القصص ۲۸): ۲۵ (عورتوں کی شرم و حیا والی چال)۔(لقمٰن ۳۱): ۱۸ (زمین پر اکڑ کر مت چلو)۔۱۹ (چال میں میانہ روی)۔

245۔ چاند

(البقرۃ ۲): ۹۶۔۱۸۹ (نئے چاند سے مقررہ اوقات کی نشاندہی)۔(الانعام ۶): ۷۷۔(الاعراف ۷): ۵۴۔(یونس ۱۰): ۵ (منزلیں)۔(یوسف ۱۲): ۴۔(الرعد ۱۳): ۲۔(ابرٰھیم ۱۴): ۳۳۔(النحل ۱۶): ۱۲۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۱۲۔(الانبیآء ۲۱): ۳۳۔(الحج ۲۲): ۱۸ (اللہ کو سجدہ)۔(الفرقان ۲۵): ۶۱۔(العنکبوت ۲۹): ۶۱۔(لقمٰن ۳۱): ۲۹۔(فاطر ۳۵): ۱۳۔(یٰسٓ ۳۶): ۳۹ (منزلیں، یہاں تک کہ وہ پرانی ٹہنی کی مانند ہو جاتا ہے)۔۴۰ (سورج کی مجال نہیں کہ وہ چاند کو جا پکڑے، سب آسمان میں تیرتے ہیں)۔(الزمر ۳۹): ۵۔(حٰمٓ السّجدۃ ۴۱): ۳۷ (چاند کو نہیں بلکہ چاند بنانے والے اللہ کو سجدہ کرو)۔(القمر ۵۴): ۱ (چاند کے شق ہونے کا معجزہ)۔(الرحمٰن ۵۵): ۵۔(نوح ۷۱): ۱۶۔(المدّثر ۷۴): ۳۲ (چاند کی قسم)۔(القیٰمۃ ۷۵): ۸۔۹۔(الانشقاق ۸۴): ۱۸ (چودھویں کے چاند کی قسم)۔(الشمس ۹۱): ۲ (چاند کی قسم)۔

246۔ چاندی

(الزخرف ۴۳): ۳۳۔(الدّھر ۷۶): ۱۶۔۲۱۔

247۔ چرواہا

(القصص ۲۸): ۲۳۔

248۔ چشمہ

(البقرة ٢): ٦٠ (موسیٰ کے لاٹھی مارنے سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے)۔(الاعراف ٧): ١٦٠ (موسیٰ کے لاٹھی مارنے سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے)۔(الحجر ١٥):٤٥ (جنت کے چشمے)۔(بنی اسرائیل ١٧): ٩٠ (محمد علیہ وسلم سے چشمہ جاری کرنے کا تقاضا)۔(الشعرآء ٢٦): ٥٧ (اللہ نے فرعون اور اُس کے حواریوں کو باغات اور چشموں سے نکال دیا)۔١٣٤ (اللہ نے قومِ عاد کو چشمے عطا فرمائے تھے)۔١٤٧ (اللہ نے قومِ ثمود کو چشمے عطا فرمائے تھے)۔(سبا ٣٤):١٢ (اللہ تعالیٰ نے سلیمانؑ کے لئے پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ جاری کردیا)۔(یٰسٓ ٣٦):٣٤ (اللہ نے زمین میں چشمے جاری کردیے)۔(صٓ ٣٨):٤٢ (اللہ تعالیٰ نے ایوبؑ کی شفا کے لئے چشمہ جاری فرمادیا)۔(الدخان ٤٤): ٢٥ (فرعون اور اُس کے حواری کتنے باغات اور چشمے چھوڑ گئے)۔٥٢ (متقین جنت کے چشموں میں)۔(الذّٰریٰت ٥١): ١٥ (متقین جنت کے چشموں میں)۔(القمر ٥٤): ١٢ (اللہ تعالیٰ نے قومِ نوحؑ ڈبونے کے لئے چشمے جاری کردیے)۔(الرحمٰن ٥٥): ٥٠ (جنت میں دو چشمے جاری ہیں)۔(الدّھر ٧٦): ٦ (جنت میں کافور کا چشمہ)۔١٨ (جنت میں سلسبیل کا چشمہ)۔(المُرسلٰت ٧٧): ٤١ (متقین جنت کے چشموں میں)۔(المطففین ٨٣): ٢٨ (جنت میں اللہ کے مقرب بندوں کے لئے تسنیم کا چشمہ)۔(الغاشیة ٨٨): ٥ (دوزخیوں کے لئے کھولتے ہوئے پانی کا چشمہ)۔١٢ (جنت میں چشمہ جاری ہے)۔

249۔ چوپائے (اُونٹ، گائے، بکری، بھیڑ، دُنبہ وغیرہ)

(آل عمرٰن ٣): ١٤۔(المآئدة ٥): ١۔(الانعام ٦): ١٣٦۔١٣٨۔١٣٩ (غیر اللہ کی نذر و نیاز کے لئے جانور منسوب کرنا)۔١٤٢ (بوجھ اٹھانے والے اور پست قامت مویشی)۔١٤٣،١٤٤ (آٹھ نر اور مادہ: بھیڑ، بکری، اُونٹ اور گائے کے جوڑے)۔(الاعراف ٧): ١٧٩ (چوپایوں سے بھی بدتر لوگ کون؟)۔(یونس ١٠): ٢٤۔(النحل ١٦): ٥تا٨ (فوائد)۔٦٦ (نشانیاں ہیں، گوبر اور خون کے درمیان سے دودھ)۔٨٠ (فوائد)۔(طٰهٰ ٢٠):٥٤۔(الحج ٢٢): ٢٨۔٣٠۔٣٣۔٣٤۔٣٦۔٣٧ (چوپایوں کو انسان کا مطیع کردیا ہے)۔(المؤمنون ٢٣): ٢١ (دودھ)۔٢٢ (سواری)۔(الفرقان ٢٥): ٤٤۔٤٩۔(الشعرآء ٢٦): ١٣٣۔(السجدة ٣٢):٢٧۔(فاطر ٣٥): ٢٨ (مختلف رنگ)۔(یٰسٓ ٣٦):٧١تا٧٣ (فوائد)۔(الزمر ٣٩): ٦ (آٹھ نر اور مادہ)۔(المؤمن ٤٠): ٧٩،٨٠ (سواری، دیگر فوائد)۔(الشوریٰ ٤٢): ١١۔(الزخرف ٤٣): ١٢۔(محمد ٤٧):١٢ (کفار کا کھانا چوپائیوں کی مثل)۔(النّٰزعٰت ٧٩): ٣٣۔(عبس ٨٠):٣٢۔

250۔ چوری

(المآئدة ٥): ٣٨ (چوری کرنے والے مرد یا عورت کے ہاتھ کاٹ دو)۔(یوسف ١٢): ٧٠۔٧٣۔٧٧۔٨١۔ (الممتحنة ٦٠): ١٢ (عورتوں سے چوری نہ کرنے کی بیعت)۔

251۔ چہرہ

(البقرة ٢): ١٤٤ (نبیؐ کا چہرہ مبارک)۔١٤٩ (ہر طرف سے مسجد الحرام کی طرف چہرہ کرنے کا حکم)۔١٥٠ (ہر طرف سے مسجد الحرام کی طرف چہرہ کرنے کا حکم)۔١٧٧ (نیکی محض مشرق و مغرب کی طرف چہرہ کرنے میں ہی نہیں)۔(ال عمران ٣): ١٠٦، ١٠٧ (روز قیامت کچھ چہرے سفید اور کچھ چہرے سیاہ)۔(النسآء ٤): ٤٣ (تیمّم میں چہرے پر مٹی سے مسح کرنا)۔ ٤٧ (اللہ کا چہرے مٹانا اور اُلٹنا)۔(المآئدة ٥): ٦ (وضو میں چہرہ دھونا)۔(الانفال ٨): ٥٠ (روح قبض کرتے ہوئے فرشتوں کا کفار کے چہروں پر مارنا)۔(یونس ١٠): ٢٧ (روز قیامت گناہ گاروں کے چہرے اندھیری رات کے ٹکڑوں میں لپٹے ہوئے)۔(یوسف ١٢): ٩٣ (یوسفؑ نے کہا کہ میری قمیض میرے ابا کے چہرے پر ڈال دینا)۔(ابرٰهیم ١٤): ٥٠ (آگ اُن کے چہروں کو ڈھانپ لے گی)۔(النحل ١٦): ٥٨ (بچی کی پیدائش پر چہرہ سیاہ ہوتا)۔(الکهف ١٨): ٢٩ (کھولتا ہوا پانی پینے کو دیا جائے گا جو چہروں کو بھون دے گا)۔(طٰهٰ ٢٠): ١١١ (اُس زندہ اور قائم کے سامنے سب چہرے پست ہو جائیں گے)۔(الانبیآء ٢١): ٣٩ (کفار اپنے چہروں سے آگ نہ ہٹا سکیں گے)۔(الحج ٢٢): ١١ (منافقین آزمائش کے وقت منہ پھیر لیتے ہیں)۔٧٢۔(المؤمنون ٢٣): ١٠٤ (جہنم کی آگ جہنمیوں کے چہروں کو ڈھانپ دے گی)۔ (الزمر ٣٩): ٦٠ (روز قیامت اللہ پر جھوٹ بولنے والوں کے چہرے سیاہ)۔(الزخرف ٤٣): ١٧ (بچی کی پیدائش پر چہرہ سیاہ ہو جانا)۔(محمّد ٤٧): ٢٧ (روح قبض کرتے ہوئے فرشتوں کا کفار کے چہروں پر مارنا)۔(الفتح ٤٨): ٢٩ (صحابہ کرامؓ کے مبارک چہروں پر سجود کے نشان)۔(الذّٰریٰت ٥١): ٢٩ (ابراہیمؑ کی زوجہ محترمہ نے اپنے چہرے کو پیٹ کر کہا ایک بانجھ بڑھیا)۔(الملك ٦٧): ٢٢ (کیا وہ ہدایت پر ہے جو چہرے کے بل اوندھا چلے)۔٢٧ (کفار کے چہرے بگڑ جائیں گے)۔

252۔ چھری

(یوسف ١٢): ٣١۔

253۔ چیونٹی

(النمل ۲۷): ۱۸۔

[ح]

254۔ حال پر چھوڑنا (تبلیغ کے بعد سرکشوں کو اُن کے حال پر چھوڑ دو)

(النسآء ٤): ٦٣۔ ٨١۔ (الانعام ٦): ٩١۔ ١٣٧۔ (التوبة ٩): ٩٥۔ (الحجر ١٥): ٣۔ ٩٤۔ (المؤمنون ٢٣): ٥٤۔ (السجدة ٣٢): ٣٠۔ (الصّٰفّٰت ٣٧): ١٧٤۔ ١٧٨۔ (الزخرف ٤٣): ٨٣۔ (الذّٰريٰت ٥١): ٥٤۔ (الطّور ٥٢): ٤٥۔ (القمر ٥٤): ٦۔

255۔ حج

(البقرة ٢): ١٥٨ (صفا اور مروہ، طواف)۔ ١٨٩ (چاند سے ایّامِ حج کا تعیّن، حالتِ احرام میں گھروں کی پُشت سے نہ آؤ)۔ ١٩٦ (حج کو مکمل کرنے کا حکم، سر کے بال منڈوانے اور حج کی قربانی کے احکام، حجِ تمتع، بیماری کی وجہ سے احرام میں بال کٹوانے یا قربانی نہ کر سکنے کی صورت میں فدیہ)۔ ١٩٧ (حج کے مہینے مقرر ہیں، احرام پہننے والے کے لئے بیوی سے صحبت، گناہ اور جھگڑا کرنا جائز نہیں، زادِ راہ ساتھ لے کر جانے کا حکم)۔ ١٩٨ (سفرِ حج میں تجارت کا گناہ نہیں، عرفات سے لوٹنے پر مشعر الحرام کے پاس اللہ کا ذکر)۔ ١٩٩ (عرفات سے لوٹنے کا حکم)۔ ٢٠٠ (مناسکِ حج سے فراغت کے بعد منٰی میں اللہ کا کثرت سے ذکر)۔ ٢٠٣ (گیارہ سے تیرہ ذوالحجہ یعنی ایّامِ تشریق میں اللہ کا کثرت سے ذکر کرنے کا حکم، منٰی میں گیارہ اور بارہ ذوالحجہ قیام کے بعد لوٹ جانے میں گناہ نہیں)۔ (اٰل عمرٰن ٣): ٩٧ (استطاعت رکھنے والوں پر حج فرض ہے، استطاعت کے باوجود حج نہ کرنا کفر ہے)۔ (المآئدة ٥): ١ (حالتِ احرام میں شکار کی ممانعت)۔ ٢ (احرام اُتارنے کے بعد شکار کی اجازت ہے)۔ ٩٤ (حالتِ احرام میں شکار نہ پکڑنے کا حکم آزمائش ہے)۔ ٩٥ (حالتِ احرام میں شکار کرنے والے کے لئے کفارہ)۔ ٩٦ (حالتِ احرام میں دریا کا شکار حلال ہے لیکن خشکی کا شکار حرام)۔ (التوبة ٩): ٣ (یومِ حجِ اکبر)۔ ١٩ (حاجیوں کو پانی پلانا)۔ (الحج ٢٢): ٢٧ تا ٣٠۔ ٣٢۔ ٣٣۔

256۔ حجامت (سر کے بال کٹوانا)

(البقرة ٢): ١٩٦ (احرام میں سر کی حجامت کی ممانعت)۔ (الفتح ٤٨): ٢٧ (سر کے بال کٹوانا اور چھوٹے کروانا)۔

257۔ حُجت

(البقرة ٢): ۱۵۰ (مسجد الحرام کو قبلہ بنانا حُجت ہے)۔(النسآء ٤): ۱۶۵ (رسول بھیجنے کا مقصد)۔۱۷۴۔(المآئدة ٥): ۱۹۔(الانعام ٦): ۸۳۔۱۳۱۔۱۴۹۔۱۵۵تا۱۵۷ (قرآن سے حجت کی تکمیل)۔(التوبة ٩): ۱۱۵۔(یونس ١٠): ۴۷۔(بنی اسرائیل ١٧): ۱۵۔(یٰسٓ ٣٦): ۷۰۔(الملك ٦٧): ۸۔۹۔(المُرسلٰت ٧٧): ۵،۶۔

258۔ حد

258۔[۱]۔حد سے تجاوز کرنا

(البقرة ٢): ۶۱ (اللہ کے عذاب اور غضب کا باعث)۔

258۔[۲]۔ حد سے گزرنے والے

(البقرة ٢): ۱۹۰ (اللہ محبت نہیں فرماتے)۔۲۲۹ (ظالم ہیں)۔(النسآء ٤): ۱۴۔(المآئدة ٥): ۸۷۔۸۷۔۹۴۔(الاعراف ٧): ۵۵۔۸۱۔۱۶۶۔(التوبة ٩): ۱۰۔(یونس ١٠): ۱۲۔(طٰهٰ ٢٠): ۱۲۷۔(الانبیآء ٢١): ۹۔(المؤمنون ٢٣): ۷۔(الشعرآء ٢٦): ۱۵۱۔۱۶۶۔(المؤمن ٤٠): ۲۸ (اللہ حد سے گزرنے والوں کو ہدایت نہیں دیتا)۔۳۴۔۴۳ (دوزخی)۔(قٓ ٥٠): ۲۵۔(الذّٰریٰت ٥١): ۳۴۔(الطلاق ٦٥): ۱۔(القلم ٦٨): ۱۲۔(المعارج ٧٠): ۳۱۔(المطففین ٨٣): ۱۲۔

259۔ حدُود

259۔[۱]۔ اللہ کی مقرر کردہ حدود

(البقرة ٢): ۱۸۷۔۲۲۰۔۲۲۹۔(النسآء ٤): ۱۳۔(المآئدة ٥): ۸۷۔(التوبة ٩): ۱۱۲ (اللہ تعالیٰ کی حدود کی حفاظت کرنے والے)۔(المجادلة ٥٨): ۴۔(الطلاق ٦٥): ۱۔

259۔[۲]۔ حدُود کا قانون

[۲]۔۱۔ حدِ زنا (بدکاری کی سزا)

(النّور ٢٤): ۲ (غیر شادی شدہ زانیوں کو سرِ عام ۱۰۰ کوڑوں کی سزا، اُنہیں سزا دیتے ہوئے تمہیں ترس نہ آئے)۔

[۲]۔۲۔ حدِ سرقہ (چوری کی سزا)

(المآئدة ٥): ۳۸ (چوری کرنے والے مرد یا عورت کے ہاتھ کاٹ دو)۔

[۲]۔۳۔ حدِ قاطع الطریق (ڈاکو کی سزا)

(المآئدة ٥): ۳۳ (قتل، پھانسی، مخالف جانب سے ہاتھ اور پاؤں کاٹنے یا جلاوطنی کی سزا)۔

[۲]۔۴۔ حدِ قذف (عورتوں پر جھوٹی تہمت کی سزا)

(النّور ٢٤): ۴ (اگر کوئی کسی عورت پر زنا کی تہمت لگائے لیکن ۴ گواہ پیش نہ کر سکے، اُس کے لئے ۸۰ کوڑوں کی سزا)۔

260۔ حدیث

(الاعراف ٧): ۱۸۵۔(الکهف ١٨): ۶۔(لقمٰن ٣١): ۶۔(الاحزاب ٣٣): ۳۴ (ازواج مطہرات کو حکمت کی باتیں یاد رکھنے کا حکم)۔(الزمر ٣٩): ۲۳ (قرآن کو احسن الحدیث کہا گیا)۔(الجاثية ٤٥): ۶۔(الطّور ٥٢): ۳۴۔(الواقعة ٥٦): ۸۱۔(القلم ٦٨): ۴۴۔(المُرسلٰت ٧٧): ۵۰۔(البروج ٨٥): ۱۷۔

261۔ حرابہ

(المآئدة ٥): ۳۳۔

262۔ حرام

262۔ [۱]۔ حرام کھانا/جانور

(البقرة ٢): ۱۷۳ (مردہ جانور، خون، خنزیر کا گوشت اور غیر اللہ کے نام کا جانور حرام ہیں)۔(المآئدة ٥): ۳۔۱۰۰ (پاک و ناپاک برابر نہیں خواہ تمہیں ناپاک کی کثرت بھلی لگے)۔(الانعام ٦): ۱۲۱ (جس جانور پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو وہ حرام ہے)۔ ۱۴۵۔(الاعراف ٧): ۱۵۷۔(التوبة ٩): ۲۹ (اللہ اور رسول ﷺ کے حرام کردہ کو حرام نہ ماننے والوں سے جہاد کرو)۔(یونس ١٠): ۵۹ (اپنی مرضی سے حرام حلال مت کرو)۔(النحل ١٦): ۱۱۵۔۱۱۶ (اپنی مرضی سے حرام حلال مت کرو)۔

262۔ [۲]۔ حرام مال

(البقرة ٢): ۱۸۸ (لوگوں کا مال ناحق طریقے سے کھانا، رشوت)۔

263۔ حُرمت (حُرمت والے مہینے/رجب، ذوالقعدہ، ذوالحجہ، محرم)

(البقرة ٢): ١٩٤ (حُرمت کے مہینوں کو ملحوظ رکھنے میں قصاص)۔٢١٧۔(المآئدة ٥): ٢۔٩٧۔(التوبة ٩): ٥۔ ٣٦۔٣٧ (حُرمت کے مہینوں میں ردّ و بدل پر وعید)۔

264۔ حزب الشیطان (شیطان کی جماعت/لشکر)

(المجادلة ٥٨): ١٩۔

265۔ حزب اللّٰہ (اللہ کی جماعت/لشکر)

(المآئدة ٥): ٥٦۔(الصّٰفّٰت ٣٧): ١٧٣ (اللہ کا لشکر ہی غالب ہے)۔(المجادلة ٥٨): ٢٢۔

266۔ حساب (ہر عمل کا حساب لیا جائے گا، اللہ جلد حساب لینے والا ہے)

(البقرة ٢): ٢٠٢۔٢٨٤ (تم اپنے جی کی بات ظاہر کرو یا چھپاؤ اُس کا تم سے حساب لیا جائے گا)۔(ال عمران ٣): ١٩۔ ١٩٩۔(النسآء ٤): ٨٦ (اللہ تعالیٰ ہر چیز کا حساب کرنے والے ہیں)۔(المآئدة ٥): ٤۔(الانعام ٦): ٦٢۔٩٤ (اللہ کے سامنے ہر کوئی اکیلا پیش ہوگا)۔(الاعراف ٧): ٦ (اُمتوں اور پیغمبروں کا احتساب ضرور ہوگا)۔(الرعد ١٣): ١٨، ٢١ (حساب کی سختی)۔٣٣۔٤٠۔٤١۔(ابرٰھیم ١٤): ٤١۔٥١۔(الحجر ١٥): ٩٢۔٩٣۔(النحل ١٦): ٥٦ (اللہ کی قسم تم سے ضرور پوچھ ہوگی)۔٩٣۔(بنی اسرائیل ١٧): ٣٦ (آنکھ، کان اور دل کا حساب)۔(مریم ١٩): ٨٠ (اللہ کے سامنے ہر کوئی اکیلا پیش ہوگا)۔(الانبیآء ٢١): ١ (لوگوں کے حساب کا وقت قریب آ گیا)۔٤٧ (ترازو میں رائی برابر عمل بھی تولا جائے گا)۔(المؤمنون ٢٣): ١١٧۔(النّور ٢٤): ٣٩۔(الشعرآء ٢٦): ١١٣۔(النمل ٢٧): ٨٤ (اللہ فرمائے گا تم نے میری آیات کو سوچے سمجھے بغیر کیوں جھٹلایا؟ بتاؤ تم کیا کرتے رہے؟)۔(القصص ٢٨): ٦٥ (اُمتیوں سے انبیاء کے متعلق پوچھا جائے گا)۔(لقمٰن ٣١): ١٦ (اللہ رائی کے برابر عمل بھی ظاہر کر دے گا، خواہ وہ پتھر کے نیچے، آسمانوں یا زمین میں کیا گیا ہو)۔(الاحزاب ٣٣): ١٥ (اللہ سے کئے گئے وعدے کی پوچھ ہوگی)۔(الصّٰفّٰت ٣٧): ٢٤ (انہیں ٹھہرا لو، ان سے سوال کئے جانے والے ہیں)۔(صٓ ٣٨): ١٦۔٢٦۔٥٣۔(المؤمن ٤٠): ١٧۔(الزخرف ٤٣): ١٩۔ ٤٤۔(الطّور ٥٢): ٢١ (ہر شخص اپنے اعمال میں گرفتار ہے)۔(الرحمٰن ٥٥): ٣١۔(الطلاق ٦٥): ٨ (نافرمان بستیوں کا شدید حساب)۔(الحآقّة ٦٩): ٢٠ (حساب کا یقین)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (النّبا ۷۸): ۲۷ (دوزخیوں کو حساب کی کوئی امید نہ تھی)۔(الانشقاق ۸٤): ۸ (آسان حساب)۔
(الغاشیة ۸۸): ۲۶۔(الزلزال ۹۹): ۷ (انسان اپنی ذرہ برابر نیکی بھی دیکھ لے گا)۔۸ (انسان اپنی ذرہ برابر برائی بھی دیکھ لے گا)۔(التکاثر ۱۰۲): ۸ (روزِ قیامت تم سے ہر نعمت کی پوچھ ہوگی)۔

267۔ حسد

(البقرة ۲): ۹۰۔۱۰۹ (اہلِ کتاب کا مؤمنین سے حسد)۔(النسآء ٤): ۵۴۔(المآئدة ٥): ۲۷۔(الشوریٰ ٤۲): ۱۴۔(محمد ٤۷): ۲۹۔(الفتح ٤۸): ۱۵۔(الفلق ۱۱۳): ۵ (حاسد کے حسد سے پناہ)۔

268۔ حُسنِ سلوک/حسن اخلاق

(البقرة ۲): ۸۳ (لوگوں سے اچھی بات کہنا)۔۲۶۳ (مانگنے والے کو نرمی سے جواب دینا اور ناز یبا بات کو معاف کر دینا)۔
(النسآء ٤): ۵۔۸۔۳۶۔۶۳۔۱۲۸۔۱۴۹۔(المآئدة ٥): ۲۔۱۳۔۲۸۔۲۹۔(الاعراف ۷): ۱۹۹۔
(الانفال ۸): ۱۔(الرعد ۱۳): ۲۲ (برائی کے جواب میں بھلائی)۔(الحجر ۱٥): ۸۵۔(النحل ۱٦): ۹۰۔۱۲۵ (شائستہ گفتگو)۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۲۳۔۲۸ (سوالی سے نرمی سے معذرت)۔۵۳ (میرے بندوں سے کہہ دو کہ اچھی بات کہیں)۔(المؤمنون ۲۳): ۹۶ (برائی کے جواب میں بھلائی کرنا)۔(النّور ۲٤): ۲۲۔(القصص ۲۸): ۵۴ (برائی کے جواب میں بھلائی کرنا)۔۷۷۔(العنکبوت ۲۹): ۸۔(الاحزاب ۳۳): ۶۔(حٰمٓ السّجدة ٤۱): ۳۴ (برائی کا جواب اچھائی سے دینے سے دشمنی دوستی میں تبدیل)۔(الشوریٰ ٤۲): ۳۷ (غصہ آنے پر معاف کر دینا)۔
(الاحقاف ٤٦): ۱۵۔(الممتحنة ٦۰): ۸ (کن کفار سے حسنِ سلوک منع نہیں؟)۔(المزمل ۷۳): ۶ (احسان کر کے بدلے میں زیادہ ملنے کی خواہش نہ کرو)۔(الضحیٰ ۹۳): ۱۰ (سوالی کو مت جھڑکو)۔

269۔ حُسنِ ظن

(النّور ۲٤): ۱۲۔۱۶۔

270۔ حشر (قیامت والے دن جن وانس کا حشر/روزِ قیامت اللہ تمام اول و آخر جن وانس کو جمع کرے گا)

(البقرة ۲): ۲۸۔۴۶۔۱۴۸ (تم جہاں کہیں بھی ہوگے اللہ تعالیٰ تمہیں اکٹھا کر لائے گا)۔۲۰۳۔۲۴۵۔۲۸۱۔۲۸۵۔
(ال عمرٰن ۳): ۲۸۔۵۵۔۱۵۸۔(النسآء ٤): ۸۷۔۱۷۲۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (المآئدة ٥): ١٨۔٤٨۔٩٦۔١٠٥۔(الانعام ٦) : ١٢۔٣٦۔٣٨۔٥١۔٦٢۔٧٢۔١٠٨۔١٦٤۔(الانفال ٨):٢٤۔(التوبة ٩): ٩٤۔١٠٥۔(یونس ١٠): ٤۔٢٨۔٣٠۔٥٦۔(هود ١١):٤۔٣٤۔(الحجر ١٥): ٢٥۔(بنی اسرائیل ١٧): ١٠٤ (جب آخرت کا وعدہ آئے گا تو ہم تم سب کو سمیٹ کر لے آئیں گے)۔(الکهف ١٨): ٨٧۔٩٩۔(مریم ١٩): ٤٠۔٦٨ (تیرے رب کی قسم ہم ان کو اور شیاطین کو گھیر لائیں گے)۔(الانبیآء ٢١): ٣٥۔٩٣۔(الحج ٢٢): ٤٨۔(المؤمنون ٢٣): ٦٠۔٧٩۔١١٥ (تمہارا کیا خیال ہے کہ تم ہماری طرف نہ لوٹائے جاؤ گے؟)۔(النّور ٢٤): ٤٢۔٦٤۔(الشعرآء ٢٦): ٥٠۔(النمل ٢٧): ٨٧ (سب اللہ کے سامنے عاجزی سے حاضر ہوں گے)۔(القصص ٢٨):٣٩۔٧٠۔٨٨۔(العنكبوت ٢٩): ٨۔١٧۔٢١۔٥٧۔(الروم ٣٠): ١١۔(لقمٰن ٣١): ١٤۔١٥۔٢٣۔(السجدة ٣٢): ١١۔(سبا ٣٤): ٢٦۔٤٠۔(فاطر ٣٥): ١٨۔(یٰسٓ ٣٦): ٢٢۔٣٢۔٥٣ (صور پھونکنے پر اللہ کے سامنے جمع ہونا)۔٨٣۔(الصّٰفّٰت ٣٧): ٢٢ (گنہگاروں، ان کی ازواج اور ان کے معبودوں کو جمع کرو)۔٢٤۔(الزمر ٣٩): ٧۔٤٤۔(المؤمن ٤٠): ٣۔٤٣۔٧٧۔(حٰمٓ السّجدة ٤١): ٢١۔(الشورٰی ٤٢): ١٥۔٢٩ (اللہ تعالیٰ اس بات پر قادر ہے کہ زمین پر چلنے والوں کو جمع کر لے)۔(الزخرف ٤٣): ٨٥۔(التغابن ٦٤):٣۔(الجاثية ٤٥): ١٥۔٢٦ (اللہ ہی تمہیں قیامت کے دن جمع کرے گا)۔(قٓ ٥٠): ٤٣۔٤٤ (لوگوں کا اکٹھا کر لینا اللہ پر انتہائی آسان ہے)۔(النجم ٥٣):٤٢۔(الواقعة ٥٦): ٤٩۔٥٠۔(المجادلة ٥٨): ٩۔(الممتحنة ٦٠):٤۔(الجمعة ٦٢): ٨۔(التغابن ٦٤):٣۔٩۔(الملك ٦٧): ١٥۔٢٤۔(الغاشية ٨٨): ٢٥۔(العلق ٩٦): ٨۔

271۔ حصّہ دار (کسی کام میں شراکت کرنے والے)

(صٓ ٣٨): ٢٤ (اکثر حصہ دار ایک دوسرے پر زیادتی کرتے ہیں)۔

272۔ حق

(البقرة ٢): ١٤٧ (حق تمہارے رب ہی کی طرف سے ہے)۔(الانفال ٨): ٧۔٨۔(یونس ١٠): ٣٢۔(الرعد ١٣): ١٤۔(الحج ٢٢): ٦ (اللہ ہی حق ہے)۔٦١ (اللہ ہی حق ہے)۔(المؤمنون ٢٣): ٧٠۔٧١ (اگر حق لوگوں کی خواہشات کے تابع ہو جائے تو آسمانوں اور زمین کی تمام چیزیں درہم برہم ہو جائیں)۔٩٠۔(النّور ٢٤): ٢٥۔(لقمٰن ٣١): ٣٠ (اللہ ہی حق ہے)۔(سبا ٣٤): ٤٨۔(محمد ٤٧): ٢۔

272۔[۱]۔اللہ تعالیٰ حق بیان کرنے سے نہیں شرماتے

(البقرۃ ۲): ۲٦۔(الاحزاب ۳۳):۵۳۔

272۔[۲]۔اللہ کا بندوں پر حق

(الاحزاب ۳۳): ۳٦۔

272۔[۳]۔بندوں پر اللہ کا حق

(ال عمرٰن ۳): ۱۹۵۔(النسآء ٤):۱۲۴۔(النحل ۱٦): ۹۷۔(المؤمن ٤٠):٤٠۔

272۔[٤]۔بندوں پر بندوں کا حق

(البقرۃ ۲): ۲۲۸۔

272۔[۵]۔حق کو جان لینے کے بعد قبول نہ کرنا

(البقرۃ ۲):۱۰۹۔۱۲۰۔۲۰۹۔(ال عمرٰن ۳): ۱۰۵۔(النسآء ٤): ۱۱۵ (حق کو جان لینے کے باوجود قبول نہ کرنے والوں کا انجام)۔(الرعد ۱۳): ۳۷۔(الکھف ۱۸): ۵۷ (اُس سے بڑھ کر ظالم کون جسے رب کی آیات سے نصیحت کی جائے اور پھر بھی اس کی طرف سے منہ پھیرلے)۔(النمل ۲۷):۱٤ (فرعونیوں نے یقین کرنے کے باوجود حق کو جھٹلایا)۔(العنکبوت ۲۹): ٦۸۔(السجدۃ ۳۲):۲۲۔(المؤمن ٤٠):۸۳ (حق کا مذاق اڑانا اور مقابلے میں اپنے باطل علم پر فخر کرنا اللہ کے عذاب کا باعث)۔(حٰمٓ السّجدۃ ٤۱): ٤۱ (جو لوگ اپنے پاس قرآن کی تعلیمات پہنچ جانے کے بعد اس سے منکر ہوئے)۔(الشورٰی ٤۲): ۱٦۔(الزخرف ٤۳): ۷۷،۷۸ (حق سے نفرت کرنے والوں کا انجام)۔(الجاثیۃ ٤۵):۱۷۔۲۳ (علم رکھنے کے باوجود گمراہ)۔(محمد ٤۷): ۲۵۔۳۲۔

272۔[٦]۔حق کو چھپانا (کتمانِ حق)

(البقرۃ ۲):٤۲ (حق کو مت چھپاؤ)۔۱٤٦ (اہلِ کتاب کا ایک فرقہ حق کو چھپاتا تھا)۔۱۵۹۔۱۷٤۔۱۷۵۔(ال عمرٰن ۳): ۷۱۔(المؤمن ٤٠): ۵ (حق کو بگاڑنے کی کوشش کرنا عذاب کا باعث)۔

273۔ حق مہر

(البقرۃ ۲): ۲۳٦۔(النسآء ٤): ٤۔۱۹تا۲۱۔۲٤۔(المآئدۃ ۵): ۵۔(الاحزاب ۳۳): ۵۰۔(الممتحنۃ ٦٠): ۱۰۔۱۱۔

274۔ حق وباطل

(البقرة ۲): ۴۲۔۲۵۶ (حق باطل سے جُدا ہو چکا ہے)۔(الانفال ۸): ۸۔(یونس ۱۰): ۳۲۔(الرعد ۱۳): ۱۷۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۸۱ (حق آ گیا اور باطل نابود ہو گیا)۔(الکھف ۱۸): ۵۶ (کافر چاہتے ہیں باطل سے حق کو ٹال دیں)۔(الانبیآء ۲۱): ۱۸ (حق باطل کا سر توڑ دیتا ہے)۔(الحج ۲۲): ۶۲ (اللہ تعالیٰ حق ہے اور اُس کے سوا جن کو پکارا جاتا ہے وہ باطل ہیں)۔(العنکبوت ۲۹): ۶۷۔(لقمٰن ۳۱): ۳۰ (اللہ حق اور تمام شرکاء باطل)۔(سبا ۳۴): ۴۹ (حق آ گیا اور باطل نہ پہلے اُبھرا نہ بعد میں اُبھر سکے گا)۔(حٰم السّجدة ۴۱): ۴۲ (باطل قرآن کے قریب نہیں پھٹک سکتا)۔(الشوریٰ ۴۲): ۲۴ (اللہ باطل کو مٹاتا ہے اور حق کو ثابت فرماتا ہے)۔(محمد ۴۷): ۳۔

275۔ حِکمت

(البقرة ۲): ۱۲۹ (نبیؐ حکمت سکھانے آئے)۔۱۵۱ (نبیؐ حکمت سکھانے آئے)۔۲۳۱۔۲۵۱۔۲۶۹ (جسے اللہ نے حکمت عطا فرمائی اُسے خیرِ کثیر عطا ہوئی)۔۲۵۱ (داوٗد علیہ السلام کو حکمت عطا ہوئی)۔(اٰل عمرٰن ۳): ۴۸۔۷۹تا۸۱۔۱۶۴۔(النسآء ۴): ۵۴۔۱۱۳۔(المآئدة ۵): ۱۱۰۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۳۹۔(القصص ۲۸): ۱۴ (موسیٰ علیہ السلام جب بھرپور جوانی کو پہنچے تو اللہ نے اُنہیں حکمت عطا فرمائی)۔(لقمٰن ۳۱): ۱۲ (لقمٰن علیہ السلام کو حکمت عطا ہوئی)۔(الاحزاب ۳۳): ۳۴۔(صٓ ۳۸): ۲۰۔(الزخرف ۴۳): ۶۳۔(القمر ۵۴): ۵ (قرآن حکمتِ بالغہ ہے)۔(الجمعة ۶۲): ۲۔

276۔ حلال (حلال کھانا/حلال جانور)

(البقرة ۲): ۵۷ (پاکیزہ چیزیں کھاؤ)۔۱۶۸ (اللہ تعالیٰ کا حلال اور پاکیزہ چیزیں کھانے کا حکم)۔۱۷۲ (پاکیزہ چیزیں کھاؤ)۔۱۷۳ (جان بچانے کے لئے حرام جانور جائز)۔(المآئدة ۵): ۱ (کون سے مویشی حلال ہیں)۔۳ (جان بچانے کے لئے حرام جانور جائز)۔۴ (سدھائے ہوئے شکاری جانور کا شکار)۔۵ (اہلِ کتاب کا ذبیحہ)۔۸۷ (حلال چیزوں کو حرام نہ کرو)۔۸۸۔۹۶ (دریا کا شکار اور کھانا)۔(الانعام ۶): ۱۱۸۔۱۱۹ (مجبوری کی حالت میں حرام جانور جائز)۔۱۴۰ (اللہ تعالیٰ کی حلال چیزوں کو حرام قرار دینے پر وعید)۔۱۴۲۔۱۴۵ (مجبوری کی حالت میں حرام جانور جائز)۔(الاعراف ۷): ۳۱ (کھاؤ پیو اور حد سے تجاوز مت کرو)۔۳۲ (حلال چیزوں کو حرام نہ کرو)۔۱۵۷۔(ھود ۱۱): ۸۶ (حلال طریقے سے کمایا ہوا نفع بہتر ہے)۔(النحل ۱۶): ۱۴۔۱۱۴۔۱۱۵ (جان بچانے کے لئے حرام جانور جائز)۔(طٰہٰ ۲۰): ۸۱۔(الحج ۲۲): ۳۰۔(المؤمنون ۲۳): ۵۱۔(فاطر ۳۵): ۱۲ (دریا کا تازہ گوشت)۔(یٰسٓ ۳۶): ۷۲۔

277۔ حمد

(الفاتحۃ ۱): ا۔(الانعام ٦): ا۔۴۵۔(یونس ۱۰): ۱۰۔(ابرھیم ۱٤): ۳۹۔(النحل ۱٦): ۷۵۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۱۱۱۔(الکھف ۱۸): ا۔(المؤمنون ۲۳): ۲۸۔(النمل ۲۷): ۱۵۔۵۹۔۹۳۔(العنکبوت ۲۹): ۶۳۔(الروم ۳۰): ۱۸۔ (لقمٰن ۳۱): ۲۵۔(سبا ۳٤): ا۔ (فاطر ۳۵): ا۔۳۴۔(الصّٰفّٰت ۳۷): ۱۸۲۔(الزمر ۳۹): ۲۹۔۷۴۔۷۵۔ (المؤمن ٤۰): ٦۵۔(الجاثیۃ ٤۵): ۳٦۔۳۷ (آسمانوں اور زمین میں اللہ ہی کی کبریائی ہے)۔(التغابن ٦٤): ا۔

278۔ حمل

(الحج ۲۲): ۲ (روزِ قیامت حاملہ عورتیں حمل گرا دیں گی)۔(فاطر ۳۵): ۱۱ (کوئی مادہ اللہ کے علم کے بغیر حاملہ نہیں ہوتی)۔(الطلاق ٦۵): ۴ (مطلّقہ حاملہ عورت کی عدّت وضعِ حمل ہے)۔٦ (مطلّقہ حاملہ عورت کے وضعِ حمل تک مرد اُس کے خرچے کا ذمہ دار ہے)۔

279۔ حُنین (غزوۂ حنین)

(التوبۃ ۹): ۲۵۔۲٦۔

280۔ حوا علیہ السلام

(البقرۃ ۲): ۳۵ (درخت کے پاس جانے کی ممانعت)۔۳٦ (شیطان نے جنت سے نکلوا دیا)۔(النسآء ٤): ۱ (آدم علیہ السلام اور حوا علیہا السلام)۔(الاعراف ۷): ۱۹ (درخت کے پاس جانے کی ممانعت)۔۲۰،۲۱ (شیطان کا ممنوعہ درخت کا پھل کھانے پر اُکسانا)۔۲۲ (ممنوعہ درخت کا پھل کھانے پر آدم علیہ السلام اور حوا علیہا السلام کے ستر کھلنا اور جنت کے پتوں سے ستر ڈھانپنا)۔۲۳ (اللہ سے مغفرت اور رحمت کی دعا)۔۲۴،۲۵ (جنت سے زمین پر بھیجے گئے)۔۱۸۹ (آدم علیہ السلام اور حوا علیہا السلام کی تخلیق)۔(طٰہٰ ۲۰): ۱۲۱ (ممنوعہ درخت سے کھانے پر آدم علیہ السلام اور حوا علیہا السلام کے ستر کھلنا اور جنت کے پتوں سے ستر ڈھانپنا)۔(الزمر ۳۹): ٦ (آدم علیہ السلام اور حوا علیہا السلام کی تخلیق)۔(الحجرٰت ٤۹): ۱۳ (آدم علیہ السلام اور حوا علیہا السلام)۔

281۔ حوصلہ افزائی (اللہ تعالیٰ نے مومنین کی حوصلہ افزائی فرمائی)

(ال عمرٰن ۳): ۱۳۹ (ہمت نہ ہارو اور غم نہ کرو، اگر تم ایمان رکھتے ہو تو تم ہی غالب رہو گے)۔(النسآء ٤): ۱۰۴ (دشمن کا پیچھا کرنے سے ہمت نہ ہارو، تمہیں اللہ سے وہ اُمید ہے جو اُنہیں نہیں ہے)۔(المآئدة ٥): ۵٦ (جو اللہ اُس کے رسول ﷺ اور مومنین کو دوست رکھے تو اللہ ہی کی جماعت سب پر غالب ہے)۔(الانفال ۸): ٦۵ (اے نبی ﷺ مسلمانوں کو جہاد کا شوق دلایئے، ۲۰ دو سو پر، سو ہزار پر غالب)۔٦٦ (سو دو سو پر، ہزار دو ہزار پر غالب)۔(محمد ٤٧): ۳۵ (تم ہی غالب رہو گے، اللہ تمہارے ساتھ ہے، اللہ تمہارے اعمال کو ضائع نہیں فرمائے گا)۔

282۔ حیاء

(القصص ۲۸): ۲۵ (حیاء والی چال)۔

283۔ حیض

(البقرة ۲): ۲۲۲۔(الطلاق ٦٥): ۴۔

[خ]

284۔ خبیث وطیّب

(البقرۃ ۲): ۲۶۷۔(ال عمرٰن ۳): ۱۷۹۔(النسآء ٤): ۲۔(المآئدۃ ٥): ۱۰۰۔(النّور ۲٤): ۲٦۔

285۔ ختمِ نبوّت

(ال عمرٰن ۳): ۸۵ (جوکوئی اسلام کے علاوہ کوئی اوردین چاہے گا وہ اُس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا)۔(المآئدۃ ٥): ۳ (اللہ نے دین کی تکمیل فرمادی اورانسانیت کے لیے دینِ اسلام کو پسند فرمایا)۔(الاحزاب ۳۳): ۴۰ (محمد رسول اللہ ﷺ اللہ کے رسول اورانبیاء پرمہر ہیں)۔

286۔ خچر

(النحل ١٦): ۸۔

287۔ خسارہ (خسارہ پانے والے لوگ کون؟)

(البقرۃ ۲): ۲۷ (اللہ کے عہداوررشتوں کوتوڑنے اورفسادکرنے والے)۔۱۲۱ (قرآن سے کفرکرنے والے)۔(المآئدۃ ٥): ۵۔(الاعراف ۷): ۱۷۸۔(الانفال ۸): ۳۷۔(التوبۃ ۹): ۶۹۔(یونس ۱۰): ۴۵۔۹۵۔(ھود ۱۱): ۲۲۔(النحل ١٦): ۱۰۹۔(الکھف ۱۸): ۱۰۳ (اعمال کے اعتبار سے شدید خسارے میں کون؟)۔۱۰۴ (جن کی دنیا کی زندگی کی تمام کوششیں بے کار ہوگئیں اوروہ اس گمان میں رہے کہ وہ بہت اچھے کام کررہے ہیں)۔۱۰۵۔(الحج ۲۲): ۱۱ (دنیا اور آخرت کا خسارہ، اللہ کی عبادت کودنیاوی فائدے سے مشروط رکھنے والے)۔(المؤمنون ۲۳): ۱۰۳۔(النمل ۲۷): ۵۔(العنکبوت ۲۹): ۵۲۔(الزمر ۳۹): ۱۵ (شدید خسارہ، جوخودکواوراپنے گھروالوں کوعذاب کا مستحق بنادیں)۔۶۳۔۶۵۔(حٰمٓ السّجدۃ ٤۱): ۲۵۔(الشورٰی ٤۲): ۴۵ (جوروزِ قیامت خودکواوراپنے گھروالوں کونقصان میں ڈال دیں)۔(الاحقاف ٤٦): ۱۸۔(المجادلۃ ٥۸): ۱۹۔(المنٰفقون ٦۳): ۹ (جن کے مال واولاد اُنہیں اللہ سے غافل کردیں)۔(العصر ۱۰۳): ۲۔۳۔

288۔ خشوع وخضوع

(النسآء ٤): ۱۴۲ (منافق کی نماز خشوع سے خالی، ریاکاری والی نماز)۔(الحدید ٥٧): ۱۶ (کیا وہ وقت نہیں آیا کہ اللہ کے ذکر سے اُن کے دلوں پر خشوع کی کیفیت طاری ہوجائے)۔(بنی اسرائیل ١٧): ۱۰۹ (قرآن مومنین کا خشوع بڑھاتا ہے)۔(المؤمنون ٢٣): ۲ (نماز میں خشوع)۔(الزمر ٣٩): ۲۳ (قرآن کی آیات سے اہلِ ایمان پر خشوع کی کیفیت طاری ہوجاتی ہے اور اُن کے دل نرم ہوجاتے ہیں)۔

289۔ خشیتِ الٰہی

(البقرۃ ٢): ۴۵ (نماز اللہ کا خوف رکھنے والوں پر بھاری نہیں)۔۷۴ (خشیتِ الٰہی سے پتھروں کی کیفیت)۔(الرعد ١٣): ۲۱۔(الانبیآء ٢١): ۲۸۔۴۹۔(المؤمنون ٢٣): ۵۷۔(فاطر ٣٥): ۲۸۔(یٰسٓ ٣٦): ۱۱۔(قٓ ٥٠): ۳۳۔(الملك ٦٧): ۱۲۔

290۔ خضر علیہ السلام

(الکھف ١٨): ۶۵ تا ۷۰ (موسیٰ علیہ السلام نے علم سکھانے پر آمادہ کیا)۔۷۱ تا ۷۳ (کشتی کے تختے توڑنا)۔۷۴ تا ۷۶ (لڑکے کو قتل کرنا)۔۷۷ (دیوار ٹھیک کرنا)۔۷۸ تا ۸۲ (موسیٰ علیہ السلام کو واقعات کی حقیقت بتانا)۔

291۔ خط

(النمل ٢٧): ۲۸۔۲۹۔۳۰ (خط کو اللہ کے نام سے شروع کرنا)۔

292۔ خلافت

(البقرۃ ٢): ۳۰ (اللہ تعالیٰ نے زمین پر خلیفہ مقرر کرنے کا ذکر فرمایا)۔(الانعام ٦): ۱۶۵ (انسان زمین کا خلیفہ)۔(الاعراف ٧): ۶۹ (اللہ نے تمہیں قومِ نوح کے بعد خلیفہ بنایا)۔۷۴۔(یونس ١٠): ۱۴۔۷۳۔(النور ٢٤): ۵۵ (اللہ تعالیٰ نے صالح مومنین سے خلافت کا وعدہ فرمایا)۔(النمل ٢٧): ۶۲۔(فاطر ٣٥): ۳۹۔(صٓ ٣٨): ۲۶۔

293۔ خُلع

(البقرۃ ٢): ۲۲۹۔

294۔ خواب

(الانفال ۸): ۴۳۔(یوسف ۱۲): ۵۔۴۳۔۴۴۔۱۰۰۔(الصّٰفّٰت ۳۷): ۱۰۲۔۱۰۵۔(الفتح ۴۸): ۲۷۔

295۔ خواہش/آرزو/تمنا

(النجم ۵۳): ۲۴ (کیاانسان جوتمنا کرے وہ اسے مل جاتا ہے؟)۔(الدھر ۷۶): ۳۰ (تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر جواللہ تعالیٰ چاہے)۔(التکویر ۸۱): ۲۹ (تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر جو اللہ چاہے)۔

296۔ خواہشِ نفس (نفسانی خواہشات کی پیروی)

(البقرۃ ۲): ۸۵،۸۷ (اپنی خواہش کے مطابق اللہ کے بعض احکام کو ماننا، باقی سے اعراض)۔۱۲۰۔۱۴۵۔(النسآء ۴): ۲۷۔۱۳۵ (انصاف کرنے میں خواہشِ نفس کی پیروی نہ کرو)۔(المآئدۃ ۵): ۴۸۔۴۹۔۷۷۔(الاعراف ۷): ۱۷۵، ۱۷۶۔(الکھف ۱۸): ۲۸۔(مریم ۱۹): ۵۹۔(طٰہٰ ۲۰): ۱۶۔(الفرقان ۲۵): ۴۳ (خواہشِ نفس کو معبود بنانا)۔(القصص ۲۸): ۵۰۔(الروم ۳۰): ۲۹۔(صٓ ۳۸): ۲۶ (اللہ نے خواہشِ نفس کی پیروی سے منع فرمایا)۔(الجاثیۃ ۴۵): ۱۸۔۲۳ (خواہشِ نفس کو معبود بنانا)۔(محمد ۴۷): ۱۴۔۱۶۔(النجم ۵۳): ۲۳۔(القمر ۵۴): ۳۔(الحدید ۵۷): ۱۴۔(الحشر ۵۹): ۹۔(التغابن ۶۴): ۱۶ (اپنے نفس کی حرص سے بچنے والا ہی فلاح پانے والا ہے)۔(النّٰزعٰت ۷۹): ۴۰،۴۱ (خود کو خواہشِ نفس کی پیروی سے بچانے والا جنتی)۔

297۔ خودکشی

(النسآء ۴): ۲۹۔

298۔ خوشامد (خوشامد پسندوں کے لئے وعید)

(اٰل عمرٰن ۳): ۱۸۸۔

299۔ خوشی (خوشی اور غم اللہ کے ہاتھ میں ہے)

(النجم ۵۳): ۴۳۔

300ـ خوف/ڈر

300ـ[ا]ـ صرف اللہ ہی سے ڈرو

(البقرة ٢): ۴۰ـ۴۱ـ۴۴ـ۴۷ (اللہ کے خوف سے پتھروں کی کیفیت)ـ۱۵۰ـ۱۵۵ (خوف سے آزمائش)ـ۱۹۶ـ۱۹۷ـ۲۰۳ـ۲۲۳ـ۲۳۱ـ۲۳۳ـ۲۳۵ـ۲۷۸ـ۲۸۲ـ(ال عمرٰن ٣): ۲۸ـ۳۰ـ۵۰ـ۱۰۲ (اللہ سے ایسے ڈرو جیسے اُس سے ڈرنے کا حق ہے)ـ۱۲۳ـ۱۳۰ (فلاح کا ذریعہ)ـ(النسآء ٤): ۱ـ۱۳۱ـ(المآئدة ٥): ۲ـ۳ـ۴ـ۷ـ۸ـ۱۱ـ۴۴ـ۵۷ـ۸۸ـ۹۴ـ۹۶ـ۱۰۰ـ۱۰۸ـ۱۱۲ـ(الانعام ٦): ۲ـ۷۲ـ۸۰ (ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا میں تمہارے شرکاء سے نہیں ڈرتا)ـ۸۱ (ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا میں تمہارے شرکاء سے کیوں ڈروں جبکہ تم اس بات سے نہیں ڈرتے کہ اللہ کے ساتھ شرک کرو)ـ(الانفال ٨): ۱ـ۶۹ـ(التوبة ٩): ۱۳ (اللہ اس بات کا زیادہ مستحق ہے کہ اُس سے ڈرا جائے)ـ۱۸ (اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈرنے والے)ـ۱۱۹ـ(الرعد ١٣): ۲۱ (حساب کی سختی سے اللہ کا ڈر)ـ(ابرٰهيم ١٤): ۱۴ (اللہ کا خوف رکھنے والوں کو زمین میں غلبہ عطا ہوگا)ـ(الحجر ١٥): ۲ـ(النحل ١٦): ۲ـ۵۱ـ۵۲ (کیا تم اللہ کے سوا دوسروں سے ڈرتے ہو؟)ـ(بنی اسرائيل ١٧): ۵۷ (رحمت کی اُمید اور عذاب کا خوف)ـ(الحج ٢٢): ۱ـ(المؤمنون ٢٣): ۵۲ـ۵۷ـ۸۷ـ(النّور ٢٤): ۵۲ـ(الشعرآء ٢٦): ۱۰۶ـ۱۰۸ـ۱۲۴ـ۱۲۶ـ۱۳۱ـ۱۳۲ـ۱۴۴ـ۱۵۰ـ۱۶۳ـ۱۷۷ـ۱۷۹ـ۱۸۴ـ(العنكبوت ٢٩): ۱۶ـ(الروم ٣٠): ۳۱ـ(لقمٰن ٣١): ۳۳ـ(الاحزاب ٣٣): ۱ـ۳۷ (اللہ زیادہ مستحق ہے کہ اُس سے ڈرا جائے)ـ۳۹ (انبیاء اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈرتے تھے)ـ(فاطر ٣٥): ۱۸ـ۲۸ (اللہ سے اہلِ علم ہی ڈرتے ہیں)ـ(يٰسٓ ٣٩): ۴۵ـ(الزمر ٣٩): ۹ (آخرت کا ڈر)ـ۱۰ (اے میرے بندو! اپنے رب سے ڈرتے رہو)ـ۱۶ (اے میرے بندو! مجھ ہی سے ڈرتے رہو)ـ(الزخرف ٤٣): ۶۳ـ(الحجرٰت ٤٩): ۱ـ۱۲ـ(الرحمٰن ٥٥): ۴۶ (جو اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرا اُس کے لئے دو باغ ہیں)ـ(الحديد ٥٧): ۲۸ـ(المجادلة ٥٨): ۹ـ(الحشر ٥٩): ۷ـ۱۳ (کفار و منافق اللہ کے بجائے مسلمانوں سے زیادہ ڈرتے ہیں)ـ۱۸ (اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر نفس یہ دیکھ لے کہ کل کے لئے اُس نے کیا اعمال کئے ہیں)ـ(الممتحنة ٦٠): ۱۱ـ(التغابن ٦٤): ۱۶ (اپنی استطاعت کے مطابق اللہ سے ڈرو)ـ(الطلاق ٦٥): ۱ـ۱۰ـ(الملك ٦٧): ۱۲ (بن دیکھے اللہ سے ڈرنے کی فضیلت)ـ(المعارج ٧٠): ۲۷ (اپنے رب کے عذاب سے ڈرنے والے)ـ(نوح ٧١): ۳ـ(المدّثّر ٧٤): ۵۶ (صرف اللہ کی ذات ہی ڈرنے کے لائق ہے)ـ(النّٰزعٰت ٧٩): ۴۰،۴۱ (اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرنے والا جنتی)ـ(البيّنة ٩٨): ۸ (فضیلت)ـ

300۔ [۲]۔لوگوں سے مت ڈرو

(البقرة ۲): ۱۵۰۔(ال عمرٰن ۳): ۱۷۵۔(المآئدة ۵): ۳ (کفار سے مت ڈرو، صرف اللہ سے ڈرو)۔۴۴۔ ۵۴ (لوگوں کی ملامت کا خوف)۔(التوبة ۹): ۱۳ (کیا تم کفار و مشرکین سے ڈرتے ہو؟)۔

301۔ خوف اور غم (کون لوگ خوفزدہ اور غمزدہ نہیں ہوں گے؟)

(البقرة ۲): ۳۸ (ہدایت کی پیروی کرنے والے)۔۶۲ (اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان لانے والے صالحین)۔۱۱۲ (نیک مؤمنین)۔۲۶۲ (اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے والے)۔۲۷۴ (صبح اور شام کھلے اور چھپے انفاق کرنے والے)۔ ۲۷۷ (مؤمنین، صالحین، نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ ادا کرنے والے)۔(ال عمرٰن ۳): ۱۷۰ (شہداء)۔(المآئدة ۵): ۶۹ (اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان لانے والے صالحین)۔(الانعام ٦): ۴۸ (اپنی اصلاح کر لینے والے مؤمنین)۔ (الاعراف ۷): ۳۵ (اپنی اصلاح کر لینے والے متقین)۔۴۹ (اصحا الاعراف)۔(یونس ۱۰): ۶۲ (اولیاء اللہ)۔ (الانبیآء ۲۱): ۱۰۳ (جن کے لئے پہلے سے بھلائی لکھ دی گئی ہے)۔(النمل ۲۷): ۸۹ (جو روزِ قیامت نیکیاں لے کر آئے گا)۔(الزمر ۳۹): ۶۱ (ثابت قدم رہنے والے متقین)۔(حٰمٓ السجدة ٤١): ۳۰ (توحید پر ثابت قدم رہنے والے)۔ (الزخرف ۴۳): ۶۷ تا ۶۹ (متقین، مؤمنین، مسلمین، اے میرے بندو! آج تم پر خوف ہے اور نہ ہی تم غم زدہ ہو گے)۔ (الاحقاف ٤٦): ۱۳ (توحید پر ثابت قدم رہنے والے)۔(الجن ۷۲): ۱۳ (اپنے رب پر ایمان لانے والے)۔

302۔ خون

(البقرة ۲): ۳۰۔۸۴۔۱۷۳ (خون حرام ہے)۔(المآئدة ۵): ۳۔(الانعام ٦): ۱۴۵۔(الاعراف ۷): ۱۳۳۔(النحل ١٦): ۶۶۔۱۱۵۔

303۔ خیال (گناہوں پر اللہ کی گرفت نہ ہونے کا خیال/ دنیا کے اعمال کی باز پرس نہ ہونے کا خیال)

(المؤمنون ۲۳): ۱۱۵ (کیا ہم نے تمہیں بے کار پیدا کیا ہے اور تم ہماری طرف نہ لوٹائے جاؤ گے؟)۔(النور ٢٤): ۵۷ (کافر زمین میں بھاگ کر اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے)۔(العنکبوت ۲۹): ۴ (کیا گناہ گاروں کا یہ خیال ہے کہ ہمارے قابو سے باہر نکل جائیں گے؟)۔(الزخرف ۴۳): ۸۰ (کیا اُن کا خیال ہے کہ ہم اُن کی پوشیدہ باتوں اور سرگوشیوں کو نہیں سنتے؟)۔ (الجاثية ٤٥): ۲۱ (کیا گناہ گاروں کا خیال ہے کہ ہم اُن کے ساتھ نیک مومنین جیسا سلوک کریں گے؟ کیا اُن کا جینا اور مرنا ایک جیسا ہوگا؟)۔(القيمة ۷٥): ۳۶۔(الانشقاق ٨٤): ۱۴۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (البلد ٩٠): ٥ (کیاانسان خیال کرتا ہے کہ اُس پر کسی کا بس نہیں چلتا؟)۔٧۔

304۔ خیانت

(ال عمرٰن ٣): ١٦١۔(النسآء ٤): ١٠٥۔١٠٧۔(المآئدة ٥): ١٣۔(الانفال ٨): ٢٧۔٥٨۔٧١۔(یوسف ١٢): ٥٢۔(الحج ٢٢): ٣٨۔(المؤمن ٤٠): ١٩۔

305۔ خیبر (غزوۂ خیبر)

(الفتح ٤٨): ١٥ (حدیبیہ میں شرکت نہ کرنے والوں کی خیبر میں شرکت کی ممانعت)۔١٨ (فتح خیبر)۔١٩ (غزوہ خیبر کے کثیر مالِ غنیمت کی بشارت)۔٢٠۔٢٧۔

306۔ خیر/بھلائی

(ال عمرٰن ٣): ٢٦۔١١٥۔(الانفال ٨): ٧٠۔(الحج ٢٢): ٧٧۔

307۔ خیرات

(البقرة ٢): ١٩٦۔٢٧٠۔٢٧١ (ظاہری یا پوشیدہ خیرات کرنا، گناہوں کی بخشش کا ذریعہ)۔٢٧٢ (خیرات غیر مُسلم لوگوں کو دینا بھی جائز ہے، لیکن صرف اللہ کی رضا کے لئے دی جائے)۔٢٧٣ (ضرورت مند ہونے کے باوجود سوال نہ کرنے والوں اور دین کے کاموں میں وقف لوگوں کو خیرات دینا)۔٢٧٦ (خیرات کرنے سے اللہ مال میں برکت عطا فرماتا ہے)۔(النسآء ٤): ١١٤۔(التوبة ٩): ٥٨ (خیرات بانٹنے میں محمد رسول اللہ ﷺ پر طعن زنی)۔٧٥ (اللہ تعالیٰ سے عہد کرنا کہ اگر مال و دولت ملا تو ہم خیرات کریں گے)۔٧٦ (مال ملنے پر بُخل کرنا)۔٧٩ (اخلاص سے خیرات کرنے والے مومنین پر عیب لگانے والے)۔١٠٣۔١٠٤۔(یوسف ١٢): ٨٨ (اللہ خیرات کرنے والوں کو بدلہ دیتا ہے)۔(الاحزاب ٣٣): ٣٥۔(الحدید ٥٧): ١٨ (فضیلت)۔(المجادلة ٥٨): ١٢ (محمد ﷺ سے بات کرنے سے پہلے خیرات کرنے کا حکم)۔١٣ (بات سے پہلے خیرات کا حکم منسوخ)۔(المنفقون ٦٣): ١٠ (موت کے وقت خیرات کرنے کی خواہش)۔

[د]

308۔ داڑھی

(طٰهٰ ٢٠): ٩٤۔

309۔ دانت

(المآئدة ٥): ٤٥ (قصاص میں دانت کے بدلے دانت)۔

310۔ داؤ (اللہ کا داؤ/اللہ کی پکڑ)

(ال عمران ٣): ٥٤۔(الاعراف ٧): ٩٩۔١٨٢۔١٨٣۔(الانفال ٨): ٣٠۔(یونس ١٠): ٢١۔(هود ١١): ١٠٢۔(الرعد ١٣): ٣٢۔٤٢۔(الدخان ٤٤): ١٦ (قیامت کے دن اللہ کی پکڑ بہت سخت ہوگی)۔(النمل ٢٧): ٥٠۔(القلم ٦٨): ٤٤،٤٥۔(الحآقة ٦٩): ١٠۔(البروج ٨٥): ١٢ (بے شک تیرے رب کی پکڑ انتہائی سخت ہے)۔(الطارق ٨٦): ١٦۔ (الفجر ٨٩): ١٤ (تمہارا رب گھات میں ہے)۔

311۔ داوٗد علیه السلام (کتاب: زبور)

(البقرة ٢): ٦٥،٦٦ (ہفتہ کے دن نافرمانی کرنے والے بندر بنادیے گئے)۔٢٥١ (طالوت علیہ السلام کے لشکر میں جالوت کو قتل کیا، اللہ تعالیٰ نے بادشاہت اور حکمت عطا فرمائی)۔(النسآء ٤): ٤٧۔١٦٣ (اللہ تعالیٰ نے زبور عطا فرمائی)۔(المآئدة ٥): ٧٨۔(الانعام ٦): ٨٤۔(الاعراف ٧): ١٦٣تا١٦٦ (قوم پر اللہ کا عذاب)۔(بنی اسرائیل ١٧): ٥٥۔(الانبیآء ٢١): ٧٨ (کھیت کا فیصلہ)۔٧٩ (پہاڑ اور پرندے داؤد علیہ السلام کے تابع تھے)۔٨٠ (لباس بناتے تھے)۔(النمل ٢٧): ١٥۔١٦ (داؤد علیہ السلام کے وارث سلیمان علیہ السلام بنے)۔(سبا ٣٤): ١٠ (اللہ نے پہاڑ اور پرندوں کو تابع ہونے کا حکم فرمایا، لوہا نرم کر دیا گیا)۔١١ (زرہیں بنانے کا حکم)۔١٣۔ (صٓ ٣٨): ١٧ (قوت والے، رجوع کرنے والے)۔١٨،١٩ (پہاڑوں اور پرندوں کی صبح اور شام تسبیح)۔٢٠ (اللہ نے سلطنت، حکمت اور قوتِ فیصلہ عطا فرمائی)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] ۲۱ تا ۲۴ (دُنبیوں کے معاملے میں جھگڑنے والوں کا فیصلہ)۔ ۲۴، ۲۵ (اللہ سے استغفار کرنا، اللہ کا معاف فرمانا)۔ ۲۵ (اللہ کے ہاں رُتبہ)۔ ۲۶ (اللہ نے لوگوں کے درمیان انصاف سے فیصلے کرنے کا حکم دیا اور خواہشِ نفس کی پیروی سے منع فرمایا)۔ ۳۰ (اللہ نے داوٗد علیہ السلام کو سلیمان علیہ السلام عطا فرمائے)۔

312۔ درخت

(البقرة ٢): ۳۵ (آدمؑ کے لئے ممنوعہ درخت)۔(النحل ١٦): ۱۰۔(الحج ٢٢): ۱۸ (اللہ کو سجدہ)۔(النمل ٢٧): ۶۰ (درختوں کو اُگانا تمہارے اختیار میں نہیں ہے)۔(القصص ٢٨): ۳۰۔(لقمٰن ٣١): ۲۷ (اگر تمام درخت قلم بن جائیں تو بھی اللہ کی صفات کا مکمل احاطہ ناممکن)۔(یٰسٓ ٣٦): ۸۰۔(الفتح ٤٨): ۱۸۔(الرحمٰن ٥٥): ۶ (اللہ کو سجدہ)۔(الواقعة ٥٦): ۷۱، ۷۲ (تم جو آگ سُلگاتے ہو اُس کے درخت کو تم نے پیدا کیا ہے یا اللہ نے؟)۔

313۔ درگزر

313۔[۱]۔ اللہ تعالیٰ کا عفوو درگزر

(البقرة ٢): ۵۲۔۱۸۷۔(النسآء ٤): ۴۳۔۹۹۔۱۴۹۔۱۵۳۔(المآئدة ٥): ۹۵۔۱۰۱۔(التوبة ٩): ۴۳۔(الحج ٢٢): ۶۰۔(الشوریٰ ٤٢): ۳۰۔۳۴۔ (المجادلة ٥٨): ۲۔

313۔[۲]۔ مومنین کو درگزر کرنے کی ترغیب

(البقرة ٢): ۱۰۹ (کفار سے اللہ کا حکم آنے تک درگزر کرو)۔ ۱۷۸ (بھائی کی طرف سے قصاص کی معافی)۔ ۲۳۷۔۲۶۳۔ (ال عمرٰن ٣): ۱۳۴۔(النسآء ٤): ۱۴۹۔(المآئدة ٥): ۱۳۔۱۵۔(الاعراف ٧): ۱۹۹۔(یوسف ١٢): ۸۹ تا ۹۲ (یوسف علیہ السلام کا درگزر)۔ ۹۷، ۹۸ (یعقوب علیہ السلام کا درگزر)۔(النور ٢٤): ۲۲ (کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہیں معاف کردے؟)۔(الشوریٰ ٤٢): ۳۷ (غصہ آنے پر معاف کردینا)۔ ۴۰ (جو معاف کردے اُس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے)۔ ۴۳ (معاف کرنا ہمت کا کام ہے)۔(الجاثية ٤٥): ۱۴۔(التغابن ٦٤): ۱۴۔

314۔ دروازہ

(البقرة ٢): ۱۸۹ (گھروں میں دروازوں سے آؤ)۔(الانعام ٦): ۴۴ (برکات کے دروازے)۔(الاعراف ٧): ۴۰ (آسمان کے)۔(یوسف ١٢): ۲۳ (دروازے بند کرکے گناہ کی دعوت)۔ ۲۵ (دروازے کی طرف دوڑ)۔ ۶۷۔ (الرعد ١٣): ۲۳ (فرشتوں کا جنت کے دروازوں سے داخلہ)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الحجر ۱۵): ۴۴ (دوزخ کے ۷ دروازے)۔(النحل ۱۶): ۲۹ (دوزخ کے دروازے)۔ (صٓ ۳۸): ۵۰ (ہمیشگی کی جنت اُن کے لئے دروازے کھول دے گی)۔(الزمر ۳۹): ۷۱ (دوزخیوں کے لئے جہنم کے دروازے کھلنا)۔۷۲ (کہا جائے گا کہ جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ)۔۷۳ (متقین کے لئے جنت کے دروازے کھلنا)۔ (المومن ۴۰): ۷۶ (جہنم کے دروازوں میں داخل ہونے کا حکم)۔(الزخرف ۴۳): ۳۴ (کفار کے گھر کے دروازے چاندی اور سونے کے)۔(القمر ۵۴): ۱۱ (آسمان کے)۔(النّبا ۷۸): ۱۹ (آسمان کے)۔

315۔ درود شریف

(الاحزاب ۳۳): ۵۶ (اللہ اور فرشتے بھی درود بھیجتے ہیں)۔

316۔ درویش/رہبانیت

(التوبۃ ۹): ۳۱۔(الحدید ۵۷): ۲۷۔

317۔ دراہم

(یوسف ۱۲): ۲۰۔

318۔ دشمن

318۔[۱]۔اللہ کے دشمن

(البقرۃ ۲): ۹۸ (ملائکہ اور انبیاء سے دشمنی رکھنے والوں کا اللہ دشمن)۔(الانفال ۸): ۶۰۔(التوبۃ ۹): ۱۱۴ (مشرکین اللہ کے دشمن)۔(طٰہٰ ۲۰): ۳۹ (فرعون اللہ کا دشمن)۔(حٰمٓ السّجدۃ ۴۱): ۱۹۔۲۸۔(الممتحنۃ ۶۰): ۱۔

318۔[۲]۔انبیاء کے دشمن

(البقرۃ ۲): ۹۸ (انبیاء سے دشمنی رکھنے والوں کا اللہ دشمن)۔(الانعام ۶): ۱۱۲۔(الفرقان ۲۵): ۳۱۔

318۔[۳]۔بیویوں اور اولاد میں سے دشمن

(التغابن ۶۴): ۱۴ (تمہاری بعض بیویاں اور اولاد تمہارے دشمن ہیں)۔

318۔[۴]۔ابراہیم علیہ السلام کی مشرکین سے دشمنی

(الشعرآء ۲۶): ۷۵تا۷۷ (ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا تم اور تمہارے باپ دادا جن معبودانِ باطل کو پوج رہے ہو وہ میرے دشمن ہیں)۔(الممتحنۃ ۶۰): ۴ (ابراہیم علیہ السلام کا اپنی قوم کے کفار و مشرکین سے دشمنی کا اعلان)۔

318۔[۵]۔کفار، مشرکین، منافقین اور اہلِ کتاب کی اسلام دشمنی

(البقرة ۲): ۳۶۔۹۷، ۹۸ (اللہ، اُس کے رسولوں، جبریل علیہ السلام اور میکائیل علیہ السلام سے دشمنی رکھنے والوں کا اللہ دشمن ہے)۔ ۱۰۵۔۱۰۹۔۱۲۰۔۲۰۷۔۲۱۷ (تمہارے مُرتد ہونے تک تم سے لڑتے رہیں گے)۔(ال عمرٰن ۳): ۶۹ (اہلِ کتاب تمہیں گمراہ کر دینا چاہتے ہیں)۔۱۰۰ (اگر تم اہلِ کتاب کی پیروی کرو گے تو وہ تمہیں مُرتد بنا دیں گے)۔۱۱۸ (تمہاری تباہی میں کوئی کسر نہیں چھوڑتے، تمہاری تکلیف سے خوش ہوتے ہیں، ان کی دشمنی زبان سے ظاہر ہے لیکن ان کے دلوں میں بہت زیادہ عداوت ہے)۔ ۱۱۹ (تم اُن سے محبت کرتے ہو لیکن یہ تم سے محبت نہیں کرتے، تنہائی میں تم پر غصے سے اُنگلیاں چباتے ہیں)۔۱۲۰ (تمہاری بھلائی پر ناخوش اور تمہاری بُرائی پر خوش ہوتے ہیں)۔۱۴۹۔(النسآء ٤): ۴۴ (یہودی)۔۴۵۔۸۹ (منافقین چاہتے ہیں تم بھی اُن کی طرح کافر ہو جاؤ)۔۱۰۱۔(المآئدة ٥): ۵۹ (اہلِ کتاب کی مسلمانوں سے دشمنی کی وجہ)۔۸۲ (یہودی اور مشرک مومنین کے سب سے بڑے دشمن)۔(الحج ۲۲): ۳۸ (یقیناً اللہ مومنین کے دشمنوں کو ہٹا دے گا)۔(الممتحنة ٦٠): ۲ (کفار اور مشرکین کی مسلمانوں سے دشمنی)۔۷ (اللہ تعالیٰ تم میں اور تمہارے دشمنوں میں محبت بھی پیدا کر سکتا ہے)۔(المنٰفقون ٦٣): ۴ (منافقین تمہارے دشمن ہیں، اُن سے بچتے رہو)۔

319۔ دُعا

319۔[ا]۔اللہ سے نعمتوں کے حصول اور مصائب سے نجات کی دُعائیں

(البقرة ۲): ۱۸۶ (اللہ قریب ہے اور دعائیں قبول فرماتا ہے، دعا کی قبولیت کی دو شرائط: اللہ کی اطاعت اور اللہ پر ایمان رکھنا)۔ (ال عمرٰن ۳): ۱۹۱ تا ۱۹۵۔(الانعام ٦): ۶۳ (گڑگڑا کر اور خلوت میں مانگنا)۔(الاعراف ۷): ۱۴، ۱۵ (شیطان کی مہلت مانگنے کی دعا قبول ہوئی)۔۵۵ (اللہ کو گڑگڑا کر اور خلوت میں پکارو)۔۵۶ (اللہ کو خوف اور اُمید سے پکارو)۔۱۸۰ (اللہ کو اُس کے اچھے نام لے کر پکارو)۔(الانفال ۸): ۹۔(التوبة ۹): ۱۰۳۔(یونس ۱۰): ۱۱ (اگر اللہ لوگوں کو برائی پہنچانے میں جلدی فرماتا جیسے وہ بھلائی جلدی مانگتے ہیں)۔۱۲ (تکلیف میں لیٹے، بیٹھے اور کھڑے دعا، تکلیف ختم ہونے کے بعد ایسے جیسے کبھی نہ پکارا ہو)۔۲۲ (مصیبت میں خالص اللہ کو پکارنا)۔(ھود ۱۱): ۶۱ (اللہ قریب ہے اور دعائیں قبول کرنے والا ہے)۔(یوسف ۱۲): ۸۶ (پریشانی اور غم کی اللہ سے فریاد)۔(الرعد ۱۳): ۱۴ (اللہ کو پکارنا ہی حق ہے، غیر اللہ کو پکارنے کی مثال)۔(ابرٰھیم ١٤): ۳۹ (اللہ دعاؤں کا سننے والا ہے)۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۱۱۔(مریم ۱۹): ۳ (خفیہ یا پست آواز سے دعا)۔(طٰهٰ ۲۰): ۷ (اُونچی آواز کی ضرورت نہیں)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الانبیآء ۲۱): ۹۰ (اللہ کو خوف اور اُمید سے پکارنا)۔(الفرقان ۲۵): ۷۷ (دعا نہ کرو تو اللہ کو کوئی پرواہ نہیں)۔(الشعرآء ۲۶): ۸۳تا۸۷ (ابراہیمؑ کی دعائیں)۔(النمل ۲۷): ۶۲ (بے بس کی دعا قبول کر کے کون سختی کو دور کرتا ہے؟)۔(العنکبوت ۲۹): ۱۷ (رزق صرف اللہ تعالیٰ ہی سے طلب کیا کرو)۔(الروم ۳۰): ۳۳، ۳۴ (مصیبت میں بھرپور رجوع ہو کر دعا، مصیبت ختم ہونے کے بعد ناشکری)۔(لقمٰن ۳۱): ۳۲۔۲۲ (موت کو دیکھ کر اللہ تعالیٰ کو اخلاص سے پکارنا)۔(السجدۃ ۳۲): ۱۶ (اللہ کو خوف اور اُمید سے پکارنا)۔(سبا ۳۴): ۵۰ (اللہ تعالیٰ قریب ہے اور سُننے والا ہے)۔(الصّٰفّٰت ۳۷): ۷۵ (اللہ تعالیٰ سب سے بہتر دعا قبول فرمانے والا ہے)۔(الزمر ۳۹): ۸ (تکلیف میں پورے رجوع سے دعا نعمت ملنے پر اپنی دعائیں بھول جاتا ہے)۔۴۹ (تکلیف میں دعا)۔(المؤمن ۴۰): ۱۴ (اللہ کو اخلاص کے ساتھ پکارو)۔۶۰ (تمہارے رب نے فرمایا مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں گا)۔۶۵ (اللہ تعالیٰ کو اخلاص کے ساتھ پکارو)۔(حٰم السّجدۃ ۴۱): ۴۹ (انسان دنیا کے فوائد مانگنے سے کبھی نہیں تھکتا)۔۵۱ (نعمت ملنے پر اللہ سے منہ موڑ لیتا ہے، مصیبت کے وقت لمبی چوڑی دعائیں کرتا ہے)۔(الشورٰی ۴۲): ۲۶ (اللہ تعالیٰ نیک مومنین کی دعائیں قبول فرماتا ہے)۔(الاحقاف ۴۶): ۱۵ (اولاد کی اصلاح کی دعا/اولاد کو نیک بنانے کی دعا)۔(الجن ۷۲): ۲۰ (غیر اللہ سے دعا کرنا شرک ہے)۔

319۔[۲]۔بددُعا/نقصان یا شر کی دُعا

(یونس ۱۰): ۱۱۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۱۱ (انسان شر کی دعا مانگتا ہے)۔

319۔[۳]۔دُعائے مغفرت

(التوبۃ ۹): ۸۰ (منافقین کے لئے ممانعت)۔۱۱۳ (مشرکین کے لئے ممانعت)۔۱۱۴ (ابراہیم علیہ السلام نے اپنے مشرک باپ کی دعائے مغفرت کو ترک کر دیا تھا)۔(الحشر ۵۹): ۱۰ (فوت ہونے والوں کے لئے)۔(الممتحنۃ ۶۰): ۴ (ابراہیم علیہ السلام کی باپ کے لئے دعائے مغفرت)۔(المنٰفقون ۶۳): ۶ (منافقین کے لئے مغفرت کی دعا کرنا یا نہ کرنا برابر ہے)۔

319۔[۴]۔قرآن میں بیان کردہ دُعائیں

(الفاتحۃ ۱): ۶۔۷۔(البقرۃ ۲): ۱۲۶تا۱۲۹ (ابراہیم علیہ السلام کی دعائیں)۔۲۰۱۔۲۵۰ (صبر، ثابت قدمی، کفار پر غلبے کی دعا)۔۲۸۶۔(اٰل عمرٰن ۳): ۸۔۹۔۱۶۔۲۶۔۵۳۔۱۴۷۔۱۹۱تا۱۹۴۔(النسآء ۴): ۷۵۔(المآئدۃ ۵): ۸۳۔(الاعراف ۷): ۲۳۔۸۹۔۱۲۶۔۱۵۵۔۱۵۶۔(یونس ۱۰): ۸۵۔۸۶۔(ھود ۱۱): ۴۷۔(یوسف ۱۲): ۱۰۱۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (ابـراهيـم ١٤): ۴۰ (اپنے اور اولاد کے لئے نماز کی پابندی کی دعا)۔ ۴۱ (والدین کی بخشش کی دعا)۔ (النحل ١٦): ۵۳ (مصیبت میں اللہ سے فریاد)۔(بنـى اسـرائيل ١٧): ۲۴ (والدین کے لئے رحم کی دعا)۔ ۸۰۔ (الکهف ١٨): ۱۰ (رحمت، کام میں آسانی)۔(طٰهٰ ٢٠): ۲۵ تا ۲۸ (تبلیغ میں اللہ سے مدد کی دعا)۔ ۱۱۴ (علم میں اضافے کی دعا)۔(الانبیــــآء ٢١): ۸۳ (بیماری کی تکلیف دور کرنے والی دعا)۔ ۸۷ (آزمائشوں اور مصیبتوں سے نجات کی دعا)۔ (المـؤمـنـون ٢٣): ۲۹ (سواری کی دعا)۔ ۹۳، ۹۴ (دنیا کے عذاب سے اللہ تعالیٰ کی پناہ کی دعا)۔ ۹۷، ۹۸ (شیطان کے وسوسوں سے پناہ)۔ ۱۰۹ (مغفرت اور رحمت)۔ ۱۱۸ (مغفرت اور رحمت)۔(الـفـرقـان ٢٥): ۶۵ (دوزخ کے عذاب سے پناہ کی دعا)۔ ۷۴ (اولاد اور بیویاں آنکھوں کی ٹھنڈک، متقین کا پیشوا بننے کی دعا)۔(الشـعـرآء ٢٦): ۸۳ (حکمت کی دعا)۔ ۸۵ (نعمتوں والی جنت کا وارث بننے کی دعا)۔ ۸۷ (قیامت کی رُسوائی سے بچنے کی دعا)۔(الـنـمـل ٢٧): ۱۵ (دیگر مومنین پر فضیلت ملنے پر اللہ تعالیٰ کا شکر)۔ ۱۹ (نعمتوں کے شکر اور نیک اعمال کی توفیق کی دعا)۔(الـقـصـص ٢٨): ۱۶ (مغفرت)۔ (الصّٰفّٰت ٣٧): ۱۰۰ (نیک اولاد کی دعا)۔(الـزخرف ٤٣): ۱۳، ۱۴ (سواری کی دعا)۔(الحشر ٥٩): ۱۰ (فوت ہونے والوں کے لئے دعائے مغفرت)۔(الاحـقـــاف ٤٦): ۱۵ (اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے شکر کی توفیق، نیک اولاد کی دعا)۔ (الـحشـر ٥٩): ۱۰۔(الـمـمـتـحـنة ٦٠): ۵ (کفار کے غلبے یا کفار سے آزمائش سے پناہ کی دعا)۔(نـوح ٧١): ۲۸ (والدین، مومنین اور مومنات کے لئے مغفرت کی دعا)۔

320۔ دعوت

320۔[۱]۔اللہ کی دعوت

(البقرة ٢): ۲۲۱ (اللہ جنت اور اپنی مغفرت کی طرف دعوت دیتا ہے)۔(یونس ١٠): ۲۵۔(ابراهيم ١٤): ۱۰۔

320۔[۲]۔کفار و مشرکین کی کفر و شرک میں پلٹنے کی دعوت

(الاعـراف ٧): ۸۸۔(ابـراهيم ١٤): ۱۳۔(الکهف ١٨): ۲۰۔(الـعـنـکبوت ٢٩): ۱۲۔(الـزمر ٣٩): ۶۴ (اے جاہلو! کیا تم مجھے اللہ کے علاوہ کسی اور کی عبادت کی دعوت دیتے ہو؟)۔(المؤمن ٤٠): ۴۱۔ ۴۲۔

320۔[۳]۔کھانے کی دعوت

(الاحزاب ٣٣): ۵۳ (کھانے کی دعوت کے آداب)۔

320۔[۴]۔دعوتِ مباہلہ

(البقرة ٢): ۹۴، ۹۵ (یہودیوں کو)۔(ال عمران ٣): ۶۱ (عیسائیوں کو)۔(الجمعة ٦٢): ۶، ۷ (یہودیوں کو)۔

321۔ دفاع

(ال عمران ٣): ٢٠٠۔(النسآء ٤): ٧١۔(الانفال ٨): ٦٠۔(الحج ٢٢): ٣٨۔

322۔ دفن (انسان کی میت کو مٹی میں دفنانا)

(المآئدة ٥): ٣١۔(عبس ٨٠): ٢١۔

323۔ دل

323۔[١]۔اللہ جیسے چاہے دل پھیر دیتا ہے

(الانفال ٨): ٢٤۔(التوبة ٩): ١٢٧۔

323۔[٢]۔اللہ نے کسی کے دو دل تخلیق نہیں کیے

(الاحزاب ٣٣): ٤۔

323۔[٣]۔دل پر مہر/دل پر پردہ

(البقرة ٢): ٧۔(النسآء ٤): ١٥٥۔(الانعام ٦): ٢٥۔(الاعراف ٧): ١٠٠۔١٠١۔(التوبة ٩): ٨٧۔٩٣۔(یونس ١٠): ٧٤۔(النحل ١٦): ١٠٨۔(بنی اسرائیل ١٧): ٤٥، ٤٦۔(الکهف ١٨): ٥٧۔(الروم ٣٠): ٥٩۔(المومن ٤٠): ٣٥۔(الجاثية ٤٥): ٢٣۔(محمد ٤٧): ١٦۔٢٤ (دلوں پر تالے)۔(الصّف ٦١): ٥ (اللہ نے دل ٹیڑھے کر دیے)۔(المنفقون ٦٣): ٣۔(المطففين ٨٣): ١٤ (مسلسل گناہوں کی وجہ سے دل پر زنگ چڑھنا)۔

323۔[٤]۔دل کا اللہ کے خوف سے ڈرنا

(الحج ٢٢): ٣٥۔(المؤمنون ٢٣): ٦٠۔

323۔[٥]۔دل کا سخت ہونا

(البقرة ٢): ٧٤۔(المآئدة ٥): ١٣۔(الانعام ٦): ٤٣۔(یونس ١٠): ٨٨۔(الحج ٢٢): ٥٣۔(الزمر ٣٩): ٢٢۔(الحديد ٥٧): ١٦۔

323۔[٦]۔دل کا سکون

(الرعد ١٣): ٢٨ (اللہ کے ذکر سے ہی دلوں کو سکون ملتا ہے)۔(الفتح ٤٨): ٤۔

323۔ [د] ۔ دلوں کا متشابہ ہونا

(البقرة ۲): ۱۱۸۔

324۔ دلیل (اللہ نے معبودانِ باطل کی کوئی دلیل نہیں اُتاری، اگر تم سچے ہو تو اپنی دلیل پیش کرو)

(البقرة ۲): ۱۱۱ (اگر سچے ہو تو دلیل پیش کرو)۔(ال عمرٰن ۳): ۱۵۱۔(الانعام ٦): ۸۰۔(الاعراف ۷): ۱۲۔(الانبیاء ۲۱): ۲۴ (اپنی دلیل پیش کرو)۔(الحج ۲۲): ۷۱۔(المؤمنون ۲۳): ۱۱۷۔(النمل ۲۷): ۶۴ (اگر سچے ہو تو دلیل پیش کرو)۔(الروم ۳۰): ۳۵۔(فاطر ۳۵): ۴۰۔(الصّٰفّٰت ۳۷): ۱۵۶ (کیا تمہارے پاس اللہ کی اولاد ہونے کی کوئی دلیل ہے؟)۔(المؤمن ۴۰): ۳۵ (بغیر دلیل کے اللہ کی آیات میں جھگڑنا)۔(الزخرف ۴۳): ۲۱ (اللہ تعالیٰ کی اولاد مقرر کرنے والوں کے پاس دلیل کے طور پر کوئی کتاب نہیں)۔(الاحقاف ۴٦): ۴۔(الطّور ۵۲): ۳۸۔(النجم ۵۳): ۲۳ (اللہ نے تمہارے معبودوں کی کوئی سند نازل نہیں کی)۔(القلم ٦۸): ۳۷۔

325۔ دن/صبح

(البقرة ۲): ۱۶۴ (رات اور دن کے گھٹنے اور بڑھنے میں عقلمندوں کے لئے نشانیاں)۔(ال عمرٰن ۳): ۲۷۔۱۹۰۔(الانعام ٦): ۱۳۔۹٦۔(الاعراف ۷): ۵۴۔(یونس ۱۰): ٦۔۲۴۔٦۷۔(الرعد ۱۳): ۳۔(ابراھیم ۱۴): ۳۳۔(النحل ۱٦): ۱۲۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۱۲۔(الحج ۲۲): ۴۷ (ایک دن ہزار سال کے برابر)۔٦۱۔(النّور ۲۴): ۴۴۔(الفرقان ۲۵): ۴۷۔٦۲۔(النمل ۲۷): ۸٦۔(القصص ۲۸): ۷۲ (اگر اللہ دن ہی رہنے دے تو کیا کوئی معبود رات کرسکتا ہے؟)۔۷۳۔(الروم ۳۰): ۲۳۔(لقمٰن ۳۱): ۲۹۔(السجدة ۳۲): ۵ (ایک دن دنیا کے ہزار سال کے برابر)۔(فاطر ۳۵): ۱۳۔(یٰسٓ ۳٦): ۳۷۔(الزمر ۳۹): ۵ (اللہ رات کو دن پر اور دن کو رات پر لپیٹ دیتا ہے)۔(المؤمن ۴۰): ٦۱۔(حٰمٓ السّجدة ۴۱): ۳۷۔(الجاثیة ۴۵): ۵ (رات اور دن کے ردّوبدل میں اللہ کی نشانی)۔(الحدید ۵۷): ٦۔(المعارج ۷۰): ۴ (قیامت کا دن پچاس ہزار سال کا ہوگا)۔(المزمل ۷۳): ۲۰۔(المدّثّر ۷۴): ۳۴ (صبح کی قسم)۔(النّبا ۷۸): ۱۱ (اللہ نے دن کو کمانے کا وقت بنایا)۔(النّٰزعٰت ۷۹): ۲۹۔(التکویر ۸۱): ۱۸۔(الشمس ۹۱): ۳ (صبح کی قسم)۔(الّیل ۹۲): ۲ (صبح کی قسم)۔(الضحٰی ۹۳): ۱ (صبح کی قسم)۔(الفلق ۱۱۳): ۱ (صبح کے رب کی قسم)۔

326۔ دُنبہ

(صٓ ۳۸): ۲۳۔۲۴۔

327۔ دُنیا

327۔[۱]۔دُنیا کا فائدہ (متاعِ حیات)

(البقرۃ ۲): ۳۶ (ایک وقت تک کے لئے متاع)۔۱۲۶۔(یونس ۱۰): ۷۰۔(ھود ۱۱): ۴۸۔(القصص ۲۸): ۶۱۔(لقمٰن ۳۱): ۲۴۔(الاحقاف ۴۶): ۲۰۔(محمد ۴۷): ۱۲ (کفار چوپائیوں کی طرح دنیا کے فائدے اُٹھارہے ہیں لیکن اُن کا ٹھکانہ جہنم کی آگ ہے)۔(المعارج ۷۰): ۴۲۔

327۔[۲]۔دُنیا کی زندگی (دنیاوی زندگی کی حقیقت)

(البقرۃ ۲): ۸۶۔۹۶ (دنیا کی زندگی کی حرص)۔۲۱۲ (دنیا کی زندگی کفار کے لئے خوب مزیّن کی گئی ہے)۔(ال عمران ۳): ۱۴ (مرغوب چیزوں کی محبت لوگوں کے لئے مزیّن کردی گئی ہے)۔۱۴۵۔۱۷۶۔۱۸۵ (دھوکہ)۔۱۹۶،۱۹۷ (کفار کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے)۔(النساء ۴): ۷۷۔۹۴۔۱۳۴۔(الانعام ۶): ۳۲ (کھیل تماشہ)۔۷۰۔(الاعراف ۷): ۲۴۔۲۵۔۵۱۔(الانفال ۸): ۶۷۔(التوبۃ ۹): ۳۸ (کیا تم آخرت کے بجائے دنیا کی زندگی پر راضی ہو گئے ہو؟ دنیا کی زندگی کا فائدہ بہت تھوڑا ہے)۔۵۵ (بے دین لوگوں کے مال و اولاد تعجب میں نہ ڈال دیں)۔۸۵۔(یونس ۱۰): ۷،۸ (دنیا کی زندگی پر راضی ہونے والوں کا ٹھکانہ دوزخ ہے)۔۲۳ (دنیا کا فائدہ اٹھالو پھر لوٹ کر ہمارے پاس ہی آنا ہے)۔۲۴ (دنیا کی زندگی کی مثال)۔۷۰۔۸۸۔(ھود ۱۱): ۱۵۔۱۶۔(الرعد ۱۳): ۲۶ (یہ دنیا کی زندگی پر خوش ہوگئے، دنیا آخرت کے مقابلے میں حقیر متاع ہے)۔(ابرٰھیم ۱۴): ۳ (آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی سے محبت کرنے والے)۔(الحجر ۱۵): ۸۸ (کفار و مشرکین کے مال و متاع پر نگاہ مت کرو)۔(النحل ۱۶): ۱۰۷۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۷۲ (جو کوئی دنیا میں اندھا رہا، آخرت میں بھی اندھا رہے گا)۔(الکھف ۱۸): ۲۸۔۴۵ (دنیا کی زندگی کی مثال)۔۴۶ (مال اور اولاد دنیا کی زینت)۔(طٰہٰ ۲۰): ۱۳۱ (لوگوں کو عطا کردہ دنیا کی رونق والی اشیاء پر نگاہ مت کرو)۔(المؤمنون ۲۳): ۳۳ (کافروں کی دنیا کی زندگی میں خوشحالی)۔۵۵،۵۶ (مال واولاد)۔(القصص ۲۸): ۶۰ (تمہیں جو کچھ ملا ہے وہ دنیا کا تھوڑا سا فائدہ ہے)۔۸۰ (دنیا کے مال پر نیک اعمال کو ترجیح صرف صابر لوگ ہی دیتے ہیں)۔(العنکبوت ۲۹): ۶۴ (کھیل تماشہ)۔(الروم ۳۰): ۷ (لوگ دنیا کی ظاہری زینت سے باخبر اور آخرت سے بے خبر ہیں)۔(لقمٰن ۳۱): ۳۳ (دھوکے میں نہ ڈال دے)۔(الاحزاب ۳۳): ۲۸۔(فاطر ۳۵): ۵ (دھوکے میں نہ ڈال دے)۔(الزمر ۳۹): ۲۱ (دنیا کی زندگی کی مثال)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (المؤمن ٤٠): ۴ (ان کا شہروں میں پھرنا تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے)۔۳۹۔(الشوریٰ ٤٢): ۳۶ (تمہیں مال واسباب میں جو چیز بھی ملی ہے وہ دنیا کا چندروزہ فائدہ ہے)۔(الزخرف ٤٣): ۳۵ (یہ سب دنیا کے بہت تھوڑے فائدے کے سوا کچھ بھی نہیں)۔(الجاثیة ٤٥): ۳۵ (دنیا کی زندگی کے دھوکے میں غافل رہنے والوں کا انجام)۔(محمد ٤٧): ۳۶ (کھیل تماشہ)۔(الحدید ٥٧): ۲۰ (دنیا کی زندگی کی حقیقت، دنیا کی زندگی دھوکے کے سوا کچھ نہیں)۔(الملك ٦٧): ۲ (زندگی کا مقصد آزمائش ہے)۔(القیمة ٧٥): ۲۰،۲۱ (دنیا کی محبت آخرت کی فراموشی کا نتیجہ ہے)۔(الدھر ٧٦): ۲۷ (لوگ دنیا کی محبت میں گرفتار ہیں لیکن قیامت سے بے پرواہ ہیں)۔(الاعلیٰ ٨٧): ۱۶ (تم دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو)۔

327۔[۳]۔دُنیا کی زندگی کا عرصہ (آخرت کے مقابلے میں دنیاوی زندگی کا عرصہ)

(یونس ١٠): ۴۵۔(بنی اسرائیل ١٧): ۵۲۔(طٰہٰ ٢٠): ۱۰۳(دس دن)۔۱۰۴ (ایک دن)۔(المؤمنون ٢٣): ۱۱۲ تا ۱۱۴۔(الروم ٣٠): ۵۵۔(الاحقاف ٤٦): ۳۵ (قیامت کی ہولناکیاں دیکھ کر گمان کریں گے کہ دنیا میں دن کی ایک گھڑی ہی رہے)۔(النّٰزعٰت ٧٩): ۴۶۔

327۔[۴]۔دُنیا کے طلب گار/دنیادار

(البقرة ٢): ۸۶ (آخرت کے بدلے دنیا کو خریدنے والے)۔۲۰۰۔(ال عمرٰن ٣): ۱۴۵۔(النسآء ٤): ۱۳۴۔(الانعام ٦): ۷۰۔(الاعراف ٧): ۵۱۔(یونس ١٠): ۷۔۸۔(ھود ١١): ۱۵ (اعمال کا بدلہ دنیا میں ہی مل جائے گا)۔۱۶ (آخرت میں آگ کے سوا کچھ نہیں ملے گا)۔(النحل ١٦): ۱۰۷ (دنیا کو آخرت سے زیادہ محبوب رکھنا)۔(بنی اسرائیل ١٧): ۱۸ (اللہ جتنا چاہے گا دنیا میں ہی دے دے گا، آخرت میں جہنم)۔(القصص ٢٨): ۷۹ (امراء کی دولت دیکھ کر حسرت کرنا اور للچانا)۔(الاحزاب ٣٣): ۲۸ (دنیا کی طلب گار عورتوں کے لئے فکر کا مقام)۔(الشوریٰ ٤٢): ۲۰۔(النجم ٥٣): ۲۹ (جو صرف دنیا کا طالب ہو اُس سے منہ موڑلو)۔(النّٰزعٰت ٧٩): ۳۸،۳۹ (دنیا کو آخرت پر ترجیح دینے والے دوزخی)۔

328۔ دُودھ

328۔[۱]۔ چوپایوں کا دودھ

(النحل ١٦): ۶۶ (گوبر اور خون کے درمیان سے خالص دودھ)۔(المؤمنون ٢٣): ۲۱۔(یٰسٓ ٣٦): ۷۳۔

328۔[۲]۔ دُودھ پلانے کے احکام (رضاعت)

(البقرۃ ۲): ۲۳۳۔(لقمٰن ۳۱): ۱۴ (دوسال کا عرصہ)۔(الاحقاف ٤٦): ۱۵ (حمل اور دودھ پلانے کی مدت)۔
(الطلاق ٦٥): ٦ (دودھ پلانے کی اُجرت)۔

329۔ دوست

329۔[۱]۔ اللہ کے دوست/ ولی اللہ کون ہیں؟

(یونس ۱۰): ٦۲ تا ٦٤۔

329۔[۲]۔ اللہ مومنین کا دوست ہے (اللہ متقین اور صالحین کے ساتھ ہے)

(البقرۃ ۲): ۲۵۷۔(ال عمرٰن ۳): ٦۸۔(النساء ٤): ٤۵۔۱۲۵۔(المآئدۃ ۵): ۵۵۔(الانعام ٦): ۱۲۷۔(الاعراف ۷): ۱۹٦۔(الانفال ۸): ۱۹۔٤۰۔(التوبۃ ۹): ۳٦۔۱۲۳۔(النحل ۱٦): ۱۲۸۔
(العنکبوت ۲۹): ٦۹۔(الجاثیۃ ٤۵): ۱۹۔(محمد ٤۷): ۱۱۔۳۵۔

329۔[۳]۔ کافر اور مشرک آپس میں دوست ہیں

(البقرۃ ۲): ۲۵۷ (کفار کے دوست شیاطین ہیں)۔(المآئدۃ ۵): ۵۱ (یہودی اور عیسائی آپس میں دوست ہیں)۔
(الانفال ۸): ۷۳۔(الزخرف ٤۳): ٦۷ (روزِ قیامت دوستی دشمنی میں تبدیل)۔(الجاثیۃ ٤۵): ۱۹ (ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں)۔(محمد ٤۷): ۱۱ (حقیقتاً کفار کا کوئی دوست نہیں)۔(الحشر ۵۹): ۱٤ (اسلام کے خلاف متحد نظر آتے ہیں لیکن حقیقتاً یہ متحد نہیں)۔(المعارج ۷۰): ۱۰ (روزِ قیامت کوئی دوست کسی دوست کے کام نہ آئے گا)۔

329۔[٤]۔ کافروں اور مشرکوں کو دوست نہ بناؤ

(ال عمرٰن ۳): ۲۸۔۱۱۸ (ایمان والوں کے سوا کسی اور کو دوست نہ بناؤ)۔(النساء ٤): ۸۹ (منافقین کو اپنا دوست نہ بناؤ)۔۱۳۹ (مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بنانا منافقین کی خصلت)۔۱٤٤ (مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ بناؤ)۔
(المآئدۃ ۵): ۵۱ (یہودیوں اور عیسائیوں کو دوست نہ بناؤ، جو اُن سے دوستی کرے گا وہ اُن ہی میں سے ہوگا)۔۵۷ (اسلام کو ہنسی مذاق بنانے والوں سے دوستی مت کرو، خواہ وہ اہلِ کتاب ہوں یا کفار)۔۸۰ (کافروں سے دوستی اللہ کے غضب اور عذاب کا باعث)۔۸۱ (اللہ، رسولؐ اور قرآن پر ایمان رکھنے والے کفار سے دوستی نہیں کرتے)۔(التوبۃ ۹): ۱٦۔۲۳ (کفر سے محبت کرنے والے اپنے باپوں اور بھائیوں کو دوست نہ بناؤ)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (القصص ۲۸): ۸۶ (کافروں کی مدد کی ممانعت)۔(المجادلة ۵۸): ۱۴ (یہودیوں سے دوستی کرنے والے)۔۲۲ (مومنین اللہ اور اُس کے رسول کی مخالفت کرنے والوں سے ہرگز دوستی نہیں کیا کرتے)۔(الممتحنة ۶۰): ۱ (اللہ تعالیٰ کے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ)۔۴ (ابراہیمؑ اپنی قوم کے کفار و مشرکین سے عداوت میں تمہارے لئے نمونہ ہیں)۔۸ (اللہ کن کفار سے انصاف کے برتاؤ کو نہیں روکتا؟)۔۹ (اللہ کن لوگوں سے دوستی اور محبت سے روکتا ہے؟)۔۱۳ (اُن لوگوں سے دوستی مت کرو جن پر اللہ کا غضب نازل ہو چکا ہے)۔

329۔[۵]۔ مسلمانوں کے دوست کون ہیں؟

(المائدة ۵): ۵۵ (اللہ، رسول، نماز قائم کرنے والے، زکوٰۃ ادا کرنے والے)۔۵۶۔(الانفال ۸): ۷۲۔(التوبة ۹): ۷۱۔(الزخرف ۴۳): ۶۷ (دنیا میں اللہ کی رضا کی خاطر دوستی اور محبت رکھنے والوں کی دوستی قیامت کے دن برقرار رہے گی)۔(الدخان ۴۴): ۴۱، ۴۲ (روزِ قیامت کوئی دوست کسی دوست کے کام نہ آئے گا، مگر اللہ جس پر رحم فرمائے)۔

330۔ دھات

330۔[۱]۔ سونا

(اٰل عمرٰن ۳): ۹۱۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۹۳۔(الکهف ۱۸): ۳۱۔(الحج ۲۲): ۲۳۔(فاطر ۳۵): ۳۳۔(الزخرف ۴۳): ۳۵۔۵۳۔۷۱۔

330۔[۲]۔ چاندی

(الزخرف ۴۳): ۳۳۔(الدّهر ۷۶): ۱۶۔۲۱۔

330۔[۳]۔ تانبا

(الکهف ۱۸): ۹۶۔(سبا ۳۴): ۱۲۔

330۔[۴]۔ لوہا

(بنی اسرائیل ۱۷): ۵۰۔(الکهف ۱۸): ۹۶۔(الحج ۲۲): ۲۱۔(سبا ۳۴): ۱۰۔(الحدید ۵۷): ۲۵ (فوائد)۔

331۔ دھنواں

(الدخان ۴۴): ۱۰۔

332۔ دھوکہ/دغابازی

(البقرة ٢): ٩ (منافقین اپنے آپ کو دھوکہ دیتے ہیں)۔(ال عمران ٣): ٢٤۔(الانعام ٦): ١١٢۔(الانفال ٨): ٤٩۔٦٢۔(الملك ٦٧): ٢٠۔

333۔ دِیَت (خون بہا)

(البقرة ٢): ١٧٨ (قاتل کو اچھی طرح دِیَت ادا کرنی چاہیئے)۔(النسآء ٤): ٩٢۔

334۔ دیدار (اللہ تعالیٰ کا دیدار)

(یونس ١٠): ٢٦۔ (القیمة ٧٥): ٢٢،٢٣ (روز قیامت بہت سے تازہ اور بارونق چہرے رب کا دیدار کریں گے)۔
(المطففین ٨٣): ١٥ (اللہ کے دیدار سے محروم ہونے والے لوگ)۔

335۔ دیگ

(سبا ٣٤): ١٣۔

336۔ دین

336۔[ا]۔دین کی تکمیل

(المآئدة ٥): ٣ (اللہ نے دین کی تکمیل فرمادی اور "اسلام" کو تمہارے لئے دین کے طور پر پسند فرمایا)۔

336۔[٢]۔دین میں ترمیم ناممکن ہے

(یونس ١٠): ١٥۔

336۔[٣]۔دین آسان ہے

(الحج ٢٢): ٧٨۔

336۔[٤]۔دین کو کھیل تماشا بنانے والے

(الانعام ٦): ٧٠۔(الاعراف ٧): ٥١۔

336۔[٥]۔دین میں زبردستی نہیں

(البقرة ٢): ٢٥٦۔(یونس ١٠): ٩٩۔

336۔[۶]۔دین کے احکام کو مال کے عوض چھپانا یا بدلنا

(البقرۃ ۲): ۷۹۔۱۷۴۔(ال عمرٰن ۳): ۱۸۷۔۱۹۹۔(المآئدۃ ۵): ۴۴۔

336۔[۷]۔دین سے متعلق متفرق آیات

(البقرۃ ۲): ۱۲۰۔۱۳۲ (اللہ نے اسلام کو بطور دین منتخب کیا)۔۱۴۷۔۲۰۸۔۲۱۳ (تمام لوگ پہلے ایک ہی دین پر تھے)۔(ال عمرٰن ۳): ۱۹ (اللہ تعالیٰ کے نزدیک اسلام ہی دین ہے)۔۶۰۔۸۳ (کیا لوگ اسلام کے علاوہ کسی اور دین کی تلاش میں ہیں؟)۔۸۵ (اسلام کے سوا کسی اور دین کی پیروی کرنے والوں کے اعمال نا قابلِ قبول)۔(النسآء ٤):۱۲۵۔(المآئدۃ ٥): ۳ (اللہ نے دین کی تکمیل فرمادی اور اسلام کو تمام ادیان پر پسند فرمایا)۔۵۰ (کیا تمہیں اسلام کے بعد پھر جاہلیت چاہیے؟)۔(الانعام ٦): ۱۶۱۔(الانفال ۸): ۳۸۔(التوبۃ ۹): ۳۳ (اسلام ہر دین پر غالب ہے)۔(یوسف ۱۲): ۴۰۔(الانبیآء ۲۱): ۹۲ (تمہارا دین ایک ہی ہے)۔(الحج ۲۲): ۷۸ (تمہارے باپ ابراہیم علیہ السلام کا دین)۔(المؤمنون ۲۳): ۵۲ (تمہارا دین ایک ہی ہے)۔۷۰۔۷۱ (اگر دین لوگوں کی خواہشات کے تابع ہو جائے تو آسمانوں اور زمین کی تمام چیزیں درہم برہم ہو جائیں)۔(الروم ۳۰): ۳۰۔۴۳۔(الشورٰی ٤۲): ۱۳ (تمہارا دین وہ ہی ہے جو نوح علیہ السلام، ابراہیم علیہ السلام، موسیٰ علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام کا تھا)۔(الجاثیۃ ٤٥): ۱۸ (دین کی پیروی کا حکم)۔(محمد ٤۷):۲ (سچا دین صرف اسلام ہی ہے، اسلام لانے سے پچھلے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں)۔۳۔۹ (اسلام کو ناپسند کرنے والوں کے اعمال ضائع)۔(الفتح ٤۸): ۲۸ (اسلام ہر دین پر غالب ہے)۔(الحجرٰت ٤۹):۱۷ (اسلام قبول کرنا تمہارا احسان نہیں، بلکہ اللہ کا احسان ہے جس نے تمہیں ایمان کی ہدایت کی)۔(الحدید ٥۷): ۲۸ (اسلام لانے سے پچھلے تمام گناہ معاف)۔(الصّف ٦۱): ۷ (اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے، اور وہ اسلام کی طرف بلایا جائے)۔۹ (اسلام ہر دین پر غالب ہے)۔(البیّنۃ ۹۸): ۵ (دینِ حق)۔

337۔ دینار

(ال عمرٰن ۳): ۷۵۔

338۔ دیوار

(الکہف ۱۸): ۷۷۔۸۲۔۹۴۔۹۴ تا ۹۸ (یاجوج و ماجوج کو روکنے والی دیوار)۔(الحدید ٥۷): ۱۳۔(الحشر ٥۹): ۱۴۔(الصّف ٦۱):۴۔

339۔ دیہاتی (عرب کے دیہاتی/بدو)

(التوبة ۹): ۹۷تا۹۹۔۱۰۱۔۱۲۰۔(الفتح ۴۸): ۱۱۔۱۶۔(الحجرات ۴۹):۱۴۔

[ڈ]

340۔ ڈاکہ زنی

(المآئدۃ ٥): ۳۳ (ڈاکو کی سزا/حدِ قاطع الطریق/قتل، پھانسی، مخالف جانب سے ہاتھ اور پاؤں کاٹنے یا جلاوطنی کی سزا)۔

341۔ ڈھیل (اللہ تعالیٰ کا سرکشوں کی سزا کو مؤخر کرنا)

(البقرۃ ٢): ۱۵۔۱۲۶۔(اٰل عمرٰن ٣): ۱۷۸ (ڈھیل کا مقصد گناہوں میں اور ترقی دینا ہے)۔(الانعام ٦): ۴۴۔ (الاعراف ٧): ۱۸۳۔(التوبۃ ٩): ۵۵،۸۵ (اللہ چاہتا ہے کہ ان کی موت کفر کی حالت میں آئے)۔(یونس ١٠): ۱۱ (جنہیں اللہ کی ملاقات کا یقین نہیں، اللہ اُنہیں اُن کے حال پر چھوڑ دیتا ہے)۔(الرعد ١٣): ۳۲۔(ابرٰھیم ١٤): ۱۰۔۴۲ (قیامت تک ڈھیل)۔(النحل ١٦): ۶۱۔(مریم ١٩): ۷۵۔۷۹ (جو وہ کہتا ہے ہم اسے لکھ لیں گے اور اُس کے لئے عذاب بڑھاتے جائیں گے)۔(الحج ٢٢): ۴۴۔۴۸۔(المؤمنون ٢٣): ۵۵۔۵۶۔(فاطر ٣٥): ۴۵۔ (المزمل ٧٣): ۱۱ (عیش وعشرت والے مکذبین کے لئے ڈھیل)۔

[ذ]

342۔ ذات پات (حسب ونسب، برادری)

(الحجرات ۴۹): ۱۳ (برتری کی نشانی نہیں)۔

343۔ ذبیحہ

(الانعام ٦): ۱۱۸، ۱۱۹ (جس ذبیحہ پر اللہ کا نام لیا گیا ہو اُسے کھالو)۔ ۱۲۱ (جس ذبیحہ پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو اُسے مت کھاؤ)۔

344۔ ذخیرہ اندوزی

(ال عمرٰن ۳): ۱۵۷۔ ۱۸۰۔ (التوبۃ ۹): ۳۴۔ ۳۵۔ (الزخرف ۴۳): ۳۲۔ (المعارج ۷۰): ۱۸۔ (الھمزہ ۱۰۴): ۲۔

345۔ ذکرِ الٰہی (اللہ تعالیٰ کا ذکر/تسبیح)

(البقرۃ ۲): ۳۰ (فرشتے)۔ ۱۵۲ (تم اللہ کو یاد کرو، اللہ تمہیں یاد فرمائے گا)۔ ۱۸۵ (اللہ کی دی ہوئی ہدایت کے شکر میں اللہ کی بڑائی بیان کرو)۔ ۲۰۰۔ (ال عمرٰن ۳): ۴۱۔ ۱۹۱۔ ۱۳۵۔ (النسآء ٤): ۱۰۳۔ (المآئدۃ ٥): ۹۱ (شراب اللہ کے ذکر سے روکنے کا باعث)۔ (الاعراف ۷): ۲۰۵ (ذکر کے آداب)۔ ۲۰۶۔ (الانفال ۸): ۴۵۔ (الرعد ۱۳): ۱۳ (گرج اور فرشتے تسبیح کرتے ہیں)۔ ۲۸ (ایمان والوں کے دل ذکر سے اطمینان حاصل کرتے ہیں، ذکر سے ہی دلوں کو اطمینان حاصل ہوتا ہے)۔ (الحجر ۱۵): ۹۸۔ (بنی اسرائیل ۱۷): ۴۴ (۷ آسمانوں اور زمین کی ہر چیز تسبیح کرتی ہے لیکن تم نہیں سمجھ سکتے)۔ ۱۱۱۔ (الکھف ۱۸): ۲۸۔ ۱۰۱ (آنکھیں اللہ کے ذکر سے پردے میں)۔ (مریم ۱۹): ۱۱ (صبح وشام ذکر)۔ (طٰہٰ ۲۰): ۷ (اُونچی آواز کی ضرورت نہیں)۔ ۱۴ (میرے ذکر کے لئے نماز قائم رکھو)۔ ۳۳ (بکثرت تسبیح)۔ ۳۴ (بکثرت ذکر)۔ ۴۲ (تبلیغ کرنے والوں کے لئے اہمیت)۔ ۱۲۴ تا ۱۲۶ (اللہ تعالیٰ کے ذکر سے اعراض کرنے والے کی زندگی میں تنگی، قیامت کے دن اندھا اُٹھایا جائے گا)۔ ۱۳۰۔ (الانبیآء ۲۱): ۲۰۔ ۴۲ (اللہ تعالیٰ کے ذکر سے غفلت)۔ (المؤمنون ۲۳): ۱۱۰ (اللہ کا ذکر بھولنے والوں کا انجام)۔

[بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (النور ٢٤): ٣٦۔٣٧ (تجارت اور خرید و فروخت اُنہیں اللہ تعالیٰ کے ذکر سے غافل نہیں کرتی)۔ ۴۱ (تمام مخلوقات اور پرندوں کی تسبیح)۔(الفرقان ٢٥): ۵۸۔(الشعرآء ٢٦): ۲۲۷ (اللہ تعالیٰ کا کثرت سے ذکر)۔ (العنکبوت ٢٩): ۴۵ (اللہ کا ذکر بہت بڑا عمل ہے)۔(الروم ٣٠): ۱۷۔(السجدة ٣٢): ۱۵۔(الاحزاب ٣٣): ۲۱ (کثرت سے ذکر کرنے والوں کے لئے محمد ﷺ کی ذات بہترین نمونہ ہے)۔۳۵ (اجرِ عظیم)۔۴۱،۴۲ (اے ایمان والو! اللہ کا صبح وشام کثرت سے ذکر کرو)۔(الصّٰفّٰت ٣٧): ۱۶۶ (فرشتوں کا تسبیح کرنا)۔(صٓ ٣٨): ۳۲ (مال کی محبت کو اللہ کے ذکر پر ترجیح دینا)۔(الزمر ٣٩): ۲۲ (جن کے دل اللہ کے ذکر سے خالی ہیں اُن کے لئے ویل ہے اور وہ گمراہ ہیں)۔۲۳ (قرآن سے متقین کے دل اللہ کے ذکر کی طرف جھک جاتے ہیں)۔(المؤمن ٤٠): ۷۔۵۵ (محمد ﷺ کو صبح وشام ذکر کرنے کا حکم)۔ (حٰمٓ السّجدة ٤١): ۳۸ (فرشتے صبح وشام اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں)۔(الشورٰی ٤٢): ۵ (فرشتوں کا تسبیح بیان کرنا)۔ (الزخرف ٤٣): ۳۶،۳۷ (جو اللہ کے ذکر سے اعراض کرے اللہ اُس پر شیطان مسلّط کر دیتا ہے، شیطان اُنہیں گمراہ کرتا رہتا ہے اور یہ سمجھتے ہے کہ ہم ہدایت یافتہ ہیں)۔(الفتح ٤٨): ۹ (صبح وشام ذکر)۔(قٓ ٥٠): ۳۹،۴۰۔(الطّور ٥٢): ۴۸ (کھڑے ہوتے وقت اللہ کی تسبیح کا حکم)۔۴۹۔(النجم ٥٣): ۲۹ (اللہ تعالیٰ کی یاد سے منہ موڑنے والوں سے اعراض کا حکم)۔(الواقعة ٥٦): ۷۴۔۹۶۔(الحدید ٥٧): ۱ (آسمانوں اور زمین کی ہر چیز تسبیح کرتی ہے)۔۱۶ (کیا وہ وقت نہیں آیا کہ اللہ کے ذکر سے اُن کے دلوں پر خشوع کی کیفیت طاری ہو جائے)۔ (المجادلة ٥٨): ۱۹ (شیطان نے اپنے لشکر کو اللہ کا ذکر بھلا دیا ہے، ذکرِ الٰہی سے غفلت حزب الشیطان کا شیوہ)۔(الحشر ٥٩): ۱ (آسمانوں اور زمین کی ہر چیز تسبیح کرتی ہے)۔ ۱۹ (جن لوگوں نے اللہ کو بھلا دیا اللہ نے اُنہیں اپنے آپ سے ہی غافل کر دیا)۔۲۴ (آسمانوں اور زمین کی ہر چیز تسبیح کرتی ہے)۔ (الصّف ٦١): ۱ (آسمانوں اور زمین کی ہر چیز تسبیح کرتی ہے)۔(الجمعة ٦٢): ۱ (آسمانوں اور زمین کی ہر چیز تسبیح کرتی ہے) ۔۱۰ (کثرت سے ذکر کرو تا کہ تم فلاح پاؤ)۔(المنفقون ٦٣): ۹ (مال و اولاد تمہیں اللہ تعالیٰ سے غافل نہ کر دیں، جو مال و اولاد کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کو بھول جائیں وہ خسارہ پانے والے ہیں)۔(التغابن ٦٤): ۱ (آسمانوں اور زمین کی ہر چیز تسبیح کرتی ہے)۔ (الحاقّة ٦٩): ۵۲۔(الجن ٧٢): ۱۷ (ذکرِ الٰہی سے اعراض کرنے والوں کے لئے عذاب)۔(المزمل ٧٣): ۸۔ (المدثّر ٧٤): ۳۔(الدّهر ٧٦): ۲۵ (اپنے رب کا صبح اور شام ذکر کرو)۔۲۶۔(الاعلی ٨٧): ۱۔۱۵ (اپنے رب کا ذکر کرنے والا اور نماز پڑھنے والا فلاح پا گیا)۔(النصر ١١٠): ۳۔

345۔[۲]۔ چند اہم اذکار

(البقرة ۲): ۱۵۶ (مصیبت کے وقت اِنا للّٰہ کہنا)۔(ال عمران ۳): ۱۷۳۔(التوبة ۹): ۱۲۹۔(الانبیآء ۲۱): ۸۷۔(الحشر ۵۹): ۲۲،۲۳،۲۴۔

346۔ ذلّت

(البقرة ۲): ۶۱ (اللہ کی نافرمانی اور حد سے تجاوز کا نتیجہ)۔۱۱۴ (مساجد میں اللہ کے ذکر سے روکنے اور مساجد اُجاڑنے والے)۔

(ال عمران ۳): ۱۱۲۔(الاعراف ۷): ۱۵۲۔(یونس ۱۰): ۲۷۔

347۔ ذمہ داری

347۔[۱]۔ اللہ تعالیٰ انسان کو اُس کی طاقت سے زیادہ ذمہ دار نہیں ٹھہراتے

(البقرة ۲): ۲۳۳۔۲۸۶۔(الانعام ٦): ۱۵۲۔(الاعراف ۷): ۴۲۔(المؤمنون ۲۳): ۶۲۔

(الطلاق ٦٥): ۷۔

347۔[۲]۔ انبیاء کی ذمہ داری صرف لوگوں تک اللہ کے احکام پہنچانا ہے

(المآئدة ٥): ۹۲۔۹۹۔(الانعام ٦): ۴۸۔۶۶۔۱۰۴۔۱۰۷۔(هود ۱۱): ۵۷۔(الرعد ۱۳): ۴۰۔

(النحل ١٦): ۳۵۔۸۲۔(الکهف ١٨): ۵۶۔(النّور ٢٤): ۵۴۔(العنکبوت ٢٩): ۱۸۔(یٰسٓ ٣٦):

۱۷۔(الشورٰی ٤٢): ۴۸ (محمد ﷺ کے ذمّے صرف پہنچانا ہے)۔(التغابن ٦٤): ۱۲۔(الجن ٧٢): ۲۳۔

348۔ ذوالقرنین علیه السلام

(الکهف ١٨): ۸۳تا۸۸ (پہلی قوم کا مشاہدہ)۔۸۹تا۹۱ (دوسری قوم کا مشاہدہ)۔۹۲،۹۳ (تیسری قوم کا مشاہدہ)۔

۹۴تا۹۸ (یاجوج ماجوج سے حفاظت کے لئے دیوار کی تعمیر)۔

349۔ ذوالکفل علیه السلام

(الانبیآء ٢١): ۸۵۔(صٓ ٣٨): ۴۸ (شان و عظمت)۔

[ر]

350۔ رات

(البقرۃ ۲): ۱۶۴ (رات اور دن کے گھٹنے اور بڑھنے میں عقلمندوں کے لئے نشانیاں ہیں)۔ ۱۸۷ (روزے کی رات)۔ (ال عمرٰن ۳): ۲۷۔ ۱۹۰۔ (الانعام ۶): ۱۳۔ ۹۶ (سکون)۔ (یونس ۱۰): ۶۔ ۲۴۔ ۶۷۔ (الرعد ۱۳): ۳۔ (ابرٰھیم ۱۴): ۳۳۔ (النحل ۱۶): ۱۲۔ (بنی اسرائیل ۱۷): ۱۲۔ (الحج ۲۲): ۶۱۔ (النّور ۲۴): ۴۴۔ (الفرقان ۲۵): ۴۷۔ ۶۲۔ ۶۴ (سجدے اور قیام کرتے ہوئے رات گزارنا)۔ (النمل ۲۷): ۸۶۔ (القصص ۲۸): ۷۱ (اگر اللہ رات ہی رہنے دے تو کیا کوئی معبود دن نکال سکتا ہے؟)۔ ۷۳۔ (لقمٰن ۳۱): ۲۹۔ (فاطر ۳۵): ۱۳۔ (یٰسٓ ۳۶): ۳۷۔ ۴۰ (رات دن سے پہلے نہیں آسکتی)۔ (الزمر ۳۹): ۵ (اللہ رات کو دن پر اور دن کو رات پر لپیٹ دیتا ہے)۔ ۹ (رات کی گھڑیاں سجدے اور قیام میں گزارنا)۔ (المؤمن ۴۰): ۶۱ (سکون)۔ (حٰمٓ السّجدۃ ۴۱): ۳۷۔ (الجاثیۃ ۴۵): ۵۔ (الذّٰرِیٰت ۵۱): ۱۷ (رات کو کم سو کر عبادت کرنے والے)۔ (الحدید ۵۷): ۶۔ (المزمل ۷۳): ۶ (رات کو اٹھنا نفس کو کچل دیتا ہے اور بات درست نکلتی ہے)۔ ۲۰۔ (المدّثّر ۷۴): ۳۳ (رات کی قسم)۔ (النّبا ۷۸): ۱۰ (پردہ)۔ (النّٰزعٰت ۷۹): ۲۹۔ (التکویر ۸۱): ۱۷۔ (الانشقاق ۸۴): ۱۶ (شام کی سرخی کی قسم)۔ ۱۷ (رات اور اس میں سمٹنے والی چیزوں کی قسم)۔ (الشمس ۹۱): ۴ (رات کی قسم)۔ (الّیل ۹۲): ۱ (رات کی قسم)۔ (الضحٰی ۹۳): ۲ (رات کی قسم)۔ (الفلق ۱۱۳): ۳ (اندھیرے کے شر سے پناہ)۔

351۔ راستے (سفر کے لئے زمین کی راہیں)

(النحل ۱۶): ۱۵۔ (الانبیآء ۲۱): ۳۱۔ (النمل ۲۷): ۶۳ (بحر و بر میں راہ کون دکھاتا ہے؟)۔ (الزخرف ۴۳): ۱۰۔ (الملک ۶۷): ۱۵۔ (نوح ۷۱): ۲۰۔

352۔ رائی (رائی کا دانہ)

(الانبیآء ۲۱): ۴۷۔ (لقمٰن ۳۱): ۱۶۔

353۔ رحم دلی

(البلد ۹۰): ۱۷۔(الفتح ۴۸):۲۹۔

354۔ رزق

(البقرة ۲): ۲۲۔۲۱۲ (اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق عطا فرماتا ہے)۔۲۴۵ (رزق کی تنگی اور کشادگی)۔(ال عمرن ۳): ۲۷ (اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق عطا فرماتا ہے)۔۳۷ (اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق عطا فرماتا ہے)۔(المآئدة ۵):۶۶۔۱۱۴۔(الانعام ۶):۱۴ (اللہ سب کو کھلاتا ہے اور اُس کو کوئی نہیں کھلاتا)۔۱۵۱ (اپنی اولاد کو مت قتل کرو، تمہیں اور اُنہیں اللہ ہی رزق دیتا ہے)۔(التوبة ۹): ۲۸ (اگر مفلسی کا خوف ہے تو اللہ تمہیں غنی کر دے گا)۔(یونس ۱۰): ۳۱۔(هود ۱۱): ۶ (زمین پر چلنے والے ہر جاندار کا رزق اللہ پر ہے)۔(الرعد ۱۳): ۲۶ (فراخی اور تنگی)۔(الحجر ۱۵): ۲۰ (نوکروں اور جانوروں کو تم رزق نہیں دیتے)۔(النحل ۱۶): ۷۱ (اللہ تعالیٰ ہی نے ایک کو دوسرے پر رزق میں برتری دی ہے)۔۷۳ (ایسوں کی عبادت کرتے ہیں جو اُنہیں رزق نہیں دیتے)۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۲۰ (مومن ہو یا کافر و مشرک ،اللہ کسی کا رزق نہیں روکتا)۔۲۱ (دیکھو ہم نے رزق میں بعض کو بعض پر کیسے فضیلت دی ہے)۔۳۰ (فراخی اور تنگی)۔۳۱ (اولاد کا رزق بھی اللہ کے ذمہ ہے)۔۷۰۔(طٰهٰ ۲۰):۱۳۲ (ہم تم سے رزق نہیں مانگتے ، بلکہ ہم تمہیں رزق دیتے ہیں)۔(الحج ۲۲): ۵۸۔(المؤمنون ۲۳):۷۲۔(النور ۲۴): ۳۸۔(الشعرآء ۲۶): ۷۹ (اللہ ہی مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے)۔(النمل ۲۷): ۶۴ (اللہ تعالیٰ آسمان اور زمین سے رزق عطا فرماتا ہے)۔(القصص ۲۸):۸۲ (رزق کی فراخی اور تنگی)۔(العنکبوت ۲۹): ۱۷ (رزق اللہ سے ہی مانگو)۔۶۰ (جانور رزق اُٹھا کر نہیں پھرتے ،اُنہیں اور تمہیں اللہ ہی رزق دیتا ہے)۔۶۲ (فراخی اور تنگی)۔(الروم ۳۰): ۳۷ (فراخی اور تنگی)۔۴۰۔(سبا ۳۴): ۲۴ (آسمان وزمین سے رزق اللہ ہی پہنچاتا ہے)۔۳۶ (رزق کی فراخی اور تنگی)۔۳۹ (فراخی اور تنگی)۔(فاطر ۳۵):۳ (آسمان وزمین سے رزق اللہ ہی پہنچاتا ہے)۔(الزمر ۳۹):۵۲ (فراخی اور تنگی)۔(المؤمن ۴۰): ۱۳ (آسمان سے رزق کا نزول)۔۶۴۔(الشورٰی ۴۲): ۱۲ (فراخی اور تنگی)۔۱۹ (جسے جتنا چاہے رزق عطا فرماتا ہے)۔۲۷ (اگر اللہ تمام بندوں کی روزی فراخ کر دیتا تو وہ زمین میں فساد برپا کر دیتے لیکن اللہ اندازے سے رزق دیتا ہے)۔(الزخرف ۴۳):۳۲ (رزق کی تقسیم اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے، اللہ نے ایک شخص کو دوسرے پر سبقت اس لئے دی تاکہ ایک دوسرے کا ماتحت بن سکے)۔(قٓ ۵۰):۱۱۔(الذّٰریٰت ۵۱): ۲۲ (تمہارا رزق آسمان میں ہے)۔۵۷ (اللہ عبادت کے بدلے میں رزق نہیں مانگتا)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] ۵۸ (اللہ ہی تمام مخلوقات کو رزق پہنچانے والا ہے)۔(النجم ۵۳): ۴۸ (اللہ ہی تونگر اور سرمایہ دار بناتا ہے)۔(الجمعة ٦٢):۱۱۔(الطلاق ٦٥):۳ (اللہ تعالیٰ متقی کو ایسی جگہ سے رزق عطا فرماتا ہے جہاں سے اُس کا گمان بھی نہ ہو)۔(الملك ٦٧): ۱۵۔۲۱ (اگر اللہ تعالیٰ رزق روک لیں تو بتاؤ تمہیں کون روزی دے گا؟)۔ (الفجر ٨٩): ۱۶ (رزق کی تنگی کو اللہ کی آزمائش کے بجائے اپنی تذلیل سمجھنا)۔

354۔[۱]۔ اگر انسان رزق کے خزانوں کا مالک ہوتا

(النسآء ٤): ۵۳ (اگر اللہ کی بادشاہی میں حصہ مل جائے تو یہ لوگوں کو کچھ نہ دے)۔(بنی اسرائیل ١٧): ۱۰۰ (اگر انسان کو اللہ کے خزانوں کا مالک بنادیا جاتا تب بھی یہ خرچ نہ کرتا)۔

354۔[۲]۔ رزق میں برکت کے اسباب

(المآئدة ٥): ٦٦۔(الاعراف ٧): ۹٦۔(نوح ٧١):۱۰تا۱۲۔(الجن ٧٢): ۱٦۔

355۔ رُسوائی

(البقرة ٢): ۸۵ (کتا ب اللہ میں سے بعض پر ایمان لانا اور بعض کا انکار کرنا دنیا میں رسوائی کا باعث)۔۱۱۴۔(المآئدة ٥): ۳۳۔۴۱۔(یونس ١٠): ۹۸۔(هود ١١): ٦٦۔(النحل ١٦): ۲۷۔(الحج ٢٢): ۹۔(الزمر ٣٩):۲٦۔(حٰمٓ السّجدة ٤١):۱٦۔

356۔ رِشتے / رشتہ دار

(البقرة ٢): ۲۷ (قطع رحمی)۔۸۳ (نیک سلوک)۔۱۷۷ (مال کی محبت کے باوجود رشتہ داروں پر مال خرچ کرنا)۔۱۸۰۔۲۱۵۔(النسآء ٤): ۱ (صلہ رحمی)۔۳٦۔۱۳۵ (سچی گواہی دو، خواہ رشتہ داروں کے خلاف ہو)۔(الانعام ٦): ۱۵۲ (انصاف کرو خواہ رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو)۔(الانفال ٨): ۴۱۔۷۵ (صلہ رحمی)۔(التوبة ٩): ۸۔۱۰۔۱۱۳ (مشرک رشتہ دار کے لئے دعائے مغفرت کی ممانعت)۔(الرعد ١٣): ۲۱ (صلہ رحمی)۔۲۵ (قطع رحمی)۔(النحل ١٦): ۹۰۔(بنی اسرائیل ١٧):۲٦ (حق دو)۔(المؤمنون ٢٣): ۱۰۱ (روزِ قیامت رشتہ داریاں منقطع)۔(النور ٢٤): ۲۲۔(الفرقان ٢٥): ۵۴ (سُسرالی رشتے)۔(الشعرآء ٢٦) :۲۱۴ (رشتہ داروں کو تبلیغ)۔ (المجادلة ٥٨):۲۲ (مومنین اللہ اور رسول کی مخالفت کرنے والوں سے محبت نہیں کرتے، چاہے وہ اُن کے رشتہ دار ہوں)۔(الروم ٣٠): ۳۸ (حقوق ادا کرو)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (فاطر ۳۵): ۱۸ (اگر کوئی اپنے گناہوں کا بوجھ اُٹھانے کے لئے اپنے رشتہ دار کو بھی کہے گا تو وہ کچھ نہ اُٹھائے گا)۔(الشورٰی ۴۲): ۲۳ (صلہ رحمی)۔(محمد ۴۷): ۲۲ (قطع رحمی)۔(الممتحنة ۶۰): ۳ (تمہارے رشتے دار قیامت کے دن تمہیں کوئی فائدہ نہ دیں گے)۔(البلد ۹۰): ۱۴، ۱۵ (قرابت دار یتیم کو کھانا کھلانا)۔

357۔ رشوت

(البقرة ۲): ۱۸۸۔(المآئدة ۵): ۴۲۔

358۔ رضا (اللہ کی رضا/خوشنودی)

(البقرة ۲): ۲۰۷۔۲۶۵۔۲۷۲۔(النسآء ۴): ۱۱۴۔(المآئدة ۵): ۲۔۱۶۔(الانعام ۶): ۵۲۔(التوبة ۹): ۹۶۔۱۰۰۔۱۰۹۔(الرعد ۱۳): ۲۲۔(طٰهٰ ۲۰): ۸۴۔(الزمر ۳۹): ۷ (شکر کرنا اللہ تعالیٰ کی رضا کا باعث)۔(الزخرف ۴۳): ۶۷ (دنیا میں اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر دوستی اور محبت رکھنے والوں کی روز قیامت دوستی برقرار رہے گی)۔(الاحقاف ۴۶): ۱۵۔(محمد ۴۷): ۲۸۔(النجم ۵۳): ۲۶۔(الحدید ۵۷): ۲۰ (آخرت میں اللہ کی رضا مندی)۔(الحشر ۵۹): ۸۔(الممتحنة ۶۰): ۱۔(الّیل ۹۲): ۱۸ تا ۲۱ (اللہ کی رضا مندی کے لئے مال خرچ کرنا)۔

359۔ رمضان (اسلامی مہینہ)

(البقرة ۲): ۱۸۵ (قرآن اُتارا گیا، جو یہ مہینہ پائے اُس پر روزہ لازم ہے)۔

360۔ رنگ

(البقرة ۲): ۶۹۔۱۳۸ (اللہ کا رنگ)۔(النحل ۱۶): ۱۳۔(الروم ۳۰): ۲۲ (انسانوں کے رنگ و روپ کے اختلاف میں اللہ کی نشانی ہے)۔(فاطر ۳۵): ۲۷ (مختلف رنگ کے پھل، مختلف رنگ کے پہاڑ)۔۲۸ (انسانوں، جانوروں اور چوپایوں کے مختلف رنگ)۔(الزمر ۳۹): ۲۱ (مختلف رنگ کی فصلیں)۔

361۔ روٹی

(یوسف ۱۲): ۳۶۔

362۔ رُوح (انسانی روح)

(الانعام ۶): ۶۰ (نیند میں روح قبض ہونا)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (بنی اسرائیل ۱۷): ۸۵ (روح سے متعلق سوال، تمہیں بہت کم علم دیا گیا ہے)۔(السجدة ۳۲): ۹۔(ص ۳۸): ۷۲۔(الزمر ۳۹): ۴۲ (نیند میں روح قبض ہونا)۔(المعارج ۷۰): ۴۔

363۔ روزہ

(البقرة ۲): ۱۸۳ (فرضیت، مقصد متقی بنانا ہے)۔۱۸۴ (گنتی کے دن، مسافر اور مریض بعد میں گنتی پوری کریں، روزہ رکھنا بہتر ہے)۔۱۸۵ (جو رمضان کو پائے اُس پر روزہ رکھنا لازم ہے، مریض اور مسافر بعد میں گنتی پوری کریں، اللہ تم پر آسانی کرنا چاہتا ہے نہ کہ سختی)۔۱۸۷ (روزے کی رات میں عورتوں سے اختلاط جائز)۔۱۹۶ (احرام میں بال کٹوانے پر فدیے میں تین روزے، حج میں قربانی نہ کر سکنے پر دس روزے)۔(النسآء ٤): ۹۲۔(المآئدة ٥): ۸۹۔۹۵۔(مریم ۱۹): ۲۶ (اللہ کی نذر کا روزہ)۔(الاحزاب ۳۳): ۳۵۔(المجادلة ۵۸): ۴۔

364۔ روکنا (اللہ کی راہ سے روکنا/حق کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی کرنا)

(البقرة ۲): ۲۱۷۔(ال عمرٰن ۳): ۹۹۔(النسآء ٤): ۱۶۰۔۱۶۷۔(الانعام ٦): ۲۶۔۱۴۴۔۱۵۷۔(الاعراف ۷): ۴۵۔۸۶۔(الانفال ۸): ۳۶ (کفار اللہ کی راہ سے روکنے کے لیے مال خرچ کرتے ہیں)۔۴۷۔(التوبة ۹): ۹۔۳۴۔(هود ۱۱): ۱۹۔(ابرٰهيم ١٤): ۳۔۳۰۔(النحل ١٦): ۸۸۔۹۴۔(الحج ۲۲): ۸۔۹۔۲۵۔(العنکبوت ۲۹): ۳۸۔(لقمٰن ۳۱): ۶۔(سبا ۳٤): ۵۔۳۸۔(محمد ٤٧): ۱۔۳۲ (تمام اعمال ضائع)۔۳۴۔(ق ۵۰): ۲۵ (نیک کام سے روکنے والا دوزخی)۔(المجادلة ۵۸): ۱۶۔(المنٰفقون ٦٣): ۲۔(القلم ٦٨): ۱۲۔(البروج ۸۵): ۱۰۔

365۔ روم (سلطنتِ روم)

(الروم ۳۰): ۲تا۶۔

366۔ رونا

(المآئدة ٥): ۸۳۔(التوبة ۹): ۸۲۔۹۲۔(یوسف ۱۲): ۱۶۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۱۰۹۔(مریم ۱۹): ۵۸۔(النجم ۵۳): ۴۳۔۶۰۔

367۔ رہبانیت

(التوبة ۹): ۳۱۔(الحدید ۵۷): ۲۷۔

368۔ رہن (گروی رکھنا)

(البقرة ۲): ۲۸۳۔

369۔ ریاکاری

(البقرة ۲): ۲۶۴، ۲۶۶ (مال خرچ کرنے میں ریاکاری)۔(النسآء ٤): ۳۸۔۱۴۲ (ریاکاری والی نماز)۔(الانفال ۸): ۴۷۔(القلم ٦۸): ۴۲ (روزِ قیامت ربّ ذوالجلال کا پنڈلی ظاہر فرمانا، ریاکاروں اور منافقین کا سجدہ نہ کرسکنا)۔(البلد ۹۰): ٦ (مال خرچ کرنے میں ریاکاری)۔(الماعون ۱۰۷): ٦۔

370۔ ریشم

(الکهف ۱۸): ۳۱۔(الحج ۲۲): ۲۳۔(فاطر ۳۵): ۳۳۔(الدخان ٤٤): ۵۳۔(الرحمٰن ۵۵): ۵۴۔(الدّهر ۷٦): ۱۲۔۲۱۔

[ز]

371۔ زبان/بولی

(یوسف ۱۲): ۲۔(الرعد ۱۳): ۳۷۔(ابرٰھیم ۱۴): ۴ (ہر نبی قومی زبان میں بھیجا گیا)۔(النحل ۱۶): ۱۰۳۔(مریم ۱۹): ۹۷۔(طٰہٰ ۲۰): ۱۱۳۔(الشعرآء ۲۶): ۱۹۵۔(النمل ۲۷): ۱۶ (پرندوں کی بولی)۔(الروم ۳۰): ۲۲ (زبانوں کے اختلاف میں اللہ تعالیٰ کی نشانی ہے)۔(الزمر ۳۹): ۲۸۔(حٰمٓ السجدۃ ۴۱): ۴۴ (عربی اور عجمی)۔(الشوریٰ ۴۲): ۷۔(الزخرف ۴۳): ۳۔(الدخان ۴۴): ۵۸۔(الاحقاف ۴۶): ۱۲۔(الرحمٰن ۵۵): ۴۔

372۔ زبور (داؤد علیہ السلام پر نازل کی گئی اللہ کی کتاب)

(النسآء ۴): ۱۶۳۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۵۵۔(الانبیآء ۲۱): ۱۰۵۔

373۔ زراعت

(البقرۃ ۲): ۶۱۔(اٰل عمرٰن ۳): ۱۴۔(الانعام ۶): ۱۳۶۔۱۴۱۔(الاعراف ۷): ۵۸۔(یوسف ۱۲): ۴۷۔(الرعد ۱۳): ۴۔(ابرٰھیم ۱۴): ۳۲۔(الحجر ۱۵): ۱۹۔(النحل ۱۶): ۱۱۔۱۳۔(الکھف ۱۸): ۳۲۔(الشعرآء ۲۶): ۱۴۷۔۱۴۸۔(السجدۃ ۳۲): ۲۷ (بنجر زمین)۔(یٰسٓ ۳۶): ۳۶۔(الزمر ۳۹): ۲۱۔(الواقعۃ ۵۶): ۶۳۔

374۔ زرعی زمین

(البقرۃ ۲): ۲۶۷۔(اٰل عمرٰن ۳): ۱۴۔(الرعد ۱۳): ۴۔(الانعام ۶): ۱۴۱۔

375۔ زکریا علیہ السلام

(اٰل عمرٰن ۳): ۳۷۔۳۸، ۳۹ (اولاد کی دعا، یحییٰ علیہ السلام کی بشارت)۔۴۰۔۴۱۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الانعام ٦): ۸۵۔(مریم ١٩): ۲ تا ۶ (اللہ سے اولاد کی دعا)۔ ۷ (یحیٰی علیہ السلام کی بشارت)۔ ۸، ۹ (اولاد کی بشارت پر تعجب)۔ ۱۰۔ ۱۱۔(الانبیآء ۲۱): ۸۹۔۹۰۔

376۔ زکوٰۃ

(البقرۃ ۲): ۴۳۔۸۳۔۱۱۰۔۱۷۷ (مال کی محبت کے باوجود زکوٰۃ ادا کرنا)۔۲۷۷۔۱۲۲۔(النسآء ٤):۱۶۲۔ (المآئدۃ ٥): ۱۲۔۵۵۔(الانعام ٦): ۱۴۱ (زمین کی پیداوار کا حق ادا کرنا)۔(الاعراف ۷): ۱۵۶ (زکوٰۃ ادا کرنے والے مومنین کے لئے اپنی رحمت لکھ دوں گا)۔(التوبۃ ۹): ۵۔۱۱۔۱۸۔۳۴، ۳۵ (زکوٰۃ نہ ادا کرنے پر عذاب)۔ ۶۰ (زکوٰۃ کے مصارف/زکوٰۃ کس کے لئے جائز ہے؟)۔ ۷۱۔۱۰۳ (ان کے مالوں میں سے صدقہ لیجئے)۔(مریم ١٩): ۳۱۔۵۵ (گھر والوں کو زکوٰۃ کا حکم دینا)۔(الانبیآء ۲۱): ۷۳۔(الحج ۲۲): ۴۱۔۷۸۔(المؤمنون ۲۳): ۴۔(النّور ۲٤): ۳۷ (تجارت اور خرید و فروخت اُنہیں زکوٰۃ کی ادائیگی سے غافل نہیں کرتی)۔ ۵۶۔(النمل ۲۷): ۳۔(الروم ۳۰): ۳۹ (زکوٰۃ مال میں اضافے کا باعث ہے)۔(لقمٰن ۳۱): ۴۔(الاحزاب ۳۳): ۳۳۔ (المجادلۃ ۵۸): ۱۳۔ (المزمل ۷۳): ۲۰۔(البیّنۃ ۹۸): ۵۔

377۔ زلزلہ

(الاعراف ۷): ۷۸۔۹۱، ۹۲۔۱۵۵۔(الحج ۲۲): ۱ (قیامت کا زلزلہ بہت بڑی چیز ہے)۔(العنکبوت ۲۹): ۳۷ (شعیب علیہ السلام کی قوم پر زلزلہ)۔(الواقعۃ ٥٦): ۴ (قیامت کا زلزلہ)۔(الملك ٦٧): ۱۶۔(النّٰزعٰت ۷۹): ۶ (پہلا صور پھونکنے پر زلزلہ)۔

378۔ زمانہ

(الجاثیۃ ٤٥): ۲۴۔(الدّھر ۷٦): ۱۔

379۔ زمین

(البقرۃ ۲): ۲۲ (زمین فرش)۔۲۹۔۳۶ (اولادِ آدم کا زمین پر ایک مدت کے لئے ٹھکانہ)۔۱۶۴ (زمین کی تخلیق میں عقلمندوں کے لئے نشانیاں، زمین کو اس کی موت کے بعد پانی سے زندہ فرمانا)۔(الاعراف ۷): ۲۵ (تم زمین میں زندگی گزارو گے، اسی میں مرو گے اور اسی سے دوبارہ نکالے جاؤ گے)۔(یونس ۱۰): ۱۰۱ (دیکھو کہ زمین میں کیا کچھ ہے)۔(ھود ۱۱): ۴۴ (زمین سے اللہ کا خطاب)۔(الحجر ١٥): ۱۹، ۲۰۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الکھف ۱۸): ۷ (تخلیق کا مقصد)۔ ۵۱ (زمین کی تخلیق میں شیاطین وشرکاء شامل نہ تھے)۔ (طٰہٰ ۲۰): ۵۳ (زمین کو فرش بنایا)۔ ۵۵ (زمین سے پیدائش، زمین میں دفن ہونا، زمین سے دوسری بار نکالے جانا)۔ (الانبیآء ۲۱): ۱۶ (ہم نے آسمان وزمین اوران کے درمیان کی اشیاء کو کھیل تماشے کے لئے نہیں بنایا)۔ ۳۰ (آسمان وزمین پہلے ملے ہوئے تھے پھر ہم نے انہیں جدا کیا)۔ (الحج ۲۲): ۶۵ (زمین کی تمام چیزیں تمہارے لئے مسخر کردی ہیں)۔ (النور ۲۴): ۳۵ (اللہ آسمانوں اورزمین کا نور ہے)۔ (النمل ۲۷): ۲۵ (اللہ زمین کی پوشیدہ چیزوں کو باہر نکالتا ہے)۔ ۶۰ (زمین کو کس نے پیدا کیا؟)۔ ۶۱ (اللہ نے زمین کو قرارگاہ بنایا)۔ ۶۲ (اللہ تعالیٰ تمہیں زمین کا خلیفہ بناتا ہے)۔ (العنکبوت ۲۹): ۴۴ (حق کے ساتھ تخلیق)۔ ۶۱ (زمین کا اللہ ہی خالق ہے)۔ ۶۳ (زمین کو اس کی موت کے بعد پانی سے زندہ فرمانا)۔ (الروم ۳۰): ۸ (اللہ نے آسمان وزمین اوران کے درمیان کی چیزوں کو ایک وقتِ مقرر تک کے لئے بنایا)۔ ۱۹ (زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ فرمانا)۔ ۲۲ (زمین کی تخلیق میں اللہ کی نشانی)۔ ۲۴ (زمین کو اس کی موت کے بعد پانی سے زندہ فرمانا)۔ ۲۵ (آسمان وزمین اللہ تعالیٰ کے حکم سے قائم ہیں)۔ ۵۰ (زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ فرمانا)۔ (لقمٰن ۳۱): ۲۰ (اللہ نے زمین کو تمہارے لئے مسخر کردیا)۔ (السجدۃ ۳۲): ۲۷ (بنجر زمین)۔ (فاطر ۳۵): ۱ (بغیر کسی نمونے کے زمین کی تخلیق)۔ ۹ (زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ فرمانا)۔ ۴۱ (اللہ نے آسمان وزمین کو تھام رکھا ہے، اگر آسمان وزمین ٹل جائیں تو اللہ کے سوا انہیں کوئی نہ تھام سکے)۔ (یٰسٓ ۳۶): ۳۳ (مردہ زمین سے اناج نکلنا اللہ کی نشانی)۔ (صٓ ۳۸): ۲۷ (زمین کی تخلیق بے مقصد نہیں)۔ (الزمر ۳۹): ۱۰ (اللہ کی زمین بہت وسیع ہے)۔ ۶۳ (اللہ زمین کی کنجیوں کا مالک ہے)۔ (المؤمن ۴۰): ۱۳ (آسمان سے رزق کا نزول)۔ ۵۷ (زمین کی تخلیق انسان کی تخلیق سے زیادہ بڑا کام ہے)۔ ۶۴ (زمین قرارگاہ)۔ (حٰمٓ السّجدۃ ۴۱): ۹ (۲ دن میں زمین کی تخلیق)۔ ۱۰ (۲ دن میں زمین کی مخلوقات کے لئے رزق کا بندوبست، زمین کی برکات، کُل ۴ دن میں زمین کی تخلیق)۔ ۱۱ (اللہ نے آسمان وزمین سے کہا تم خوشی سے آؤ یا زبردستی، دونوں نے کہا ہم خوشی سے حاضر ہیں)۔ (الزخرف ۴۳): ۹۔۱۰ (زمین کو بچھونا بنایا)۔ (الدخان ۴۴): ۳۸، ۳۹ (زمین کی تخلیق کا مقصد کھیل تماشہ نہیں)۔ (الجاثیۃ ۴۵): ۳ (زمین میں مومنین کے لئے بہت نشانیاں ہیں)۔ ۵ (بارش سے مردہ زمین کو زندہ کرنے میں اللہ کی نشانی)۔ ۱۳ (زمین کی ہر چیز انسان کے تابع)۔ ۲۲ (زمین کی تخلیق کا مقصد)۔ (الاحقاف ۴۶): ۳ (زمین کی تخلیق با مقصد اور وقتِ معیّن تک کے لئے کی گئی)۔ ۴ (شرکاء نے زمین میں کون سی تخلیق کی ہے؟)۔ ۳۳ (اللہ زمین کی پیدائش سے بالکل نہ تھکا)۔ (قٓ ۵۰): ۷ (اللہ تعالیٰ نے زمین کو بچھایا اور اس میں خوش نما چیزیں اُگادیں)۔ (الذّٰریٰت ۵۱): ۲۰ (زمین میں اللہ کی نشانیاں)۔ ۲۳ (زمین کے رب کی قسم)۔ ۴۸ (زمین کو فرش بنایا)۔

[بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الرحمٰن ٥٥):١٠ (اللہ نے زمین بچھائی)۔٣٣ (زمین کے کناروں سے نکلنا ناممکن)۔ (الحدید ٥٧): ١٧ (جان لو کہ اللہ ہی زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کرتا ہے)۔(الطلاق ٦٥): ١٢ (اللہ تعالیٰ نے سات زمینیں بنائیں)۔(الملك ٦٧): ١٥ (اللہ نے تمہارے لیے زمین کو مطیع کر دیا)۔(نوح ٧١): ١٧، ١٨ (زمین سے پیدائش، زمین میں لوٹنا، زمین سے دوبارہ زندہ ہونا)۔١٩ (زمین کو فرش بنایا)۔(المرسلٰت ٧٧): ٢٥، ٢٦ (اللہ نے زمین کو زندوں اور مُردوں کو سمیٹنے والی بنایا)۔(النبا ٧٨): ٦ (زمین کو فرش بنایا)۔(النّٰزعٰت ٧٩): ٣٠، ٣١ (زمین)۔(البروج ٨٥): ١٢ (پھوٹ نکلنے والی زمین کی قسم)۔(الغاشية ٨٨): ٢٠ (کیا زمین کی طرف نہیں دیکھتے کہ کس طرح بچھائی گئی ہے)۔ (الشمس ٩١):٦ (زمین کی قسم)۔

380۔ زنا (بدکاری)

(النسآء ٤): ١٥۔١٦۔٢٥ (لونڈیوں کے لئے بے حیائی کی آدھی سزا)۔(الانعام ٦): ١٥١ (فحاشی کے ظاہر اور پوشیدہ کاموں کے قریب بھی مت جاؤ)۔(الاعراف ٧): ٢٨ (مشرکینِ مکہ کا کعبہ کا ننگا طواف کرنا، اللہ فحاشی کا حکم نہیں دیتا)۔٣٣ (اللہ نے فحاشی کی تمام اعلانیہ اور خفیہ باتوں کو حرام قرار دے دیا)۔٨١ (لواطت)۔(یوسف ١٢):٢٤۔(النحل ١٦):٩٠ (اللہ بے حیائی سے منع فرماتا ہے)۔(بنی اسرائیل ١٧): ٣٢ (زنا کے قریب بھی مت جاؤ)۔(المؤمنون ٢٣): ٧ (بیویوں یا لونڈیوں کے علاوہ کسی اور عورت سے شہوت کرنے والے حد سے گزرنے والے ہیں)۔(النور ٢٤):٢ (غیر شادی شدہ زانیوں کو سرِ عام ١٠٠ کوڑے کی سزا، انہیں سزا دیتے ہوئے تمہیں ترس نہ آئے)۔٣ (زانی کا زانیہ سے ہی نکاح ہوتا ہے، مؤمنین پر زنا یا کسی زانی سے نکاح حرام)۔٤ (زنا کی تہمت پر ٤ گواہ پیش نہ کرنے پر ٨٠ کوڑوں کی سزا)۔٦ تا ١٠ (لِعان کا مسئلہ، اپنی بیوی پر زنا کی تہمت)۔ ١٩ (فحاشی پھیلانے والوں کے لئے وعید)۔٢١ (شیطان بے حیائی کی رغبت دلاتا ہے)۔٢٦ (بدکار مرد کے لائق بدکار عورت، پاکیزہ مرد و عورت ایک دوسرے کے لائق)۔٣٣ (لونڈیوں کو زنا پر مجبور نہ کرو)۔(الفرقان ٢٥): ٦٨ (اللہ کے بندے زنا نہیں کرتے)۔٦٩ (زنا کرنے والوں کے لیے دوہرا عذاب)۔(الشعرآء ٢٦): ١٦٥، ١٦٦ (لواطت)۔(النمل ٢٧): ٥٤، ٥٥ (لواطت)۔(العنکبوت ٢٩): ٢٨، ٢٩ (لواطت)۔٤٥ (نماز فحاشی سے روکتی ہے)۔(الشوریٰ ٤٢): ٣٧ (بے حیائی سے بچنا)۔(النجم ٥٣):٣٢۔(الممتحنة ٦٠):١٢ (عورتوں سے زنا نہ کرنے کی بیعت لینے کا حکم)۔ (الطلاق ٦٥): ١۔(المعارج ٧٠): ٣٠، ٣١ (بیویوں یا لونڈیوں کے علاوہ کسی اور عورت سے شہوت کرنے والے حد سے گزرنے والے ہیں)۔

381۔ زندگی اور موت (اللہ تعالیٰ ہی زندگی اور موت کے مالک ہیں)

(البقرۃ ۲): ۲۸ (دو اموات اور دو زندگیوں کا ذکر)۔۲۵۸۔(ال عمرٰن ۳): ۲۷۔۱۵۶۔(الانعام ٦): ۵۔(الاعراف ۷): ۱۵۸۔(التوبۃ ۹): ۱۱۶۔(یونس ۱۰): ۵٦۔(الحجر ۱۵): ۲۳۔(النحل ۱٦): ۷۰۔(الحج ۲۲): ٦٦۔(المؤمنون ۲۳): ۸۰۔(الروم ۳۰): ۴۰ (زندہ سے مردہ، مردہ سے زندہ پیدا فرمانا)۔(المؤمن ۴۰): ۱۱ (دو اموات اور دو زندگیاں)۔٦۸۔(الدخان ٤٤): ۸۔(الجاثیۃ ٤٥): ۲٦۔(ق ۵۰): ۴۳۔(النجم ۵۳): ۴۴۔(الواقعۃ ۵٦): ٦۰۔(الحدید ۵۷): ۲۔(الملک ٦۷): ۲۔(عبس ۸۰): ۱۸تا۲۲۔

382۔ زیادتی

(البقرۃ ۲): ۸۵۔۱۹۴ (جو تم سے زیادتی کرے تو تم بھی اُس ہی جیسی اُس سے زیادتی کرو)۔(النسآء ٤): ۳۰۔(المآئدۃ ۵): ۲ (زیادتی میں تعاون نہ کرو)۔٦۲۔(الاعراف ۷): ۳۳۔(الحج ۲۲): ٦۰ (مظلوم ظالم سے ظلم کے برابر بدلہ لے، لیکن اگر ظالم پھر اُس سے زیادتی کرے، تو اللہ تعالیٰ مظلوم کی مدد فرمائے گا)۔(ص ۳۸): ۲۴ (اکثر حصے دار ایک دوسرے پر زیادتی کرتے ہیں)۔(الشورٰی ٤۲): ۳۹ (زیادتی کا بدلہ)۔۴۲۔(الحجرٰت ٤۹): ۹ (زیادتی کرنے والے گروہ سے لڑو)۔ (المجادلۃ ۵۸): ۸ (گناہ اور زیادتی کی سرگوشی)۔۹ (گناہ اور زیادتی کی سرگوشیوں کی ممانعت)۔

383۔ زیتون

(الانعام ٦): ۹۹۔۱۴۱۔(النحل ۱٦): ۱۱۔(المؤمنون ۲۳): ۲۰۔(النّور ۲٤): ۳۵۔(عبس ۸۰): ۲۹۔(التین ۹۵): ۱۔

384۔ زید بن حارث رضی اللہ عنہ

(الاحزاب ۳۳): ۳۷ (زید رضی اللہ عنہ واحد صحابی ہیں جن کا قرآن میں نام آیا)۔

385۔ زینب رضی اللہ عنہا

(الاحزاب ۳۳): ۳٦تا۳۸ (اُم المومنین حضرت زینب رضی اللہ عنہا کا نکاح)۔

386۔ زینت

(الاعراف ۷): ۳۲۔(الکھف ۱۸): ۲۸۔۴۶۔(النّور ۲۴):۶۰۔(القصص ۲۸):۶۰۔۷۹۔

387۔ زیور

(الاعراف ۷): ۱۴۸۔(الرعد ۱۳): ۱۷۔(النحل ۱۶):۱۴۔(طٰہٰ ۲۰):۸۷۔(فاطر ۳۵):۱۲۔
(الزخرف ۴۳): ۱۸۔

[س]

388۔ ساتھی

(الاعراف ۷): ۱۸۴۔(التوبة ۹): ۴۰۔(الکھف ۱۸): ۳۴۔(لقمٰن ۳۱): ۱۵۔(سبا ۳٤): ۴۶۔ (القمر ٥٤): ۲۹۔

389۔ سال/برس

(یونس ۱۰): ۵۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۱۲۔(الحج ۲۲): ۴۷ (ایک دن ہزار سال کے برابر)۔ (السجدة ۳۲): ۵ (ایک دن ہزار سال کے برابر)۔(المعارج ۷۰): ۴ (قیامت کا دن پچاس ہزار سال کے برابر)۔

390۔ سامری (بنی اسرائیل کو بچھڑے کی پوجا پر لگانے والا)

(طٰہٰ ۲۰): ۸۵۔۸۷۔۸۸۔۹۵تا۹۷۔

391۔ سانپ

(الاعراف ۷): ۱۰۷۔(طٰہٰ ۲۰): ۲۰۔(الشعرآء ۲٦): ۳۲۔

392۔ سائل /امداد کا سوال کرنے والا

(البقرة ۲): ۱۷۷ (مال کی محبت کے باوجود مانگنے والوں پر اپنے مال کو خرچ کرنا)۔۲۶۳ (سوالی کو نرمی سے جواب دینا اور ناز یبا بات کو معاف کردینا)۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۲۸ (سوالی سے نرمی سے معذرت)۔(الذٰریٰت ۵۱): ۱۹۔ (المعارج ۷۰): ۲۵۔(الضحٰی ۹۳): ۱۰ (سائل کو مت جھڑکو)۔

393۔ سایہ

(البقرة ۲): ۵۷ (بادل کا سایہ)۔(النحل ۱٦): ۸۱۔(الفرقان ۲۵): ۴۵۔۴۶۔(فاطر ۳۵): ۲۱۔

394۔ سبا (قومِ سبا)

(النمل ۲۷): ۲۲ تا ۲۴ (عورت کی حکومت، سورج کی پوجا)۔۲۹ تا ۳۵ (سلیمان علیہ السلام کی دعوتِ توحید کا تحائف سے جواب)۔۳۶، ۳۷ (سلیمان علیہ السلام کا قاصد کو واپس بھیجنا اور جنگ کا پیغام)۔۳۸ (ملکۂ سبا کا تخت منگوانا)۔ ۴۱ تا ۴۴ (تخت اور محل دیکھ کر ملکہ کا اللہ پر ایمان کا اظہار)۔(سبا ۳۴): ۱۵ (قوم کی خوشحالی)۔۱۶ تا ۱۹ (سیلاب کا عذاب)۔ (الدخان ٤٤):۳۷۔(ق ٥٠):۱۴۔

395۔ ستارے

(الانعام ٦): ۷۶۔۹۷ (راستے کا تعین)۔(الاعراف ٧):۵۴۔(یوسف ١٢): ۴۔(الحجر ١٥):۱۶۔ ۱۸ (شہابِ ثاقب)۔(النحل ١٦): ۱۲۔۱۶ (راستے کا تعین)۔(الحج ٢٢): ۱۸ (اللہ کو سجدہ)۔(النّور ٢٤): ۳۵۔ (الفرقان ٢٥): ۶۱۔(الصّٰفّٰت ٣٧): ۶ (آسمان کی زینت کا باعث)۔۷ تا ۱۰ (آسمان کی شیاطین سے حفاظت)۔ ۸۸۔(حٰمٓ السّجدة ٤١): ۱۲ (آسمان کی زینت کا باعث، شیاطین سے حفاظت)۔(الطّور ٥٢):۴۹۔(النجم ٥٣): ۱ (ستارے کی قسم)۔۴۹ (اللہ ہی شعریٰ نامی ستارے کا رب ہے)۔(الرحمٰن ٥٥): ۶ (اللہ کو سجدہ کرنا)۔(الواقعة ٥٦): ۷۵ (ستاروں کی قسم)۔(الملك ٦٧): ۵ (آسمان کی زینت، شیاطین سے حفاظت)۔(الجن ٧٢): ۸۔۹۔ (التکویر ٨١): ۲۔۱۵، ۱۶۔(الانفطار ٨٢):۲۔(الطارق ٨٦): ۱ تا ۳۔

396۔ سجدہ

(البقرة ٢): ۳۴ (آدم علیہ السلام کو سجدہ)۔۵۸ (بنی اسرائیل کو دروازے میں داخل ہوتے ہوئے سجدے کا حکم)۔(ال عمرٰن ٣): ۴۳۔۱۱۳۔(النسآء ٤):۱۵۴۔(الاعراف ٧): ۱۱۔۱۲۔۱۲۰۔۲۰۶۔(التوبة ٩): ۱۱۲۔(یوسف ١٢): ۴۔ (الرعد ١٣): ۱۵ (سجدۂ تلاوت آسمان وزمین کی تمام مخلوقات اور اُن کے سائے خوشی وناخوشی اللہ تعالیٰ کو سجدہ کرتے ہیں)۔ (الحجر ١٥): ۲۹ تا ۳۳۔۹۸۔(النحل ١٦): ۴۸ (مخلوقات کے سائے سجدہ کرتے ہیں)۔۴۹ (آسمان وزمین کے تمام جانداروں اور فرشتوں کا سجدہ کرنا)۔۵۰ (سجدۂ تلاوت)۔(بنی اسرائیل ١٧): ۶۱ (آدم علیہ السلام کو سجدہ)۔۱۰۷۔۱۰۹ (سجدۂ تلاوت)۔(الکھف ١٨): ۵۰ (آدم علیہ السلام کو سجدہ)۔(مریم ١٩):۵۸ (سجدۂ تلاوت)۔(طٰہٰ ٢٠): ۷۰۔

[بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الحج ۲۲): ۱۸ (سجدۂ تلاوت، آسمان و زمین والوں، سورج، چاند، ستارے، پہاڑ، درخت اور حیوانات کا سجدہ)۔۲۶۔۷۷ (سجدۂ تلاوت)۔(الفرقان ۲۵): ۶۰ (جب اُن سے کہا جائے کہ رحمٰن کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں رحمٰن کیا ہے؟ سجدۂ تلاوت)۔۶۴ (سجدے اور قیام کرتے ہوئے رات گزارنا)۔(الشعرآء ۲۶): ۴۶۔(النمل ۲۷): ۲۴ (سورج کو سجدہ کرنے والی قوم)۔۲۵۔۲۶ (سجدۂ تلاوت)۔(السجدۃ ۳۲): ۱۵ (سجدۂ تلاوت)۔(صٓ ۳۸): ۲۴ (سجدۂ تلاوت)۔۷۲۔۷۳، ۷۴، ۷۵ (آدم علیہ السلام کو سجدہ)۔(الزمر ۳۹): ۹ (رات کی گھڑیاں سجدے کی حالت میں گزارنا)۔(حٰمٓ السّجدۃ ۴۱): ۳۷ (سورج اور چاند کے بنانے والے اللہ تعالیٰ کو سجدہ کرو)۔۳۸ (سجدۂ تلاوت)۔(الفتح ۴۸): ۲۹ (چہروں پر سجدوں کے نشان)۔(النجم ۵۳): ۶۲ (سجدۂ تلاوت)۔(الرحمٰن ۵۵): ۶ (ستارے اور درخت سجدہ کر رہے ہیں)۔(القلم ۶۸): ۴۲ (اللہ کا پنڈلی ظاہر فرمانا، ریاکار و منافقین کا سجدہ نہ کر سکنا)۔۴۳ (یہ اُس وقت سجدے کے لئے بلائے جاتے تھے جب صحیح سالم تھے)۔(الانشقاق ۸۴): ۲۱ (سجدۂ تلاوت)۔(العلق ۹۶): ۱۹ (سجدۂ تلاوت)۔

397۔ سجّین

(المطففین ۸۳): ۷تا۹ (موت کے بعد گناہ گاروں کی ارواح/اعمال محفوظ کرنے کی جگہ)۔

398۔ سچ

(البقرۃ ۲): ۴۲ (سچ کو جھوٹ کے ساتھ مت ملاؤ)۔(التوبۃ ۹): ۱۱۹ (سچے لوگوں کے ساتھ رہو)۔(الاحزاب ۳۳): ۷۰ (سچی بات کہو)۔۷۱ (فضیلت)۔

399۔ سچے لوگ

(البقرۃ ۲): ۱۷۷۔(ال عمرٰن ۳): ۱۷۔(المآئدۃ ۵): ۱۱۹۔(التوبۃ ۹): ۱۱۹۔(الاحزاب ۳۳): ۸۔۲۳۔۲۴۔۳۵۔۷۰۔(الحجرٰت ۴۹): ۱۵۔(الحدید ۵۷): ۱۹۔(الحشر ۵۹): ۸۔

400۔ سِدرۃُ المنتہیٰ

(النجم ۵۳): ۱۴تا۱۶۔

401۔ سر

(البقرۃ ۲): ۱۹۶ (سر کی حجامت، سر کی تکلیف)۔(المآئدۃ ۵): ۶ (سر کا مسح)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الاعراف ۷): ۱۵۰ (موسیٰؑ نے ہارونؑ کو سر سے پکڑ لیا)۔(یوسف ۱۲): ۳۶۔۴۱۔ (بنی اسرائیل ۱۷): ۵۱۔(طٰہٰ ۲۰): ۹۴۔(الحج ۲۲): ۱۹ (جہنمیوں کے سر پر کھولتا ہوا پانی)۔(السجدۃ ۳۲): ۱۲۔(الصّٰفّٰت ۳۷): ۶۵ (شیاطین کے سر)۔(الدخان ٤٤): ۴۸ (سر پر کھولتا ہوا پانی)۔(الفتح ٤٨): ۲۷ (سر کی حجامت)۔(المنٰفقون ٦٣): ۵۔

402۔ سردار (گمراہوں کے سربراہ)

(الانعام ٦): ۱۲۳۔(الاعراف ۷): ۶۰۔۶۶۔۷۵۔۸۸۔۹۰۔۱۰۳۔۱۰۹۔(التوبۃ ۹): ۱۲ (ائمۃ الکفر)۔ ۸۶۔(یونس ۱۰): ۷۵۔۸۸۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۱۶۔(الشعرآء ۲۶): ۳۴۔(المؤمنون ۲۳): ۲۴۔۳۳۔(سبا ۳٤): ۳۱ تا ۳۵۔(صٓ ۳۸): ۶۔(الزخرف ٤٣): ۲۳۔۴۷۔(نوح ۷۱): ۲۱۔۲۲

403۔ سردی

(الدّھر ۷٦): ۱۳۔(قریش ۱۰٦): ۲۔

404۔ سرکشی

(البقرۃ ۲): ۱۵۔(المآئدۃ ٥): ۶۴۔(الانعام ٦): ۱۱۰۔(الاعراف ۷): ۱۸۶۔(یونس ۱۰): ۱۱۔ (بنی اسرائیل ۱۷): ۶۰۔(المؤمنون ۲۳): ۷۵۔(صٓ ۳۸): ۵۵۔(النّبا ۷۸): ۲۲۔(النّٰزعٰت ۷۹): ۱۷۔(العلق ۹٦): ۶۔

405۔ سرگوشی

(التوبۃ ۹): ۷۸۔(الانبیآء ۲۱): ۳۔(الزخرف ٤٣): ۸۰۔ (المجادلۃ ٥٨): ۸ (منافقین کی سرگوشیاں)۔ ۹ (بُری سرگوشیوں کی ممانعت)۔۱۰ (سرگوشی شیطان کا کام ہے، رنج کا باعث)۔۱۲۔۱۳۔

406۔ سفارش

(النسآء ٤): ۸۵ (نیک کام کی سفارش کرنے والے کو برابر کا ثواب اور بُرے کام کی سفارش کرنے والے کو برابر کا گناہ ہوگا)۔

407۔ سفر

(البقرۃ ۲): ۱۸۵۔۲۸۳۔(النسآء ٤): ۴۳۔

408۔ سفید

(البقرة ٢): ١٨٧۔

409۔ سلام (السلام علیکم کہنا اور اس کا جواب دینا)

(النسآء ٤): ٨٦ (سلام کا اچھا جواب دو یا ویسا ہی جواب دو)۔٩٤۔(الانعام ٦): ٥٤۔(الاعراف ٧): ٤٦۔ (یونس ١٠): ١٠۔(هود ١١): ٦٩۔(الرعد ١٣): ٢٤۔(ابراهيم ١٤): ٢٣۔(الحجر ١٥): ٥٢۔ (النحل ١٦): ٣٢۔(مريم ١٩): ١٥۔(النور ٢٤): ٢٧ (سلام کئے بغیر کسی کے گھر میں مت داخل ہو)۔٦١ (جب تم گھر میں داخل ہونے لگو تو گھر والوں کو سلام کہو، سلام بابرکت، پاکیزہ اور نیک دعا ہے)۔(النمل ٢٧): ٥٩۔(الصّٰفّٰت ٣٧): ١٨١۔(الذّٰريٰت ٥١): ٢٥۔٣٣۔ (المجادلة ٥٨): ٨ (غلط طریقے سے سلام کرنا)۔

410۔ سلامتی

(الانعام ٦): ١٢٧۔

411۔ سلیمان علیہ السلام

(البقرة ٢): ١٠٢ (سلیمانؑ کی بادشاہت میں شیاطین کا جادو سکھانا)۔(النسآء ٤): ١٦٣۔(الانعام ٦): ٨٤۔ (الانبياء ٢١): ٧٨، ٧٩ (کھیت کا فیصلہ)۔٨١، ٨٢ (ہوائیں اور جنات تابع تھے)۔(النمل ٢٧): ١٥۔١٦ (داؤد علیہ السلام کے وارث بنے، پرندوں کی بولی)۔١٧ (انسان جنات اور پرندوں کے لشکر)۔١٨ (چیونٹیوں کے میدان سے گزر)۔١٩ (نعمتوں کے شکر اور نیک اعمال کی توفیق کی دعا)۔٢٠، ٢١ (ہد ہد کی غیر حاضری پر تشویش)۔٢٢ (سلیمان علیہ السلام عالم الغیب نہیں تھے)۔ ٢٧، ٢٨ (قومِ سبا کو خط)۔٣٠۔٣٦، ٣٧ (ملکۂ سبا کو تحفہ واپس بھیجا)۔٣٨ تا ٤٠ (ملکہ سبا کا تخت منگوانا)۔٤١ (تخت کی شکل و صورت بدلنا)۔٤٢ تا ٤٤ (ملکہ سبا کا ایمان لانا)۔(سبا ٣٤): ١٢ (ہوا اور جنات تابع، تانبے کا چشمہ، ایک دن میں دو مہینوں کی مسافت طے کرنا)۔١٣ (جنات کی خدمات)۔١٤ (سلیمان علیہ السلام کی موت)۔(صٓ ٣٨): ٣٠ (اللہ نے داؤد علیہ السلام کو سلیمان علیہ السلام عطا فرمائے)۔٣١ تا ٣٣ (گھوڑوں کا واقعہ)۔٣٤ (سلیمان علیہ السلام کی دھڑ سے آزمائش)۔٣٥ (سلیمان علیہ السلام نے اپنے لئے بے مثال بادشاہت کی دعا کی)۔٣٦، ٣٧ (ہوا اور جنات تابع)۔ ٣٩ (اللہ نے فرمایا تم سے سلطنت کے بارے میں کوئی حساب نہیں)۔٤٠ (سلیمان علیہ السلام کی شان و عظمت)۔

412۔ سمندر/ دریا

(البقرة ٢): ۵۰ (دریا کا شق ہو کر فرعونیوں کو لے ڈوبنا)۔۱۶۴ (دریا میں چلنے والی کشتیاں)۔(الانعام ٦): ۵۹۔۶۳۔ (یونس ١٠): ۲۲۔(ابرٰهیم ١٤): ۳۲۔(النحل ١٦): ۱۴ (فوائد)۔(بنی اسرائیل ١٧): ۶۶۔۶۷۔ (الکهف ١٨): ۱۰۹ (اللہ تعالیٰ کی صفات کے مکمل احاطہ کیلئے سمندر نا کافی)۔(الحج ٢٢): ۶۵۔(الفرقان ٢٥): ۵۳ (میٹھا اور کھاری پانی جُدا)۔(الشعرآء ٢٦): ۶۳ (اللہ نے موسیٰ علیہ السلام کو وحی کی کہ اپنے عصا کو دریا پر مارو، دریا پھٹ گیا اور پانی کا ہر حصہ پہاڑ کی مانند ہو گیا)۔(النمل ٢٧): ۶۱ (دو سمندروں کے درمیان رکاوٹ)۔(لقمٰن ٣١): ۲۷ (اگر دریا سیاہی بن جائیں تو بھی اللہ کی صفات کا مکمل احاطہ ناممکن)۔۳۱ (کشتیوں کا دریا میں چلنا اللہ کی نشانی)۔۳۲ (دریا کی موجوں کو بادل کی طرح سر پر چھایا ہوا دیکھ کر اللہ تعالیٰ کو اخلاص کے ساتھ پکارنا)۔(فاطر ٣٥): ۱۲ (میٹھا اور کھاری پانی جُدا، دریا کے فوائد)۔ (الجاثیة ٤٥): ۱۲ (اللہ نے انسان کے تابع کر دیا)۔(الطّور ٥٢): ۶ (بھڑکتے ہوئے دریا کی قسم)۔(الرحمٰن ٥٥): ۱۹،۲۰ (دو سمندروں کے درمیان رکاوٹ)۔۲۴۔(التکویر ٨١): ۶ (روزِ قیامت دریا بھڑکا دیے جائیں گے)۔ (الانفطار ٨٢): ۳۔

413۔ سنّتِ الٰہی (اللہ کا دستور/ سنّتِ الٰہی میں کوئی ردّ و بدل نہیں)

(بنی اسرائیل ١٧): ۷۷۔(الاحزاب ٣٣): ۳۸۔۶۲۔(فاطر ٣٥): ۴۳۔(المؤمن ٤٠): ۸۵۔ (الفتح ٤٨): ۲۳۔

414۔ سنگسار

(هود ١١): ۹۱۔(الکهف ١٨): ۲۰۔(مریم ١٩): ۴۶۔(الشعرآء ٢٦): ۱۱۶۔(یٰسٓ ٣٦): ۱۸۔ (الدخان ٤٤): ۲۰۔

415۔ سواری (انسان کے سفر کے لئے سواری)

(یونس ١٠): ۲۲۔(النحل ١٦): ۷۔۸۔(بنی اسرائیل ١٧): ۷۰۔(المؤمنون ٢٣): ۲۲۔ ۲۹ (سواری کی دعا)۔(یٰسٓ ٣٦): ۴۲۔۴۲۔۷۲۔(المؤمن ٤٠): ۷۹۔۸۰۔(الزخرف ٤٣): ۱۲۔ ۱۳،۱۴ (سواری کی دعا)۔

416۔ سوال (غیر ضروری سوالات کی ممانعت)

(البقرة ٢): ١٠٨۔(المآئدة ٥): ١٠١۔١٠٢۔

417۔ سُوت

(النحل ١٦): ٩٢۔

418۔ سُود

(البقرة ٢): ٢٧٥ (سُود کو تجارت کی مانند کہنے والے سُود خور قیامت کو آسیب زدہ حالت میں کھڑے ہوں گے، سُود کی حُرمت)۔ ٢٧٦ (اللہ سُود کے مال میں برکت نہیں دیتا)۔ ٢٧٨ (اگر تم مومن ہو تو سُود لینا چھوڑ دو)۔ ٢٧٩ (سُود خور اللہ اور اُس کے رسول سے اعلانِ جنگ کرتے ہیں)۔(ال عمران ٣): ١٣٠۔(النساء ٤): ١٦١۔

419۔ سُور/خنزیر

(البقرة ٢): ١٧٣ (خنزیر کا گوشت حرام ہے)۔(المآئدة ٥): ٣۔٦٠۔(الانعام ٦): ١٤٥۔(النحل ١٦): ١١٥۔

420۔ سُورج

(الانعام ٦): ٧٨۔٩٦۔١٥٨ (قیامت کے قریب سورج کا مغرب سے طلوع ہونا)۔(الاعراف ٧): ٥٤۔(یونس ١٠): ٥۔(یوسف ١٢): ٤۔(الرعد ١٣): ٢۔(ابرٰھیم ١٤): ٣٣۔(النحل ١٦): ١٢۔(بنی اسرائیل ١٧): ٧٨۔(الکھف ١٨): ١٧۔٨٦۔٩٠۔(طٰہٰ ٢٠): ١٣٠۔(الانبیآء ٢١): ٣٣۔(الحج ٢٢): ١٨ (اللہ تعالیٰ کو سجدہ کرنا)۔(الفرقان ٢٥): ٤٥۔٦١۔(النمل ٢٧): ٢٤ (سورج کو سجدہ کرنے والی قوم)۔(العنکبوت ٢٩): ٦١۔(لقمٰن ٣١): ٢٩۔(فاطر ٣٥): ١٣۔(یٰسٓ ٣٦): ٣٨ (اپنی مقرر راہ میں چلتا ہے)۔٤٠ (سورج کی مجال نہیں کہ وہ چاند کو جا پکڑے، سب آسمان میں تیرتے ہیں)۔(الزمر ٣٩): ٥۔(حٰمٓ السجدة ٤١): ٣٧ (سورج کو نہیں بلکہ سورج کے بنانے والے اللہ کو سجدہ کرو)۔(قٓ ٥٠): ٣٩۔(الرحمٰن ٥٥): ٥۔(نوح ٧١): ١٦۔(القیٰمة ٧٥): ٩۔(النبا ٧٨): ١٣ (چمکتا ہوا چراغ)۔(التکویر ٨١): ١۔(الشمس ٩١): ١ (سورج اور اس کی دھوپ کی قسم)۔

421۔ سُولی (پھانسی)

(الاعراف ۷): ۱۲۴۔(طٰہٰ ۲۰): ۷۱۔(الشعرآء ۲۶): ۴۹۔

422۔ سونا (دھات)

(ال عمرٰن ۳): ۹۱۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۹۳۔(الکھف ۱۸): ۳۱۔(الحج ۲۲): ۲۳۔
(فاطر ۳۵): ۳۳۔(الزخرف ۴۳): ۳۵۔۵۳۔۷۱۔

423۔ سُوئی

(الاعراف ۷): ۴۰۔

424۔ سیاسیات

424۔ [ا]۔ سیاسی معاہدے کی پابندی

(التوبۃ ۹): ۷تا۱۰۔

424۔ [۲]۔ قوم کی ترقی اور تنزلی

(الانفال ۸): ۵۳ (قوم جب تک اپنی حالت نہ بدلے، اللہ بھی اُس کی حالت نہیں بدلتا)۔(الرعد ۱۳): ۱۱۔

424۔ [۳]۔ قوم کو اخلاقی اور معاشرتی جرائم سے بچنے کا حکم

(البقرۃ ۲): ۱۸۸ (لوگوں کا مال ناحق نہ کھاؤ، حکام کو رشوت نہ دو)۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۲۲تا۳۹۔

424۔ [۴]۔ قومی یکجہتی

(الحجرٰت ۴۹): ۱۰۔

424۔ [۵]۔ قوم پر اللہ کے عذاب کی وجوہات

(المآئدۃ ۵): ۷۹ (ایک دوسرے کو برائیوں سے نہ روکنا)۔(التوبۃ ۹): ۲۴ (خاندان، مال کی جہاد سے زیادہ محبت)۔
(الکھف ۱۸): ۴۲ (شرک)۔(النور ۲۴): ۶۳ (جولوگ محمد رسول اللہ ﷺ کی مخالفت کرتے ہیں اُنہیں ڈرنا چاہیے کہ اُن
پر کوئی آفت یا دردناک عذاب آ پڑے)۔(الشعرآء ۲۶): ۲۱۳ (شرک)۔(القصص ۲۸): ۵۸ (عیش وعشرت پر
اِترانا)۔۵۹۔(العنکبوت ۲۹): ۴۰ (گناہ)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الروم ٣٠): ١٠ (آیات جھٹلانا اور مذاق اڑانا)۔٤٢ (عذاب یافتہ لوگوں میں سے اکثر مشرک تھے)۔ (المؤمن ٤٠): ٥ (جھوٹے جھگڑوں سے حق کو بگاڑنے کی کوشش کرنا)۔٨٣ (حق کا مذاق اُڑانا اور اپنے باطل علم پر فخر کرنا)۔ (الشوریٰ ٤٢): ٤٨ (بداعمالیاں)۔(الاحقاف ٤٦): ٣٥ (فاسق لوگ ہی ہلاک کیے جائیں گے)۔

424۔ [٦]۔ قومی خوشحالی کا راز

(المائدۃ ٥): ٦٥۔٦٦ (رزق میں برکت)۔(الاعراف ٧): ٩٦ (رزق میں برکت)۔(الانفال ٨): ٣٣ (اللہ استغفار کی برکت سے عذاب نازل نہیں فرماتا)۔(یونس ١٠): ٩٨۔(ھود ١١): ١١٧ (جب تک بستی والے نیک رہیں)۔(نوح ٧١): ١٠ تا ١٢ (رزق میں برکت)۔(الجن ٧٢): ١٦ (رزق میں برکت)۔

425۔ سیاست

425۔ [١]۔ حکمران کی خصوصیات

(البقرۃ ٢): ٢٤٧ (امیر ہونا شرط نہیں، علم اور جسم میں فضیلت)۔(ال عمرٰن ٣): ١٥٩ (شفقت کرنے والا، سخت دل نہ ہو، معاملات میں مشورہ کرنے والا)۔

425۔ [٢]۔ حکومت اور رعایا کے تعلقات

(ال عمرٰن ٣): ١٥٩۔(النسآء ٤): ٥٩۔(الشوریٰ ٤٢): ٣٨۔

425۔ [٣]۔ سیاسی قوت اللہ کی نعمت

(المآئدۃ ٥): ٢٠۔(النّور ٢٤): ٥٥۔

425۔ [٤]۔ سیاسی قوت کا غلط استعمال

(النمل ٢٧): ٣٤۔(القصص ٢٨): ٤۔

426۔ سیاہ

(البقرۃ ٢): ١٨٧۔

427۔ سیر (عبرت حاصل کرنے کے لیے عذاب یافتہ علاقوں کا سفر کرنا)

(ال عمرٰن ٣): ١٣٧۔(الانعام ٦): ١١۔(یوسف ١٢): ١٠٩۔(النحل ١٦): ٣٦۔(الحج ٢٢): ٤٦۔(النمل ٢٧): ٦٩۔(العنکبوت ٢٩): ٢٠۔(الروم ٣٠): ٩۔٤٢۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (فاطر ۳۵): ۴۴۔(المؤمن ۴۰): ۲۱۔۸۲۔(محمد ۴۷): ۱۰۔

428۔ سیڑھی

(الانعام ۶): ۳۵۔(الزخرف ۴۳): ۳۳۔(الطّور ۵۲): ۳۸۔(المعارج ۷۰): ۳۔

429۔ سیسہ

(الصّف ۶۱): ۴۔

[ش]

430۔ شاعر/شاعری

(الانبیآء ۲۱): ۵۔(الشعرآء ۲۶):۲۲۴ (شاعروں کی پیروی گمراہ ہی کرتے ہیں)۔۲۲۵۔۲۲۶ (شاعر وہ کہتے ہیں جو کرتے نہیں)۔۲۲۷ (صداقت پر مبنی، کافروں اور مشرکوں کی ہجو یہ شاعری)۔(یٰسٓ ۳۶): ۶۹ (محمد ﷺ کو شعر نہیں سکھائے گئے)۔(الصّٰفّٰت ۳۷): ۳۶۔(الطّور ۵۲): ۳۰۔(الحاقّة ۶۹): ۴۱۔

431۔ شب قدر (لیلۃ القدر)

(الدخان ٤٤): ۳تا۵۔(القدر ۹۷): ۱تا۵۔

432۔ شر

(البقرة ۲): ۱۶۹۔(ال عمرٰن ۳): ۳۰۔(النسآء ٤): ۱۷۔۱۱۰۔۱۲۳۔۱۴۸۔(الاعراف ۷): ۷۳۔۱۶۵۔(یوسف ۱۲):۲۴۔(النحل ۱۶): ۲۷۔۲۸۔(النمل ۲۷): ۱۱۔

433۔ شراب

(البقرة ۲): ۲۱۹ (فوائد سے زیادہ نقصانات ہیں)۔(النسآء ٤): ۴۳ (نشے میں نماز کی ممانعت)۔(المآئدة ۵): ۹۰ (شراب سے اجتناب کا حکم/حرمت، شیطانی کام)۔۹۱ (باہمی عداوت، اللہ کے ذکر اور نماز سے روکنے کی باعث)۔(یوسف ۱۲):۔۳۶۔۴۱۔(النحل ۱۶): ۶۷۔

434۔ شرک

434۔[۱]۔ شرک سب سے بڑا گناہ ہے

(لقمٰن ۳۱): ۱۳۔(النسآء ٤): ۴۸۔

434۔[۲]۔ شرک نا قابلِ معافی گناہ ہے

(النسآء ٤): ۴۸۔۱۱۶۔(المآئدۃ ٥): ۷۲ (مشرک کا دائمی ٹھکانہ جہنم کی آگ ہے)۔

434۔[۳]۔ شرک فی الذات

(البقرۃ ٢): ۱۱۶ (اللہ کی اولاد کا عقیدہ)۔۱۶۵ (شرکاء کی ایسی محبت جیسی اللہ سے ہونی چاہیے)۔(ال عمرٰن ٣): ۷۹،۸۰ (کتاب وحکمت والا کوئی انسان یا کوئی نبی لوگوں کو اللہ کی عبادت چھوڑ کر اپنی عبادت کی تعلیم نہیں دے سکتا)۔(النسآء ٤): ۱۷۱ (اللہ کی اولاد اور تین اللہ ہونے کا عقیدہ)۔(المآئدۃ ٥): ۱۷ (عیسٰی علیہ السلام کو اللہ کہنے والے کافر ہوگئے)۔۱۸ (یہودیوں اور عیسائیوں کا اللہ کے بیٹے ہونے کا دعوہ)۔۷۲ (عیسٰی علیہ السلام کو اللہ کہنے والے کافر ہوگئے)۔۷۳ (اللہ کو تین میں کا ایک کہنے والے کافر ہو گئے)۔۱۱۶تا۱۱۸ (روزِ قیامت عیسٰی علیہ السلام سے اللہ پوچھے گا کہ کیا تم نے لوگوں کو اپنی عبادت کا حکم دیا تھا؟ عیسٰی علیہ السلام کا اپنے پجاریوں سے برأت کا اظہار)۔(الانعام ٦): ۱۰۰ (شرکاء کو اللہ تعالٰی نے ہی پیدا کیا ہے، اللہ کے بیٹے بیٹیاں نہیں)۔۱۰۱ (اللہ کی اولاد کیسے ہوسکتی ہے، جبکہ اُس کی کوئی بیوی نہیں؟)۔(التوبۃ ٩): ۳۰ (عزیر علیہ السلام اور عیسٰی علیہ السلام کو اللہ کا بیٹا کہنا)۔۳۱ (عیسٰی علیہ السلام کو رب بنانا)۔(یونس ١٠): ۶۸ (اللہ اولاد نہیں رکھتا)۔(النحل ١٦): ۵۷،۶۲ (اللہ کے لئے بیٹیاں تجویز کرنا)۔(بنی اسرائیل ١٧): ۴۰ (فرشتوں کو اللہ تعالٰی کی بیٹیاں کہنا)۔(الکھف ١٨): ۴،۵ (اللہ تعالٰی اولاد نہیں رکھتا)۔(مریم ١٩): ۸۸تا۹۲ (اللہ تعالٰی کی اولاد کے افتراء سے کہیں آسمان وزمین نہ پھٹ جائیں)۔(الانبیآء ٢١): ۲۶تا۲۸ (جن کو اللہ کی اولاد کہتے ہیں وہ خود اللہ سے ڈرتے ہیں)۔۲۹ (اُن میں سے جو کہے کہ اللہ کے سوا میں عبادت کے لائق ہوں تو ہم اُسے جہنم کی سزا دیں)۔(الصّٰفّٰت ٣٧): ۱۴۹ (اُن سے پوچھو کیا اللہ تعالٰی کے لئے بیٹیاں اور اُن کے لئے بیٹے؟)۔۱۵۰ (کیا یہ اُس وقت موجود تھے جب ہم نے فرشتوں کو مؤنث بنایا؟)۔۱۵۱،۱۵۲ (یہ لوگ جھوٹ کہتے ہیں کہ اللہ کی اولاد ہے، یہ بے شک جھوٹے ہیں)۔۱۵۳ (کیا اللہ نے بیٹیوں کو بیٹوں پر ترجیح دی؟)۔۱۵۴،۱۵۵۔۱۵۶ (کیا تمہارے پاس اللہ کی اولاد ہونے کی کوئی دلیل ہے؟)۔۱۵۸ (جنّات کے ساتھ اللہ کے رِشتے کا رَدّ، جنّات کو معلوم ہے کہ اس عقیدے کے حامل جہنمی ہیں)۔(الزمر ٣٩): ۴ (اگر اللہ اولاد کا ارادہ فرماتا تو اپنی مخلوق میں سے جسے چاہے چُن لیتا)۔(الزخرف ٤٣): ۱۵ (اُنہوں نے اللہ کے بندوں میں سے اُس کا جزو ٹھہرا دیا)۔۱۶تا۱۹ (فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں قرار دینے والوں کا رَدّ)۔۸۱ (اگر اللہ کی اولاد ہوتی تو محمد ﷺ سب سے پہلے اُس کی عبادت کرتے)۔(الطور ٥٢): ۳۹ (کیا اللہ تعالٰی کے لئے بیٹے اور تمہارے لئے بیٹیاں؟)۔(النجم ٥٣): ۲۱تا۲۳،۲۷،۲۸ (فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں قرار دینے والوں کا رَدّ)۔

434۔[۴]۔ شرک فی الصفات

(الانعام ٦): ۴۶ (اگر اللہ تمہاری سماعت و بصارت چھین لے تو اللہ کے سوا کون سا معبود ہے جو تمہیں یہ نعمتیں واپس دلا دے؟)۔ ۶۴،۶۳ (اللہ کو مصیبت میں پکارنا اور نجات ملنے کے بعد شرک کرنا)۔ ۷۱ (کیا ہم اللہ کے سوا اُن کو پکاریں جو نہ نفع دے سکیں اور نہ نقصان)۔ ۷۴ (ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ سے کہا کہ بتوں کی پوجا کھلی گمراہی ہے)۔ ۱۲۱ (حلت اور حرمت کے معاملے میں لوگوں کی تقلید شرک ہے)۔ (الاعراف ۷): ۱۹۰ (اولاد میں شرک)۔ (التوبة ۹): ۳۱ (علماء کو رب بنانا)۔ (یونس ۱۰): ۲۲، ۲۳ (دریا کی موجوں سے بچنے کے بعد شرک)۔ (ابرٰھیم ۱٤): ۳۰ (اُنہوں نے اللہ کے سوا اور معبود بنا لیے ہیں تاکہ وہ لوگوں کو گمراہ کریں)۔ ۳۵ (بت پرستی سے پناہ کی دعا)۔ ۳۶ (بت گمراہی کا باعث)۔ (النحل ١٦): ۵۲ (کیا تم اللہ کے سوا دوسروں سے ڈرتے ہو؟)۔ ۵۳، ۵۴ (مصیبت ختم ہوتے ہی شرک)۔ (بنی اسرائیل ١٧): ۶۴ (اولاد کے معاملے میں اللہ کے ساتھ شرک کرنا)۔ ۶۷ (سمندر میں اللہ تعالیٰ کو پکارنا، خشکی میں پہنچتے پر شرک کرنا)۔ (مریم ١٩): ۸۱ (غیر اللہ کا وسیلہ)۔ (العنکبوت ۲۹): ۱۷ (شرکاء رزق کے مالک نہیں)۔ ۴۱ (مشرکین کا شرک مکڑی کے جالے کی مثل)۔ ۴۲ (اللہ اُن سب کو جانتا ہے جن کو یہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں)۔ ۶۵ (کشتی میں سوار ہو کر اللہ کو پکارنا، خشکی پر پہنچ کر شرک)۔ (الروم ۳۰): ۳۳ (مصیبت ختم ہوتے ہی شرک)۔ (الزمر ۳۹): ۳ (غیر اللہ کا وسیلہ)۔ ۸ (مصیبت کے بعد نعمت پر شرک)۔ (الاحقاف ٤٦): ۲۸ (غیر اللہ کا وسیلہ)۔ (النجم ٥٣): ۱۹، ۲۰ (لات، منات، عزیٰ)۔

434۔[۵]۔ شرک فی العبادات (قولی، مالی یا بدنی عبادات میں اللہ کی مخلوق کو شریک کرنا)

(النسآء ٤): ۱۱۷ (غیر اللہ کو پکارنا شیطان کی عبادت ہے)۔ (الانعام ٦): ۴۰، ۴۱ (اگر اللہ کا عذاب یا قیامت آ جائے تو بتاؤ کس کو پکارو گے؟ پھر تم اپنے شرکاء بھول جاؤ گے)۔ (الرعد ١٣): ۱۴ (مشرکوں کی دعا کی مثال ایسے ہے جیسے کوئی دور سے پانی کی طرف ہاتھ پھیلائے کہ پانی اُس کے منہ میں آ جائے)۔ (النحل ١٦): ۵۶ (غیر اللہ کی نذر و نیاز)۔ (بنی اسرائیل ١٧): ۶۴ (مال میں شیطان کی شراکت)۔ (الاحقاف ٤٦): ۵ (اُس سے زیادہ گمراہ کون جو ایسوں کو پکارے جو قیامت تک اُس کی دعا نہ سن سکیں اور وہ اُس کی دعا سے بالکل بے خبر ہوں)۔ (الجن ٧٢): ۲۰ (غیر اللہ سے دعا کرنا شرک ہے)۔

434۔[٦]۔ معبودانِ باطل کی حقیقت

(المآئدة ٥): ۷۶ (شرکاء نہ نفع کے مالک ہیں اور نہ نقصان کے)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الاعراف: ۷): ۔۱۹۱ (شرکاء نے کوئی چیز بھی پیدا نہیں کی بلکہ وہ خود مخلوق ہیں)۔۱۹۲ (اپنی مدد بھی نہیں کر سکتے)۔۱۹۳ (تمہارا اُن کو پُکارنا یا خاموش رہنا برابر ہے)۔۱۹۴ (اللہ کو چھوڑ کر جن کو تم پُکارتے ہو وہ تمہارے ہی جیسے بندے ہیں، تمہاری پُکار کو قبول نہیں کر سکتے)۔۱۹۵ (اُن کے زندوں جیسے پاؤں، ہاتھ، آنکھیں یا کان نہیں، اپنے سب شرکاء کو میری ضرر رسانی کے لئے کہو)۔۱۹۷ (نہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں اور نہ ہی اپنی)۔۱۹۸ (نہ وہ تمہاری پُکار کو سُن سکتے ہیں اور نہ تمہیں دیکھ سکتے ہیں)۔ (یونس ۱۰): ۱۸ (ایسوں کی عبادت کرتے ہیں جو نہ نفع دے سکیں نہ نقصان، کہتے ہیں یہ ہمارے سفارشی ہیں)۔۳۴ (کیا شرکاء دوسری بار پیدا کرنے پر قادر ہیں؟)۔۳۵ (اللہ تعالیٰ اتباع کے لائق ہے یا وہ شرکاء جنہیں خود راستہ نہ سُجھائی دے؟)۔(ھود ۱۱): ۱۰۱ (شرکاء اللہ کے عذاب سے نہیں بچا سکتے)۔(الرعد ۱۳): ۱۴ (شرکاء ذرا بھی فریاد رسی نہیں کر سکتے)۔۱۶ (اپنے نفع ونقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتے، کیا شرکاء نے اللہ جیسی کوئی بھی تخلیق کی ہے؟)۔(النحل ۱۶): ۱۷ (کیا کائنات کا خالق اللہ اُس جیسا ہو سکتا ہے جو کچھ تخلیق نہیں کر سکتا؟)۔۲۰ (شرکاء نے کوئی چیز بھی پیدا نہیں کی بلکہ وہ خود مخلوق ہیں)۔۲۱ (زندہ نہیں، مُردہ ہیں، اُنہیں کوئی خبر نہیں کہ کب اُٹھائے جائیں گے)۔۷۳ (ایسوں کی عبادت کرتے ہیں جو انہیں ذرا بھی رزق نہیں دیتے اور نہ ہی کسی چیز کی استطاعت رکھتے ہیں)۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۴۲ (اللہ کے علاوہ اور معبود ہوتے تو اللہ کی طرف راہ ڈھونڈ نکالتے)۔۵۶ (وہ تمہاری تکلیف نہ دور کر سکتے ہیں اور نہ ہی بدل سکتے ہیں)۔۵۷ (مشرک جن بندوں کو پُکارتے ہیں وہ خود اللہ کے قُرب کا وسیلہ ڈھونڈتے ہیں اور اللہ کے عذاب سے ڈرتے ہیں)۔(الکھف ۱۸): ۵۰ (کیا تم شیطان اور اُس کی اولاد کو اللہ کو چھوڑ کر ولی بناتے ہو؟)۔۵۱ (آسمان وزمین اور خود اُن کی پیدائش میں شیاطین اور شرکاء شامل نہ تھے)۔(مریم ۱۹): ۴۲ (اُن کو کیوں پوجتے ہو جو نہ سُنیں، نہ دیکھیں، نہ کوئی فائدہ پہنچا سکیں)۔(الانبیآء ۲۱): ۲۰ (کیا شرکاء مردوں کو زندہ کر سکتے ہیں؟)۔۴۳ (جو اپنی مدد نہ کر سکیں کیا اللہ سے بچا لیں گے؟)۔۵۱ (پیدائش میں کوئی حصہ نہیں)۔۶۶ (کیا تم اُن کی عبادت کرتے ہو جو تمہیں نفع ونقصان نہ دے سکیں؟)۔(الحج ۲۲): ۱۲ (اللہ تعالیٰ کے سوا انہیں پُکارتے ہیں جو نفع ونقصان کے مالک نہیں)۔۱۳ (اُنہیں پُکارتے ہیں جن کا نقصان نفع سے زیادہ قریب ہے)۔۷۳ (شرکاء ایک مکھی بھی پیدا نہیں کر سکتے، مکھی اُن سے کچھ چھین لے تو یہ اُس سے چھڑا نہیں سکتے)۔(الفرقان ۲۵): ۳ (شرکاء نے مخلوق نہیں پیدا کی، خود تخلیق شدہ ہیں، وہ اپنی جان کے نفع کے بھی مالک نہیں، موت و حیات اور خود دوبارہ زندہ ہونے کے مالک نہیں)۔۵۵ (شرکاء کو نفع ونقصان کا اختیار نہیں)۔(الروم ۳۰): ۴۰ (کیا شرکاء تخلیق، رزق، موت اور مردوں کو زندہ کرنے کی طاقت رکھتے ہیں؟)۔(لقمٰن ۳۱): ۱۱ (یہ اللہ کی تخلیق کردہ چیزیں ہیں اب تم اپنے شرکاء کی تخلیق دکھاؤ)۔۳۰ (صرف اللہ حق ہے اور باقی تمام شرکاء باطل ہیں)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (سبا ٣٤): ۲۲ (شرکاء کو آسمان وزمین میں ایک ذرہ بھر بھی اختیار نہیں، نہ وہ اللہ تعالیٰ کے مددگار ہیں)۔ ۲۷ (جنہیں تم اللہ کا شریک بناتے ہو مجھے بھی دکھاؤ)۔(فاطر ٣٥): ۱۳ (شرکاء کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے بھی مالک نہیں)۔ ۱۴ (تمہاری دعا نہیں سنتے، بالفرض سن بھی لیں تو پوری نہیں کر سکتے، روز قیامت تمہارے شرک کا انکار)۔ ۴۰ (مجھے دکھاؤ تمہارے شرکاء نے زمین یا آسمان میں کون سی تخلیق کی ہے)۔(یٰسٓ ٣٦): ۲۳ (شرکاء کی سفارش بے کار)۔ ۷۴،۷۵ (جن کو مدد کی اُمید سے معبود بناتے ہو، اُن میں مدد کی کوئی طاقت نہیں)۔(الزمر ٣٩): ۳۸ (کیا تمہارے شرکاء اللہ تعالیٰ کا دیا ہوا نفع یا نقصان روک سکتے ہیں؟)۔ ۴۳ (شرکاء کو سفارش کا کوئی اختیار نہیں)۔(المؤمن ٤٠): ۲۰ (شرکاء کو فیصلے کا کوئی اختیار نہیں)۔ ۴۳ (شرکاء نہ دنیا میں پکارنے کے لائق ہیں نہ ہی آخرت میں)۔(الشورٰی ٤٢): ۲۱ (کیا اُن کے شرکاء انہیں دین کے وہ احکام بتاتے ہیں جن کا حکم اللہ نے نہیں دیا؟)۔(الزخرف ٤٣): ۸٦ (شرکاء کو شفاعت کا کوئی اختیار نہیں)۔(الاحقاف ٤٦): ۴ (شرکاء نے آسمان یا زمین میں کون سی تخلیق کی ہے؟)۔ ۵ (اُس سے زیادہ گمراہ کون جو ایسوں کو پکارے جو قیامت تک اُس کی دعا نہ سن سکیں اور وہ اُس کی دعا سے بالکل بے خبر ہوں)۔

434۔[۷]۔ معبودانِ باطل سے متعلق اہلِ توحید کا رویّہ

(الانعام ٦): ۸۰ (ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا جن کو تم اللہ کا شریک کرتے ہو میں اُن سے نہیں ڈرتا)۔ ۸۱ (ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا میں تمہارے شرکاء سے کیوں ڈروں جبکہ تم اس بات سے نہیں ڈرتے کہ اللہ کے ساتھ شرک کرو)۔ ۱۰۸ (مشرکین کے شرکاء کو بُرا مت کہو کہیں وہ اللہ کو بُرا نہ کہنے لگیں)۔(هود ١١): ۵۴ (مشرکوں کا اہلِ توحید کو کہنا: لگتا ہے تمہیں ہمارے معبودوں نے آسیب زدہ کر دیا ہے)۔(طٰهٰ ٢٠): ۹۷ (شرک کے اسباب کا خاتمہ)۔(الشعرآء ٢٦): ۷۵تا۷۷ (ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا تم اور تمہارے باپ دادا جن معبودانِ باطل کو پُوج رہے ہو وہ میرے دشمن ہیں)۔(الزمر ٣٩): ۳٦ (مشرک اپنے مشکل کشاؤں سے ڈراتے ہیں)۔

434۔[۸]۔ شرک کی ممانعت اور مذمت

(البقرة ٢): ۲۲ (اللہ کے شریک نہ بناؤ)۔(النسآء ٤): ۳٦۔(الانعام ٦): ۱۴۔۵٦۔۱۵۱ (اللہ نے شرک کو حرام قرار دیا)۔(الاعراف ٧): ۳۳ (اللہ نے شرک کو حرام قرار دیا)۔(الكهف ١٨): ۴۲ (شرک اللہ کے عذاب کا باعث)۔(الحج ٢٢): ۳۰ (بتوں کی گندگی سے بچو)۔(القصص ٢٨): ۸۷،۸۸ (شرک سے پرہیز کا حکم)۔(لقمٰن ٣١): ۱۴ (اگر والدین شرک پر دباؤ ڈالیں تو اُن کی بات نہ مانو)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (المؤمن ٤٠): ۴۱، ۴۲ (شرک کی دعوت دوزخ کی دعوت ہے)۔ ۶۶ (مجھے غیر اللہ کی عبادت سے روک دیا گیا ہے)۔ (الممتحنة ٦٠): ۱۲ (عورتوں سے شرک نہ کرنے کی بیعت)۔

434۔[۹]۔ مخلوق کو اللہ کے ساتھ شریک کرنا شیطان کی عبادت ہے

(الاعراف ٧): ۳۰ (غیر اللہ کا دامن تھامنا اصل میں شیطان کو دوست بنانا ہے، مشرکین سمجھتے ہیں کہ وہ ہدایت یافتہ ہیں)۔ (مریم ١٩): ۴۴ (غیر اللہ یا بتوں کو پوجنا شیطان کی عبادت ہے)۔ (سبا ٣٤): ۴۰، ۴۱ (معبودانِ باطل کی عبادت حقیقتاً شیطان کی عبادت ہے)۔

434۔[۱۰]۔ شرک کے متعلق اللہ کی بیان کردہ مثالیں

(الرعد ١٣): ۱۴ (مشرکوں کی دعا کی مثال ایسے ہے جیسے کوئی دور سے پانی کی طرف ہاتھ پھیلائے کہ پانی اُس کے منہ میں آجائے)۔ (الحج ٢٢): ۳۱ (مشرک گویا آسمان سے گر پڑا، اُسے پرندے اُچک لیں یا ہوا پھینک دے)۔ (الروم ٣٠): ۲۸ (کیا تم اپنے غلاموں کو برابر کا درجہ دیتے ہو؟ اللہ کا کوئی شریک نہ ہونے کی مثال)۔

435۔ شرمگاہ (شرمگاہ کی زنا سے حفاظت)

(الانبیآء ٢١): ۹۱۔ (المؤمنون ٢٣): ۵۔ (النّور ٢٤): ۳۰۔ ۳۱۔ (الاحزاب ٣٣): ۳۵۔ (التّحریم ٦٦): ۱۲۔ (المعارج ٧٠): ۲۹ تا ۳۱۔

436۔ شریعت (دین کے احکام، عبادت کا طریقہ)

(المآئدة ٥): ۴۸۔ (الحج ٢٢): ۶۷۔ (الاحزاب ٣٣): ۷۲۔ (الجاثیة ٤٥): ۱۸۔

437۔ شعائر اللہ

(البقرة ٢): ۱۵۸۔ ۱۹۸۔ (المآئدة ٥): ۲۔ (الحج ٢٢): ۳۲۔ ۳۶۔

438۔ شعور

(البقرة ٢): ۹۔ ۱۲۔ ۱۵۴۔ (ال عمرٰن ٣): ۶۹۔ (الانعام ٦): ۲۶۔ ۱۲۳۔ (الاعراف ٧): ۹۵۔ (یوسف ١٢): ۱۰۷۔ (النحل ١٦): ۲۶۔ ۴۵۔ (الشعرآء ٢٦): ۱۱۳۔ (النمل ٢٧): ۱۸۔ ۶۵۔ (العنکبوت ٢٩): ۵۳۔ (الزمر ٣٩): ۲۵۔ ۵۵۔ (الزخرف ٤٣): ۶۶۔ (الحجرٰت ٤٩): ۲۔

439۔ شعیب علیہ السلام

(الاعراف ۷): ۸۵تا۹۳ (قوم کودعوت اورقوم پرعذاب)۔(التوبة ۹): ۷۰۔(هود ۱۱): ۸۴تا۹۵ (قوم کا حال اور قوم پرعذاب)۔(الحجر ۱۵): ۷۸ (شعیب علیہ السلام کی قوم کو اصحاب الایکہ کہا گیا)۔(الشعرآء ۲۶): ۱۷۶۔۱۷۷تا ۱۸۴ (قوم کو برائیوں سے منع کیا)۔۱۸۵تا۱۸۷ (قوم کا جھٹلانا)۔۱۸۸تا۱۹۰ (قوم پرعذاب)۔(العنکبوت ۲۹): ۳۶ (قوم کو تبلیغ)۔۳۷ (قوم پرعذاب)۔

440۔ شفا

(الشعرآء ۲۶): ۸۰ (اللہ ہی شفا عطا فرماتا ہے)۔

441۔ شفاعت (روزِ قیامت اللہ سے بخشش کی سفارش، اللہ کی اجازت کے بغیر کوئی کسی کی سفارش نہیں کرسکتا)

(البقرة ۲): ۴۸۔۱۲۳ (شفاعت نفع نہ دی گی)۔۲۵۴۔۲۵۵۔(الانعام ٦): ۵۱۔۷۰۔۹۴۔(الاعراف ۷): ۵۳۔(یونس ۱۰): ۳۔۱۸۔(مریم ۱۹): ۸۷۔(طٰہٰ ۲۰): ۱۰۹۔(الانبیآء ۲۱): ۲۸۔(الروم ۳۰): ۱۳۔(السجدة ۳۲): ۴۔(سبا ۳۴): ۲۳۔(یٰس ۳۶): ۲۳۔(الزمر ۳۹): ۴۴۔(المومن ۴۰): ۱۸۔(الزخرف ۴۳): ۸۶۔(النجم ۵۳): ۲۶۔(المدثر ۷۴): ۴۸۔(النبا ۷۸): ۳۸۔

442۔ شک (قرآن، دین، آخرت وغیرہ میں شک)

(البقرة ۲): ۲ (قرآن میں کوئی شک نہیں)۔۲۳ (اگر قرآن میں شک ہے تو اس جیسی ایک سورت لے آؤ)۔۱۴۷ (شک کرنے والوں میں سے نہ ہوجانا)۔(ال عمرٰن ۳): ۹۔۶۰۔۲۵۔۶۰۔(النسآء ۴): ۱۵۷۔(الانعام ٦): ۲۔۱۲۔۱۱۴۔(التوبة ۹): ۴۵۔(یونس ۱۰): ۹۴۔۱۰۴۔(هود ۱۱): ۱۷۔۶۲۔۱۰۹۔۱۱۰۔(ابرٰهیم ۱۴): ۹۔۱۰ (اللہ سے متعلق شک)۔(الکهف ۱۸): ۲۱۔(مریم ۱۹): ۳۴۔(الحج ۲۲): ۵ (مرنے کے بعد زندہ ہونے میں شک)۔۷۔(الحج ۲۲): ۵۵۔(النمل ۲۷): ۶۶۔(العنکبوت ۲۹): ۴۸۔(السجدة ۳۲): ۲۳۔(سبا ۳۴): ۲۱۔۵۴۔(صٓ ۳۸): ۸۔(المومن ۴۰): ۳۴۔۵۹۔(حٰمٓ السجدة ۴۱): ۴۵۔۵۴۔(الشورٰی ۴۲): ۷۔۱۴۔(الزخرف ۴۳): ۶۱۔(الدخان ۴۴): ۹۔۵۰۔(الجاثیة ۴۵): ۲۶۔۳۲ (قیامت میں کوئی شک نہیں)۔(الحجرٰت ۴۹): ۱۵۔(قٓ ۵۰): ۱۵۔۲۵۔(المدثر ۷۴): ۳۰،۳۱۔

443۔ شکار

(المآئدة ٥): ۱ (حالتِ احرام میں شکار کی ممانعت)۔۲ (احرام اُتارنے کے بعد شکار کی اجازت)۔۹۴ (حالتِ احرام میں شکار نہ پکڑنے کا حکم آزمائش ہے)۔۹۵ (حالتِ احرام میں شکار کرنے والے کے لئے کفارہ)۔۹۶ (حالتِ احرام میں شکار کی حُرمت)۔

444۔ شکر (اللہ کا شکر/شکر گزاری)

(البقرة ٢):۵۲ (معاف کرنے کا مقصد شکر گزار بنانا ہے)۔۵۶ (معاف کرنے کا مقصد شکر گزار بنانا ہے)۔۱۵۲ (اللہ کا شکر ادا کرو اور ناشکری مت کرو)۔۱۷۲ (اللہ کا شکر ادا کرو اگر تم خالص اُس ہی کی عبادت کرتے ہو)۔۱۸۵ (اللہ کی دی ہوئی ہدایت کے شکر میں اللہ کی بڑائی بیان کرو)۔(آل عمرٰن ٣):۱۲۳ (تقویٰ اللہ کے شکر کا باعث)۔۱۴۴،۱۴۵ (شکر گزاروں کو اللہ عنقریب اجر عطا فرمائیں گے)۔(النسآء ٤): ۱۴۷ (اللہ کے عذاب کو روکنے کا باعث)۔(المآئدة ٥): ٦ (نعمتیں عطا کرنے کا مقصد شکر گزار بنانا ہے)۔۸۹ (آیات واضح کرنے کا مقصد شکر گزار بنانا ہے)۔(الانعام ٦): ۵۳ (کیا اللہ شکر گزاروں سے واقف نہیں؟)۔(الانفال ٨): ۲۶ (خوف سے نجات، مدد اور رزق دینے کا مقصد شکر گزار بنانا ہے)۔(ابرٰهيم ١٤): ۵ (موسیٰ کی قوم کو بچانے میں ہر شکر گزار کے لئے نشانی)۔۷ (اگر تم شکر کرو گے تو ہم تمہیں اور عطا فرمائیں گے)۔۳۷ (نعمتوں کے حصول کے نتیجے میں شکر گزاری)۔(النحل ١٦): ۱۴ (اللہ کی نعمتوں کا مقصد شکر گزار بنانا)۔۷۸ (سماعت، بصارت اور دل دینے کا مقصد شکر گزار بنانا ہے)۔۱۱۴ (اگر تم خالص اللہ ہی کی عبادت کرتے ہو تو اُس کا شکر ادا کرو)۔۱۲۱ (ابراہیمؑ کے لئے اللہ کے شکر گزار ہونے کے باعث اُمت کا درجہ)۔(بنی اسرائیل ١٧): ۳ (نوحؑ اللہ کے شکر گزار بندے)۔(الحج ٢٢): ۳۶ (جانوروں کو مسخر کرنے کا مقصد شکر گزار بنانا)۔(المؤمنون ٢٣): ۷۸ (تم میں سے بہت کم شکر گزار ہیں)۔(الفرقان ٢٥): ٦٢ (شکر گزاری کا ارادہ رکھنے والوں کے لئے رات اور دن کو آنے جانے والا بنایا گیا)۔(النمل ٢٧): ۱۹ (شکر گزاری کی دعا)۔۴۰ (شکر گزاری اپنا ہی فائدہ، اللہ کا کسی پر فضل فرمانا اُس کی شکر گزاری یا ناشکری کی آزمائش ہوتی ہے)۔(القصص ٢٨): ۷۳ (رات اور دن کا مقصد شکر گزار بنانا)۔(العنكبوت: ٢٩): ۱۷ (اللہ سے ہی رزق مانگو اور اُس کا شکر ادا کرو)۔(الروم ٣٠): ۴٦ (خوشخبری والی ہواؤں اور بارش کا مقصد شکر گزاری)۔(لقمٰن ٣١): ۱۲ (شکر گزاری اپنا ہی فائدہ)۔۱۴ (اللہ نے اپنے ساتھ والدین کی شکر گزاری کا حکم دیا)۔۳۱ (سمندر میں تیرتی کشتی میں ہر شکر گزار کے لئے نشانی)۔(السجدة ٣٢): ۹ (سماعت، بصارت اور دل کا مقصد شکر گزار بنانا)۔(سبا ٣٤): ۱۳ (میرے بندوں میں شکر گزار بہت تھوڑے ہیں)۔۱۵ (اپنے رب کا رزق کھاؤ اور شکر ادا کرو)۔۱۹ (شکر گزار بندوں کے لئے عبرت والا واقعہ)۔ [بقیہ آئندہ]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (فاطر ٣٥): ١٢ (سمندر کی نعمتوں کا مقصد شکر گزار بنانا)۔(یٰسٓ ٣٦): ٣٥،٣٣ تا ٧٣ (اللہ کی نعمتیں پا کر شکر کیوں نہیں کرتے؟)۔(الزمر ٣٩): ٧ (شکر گزاری اللہ کی رضا کا باعث)۔٦٦ (صرف اللہ کی عبادت شکر گزاری ہے)۔(الجاثیة ٤٥): ١٢ (سمندر کی نعمتوں کا مقصد شکر گزار بنانا)۔(الاحقاف ٤٦): ١٥ (اللہ کی نعمتوں کے شکر کی توفیق کی دعا)۔(الواقعة ٥٦): ٧٠ (تم اللہ کی نعمتوں کے جواب میں شکر کیوں نہیں کرتے؟)۔(الملك ٦٧): ٢٣ (تم میں سے بہت کم شکر گزار ہیں)۔

445۔ شموئیل علیه السلام

(البقرة ٢): ٢٤٦ تا ٢٤٨۔

446۔ شہابِ ثاقب

(الحجر ١٥): ١٨۔(الصّٰفّٰت ٣٧): ١٠۔(الجن ٧٢): ٩۔(الطارق ٨٦): ٣۔

447۔ شہد

(النحل ١٦): ٦٩ (لوگوں کے لئے شفا)۔

448۔ شہد کی مکھی

(النحل ١٦): ٦٨۔٦٩۔

449۔ شہ رگ

(ق ٥٠): ١٦۔

450۔ شہید

(البقرة ٢): ١٥٤ (اللہ کی راہ میں قتل ہونے والوں کو مُردہ نہ کہو، بلکہ وہ زندہ ہیں مگر تم نہیں سمجھ سکتے)۔(ال عمرٰن ٣): ١٤٠۔ ١٥٧۔١٦٩ تا ١٧١۔١٩٥۔(النسآء ٤): ٦٩۔٧٤۔(الحج ٢٢): ٥٨۔(محمد ٤٧): ٤ تا ٦۔

451۔ شیر

(المدّثّر ٧٤): ٥١۔

452۔ شیشہ

(النمل ٢٧): ۴۴۔(الدّھر ٧٦): ۱۵۔۱۶۔

453۔ شیطان

(البقرۃ ٢):۱۴(انسانوں میں سے شیاطین)۔۱۰۲ (لوگوں کو جادو سکھانا)۔۱۶۸ (واضح دشمن)۔۱۶۹ (گناہ، بے حیائی اور اللہ پر جھوٹ افترا کرنے پر اُکسانا)۔۲۰۸ (دشمن)۔۲۵۷ (شیاطین کفار کے دوست ہیں جو اُنہیں اندھیروں میں لے جاتے ہیں)۔ ۲۶۸ (انفاق فی سبیل اللہ میں مفلسی کا خوف دلانا اور بے حیائی کا حکم)۔۲۷۵۔(ال عمران ٣): ۱۵۵۔۱۷۵ (شیطان اپنے چیلوں سے ڈراتا ہے)۔(النسآء ٤): ۳۹ (بدترین ساتھی ہے)۔۶۰۔۷۶ (شیطان کا فریب انتہائی کمزور ہوتا ہے)۔۸۳۔ ۱۱۷ (غیر اللہ کو پکارنا شیطان کی عبادت ہے)۔۱۱۸ (انسانوں اور اُن کے مال میں سے اپنا حصہ وصول کرنے کا عہد)۔۱۱۹ (باطل اُمیدیں دلانے، جانوروں کو غیر اللہ کی نذر کرنے، صورتیں بگاڑنے کا عہد)۔ ۱۲۰ (شیطان کے وعدے فریب ہیں)۔ (المآئدۃ ٥): ۹۰۔۹۱ (شراب اور جوئے کے ذریعے سے باہمی عداوت پھیلانا، اللہ کے ذکر اور نماز سے روکنا)۔(الانعام ٦): ۴۳۔۶۸۔۷۱۔۱۱۲ (انسانوں اور جنّات میں سے شیطان)۔۱۲۱۔۱۴۲ (دشمن)۔(الاعراف ٧): ۱۱ تا ۱۸ (سجدہ سے انکار، انسان کو ہر طرف سے بہکانے کا عہد)۔۲۰ تا ۲۲ (آدم علیہ السلام اور حوا علیہا السلام کو ممنوعہ درخت کا پھل کھانے پر اُکسانا)۔ ۲۷ (تمہیں شیطان فتنے میں نہ ڈال دے جس نے تمہارے والدین کو جنت سے نکلوادیا، شیطان اور اُس کا لشکر تمہیں دیکھتا ہے لیکن تم اُنہیں نہیں دیکھ سکتے، شیطان بے ایمان لوگوں کا دوست ہے)۔۳۰۔۱۷۵۔۲۰۰ (وسوسے سے پناہ مانگو)۔۲۰۱ (متقین شیطان کے وسوسے سے چونک جاتے ہیں)۔۲۰۲ (شیطان اپنے بھائیوں کو گمراہی میں کھینچ لیتا ہے)۔(الانفال ٨): ۱۱۔۴۸ (بدر میں کفار کو بھڑکانا اور آخر میں برأت کا اظہار)۔ (یوسف ١٢): ۵۔۴۲۔۱۰۰ (اختلافات کا باعث)۔(ابرٰھیم ١٤): ۲۲ (حساب و کتاب کے بعد شیطان کا کفار و مشرکین سے خطاب)۔(الحجر ١٥): ۱۷، ۱۸ (آسمان کی باتیں سُننا)۔ ۲۸ تا ۳۳ (سجدہ سے انکار)۔۳۴ (جنت سے نکالا گیا)۔ ۳۵ (قیامت تک اللہ کی لعنت)۔ ۳۶ (اللہ سے قیامت تک کی مہلت)۔۳۹، ۴۰ (انسان کو بہکانے اور گناہ مزیّن کرنے کی قسم)۔۴۲ (کس پر زور چلتا ہے اور کس پر نہیں؟)۔(النحل ١٦): ۶۳ (گمراہوں کا دوست)۔۹۸ (قرآن کی قرأت کے وقت اللہ سے پناہ)۔۹۹ (ایمان والوں اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھنے والوں پر زور نہیں چلتا)۔۱۰۰ (جو شیطان کو دوست بنالیں اور شرک کریں شیطان کا زور اُن ہی پر چلتا ہے)۔(بنی اسرائیل ١٧): ۲۷ (فضول خرچ شیاطین کے بھائی، شیطان اپنے رب کا ناشکرا ہے)۔۵۳ (شیطان بندوں کے درمیان فساد کرواتا ہے، انسان کا کھلا دشمن ہے)۔۶۱ (سجدہ سے انکار)۔۶۲ (انسان کو بہکانے کی قسم)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] ۶۴ (انسان کو بہکانے کے شیطانی ذرائع، اُس کے تمام وعدے فریب ہوتے ہیں)۔ ۶۵ (اللہ تعالیٰ کے بندوں پر زور نہیں چلتا)۔ (الکھف ۱۸): ۵۰ (سجدہ سے انکار، ابلیس جنات میں سے تھا، کیا تم اُسے اور اُس کی اولاد کو اللہ کو چھوڑ کر ولی بناتے ہو؟ تمہارا دشمن)۔ ۶۳۔ (مریم ۱۹): ۴۴۔ ۴۵۔ ۶۸۔ ۸۳ (ہم نے کفار پر شیطان چھوڑ رکھے ہیں جو انہیں اُکساتے رہتے ہیں)۔ (طٰہٰ ۲۰): ۱۱۶ (سجدہ سے انکار)۔ ۱۱۷ (دشمن)۔ ۱۲۰، ۱۲۱ (آدم علیہ السلام کو بہکانا)۔ (الحج ۲۲): ۳۔ ۴ (جو کوئی اُس کی رفاقت کرے گا وہ اُسے دوزخ میں لے جائے گا)۔ ۵۲، ۵۳ (آیات میں شبہات ڈالنا)۔ (النور ۲۴): ۲۱ (شیطان کی پیروی مت کرو، فحاشی پر اُکساتا)۔ (الفرقان ۲۵): ۲۹ (شیطان انسان کو وقت پر دھوکہ دینے والا ہے)۔ (الشعرآء ۲۶): ۹۵۔ ۲۱۰ تا ۲۱۲ (قرآن کے نزول میں دخل کی مجال نہیں)۔ ۲۲۱، ۲۲۲ (شیاطین ہر جھوٹے گناہ گار پر اُترتے ہیں)۔ ۲۲۳ (کاہنوں یا نجومیوں کی مدد کرنا)۔ (النمل ۲۷): ۲۴ (مشرکوں کو اُن کا شرک مزین کر کے دکھاتا ہے)۔ (القصص ۲۸): ۱۵ (شیطان کھلا دشمن اور بہکانے والا ہے)۔ (العنکبوت ۲۹): ۳۸۔ (لقمٰن ۳۱): ۲۱۔ ۳۳ (دغا باز شیطان تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے)۔ (سبا ۳۴): ۲۰ (ابلیس نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا، مومنین کی ایک جماعت کے علاوہ سب نے اُس کی پیروی کی)۔ ۲۱ (ابلیس کو اُن پر کوئی اختیار نہ تھا)۔ ۴۱ (معبودانِ باطل کی عبادت حقیقتاً شیطان کی عبادت ہے)۔ (فاطر ۳۵): ۵ (دغا باز شیطان تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے)۔ ۶ (شیطان تمہارا دشمن ہے، تم بھی اُس کو دشمن جانو)۔ (یٰسٓ ۳۶): ۶۰ (دشمن)۔ ۶۲ (شیطان نے اکثریت کو بہکا دیا ہے)۔ (الصّٰفّٰت ۳۷): ۷ تا ۱۰ (آسمان کی باتیں سننا محال)۔ (صٓ ۳۸): ۷۱۔ ۷۴ (سجدہ سے انکار)۔ ۷۵۔ ۷۶ (آدم علیہ السلام سے بہتر ہونے کا دعویٰ، تو نے مجھے آگ سے بنایا اور آدم کو مٹی سے)۔ ۷۷ (جنت سے نکلنے کا حکم)۔ ۷۸ (قیامت تک اللہ کی لعنت)۔ ۷۹ تا ۸۱ (اللہ سے قیامت تک کی مہلت قبول ہوئی)۔ ۸۲، ۸۳ (اللہ کی عزت کی قسم کھا کر انسان کو بہکانے کا عہد کیا)۔ (حٰمٓ السجدۃ ۴۱): ۲۵ (گناہ گاروں پر مسلّط)۔ ۳۶ (وسوسے آنے پر شیطان سے اللہ کی پناہ)۔ (الزخرف ۴۳): ۳۶، ۳۷ (جو اللہ کے ذکر سے اعراض کرے، اللہ اُس پر شیطان مسلّط کر دیتا ہے، شیطان اُنہیں گمراہ کرتا رہتا ہے اور یہ سمجھتے ہے کہ ہم ہدایت یافتہ ہیں)۔ ۳۸ (روزِ قیامت گناہ گار شیطان سے کہے گا کاش میرے اور تیرے درمیان مشرق اور مغرب کی دوری ہوتی)۔ ۶۲ (تمہیں صراطِ مستقیم سے روک نہ دے، صریح دشمن)۔ (محمد ۴۷): ۲۵۔ (قٓ ۵۰): ۲۷ (قیامت کے دن شیطان کا دوزخیوں کو گمراہ کرنے سے انکار)۔ (الحدید ۵۷): ۱۴ (دغا باز)۔ (المجادلۃ ۵۸): ۱۰ (سرگوشی شیطان کا کام ہے، اللہ کی مرضی کے بغیر شیطان کچھ نہیں بگاڑ سکتا)۔ ۱۹ (شیطان کا لشکر)۔ (الحشر ۵۹): ۱۶ (انسان سے کفر کروانے کے بعد برأت کا اظہار)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الملك ٦٧): ۵ (آسمان کی شیاطین سے حفاظت)۔(التکویر ٨١): ۲۵۔
(النّاس ١١٤) : ۴ تا ۶ (شیطان کے وسوسوں سے پناہ طلب کرنا)۔

[ص]

454۔ صابئین

(البقرة ۲): ۶۲۔(المآئدة ۵): ۶۹۔(الحج ۲۲): ۱۷۔

455۔ صالح علیہ السلام (قوم:ثمود)

(الاعراف ۷): ۷۳تا۷۹ (قوم کودعوت اورقوم پرعذاب)۔(ھود ۱۱): ۶۱ تا ۶۸ (قوم کا حال اورقوم پرعذاب)۔(الحجر ۱۵):۸۰ (صالح علیہ السلام کی قوم کواصحاب الحجر کہا گیا)۔۸۱تا۸۴ (قوم پرعذاب)۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۵۹۔(الشعرآء ۲۶): ۱۴۲تا۱۵۲ (قوم کوبرائیوں سے روکا)۔۱۵۳،۱۵۴ (قوم کا جھٹلانا اور معجزہ طلب کرنا)۔۱۵۵،۱۵۶ (اُونٹنی سے قوم کی آزمائش)۔۱۵۷،۱۵۸ (قوم پرعذاب)۔(النمل ۲۷): ۴۵تا۴۷ (قوم کوتبلیغ)۔۴۸،۴۹ (۹سرداروں نے صالح کے قتل کا منصوبہ بنایا)۔۵۱،۵۲ (قوم پرعذاب)۔(القمر ۵٤): ۲۳تا۳۱ (قوم پرعذاب کی تفصیل)۔

456۔ صبر

(البقرة ۲):۴۵ (صبر سے مدد حاصل کرو)۔۱۵۳ (صبر سے مدد حاصل کرو،یقیناً اللہ تعالیٰ صابرلوگوں کے ساتھ ہے)۔۱۵۵ تا ۱۵۷ (مصیبتوں میں صبر کرنے والے ہدایت یافتہ،صابرین کے لئے اللہ کی عنایتیں اور رحمت)۔۱۷۷ (تنگدستی،دکھ درد اور لڑائی کے وقت صبر)۔۲۴۹ (اللہ صابرلوگوں کے ساتھ ہے)۔(ال عمرٰن ۳): ۱۷۔۱۲۰ (اسلام دشمنوں کے مکروفریب سے بچنے کا ذریعہ)۔۱۲۵۔۱۴۲۔۱۴۶۔۱۵۳۔۱۸۶ (اہلِ کتاب اورمشرکوں کی باتوں پرصبر کرنا،ہمت کا کام)۔۲۰۰۔(النسآء ٤): ۲۵۔(الانعام ٦): ۳۴۔(الاعراف ۷): ۱۲۸۔۱۳۷۔(الانفال ۸): ۴۶۔۶۵۔۶۶۔(یونس ۱۰): ۱۰۹۔(ھود ۱۱):۱۱۔۴۹۔۱۱۵۔(یوسف ۱۲):۱۸۔۸۳۔۹۰۔(الرعد ۱۳): ۲۲۔۲۴۔(ابرٰھیم ١٤): ۵۔۱۲ (کافروں اورمشرکوں کی ایذاؤں پرصبر)۔(النحل ١٦):۴۱۔۹۶ (اجر)۔۱۱۰ (فضیلت)۔۱۲۶ (بدلہ لینے سے صبر کرنا بہتر ہے)۔۱۲۷ (اللہ کی توفیق کے بغیر صبر کرنا ممکن نہیں)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الکھف ۱۸): ۶۷تا۶۹۔۷۲۔۷۵۔۷۸۔(طٰہٰ ۲۰):۱۳۰۔(الانبیآء ۲۱): ۸۵۔(الحج ۲۲): ۳۵ (مصیبت پرصبر)۔(المومنون ۲۳): ۱۱۱ (بے دینوں کے مذاق پرصبر)۔(الفرقان ۲۵):۲۰۔۷۶۔(القصص ۲۸):۵۴۔۸۰ (دنیا کے مال پر نیک اعمال کو ترجیح صرف صابر لوگ ہی دیتے ہیں)۔(العنکبوت ۲۹): ۵۹ (جنتی)۔(الروم ۳۰): ۶۰۔(لقمٰن ۳۱): ۱۷ (مصیبت پرصبر کرنا بہت ہمت کا کام ہے)۔۳۱۔(السجدۃ ۳۲): ۲۴ (صبر کی فضیلت سے اللہ تعالیٰ نے دین کا پیشوا بنادیا)۔(الاحزاب ۳۳): ۳۵۔(سبا ۳۴): ۱۹ (صابر بندوں کے لئے عبرت والا واقعہ)۔(الصّٰفّٰت ۳۷): ۱۰۲۔(صٓ ۳۸): ۱۷۔(الزمر ۳۹): ۱۰ (صبر کرنے والوں کے لئے بے حساب اجر ہے)۔(المؤمن ۴۰): ۵۵۔۷۷۔(حٰمٓ السّجدۃ ۴۱): ۳۵ (برائی کا جواب بھلائی سے دینا صابر لوگوں کو ہی نصیب ہوتا ہے)۔(الشوریٰ ۴۲):۴۳ (ہمت کا کام)۔(الاحقاف ۴۶):۳۵۔(الحجرات ۴۹):۵۔(قٓ ۵۰):۳۹۔(الطّور ۵۲):۱۶ (دوزخیوں سے کہا جائے گا اب تمہارا صبر کرنا یا صبر نہ کرنا برابر ہے)۔۴۸۔(القمر ۵۴): ۲۷۔(القلم ۶۸): ۴۸۔(المعارج ۷۰): ۵۔(المزمل ۷۳): ۱۰۔(المدّثر ۷۴): ۷ (اپنے رب کے لئے صبر کرو)۔(الدّھر ۷۶):۱۲ (صبر کے بدلے جنت)۔۲۴۔(البلد ۹۰): ۱۷۔(العصر ۱۰۳):۳۔

457۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین

(البقرۃ ۲): ۱۳۷ (صحابہؓ کی طرح ایمان لانے والے ہدایت یافتہ)۔۱۴۳۔(ال عمرٰن ۳): ۱۵۵۔۱۷۲تا۱۷۴۔(المآئدۃ ۵): ۵۴ (مؤمنین کے لئے نرم، کفار کے لئے سخت، اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے، ملامت کرنے والوں کی ملامت سے بےخوف)۔(التوبۃ ۹): ۷۹۔۸۸۔۹۲۔۹۹۔۱۰۰ (اللہ اُن سے راضی وہ اللہ سے)۔۱۱۷۔(النحل ۱۶): ۱۱۰۔(الحج ۲۲): ۳۹تا۴۱۔۵۸۔(النّور ۲۴): ۲۲ (ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ)۔۶۲۔(الاحزاب ۳۳):۲۲۔۲۳۔۳۷ (زید بن حارث رضی اللہ عنہ)۔(الفتح ۴۸) : ۱۰۔۱۸۔۲۶۔۲۹ (کفار پر سخت، آپس میں نرم دل، چہروں پر سجدوں کے نشان، عظمت و فضیلت)۔(الحشر ۵۹): ۸تا۱۰۔

458۔ صحائف (پچھلے انبیاء پر اللہ کے نازل کردہ احکام)

(ال عمرٰن ۳): ۱۸۴۔(النحل ۱۶):۴۴۔(فاطر ۳۵): ۲۵۔(النجم ۵۳):۳۶ (موسیٰ علیہ السلام کے صحائف)۔(القمر ۵۴):۴۳۔(الاعلیٰ ۸۷): ۱۸۔۱۹ (ابراہیم علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام کے صحائف)۔

459۔ صدقات

(البقرة ۲): ۲۷۰۔۲۷۱ (ظاہری یا پوشیدہ صدقہ کرنا، گناہوں کی بخشش کا ذریعہ)۔۲۷۲ (صدقہ غیر مسلم لوگوں کو دینا بھی جائز ہے، لیکن صرف اللہ کی رضا کے لئے دیا جائے)۔۲۷۳ (ضرورت مند ہونے کے باوجود سوال نہ کرنے والوں، دین کے کاموں میں وقف لوگوں کو صدقات دینا)۔۲۷۶ (صدقہ کرنے سے اللہ مال میں برکت عطا فرماتا ہے)۔(النساء ٤): ۱۱۴۔(التوبة ۹): ۵۸ (صدقات بانٹنے میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر طعن زنی)۔۷۵ (اللہ سے عہد کرنا کہ اگر مال و دولت ملا تو ہم صدقہ کریں گے)۔۷۶ (مال ملنے پر بخل)۔۷۹ (اخلاص سے صدقہ کرنے والے مومنین پر عیب لگانے والے)۔۱۰۳۔۱۰۴۔(یوسف ۱۲): ۸۸ (اللہ صدقہ کرنے والوں کو بدلہ دیتا ہے)۔(الاحزاب ۳۳): ۳۵۔(الحدید ٥٧): ۱۸ (فضیلت)۔(المجادلة ٥٨): ۱۲ (محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے بات کرنے سے پہلے صدقہ کرنے کا حکم)۔۱۳ (بات سے پہلے صدقے کا حکم منسوخ)۔(المنفقون ٦٣): ۱۰ (موت کے وقت صدقہ کرنے کی خواہش)۔

460۔ صراطِ مستقیم

(الفاتحة ۱): ۶،۷ (اللہ سے صراطِ مستقیم کی دعا)۔(البقرة ۲): ۱۴۲ (اللہ جسے چاہے صراطِ مستقیم کی ہدایت دیتا ہے)۔۲۱۳۔(ال عمران ۳): ۵۱۔۱۰۱۔(النساء ٤): ۶۸۔۱۷۵۔(المآئدة ٥): ۱۶۔(الانعام ٦): ۳۹۔۸۷۔۱۲۶۔۱۵۳۔۱۶۱۔(الاعراف ۷): ۱۶۔(یونس ۱۰): ۲۵۔(هود ۱۱): ۵۶۔(یوسف ۱۲): ۱۰۸۔(الحجر ۱٥): ۴۱۔(النحل ۱٦): ۹ (اللہ تک پہنچنے کی سیدھی راہ، بعض ٹیڑھی راہیں)۔۷۶۔۱۲۱۔(مریم ۱۹): ۳۶۔(الحج ۲۲): ۵۴۔۶۷۔(المؤمنون ۲۳): ۷۳۔(النور ۲٤): ۴۶۔(یٰس ۳٦): ۴۔۶۱ (توحید ہی صراطِ مستقیم ہے)۔(الصّٰفّٰت ۳۷): ۱۱۸۔(الشورٰی ٤۲): ۵۲۔۵۳ (اللہ کی راہ)۔(الزخرف ٤۳): ۴۳۔۶۱ (اللہ کی اطاعت صراطِ مستقیم ہے)۔۶۴ (توحید ہی صراطِ مستقیم ہے)۔(الاحقاف ٤٦): ۳۰۔(الفتح ٤۸): ۲۔۲۰۔(الملك ٦٧): ۲۲۔

461۔ صفا

(البقرة ۲): ۱۵۸ (اللہ کی نشانیوں میں سے ہے)۔

462۔ صُلح

462۔[ا]۔ بندوں یا جماعتوں کے مابین صلح کروانا

(النسآء ٤): ۱۱۴۔۱۲۸۔(الانفال ٨): ا۔(الحجرٰت ٤٩): ۹۔۱۰۔

462۔[۲]۔ جنگ میں صلح کرنے کی صُورتیں

(الانفال ٨): ۶۱۔(محمد ٤٧): ۳۵ (مصلحت کے علاوہ کافروں سے صلح کا نہ کہو)۔

463۔ صُلح حدیبیہ

(الفتح ٤٨): ا تا ۶۔۱۰ (بیعتِ رضوان)۔۱۱۔۱۲۔۱۸ (بیعتِ رضوان)۔۲۰۔۲۲۔۲۴۔۲۵ (صلح حدیبیہ کی اہم ترین وجوہات)۔۲۶۔۲۷۔

464۔ صلہ رحمی

(النسآء ٤): ا۔(الانفال ٨): ۷۵۔(الرعد ١٣): ۲۱۔(الشورٰی ٤٢): ۲۳۔

465۔ صندوق

(البقرة ٢): ۲۴۸۔(طٰہٰ ٢٠): ۳۹۔

466۔ صُورت بگاڑنا

(النسآء ٤): ۱۱۹ (شیطان کا انسانوں کو صورتیں بگاڑنے کی ترغیب دینے کا عہد)۔

[ض]

467۔ ضِدّ

(البقـرة ۲): ۹۰ (ضِدّ کے باعث قرآن سے کفر)۔ ۱۷۶۔ ۲۱۳۔ (ال عمرٰن ۳): ۱۹۔ (یونس ۱۰): ۹۰۔ (الشوریٰ ۴۲): ۱۴۔ (الجاثیة ۴۵): ۱۷۔

[ط]

468۔ طاغوت

(البقرة ۲): ۲۵۶۔(الزمر ۳۹): ۱۷۔

469۔ طاق

(الفجر ۸۹): ۳۔

470۔ طاقت

470۔[۱]۔ تمام طاقت اللہ ہی کے لئے ہے

(البقرة ۲): ۱۶۵۔

470۔[۲]۔ جسمانی طاقت

(البقرة ۲): ۲۴۷۔(الاعراف ۷): ۶۹۔(ھود ۱۱): ۹۱۔(الکھف ۱۸): ۹۵۔(الحج ۲۲): ۵۔
(النمل ۲۷): ۳۳۔(القصص ۲۸): ۲۶۔۳۵۔۷۶۔(الروم ۳۰): ۵۴۔(صٓ ۳۸): ۴۵۔

470۔[۳]۔ جنگی طاقت

(الانفال ۸): ۶۰۔۶۵۔۶۶۔

471۔ طالوت علیہ السلام

(البقرة ۲): ۲۴۷ (اللہ نے بنی اسرائیل کا بادشاہ بنایا)۔ ۲۴۸ (بادشاہت کی نشانی ایک صندوق تھا)۔ ۲۴۹ (نہر سے فوجیوں کی آزمائش)۔ ۲۵۰ (صبر، استقامت اور جالوت پر غلبے کی دعا)۔ ۲۵۱ (جالوت کی قوم پر فتح)۔

472۔ طعن و تشنیع

(النسآء ٤): ۴۶۔(التوبة ٩): ۱۲۔۵۸ (صدقات بانٹنے میں محمد رسول اللہ ﷺ پر طعن زنی)۔۷۹ (اخلاص سے خیرات کرنے والے مومنین پر طعن زنی)۔(ھود ١١): ۸۷ (نمازیوں کو نماز کا طعنہ دینے والے)۔(یوسف ١٢): ۳۲۔(الحجرٰت ٤٩): ۱۱۔(القلم ٦٨): ۱۱۔(الھمزه ١٠٤): ۱۔

473۔ طغیان

(البقرة ٢): ۱۵۔(المآئدة ٥): ۶۴۔(الانعام ٦): ۱۱۰۔(الاعراف ٧): ۱۸۶۔(یونس ١٠): ۱۱۔(بنی اسرائیل ١٧): ۶۰۔(المؤمنون ٢٣): ۷۵۔(صٓ ٣٨): ۵۵۔(النبا ٧٨): ۲۲۔(النّٰزعٰت ٧٩): ۱۷۔(العلق ٩٦): ۶۔

474۔ طلاق

(البقرة ٢): ۲۲۷ تا ۲۳۳۔۲۲۹ (خلع)۔۲۳۶ (حق مہر مقرر نہ ہو، مجامعت نہ کی ہو)۔۲۳۷ (حق مہر مقرر ہو، مجامعت نہ کی ہو)۔۲۴۱۔(النسآء ٤): ۲۰۔۲۱۔۱۲۷۔۱۳۰ (جدائی کی صورت میں اللہ دونوں کو بے پرواہ کردے گا)۔(الاحزاب ٣٣): ۴۹ (ایسی طلاق یافتہ عورت جو غیر مدخولہ ہو، اُس کی عدّت نہیں)۔(الطلاق ٦٥): ۱۔۲۔۴۔۶۔۷۔

475۔ طواف

(البقرة ٢): ۱۵۸۔(الاعراف ٧): ۲۸ (مشرکینِ مکہ کا کعبہ کا ننگا طواف کرنا)۔

476۔ طُور (وہ پہاڑ جس پر موسیٰ علیہ السلام اللہ سے ہم کلام ہوئے)

(البقرة ٢): ۶۳ (بنی اسرائیل کے سر پر کوہِ طور)۔۹۳ (بنی اسرائیل کے سر پر کوہِ طور)۔(النسآء ٤): ۱۵۴۔(الاعراف ٧): ۱۴۳ (اللہ کا کوہِ طور پر تجلّی فرمانا)۔۱۷۱۔(مریم ١٩): ۵۲۔(طٰہٰ ٢٠): ۸۰۔(المؤمنون ٢٣): ۲۰۔(القصص ٢٨): ۲۹۔۴۶۔(الطّور ٥٢): ۱ (طور کی قسم)۔(التین ٩٥): ۲ (طور کی قسم)۔

477۔ طویٰ (وادیِ طویٰ)

(طٰہٰ ٢٠): ۱۲۔(النّٰزعٰت ٧٩): ۱۶۔

478۔ طہارت

(البقرة ٢): ۲۲۲۔۲۳۲۔(التوبة ٩): ۱۰۸۔(الحج ٢٢): ۲۶۔(النّور ٢٤): ۳۰۔(فاطر ٣٥): ۱۸۔(المدّثر ٧٤): ۴۔۵۔

[ظ]

479۔ ظالم (اللہ ظالم نہیں ہے، لوگ خود اپنے اُوپر ظلم کرتے ہیں)

(البقرۃ ۲): ۵۷۔۲۸۶۔(ال عمرٰن ۳): ۱۰۸ (اللہ لوگوں پر ظلم نہیں کرنا چاہتا)۔۱۱۷۔۱۸۲۔(النسآء ٤): ۴۰ (اللہ ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کرتا)۔۴۹۔۱۴۸ (مظلوم کو ظالم کا ظلم لوگوں سے بیان کرنے کی اجازت)۔(الانعام ٦): ۱۳۱۔(الاعراف ۷): ۱۶۰۔(الانفال ۸): ۵۱۔(التوبۃ ۹): ۷۰۔(یونس ۱۰): ۴۴۔۴۷۔۵۴۔(ھود ۱۱): ۱۰۱۔۱۱۷ (اللہ ظالم نہیں کہ نیک بستی والوں کو ہلاک کردے)۔(النحل ۱٦): ۳۳۔۱۱۸۔(الحج ۲۲): ۱۰ (یقیناً اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا)۔(الشعرآء ۲٦): ۲۰۹۔(العنکبوت ۲۹): ۴۰۔(الروم ۳۰): ۹۔(المؤمن ٤۰): ۳۱ (اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرنا چاہتا)۔(حمٓ السجدۃ ٤۱): ۴۶ (تمہارا رب اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں)۔(الزخرف ٤۳): ۷٦۔(ق ۵۰): ۲۹ (اللہ اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں)۔

480۔ ظلمت

(البقرۃ ۲): ۲۵۷۔(الانعام ٦): ۱۔۶۳۔۱۲۲۔(الرعد ۱۳): ۱۶۔(ابراھیم ١٤): ۱۔۵۔(الانبیآء ۲۱): ۸۷۔(النّور ۲٤): ۴۰۔(الاحزاب ۳۳): ۴۳۔(فاطر ۳۵): ۲۰۔(الزمر ۳۹): ۶۔(الطلاق ٦۵): ۱۱۔

481۔ ظلم

(البقرۃ ۲): ۸۵۔(النسآء ٤): ۳۰۔(المآئدۃ ۵): ۶۲۔(ھود ۱۱): ۱۱۳ (ظالم کے ساتھ نرمی کرنا جہنم کا باعث)۔(النحل ۱٦): ۹۰ (اللہ ظلم و زیادتی سے منع فرماتے ہیں)۔(الحج ۲۲): ۶۰ (مظلوم ظالم سے ظلم کے برابر بدلہ لے لیکن اگر ظالم پھر اُس سے زیادتی کرے، تو اللہ مظلوم کی مدد فرمائے گا)۔(الشعرآء ۲٦): ۱۳۰۔۲۲۷۔(الشوریٰ ٤۲): ۴۱۔(الجاثیۃ ٤۵): ۱۹ (ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں)۔

482۔ ظن

482۔[۱]۔ ظن سے بچو

(الحجرات ٤٩):١٢ (اللہ تعالیٰ نے مومنین کوظن سے بچنے کی تاکید فرمائی)۔

482۔[۲]۔ اللہ کے بارے میں بدظنی

(ال عمران ٣): ١٥٤۔(الاحزاب ٣٣): ١٠۔(الفتح ٤٨): ٦۔١٢۔

482۔[۳]۔ حق کا مقابلہ ظن نہیں کرسکتا

(البقرۃ ٢): ٧٨۔١١١۔(النسآء ٤): ١٢٣۔(المآئدۃ ٥): ١٨۔(الانعام ٦): ١١٦۔١٤٨۔(یونس ١٠): ٣٦۔٦٦۔(الکھف ١٨): ٣٦۔(العنکبوت ٢٩):٢۔(النجم ٥٣):٢٣۔٢٨ (ظن حق کے مقابلے میں بے فائدہ ہے)۔

482۔[۴]۔ کفار ومشرکین ظن کے تابع ہیں

(البقرۃ ٢): ٧٨ (ان پڑھ یہودی تورات سے بے خبر اور محض جھوٹے گمان رکھنے والے)۔(النسآء ٤): ١٥٧ (عیسیٰؑ کے قتل کا عقیدہ رکھنے والے ظن کی اتباع کرتے ہیں)۔(الانعام ٦): ١١٦ (اگر تم دنیا کے اکثر لوگوں کی اطاعت کروگے تو وہ تمہیں گمراہ کردیں گے، وہ صرف گمان پر چلتے ہیں)۔١٤٨۔(یونس ١٠): ٣٦ (مشرکین کی اکثریت ظن کی پیروکار ہے)۔٦٦ (مشرکین کی اکثریت ظن کی پیروکار ہے)۔(الجاثیۃ ٤٥):٢٤ (کفار کا بعث بعدالموت کے بارے میں ظن)۔٣٢ (کفار کا قیامت کے بارے میں ظن)۔(النجم ٥٣):٢٣ (مشرکین ظن کے پیروکار ہیں)۔٢٨ (فرشتوں کو مونث ناموں سے پکارنے والے مشرکین ظن کے پیروکار ہیں)۔

482۔[۵]۔ مومنین کو حسنِ ظن کی تاکید

(النور ٢٤): ١٢۔١٦۔

483۔ ظِہار (بیوی کو ماں کی طرح کہہ کر حرام تصور کرنا)

(الاحزاب ٣٣): ٤۔(المجادلۃ ٥٨): ١تا٤ (مسئلہ ظہار اور اس کا کفارہ)۔

[ع]

484۔ عاجز (اللہ تعالیٰ کو عاجز کرنے والا کوئی نہیں)

(الانعام ٦): ١٣٤۔(الانفال ٨): ٥٩۔(التوبة ٩): ٢۔٣۔(یونس ١٠): ٥٣۔(هود ١١): ٢٠۔٣٣۔(النحل ١٦): ٤٦۔(النّور ٢٤): ٥٧۔(العنكبوت ٢٩): ٢٢ (تم اللہ کو نہ زمین میں عاجز کر سکتے ہو نہ آسمان میں)۔٣٩۔(فاطر ٣٥): ٤٤ (اللہ ایسا نہیں کہ اسے زمین یا آسمان میں کوئی عاجز کر سکے)۔(الزمر ٣٩): ٥١۔(الشورٰی ٤٢): ٣١۔(الاحقاف ٤٦): ٣٢۔(المعارج ٧٠): ٤١۔(الجن ٧٢): ١٢ (جنات بھی عاجز نہیں کر سکتے)۔

485۔ عاجزی/رجوع کرنا/اللہ کی طرف جھکنا

(البقرة ٢): ٤٥، ٤٦ (نماز عاجز بندوں پر بھاری نہیں)۔(المآئدة ٥): ٥٥۔(هود ١١): ٢٣۔٧٥۔٨٨۔(الرعد ١٣): ٣٠۔(بنی اسرائیل ١٧): ٢٥۔(الانبیآء ٢١): ٩٠۔(الحج ٢٢): ٣٤، ٣٥ (عاجز بندوں کی نشانیاں)۔(الروم ٣٠): ٣١۔(لقمٰن ٣١): ١٥ (جو اللہ کی طرف رجوع رکھتا ہو اُس کی اطاعت کرو)۔(الاحزاب ٣٣): ٣٥۔(سبا ٣٤): ٩۔(صٓ ٣٨): ١٧۔٢٤۔٣٠۔٣٤۔٤٤۔(الزمر ٣٩): ١٧۔٥٤ (اس سے پہلے کہ اللہ کا عذاب آجائے اللہ کی طرف رجوع کرلو)۔(المؤمن ٤٠): ١٣۔(الشورٰی ٤٢): ١٠۔١٣۔(قٓ ٥٠): ٨۔٣٢۔٣٣۔(الذّٰریٰت ٥١): ٥٠ (اللہ کی طرف دوڑو)۔(الممتحنة ٦٠): ٤۔

486۔ عاد (پیغمبر: ہودؑ، جسمانی طور پر دنیا کی انتہائی طاقت ور قوم تھی، اس قوم پر ٧ راتوں اور ٨ دنوں کی مسلسل آندھی کا عذاب آیا)

(الاعراف ٧): ٦٥۔(التوبة ٩): ٧٠۔(هود ١١): ٥٠۔٥٩۔٦٠۔(ابراهیم ١٤): ٩۔(الحج ٢٢): ٤٢۔(الفرقان ٢٥): ٣٨۔(الشعرآء ٢٦): ١٢٣۔(العنكبوت ٢٩): ٣٨۔(صٓ ٣٨): ١٢۔(المؤمن ٤٠): ٣١۔(حٰمٓ السّجدة ٤١): ١٣۔١٤۔١٥ (قومِ عاد نے کہا ہم سے زیادہ طاقت ور کون ہے؟)۔١٦۔(الاحقاف ٤٦): ٢١۔(قٓ ٥٠): ١٣۔(الذّٰریٰت ٥١): ٤١۔٤٢۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (النجم ۵۳): ۵۰۔(القمر ۵٤): ۱۸تا۲۱۔(الحآقّة ٦۹): ٦تا۸۔ (الفجر ۸۹): ٦۔۷۔۸ (ان جیسے لوگ کسی شہر میں نہیں پیدا کیے گئے)۔

487۔ عائشہ رضی اللہ عنہا

(النّور ۲٤): ۱۱تا۲۰ (واقعۂ افک، اُم المومنین حضرت عائشہؓ کی برأت کی آیات)۔

488۔ عبادت (صرف اللہ ہی کی عبادت کرو)

(الفاتحة ۱): ۵ (ہم صرف اللہ ہی کی عبادت کرتے ہیں)۔(البقرة ۲): ۲۱ (اے انسانو! اپنے رب کی عبادت کرو)۔ ۸۳ (بنی اسرائیل سے اللہ کی عبادت کا عہد لیا گیا)۔۱۳۸ (ہم صرف اللہ ہی کی عبادت کرتے ہیں)۔۱۷۲ (اللہ کا شکر ادا کرو اگر تم خالص اُس ہی کی عبادت کرتے ہو)۔(ال عمرٰن ۳):٦٤ (اے اہلِ کتاب! اُس بات کی طرف آؤ جو ہم میں اور تم میں مشترک ہے کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں)۔(النسآء ٤): ۳٦۔(الانعام ٦): ۵٦۔(التوبة ۹): ۳۱۔(هود ۱۱): ۲۔۲٦۔(يوسف ۱۲): ٤۰۔(الرعد ۱۳): ۳٦۔(بنی اسرائيل ۱۷): ۲۳۔(النّور ۲٤): ۵۵۔ (يٰسٓ ۳٦): ٦۰۔٦۱۔(المؤمن ٤۰): ٦٦۔(حٰمٓ السّجدة ٤۱): ۱٤۔ (الاحقاف ٤٦): ۲۱۔ (الذّٰريٰت ۵۱): ۵٦ (جن وانس کی تخلیق کا مقصد اللہ کی عبادت ہے)۔(البيّنة ۹۸): ۵۔

489۔ عبداللہ بن اُمِ مکتوم رضی اللہ عنہ

(عبس ۸۰): ۱تا۱۰۔

490۔ عبرت

(البقرة ۲): ٦٦۔(ال عمرٰن ۳): ۱۳۔(يونس ۱۰): ۹۲۔(يوسف ۱۲): ۱۰۹۔۱۱۱۔(الحجر ۱۵): ۷۵۔(النحل ۱٦): ٦٦۔(المؤمنون ۲۳): ۲۱۔(النّور ۲٤): ٤٤۔(قٓ ۵۰): ۳۷۔ (الحشر ۵۹): ۲۔(النّٰزعٰت ۷۹): ۲٦۔

491۔ عدّت

491۔[ا]۔ بیوہ کی عدّت

(البقرة ۲): ۲۳٤ (بیوہ کی عدّت چار ماہ دس دن ہے عدّت گزرنے کے بعد بیوہ کے نکاح میں کوئی گناہ نہیں)۔۲۳۵۔

491۔[۲]۔ طلاق کی عدّت

(الطلاق ٦٥): ۱ (عدّت میں طلاق دینے کا حکم)۔۴ (طلاق کی عدّت)۔

492۔ عذاب

492۔[۱]۔ اللہ کی عذاب کی صفت (اللہ شدید عذاب کرنے والا ہے)

(البقرۃ ۲): ۱۶۶۔۱۶۵ (شدید عذاب)۔۱۹۶۔۲۱۱۔(آل عمرٰن ۳): ۴۔۱۱۔(النسآء ٤): ۸۴۔۱۳۳۔(المآئدۃ ٥): ۲۔۹۵۔۹۸ (اللہ کا عذاب انتہائی سخت ہے)۔(الانعام ٦): ۶۵۔۱۶۵۔(الاعراف ۷): ۱۵۶۔۱۶۷ (جلد عذاب دینے والا)۔(الانفال ۸): ۱۳۔۴۸۔۵۲۔(الرعد ١٣): ۶ (لوگوں کے ظلم کے باوجود اُنہیں بخشنے والا اور شدید عذاب والا)۔(ابرٰھیم ١٤): ۷۔۴۷۔(الحجر ١٥): ۴۹،۵۰ (میرے بندوں کو خبر دے دو کہ میں غفور و رحیم ہوں اور میرا عذاب شدید ترین عذاب ہے)۔(بنی اسرائیل ١٧): ۵۷ (اللہ کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے)۔(طٰہٰ ٢٠): ۸۱۔۱۲۷ (آخرت کا عذاب انتہائی سخت اور باقی رہنے والا)۔(الانبیآء ٢١): ۴۶۔(الحج ٢٢): ۲۔(صٓ ٣٨): ۸ (اُنہوں نے ابھی تک میرا عذاب نہیں چکھا)۔(المومن ٤٠): ۳ (شدید عذاب دینے والا)۔(حٰمٓ السّجدۃ ٤١): ۴۳ (دردناک عذاب دینے والا)۔(الزخرف ٤٣): ۵۵ (اللہ کا غصہ)۔(الدخان ٤٤): ۱۶ (یقیناً ہم بدلہ لینے والے ہیں)۔(الحشر ٥٩): ۴۔۷۔(المعارج ٧٠): ۲۸ (اللہ کا عذاب بے خوف ہونے کی چیز نہیں)۔(الفجر ٨٩): ۲۵،۲۶ (روزِ قیامت اللہ کا عذاب اور قید و بند نا قابلِ تصور ہوگا)۔

492۔[۲]۔ کیا تم اللہ کے عذاب سے بے خوف ہو؟

(الانعام ٦): ۴۷۔۶۵ (اُوپر سے یا پاؤں کے نیچے سے اللہ کا عذاب، مختلف فرقے کر کے آپس میں لڑوانے کا عذاب)۔(الاعراف ۷): ۴ (دوپہر کو سوتے ہوئے عذاب)۔۹۷ تا ۱۰۰۔(الانفال ۸): ۲۵ (اُس فتنے سے ڈرو جو تم میں صرف ظالموں پر ہی نہیں پڑے گا)۔(یونس ١٠): ۵۰۔(یوسف ١٢): ۱۰۷۔(النحل ١٦): ۴۵ (اللہ کا زمین میں دھنسانا)۔۴۶ (اللہ کا چلتے پھرتے پکڑنا)۔۴۷۔(بنی اسرائیل ١٧): ۶۸ (دریا سے بچ کر شرک کرنے والو کیا اللہ تمہیں دریا کے خشک کنارے میں نہیں دھنسا سکتا؟)۔۶۹ (اللہ تمہیں پھر دریا کے سفر میں لا کر ڈبو دے)۔(الشعرآء ٢٦): ۲۰۲ تا ۲۰۷۔(سبا ٣٤): ۹ (اللہ زمین میں دھنسا دے یا آسمان کے ٹکڑے گرا دے)۔(یٰسٓ ٣٦): ۶۶ (اللہ چاہے تو اندھا کر دے)۔۶۷ (اللہ چاہے تو صورتیں مسخ کر دے)۔(الزمر ٣٩): ۵۴ تا ۵۸ (اس سے پہلے کہ اللہ کا عذاب آجائے اللہ کی طرف رجوع اور قرآن کی تعلیمات کی پیروی کرو، ایسا نہ ہو بعد میں تم حسرت کرو)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (القمر ٥٤): ۴۳۔(الملك ٦٧): ١٦ (زمین میں دھنسنا، زلزلہ)۔١٧ (پتھروں کی بارش)۔

492۔[۳]۔ دنیا کا عذاب (مختلف اقوام پر اللہ کے عذاب)

(البقرة ٢): ٦٥ (داؤدؑ کی قوم پر، بندر بنا دیے گئے)۔(النسآء ٤):١٥٣۔(الانعام ٦): ٦۔۴۲تا۴۵ (عذاب کے باوجود اللہ کی طرف رجوع نہ کرنے والی قوم کا انجام)۔۴۷۔۴۹۔(الاعراف ٧): ۴۔۵۔۶۴ (نوحؑ کی قوم پر)۔۷۲ (ہودؑ کی قوم پر)۔۷۸ (صالحؑ کی قوم پر، زلزلہ)۔۸۴ (لوطؑ کی قوم پر)۔۹۱،۹۲ (شعیبؑ کی قوم پر، زلزلہ)۔۹۵ (عذاب کے باوجود اللہ کی طرف رجوع نہ کرنے والی قوم کا انجام)۔۱۳۳، ۱۳۶ (فرعون کی قوم پر)۔۱۶۳تا۱۶۶ (داؤدؑ کی قوم پر)۔(التوبة:٩):٧٠ (چھ اقوام پر اللہ کے عذاب)۔(یونس:١٠) : ۱۳۔۷۳ (نوحؑ کی قوم پر)۔(ھود ١١):۳۶تا۴۴ (نوحؑ کی قوم پر عذاب کی تفصیل)۔۵۸ (ہودؑ کی قوم پر)۔۶۴تا۶۸ (صالحؑ کی قوم پر عذاب کی تفصیل)۔۷۸تا۸۳ (لوطؑ کی قوم پر عذاب کی تفصیل)۔۸۴تا۹۴ (شعیبؑ کی قوم پر عذاب کی تفصیل)۔(الحجر: ١٥): ۶۱تا۷۴ (لوطؑ کی قوم پر عذاب کی تفصیل)۔(النحل ١٦): ۲۶ (زلزلے کا عذاب)۔۱۱۲،۱۱۳ (امن اور رزق کی فراوانی والی بستی پر قحط سالی کا عذاب)۔(مریم ١٩): ۷۴۔۹۸ (کیا عذاب شدہ اقوام کی بھنک سنتے ہو؟)۔(الانبیآء ٢١): ۱۲ (عذاب کا احساس کرکے بھاگنا)۔۱۳ (عذاب سے مت بھاگو اور اپنی عیش و عشرت کی جگہوں اور گھروں کی طرف لوٹ جاؤ)۔(المؤمنون ٢٣): ۲۳تا۲۸ (نوحؑ کی قوم پر)۔۳۱تا۴۱ (قوم پر چیخ کا عذاب)۔۶۴،۶۵ (عذاب کے وقت چیخ و پکار)۔(الفرقان ٢٥): ۳۷ (نوحؑ کی قوم پر)۔۳۸ (عاد اور ثمود پر)۔(الشعرآء ٢٦):۱۰۷تا۱۲۰ (نوحؑ کی قوم پر)۔۱۲۴تا۱۳۹ (ہودؑ کی قوم پر)۔۱۴۲تا۱۵۸ (صالحؑ کی قوم پر)۔۱۶۱تا۱۷۳ (لوطؑ کی قوم پر)۔۱۷۷تا۱۸۹ (شعیبؑ کی قوم پر)۔(النمل ٢٧): ۴۵تا۵۱ (صالحؑ کی قوم پر)۔۵۴تا۵۸ (لوطؑ کی قوم پر)۔(القصص ٢٨): ۸۱ (قارون کا زمین میں دھنسنا)۔(العنكبوت ٢٩): ۳۰تا۳۵ (لوطؑ کی قوم پر)۔۳۷ (شعیبؑ کی قوم پر زلزلہ)۔۳۸ (عاد و ثمود پر)۔۳۹ (قارون و فرعون پر)۔۴۰ (پتھروں کی بارش، چیخ، زمین میں دھنسنا، ڈوبنے کے عذاب)۔(سبا ٣٤): ۱۵تا۱۷ (قوم سبا کی بستی پر)۔۱۸،۱۹ (شام کی بستیوں پر)۔(صٓ ٣٨):۳ (عذاب کے وقت چیخ و پکار بیکار)۔(الزمر ٣٩): ۲۵ (اللہ کا عذاب ایسی جگہ سے آیا کہ انہیں خبر بھی نہ ہوئی)۔۲۶ (اللہ نے اُن کو دنیا کا عذاب چکھایا اور آخرت کا عذاب تو بہت بڑا ہے)۔(الدخان ٤٤): ۲۹ (فرعونیوں کے غرق ہونے پر نہ آسمان و زمین روئے اور نہ اُنہیں مہلت ملی)۔(الاحقاف ٤٦):۲۱تا۲۵ (قوم عاد پر بادل میں چھپی دردناک عذاب والی آندھی)۔(الذّٰریٰت ٥١):۳۱تا۳۷ (لوطؑ کی قوم پر)۔(القمر ٥٤): ۹تا۱۶ (نوحؑ کی قوم پر)۔۲۳تا۳۱ (صالحؑ کی قوم پر عذاب کی تفصیل)۔۳۳تا۳۹ (لوطؑ کی قوم پر عذاب کی تفصیل)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (القلم ٦٨): ١٧تا٣٢ (باغ والوں پر)۔(المُرسلٰت ٧٧): ١٦تا١٨۔

492۔[۴]۔ قبر کا عذاب

(المؤمن ٤٠): ۴٦ (فرعون اور اُس کے ساتھیوں پر صبح و شام آگ پیش کی جاتی ہے)۔

492۔[۵]۔ آخرت کا عذاب

(البقرۃ ٢): ٨۵۔٨٦۔١١۴۔١٦۵۔١٦٦۔(اٰل عمرٰن ٣): ٧٧۔(المآئدۃ ٥): ٣٦۔٣٧۔(الانعام٦): ١۵۔(الانبیآء ٢١):١٢۔(الحدید ٥٧):٢٠۔

492۔[٦]۔ اللہ کا عذاب مؤخر لیکن اٹل ہوتا ہے

(الانعام ٦): ١۴٧۔(الاعراف ٧):٣۴۔(یونس ١٠): ۴٩۔(ھود ١١): ٨۔٧٦۔(یوسف ١٢):١١٠۔(الرعد ١٣): ١١۔(الحجر ١٥):۴۔۵۔(النحل ١٦): ٦١۔(الکھف ١٨): ۵٨۔(مریم ١٩): ٧۵۔٨۴۔(طٰہٰ ٢٠):١٢٩۔(الحج ٢٢): ۴٧۔(العنکبوت ٢٩):۵٣۔(فاطر ٣٥) : ۴۵۔(الصّٰفّٰت ٣٧): ١٧٦،١٧٧۔(حٰمٓ السّجدۃ ٤١):۴۵۔(الشورٰی ٤٢): ١۴۔٢١۔(الذّٰریٰت ٥١):۵٩۔(نوح ٧١): ۴۔

492۔[٧]۔ اللہ مومنوں کو عذاب سے بچالیتا ہے

(الاعراف ٧): ٧٢۔(یونس ١٠): ١٠٣ (مومنین کو بچانا ہمارے ذمہ ہے)۔(ھود ١١): ۵٨۔٦٦۔٩۴۔(النمل ٢٧): ۵٣۔(الروم ٣٠): ۴٧۔(حٰمٓ السّجدۃ ٤١):١٨۔(الذّٰریٰت ٥١):٣۵۔

492۔[٨]۔ اللہ جسے چاہے عذاب دے، جس پر چاہے رحم فرمائے

(البقرۃ ٢): ٢٨۴۔(اٰل عمرٰن ٣): ١٢٨۔١٢٩۔(المآئدۃ ٥): ١٨۔۴٠۔١١٨۔(بنی اسرائیل ١٧): ۵۴۔(العنکبوت ٢٩): ٢١۔(الاحزاب ٣٣): ٢۴۔(الفتح ٤٨):١۴۔

492۔[٩]۔ اللہ کے عذاب سے بچانے والا کوئی نہیں

(یونس ١٠): ٢٧۔(ھود ١١):۴٣۔١٠١۔(الرعد ١٣):٣۴۔٣٧۔(بنی اسرائیل ١٧): ٦٨۔(الکھف ١٨): ۴٣۔(الانبیآء ٢١): ۴٢ (دن اور رات میں تمہاری رحمٰن سے کون حفاظت کرتا ہے؟)۔۴٣ (کیا اُن کے معبود اُنہیں ہمارے سوا بچاتے ہیں؟)۔(المؤمنون ٢٣): ٦۵۔(القصص ٢٨): ٨١۔(المؤمن ٤٠): ١٨۔٢١۔٢٩۔(الشورٰی ٤٢): ۴٦۔(محمد ٤٧):١٣۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (ق ٥٠):٣٦ (اللہ کے عذاب سے بچ کر بھاگنے کا کوئی ٹھکانہ نہیں)۔(الذّٰریٰت ٥١):٤٥ (نہ وہ کھڑے ہوسکے اور نہ بدلہ لے سکے)۔(التحریم ٦٦): ١٠ (نوحؑ اور لوطؑ اپنی بیویوں کو اللہ کے عذاب سے نہ بچا سکے)۔ (الملك ٦٧): ٢٠-٢٨۔(نوح ٧١): ٢٥۔

492۔[١٠]۔ رسول بھیجے بغیر اللہ عذاب نہیں کرتا

(المآئدة ٥): ١٩۔(یونس ١٠):١٣-٤٧۔(بنی اسرائیل ١٧): ١٥۔(طٰهٰ ٢٠):١٣٤۔(الشعرآء ٢٦): ٢٠٨-٢٠٩۔(القصص ٢٨): ٤٧-٥٩۔

492۔[١١]۔ زمین میں چل پھر کر دیکھو کہ اللہ کا عذاب کیسا ہوا

(ال عمرٰن ٣): ١٣٧۔(الانعام ٦): ٦-١١۔(الاعراف ٧):٨٤-٨٦-١٠٣۔(یونس ١٠): ٣٩-٧٣۔(یوسف ١٢): ١٠٩۔(النحل ١٦): ٣٦۔(طٰهٰ ٢٠): ١٢٨ (ہم نے اُن سے پہلے کتنی جماعتیں ہلاک کر دیں اور یہ اُن کے رہنے کی جگہوں پر چلتے پھرتے ہیں)۔(الحج ٢٢): ٤٤-٤٦۔(النمل ٢٧):١٤-٥١-٦٩۔(القصص ٢٨): ٤٠۔(الروم ٣٠): ٩-١٠-٤٢۔(سبا ٣٤): ٤٥ (یہ پہلے عذاب یافتہ لوگوں کے مال و دولت کے دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچے)۔(فاطر ٣٥): ٢٦-٤٤۔(یٰسٓ ٣٦):٣١۔(الصّٰفّٰت ٣٧): ٧٣۔(المؤمن ٤٠): ٢١-٨٢ (وہ ان سے تعداد اور قوت میں کہیں زیادہ تھے)۔(الزخرف ٤٣): ٢٥۔(محمد ٤٧):١٠۔(القمر ٥٤):١٦-١٨-٢١-٣٠۔(الملك ٦٧): ١٨۔

493۔ عذاب سے بچنے کے طریقے

(المآئدة ٥): ٦٥ (ایمان اور تقویٰ)۔٦٦ (کتاب اللہ اور دین پر قائم رہنا)۔(الاعراف ٧): ٩٦ (ایمان اور تقویٰ)۔ ١٦٣تا١٦٦ (برائیوں سے روکنا)۔(الانفال ٨): ٣٣ (استغفار)۔(یونس ١٠): ٩٨ (ایمان)۔(ھود ١١): ١١٧ (جب تک بستی والے نیک رہیں)۔(نوح ٧١): ١٠تا١٢ (استغفار)۔(الجن ٧٢): ١٦ (صراطِ مستقیم پر رہنا)۔

494۔ عذاب کا مقصد

(الانعام ٦):٤٢-٤٣۔(الاعراف ٧):٩٤-١٦٨۔(التوبة ٩): ١٢٦۔(یونس ١٠):١٤۔(المؤمنون ٢٣): ٧٦۔(الروم ٣٠): ٤١۔(السجدة ٣٢): ٢١-٢٦۔(الزخرف ٤٣): ٤٨۔(الاحقاف ٤٦): ٢٧۔

495۔ عذاب کی وجوہات

(البقرة ٢): ٦١ (آیات جھٹلانا، اللہ کی نافرمانی، حد سے تجاوز کرنا)۔(ال عمرٰن ٣): ١١۔١١٢۔(النسآء ٤): ٦٢۔٧٩ (جو بُرائی پہنچے وہ تمہارے نفس کی ہی طرف سے ہے)۔١٥٥۔ (المآئدة ٥): ١٣۔١٨۔٧٨، ٧٩ (ایک دوسرے کو برائیوں سے نہ روکنا)۔(الانعام ٦): ٦۔٤٤۔٤٩۔١٤٦۔(الاعراف ٧): ٩٥۔٩٦۔١٠٠۔(الانفال ٨): ٢٥ (نیک و بد دونوں کے لئے عذاب)۔٣٥۔٥١تا٥٤۔(التوبة ٩): ٢٤ (خاندان اور مال وغیرہ کی جہاد سے زیادہ محبت)۔(یونس ١٠): ١٣۔٣٩۔(هود ١١): ٥٩۔٦٨۔٨٩۔١٠٢۔(ابرٰهیم ١٤): ٧۔(النحل ١٦): ٣٤۔١١٢۔١١٣۔(بنی اسرائیل ١٧): ١٦۔(الکهف ١٨): ٤٢ (شرک)۔٥٩۔(طٰهٰ ٢٠): ٦١۔٨١۔(الانبیآء ٢١): ٦۔(الحج ٢٢): ١٠ (اپنے اعمال)۔(المؤمنون ٢٣): ٦٦۔٦٧۔(النّور ٢٤): ٦٣ (محمد ﷺ کی مخالفت)۔(الشعرآء ٢٦): ٢١٣ (شرک)۔(القصص ٢٨): ٤٧۔٥٨ (عیش و عشرت پر اترانا)۔٥٩ (گناہ گار بستی والے)۔(العنکبوت ٢٩): ٤٠ (گناہ)۔(الروم ٣٠): ١٠ (آیات جھٹلانا اور مذاق اڑانا)۔٣٦ (مصیبت اعمال کی وجہ سے ہی آتی ہے)۔٤١۔٤٢ (عذاب یافتہ لوگوں میں سے اکثر مشرک تھے)۔(سبا ٣٤): ١٧۔١٩۔(صٓ ٣٨): ١٤۔(الزمر ٣٩): ٥٩۔(المؤمن ٤٠): ٥ (جھوٹے جھگڑوں سے حق کو بگاڑنے کی کوشش کرنا)۔٢١۔٢٢۔٨٣ (حق کا مذاق اُڑانا اور اپنے باطل علم پر فخر کرنا)۔(الشورٰی ٤٢): ٣٠ (تمہیں جو مصیبت پہنچے وہ تمہارے اپنے اعمال کے سبب ہی آتی ہے)۔٣٤۔٤٨ (اپنی بد اعمالیاں)۔(الزخرف ٤٣): ٧، ٨۔٢٤۔٢٥۔(الاحقاف ٤٦): ٢٧۔٣٥ (فاسق لوگ ہی ہلاک کئے جائیں گے)۔(قٓ ٥٠): ١٤۔(الحشر ٥٩): ٣۔١٥۔(التغابن ٦٤): ٥۔٦۔(الطلاق ٦٥): ٨۔٩۔(الحآقّة ٦٩): ١٠۔(نوح ٧١): ٢٥۔(الجن ٧٢): ١٧۔(المزمل ٧٣): ١٦۔(الفجر ٨٩): ١١تا١٣۔(الشمس ٩١): ١٤۔

496۔ عذاب والی بستیاں

(الاعراف ٧): ٤۔٩٦۔(هود ١١): ١٠٠ (بعض اب بھی موجود ہیں اور بعض مٹ چکی ہیں)۔(الحجر ١٥): ٤۔٧٦ (لوطؑ کی عذاب والی بستیاں)۔٨٠۔٧٨۔٨٠۔(النحل ١٦): ١١٢۔(بنی اسرائیل ١٧): ١٦ (بستیوں پر اللہ تعالیٰ کے عذاب کا طریقہ)۔٥٨ (کوئی بستی ایسی نہیں جسے ہم قیامت سے پہلے ہلاک نہ کر دیں یا شدید عذاب نہ دیں)۔(الکهف ١٨): ٥٩۔(طٰهٰ ٢٠): ١٢٨۔(الانبیآء ٢١): ٦۔١١تا١٥۔[بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الحج ٢٢): ۴۵ (وہ بستیاں اپنی چھتوں پر گری پڑی ہیں، کنوئیں بے کار پڑے ہیں محل ویران پڑے ہیں)۔۴۸ (گناہ گار بستیوں کو اللہ نے ڈھیل کے بعد پکڑلیا)۔(الفرقان ٢٥): ۴۰ (لوطؑ کی بستیاں)۔(الشعرآء ٢٦): ۲۰۸۔(النمل ٢٧): ۵۲ (تباہ شدہ گھر)۔(القصص ٢٨): ۵۸۔۵۹۔(العنکبوت ٢٩): ۳۸۔(السجدة ٣٢): ۲۶ (عذاب شدہ گھر)۔(سبا ٣٤): ۱۵ تا ۱۷ (قومِ سبا کی بستی پر سیلاب)۔۱۸، ۱۹ (ملکِ شام کی بستیوں پر عذاب)۔(الصّٰفّٰت ٣٧): ۱۳۷، ۱۳۸ (لوطؑ کی بستیاں) ۔(المؤمن ٤٠): ۸۲ (عذاب یافتہ اقوام کی نشانیاں)۔(الاحقاف ٤٦): ۲۵۔۲۷۔(محمد ٤٧): ۱۳۔(الطلاق ٦٥): ۸۔(الحآقّة ٦٩): ۹۔

497۔ عربی (زبان)

(یوسف ١٢): ۲۔(الرعد ١٣): ۳۷۔(النحل ١٦): ۱۰۳۔(مریم ١٩): ۹۷۔(طٰہٰ ٢٠): ۱۱۳۔(الشعرآء ٢٦): ۱۹۵۔(الزمر ٣٩): ۲۸۔ (حٰمٓ السّجدة ٤١): ۳۔(الشوریٰ ٤٢): ۷۔(الزخرف ٤٣): ۳۔(الجاثية ٤٥): ۵۸۔(الاحقاف ٤٦): ۱۲۔

498۔ عرشِ عظیم (اللہ تعالیٰ اپنے عرشِ عظیم پر جلوہ افروز ہیں)

(الاعراف ٧): ۵۴۔(التوبة ٩): ۱۲۹۔(یونس ١٠): ۳۔(هود ١١): ۷ (اللہ تعالیٰ کا عرش پانی پر تھا)۔(الرعد ١٣): ۲۔(بنی اسرائیل ١٧): ۴۲۔(طٰہٰ ٢٠): ۵۔(الانبیآء ٢١): ۲۲۔(المؤمنون ٢٣): ۸۶۔۱۱۶۔(الفرقان ٢٥): ۵۹۔(النمل ٢٧): ۲۶۔(السجدة ٣٢): ۴۔(الزمر ٣٩): ۷۵۔(المؤمن ٤٠): ۷۔۱۵۔(الزخرف ٤٣): ۸۲۔(الحدید ٥٧): ۴۔(الحآقّة ٦٩): ۱۷ (روزِ قیامت آٹھ فرشتے اللہ کا عرش اُٹھائے ہوں گے)۔(التکویر ٨١): ۲۰۔(البروج ٨٥): ۱۵۔

499۔ عرفات (حج کے دوران وقوفِ عرفات)

(البقرة ٢): ۱۹۸۔

500۔ عزّت

500۔[ا]۔ اللہ کی عزّت (آسمانوں اور زمین میں اللہ تعالیٰ سب سے معزز ہیں)

(النسآء ٤): ۱۳۹۔(هود ١١): ۹۲۔(الروم ٣٠): ۲۷۔(فاطر ٣٥): ۱۰۔(الصّٰفّٰت ٣٧): ۱۸۰۔(صٓ ٣٨): ۸۲ (ابلیس نے اللہ کی عزت کی قسم کھائی)۔(الجاثية ٤٥): ۳۷۔(المنٰفقون ٦٣): ۸۔

500۔[۲]۔ عزّت وذلّت اللہ ہی کے اختیار میں ہے

(ال عمران ۳): ۲۶۔(الانعام ٦):۸۳۔(یوسف ۱۲): ۷٦۔(الحج ۲۲): ۱۸ (جسے اللہ ذلیل کرے اُسے کوئی عزت دینے والا نہیں)۔(فاطر ۳۵):۱۰ (عزت اللہ کی اطاعت میں ہے)۔

501۔ عزم

(ال عمران ۳): ۱۵۹۔۱۸٦۔(طٰهٰ ۲۰): ۱۱۵۔(الاحقاف ٤٦): ۳۵۔

502۔ عزیر علیہ السلام

(البقرة ۲): ۲۵۹ (اللہ نے سو سال تک مُردہ رکھنے کے بعد زندہ کیا)۔(التوبة ۹): ۳۰ (یہود نے عزیرؑ کو اللہ کا بیٹا کہا)۔

503۔ عصا (موسیٰؑ کی لاٹھی)

(البقرة ۲): ٦۰۔

504۔ عقل مند (اللہ کی نظر میں عقل مند کون ہیں؟)

(البقرة ۲): ۱٦۴ (آسمانوں اور زمین کی تخلیق، رات اور دن کے گھٹنے اور بڑھنے میں، کشتیوں میں، آسمان سے پانی اُتار کر مردہ زمین کو زندہ کرنے میں، ہواؤں کا رُخ بدلنے میں اور آسمان و زمین کے درمیان معلّق بادلوں میں عقلمندوں کے لئے نشانیاں ہیں)۔ ۱۷۹ (اے عقل مندو تمہارے لئے قصاص میں زندگی ہے)۔۱۹۷ (اے عقل والو مجھ سے ڈرتے رہو)۔۲٦۹ (صرف عقل مند ہی نصیحت حاصل کرتے ہیں)۔(ال عمران ۳): ۷۔۱۷۹۔۱۹۰ تا ۱۹۴ (عقل مندوں کی صفات)۔۱۲۵۔(المآئدة ٥): ۱۰۰۔(الاعراف ۷):۳۲۔(یونس ۱۰): ۵۔(یوسف ۱۲):۱۱۱۔(الرعد ۱۳): ۴۔۱۹ تا ۲۲ (عقل مندوں کی صفات)۔(ابرٰهیم ۱٤):۵۲۔(النحل ۱٦): ۱۲۔٦۷۔(طٰهٰ ۲۰):۵۴۔۱۲۸۔(الروم ۳۰):۲۲۔۲۴۔۲۸۔(الروم ۳۰):۲۴۔۲۸۔(صٓ ۳۸): ۲۹۔۴۳۔(الزمر ۳۹): ۹ (صرف عقل مند ہی نصیحت حاصل کرتے ہیں)۔ ۱۸ (عقل مندوں کی صفات)۔۲۱۔(الطلاق ٦٥):۱۰۔

505۔ علم

505۔[۱]۔ علم والے لوگ (اہلِ علم)

(ال عمران ۳): ۱۸۔(النحل ۱٦): ۲۷۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۱۰۷۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الانبیآء ۲۱): ۷ (اگر تم نہیں جانتے تو اہلِ ذکر سے پوچھ لو)۔(الحج ۲۲): ۵۴۔ (القصص ۲۸): ۸۰ (اہلِ علم صالح اعمال کو مال پر ترجیح دیتے ہیں)۔(العنکبوت ۲۹): ۴۳ (قرآن اہلِ علم کے سینوں میں محفوظ ہے)۔(سبا ۳۴): ۶۔(فاطر ۳۵): ۲۸ (اللہ تعالیٰ سے صرف اہلِ علم ہی ڈرتے ہیں)۔(محمد ۴۷): ۱۶۔

505۔ [۲]۔ علمِ نافع چھپانے والوں کے لئے وعید

(البقرۃ ۲): ۱۵۹ (کتاب اللہ کے واضح احکام کو چھپانے والوں پر اللہ اور لعنت کرنے والوں کی لعنت)۔۱۷۴ (کتاب اللہ کے احکام کو چھپانے والے اور اس کے عوض مالی فائدہ لینے والے اپنے پیٹ جہنم کی آگ سے بھر رہے ہیں)۔(ال عمرٰن ۳): ۱۸۷۔

505۔ [۳]۔ علم کے بغیر لب کشائی کی ممانعت

(ھود ۱۱): ۴۶۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۳۶۔(النّور ۲۴): ۱۵۔

505۔ [۴]۔ دین کا علم (کتاب وحکمت کا علم)

(البقرۃ ۲): ۱۲۹۔۱۵۱۔(ال عمرٰن ۳): ۱۹۔

505۔ [۵]۔ علم ہونے کے باوجود گمراہی اختیار کرنا

(البقرۃ ۲): ۱۲۰ (علم کے بعد گمراہ لوگوں کی پیروی)۔۱۴۵ (علم کے بعد گمراہ لوگوں کی پیروی)۔(الاعراف ۷): ۱۷۵، ۱۷۶ (کتابِ الٰہی کے علم کے باوجود خواہشِ نفس کی پیروی کرنے والے کی مثال)۔(الزمر ۳۹): ۴۹ (مصیبت میں دعا نعمت ملنے پر اسے اپنے علم کی وجہ قرار دینا)۔(الشوریٰ ۴۲): ۱۴۔(الجاثیۃ ۴۵): ۱۷۔۲۳ (علم رکھنے کے باوجود گمراہ)۔

505۔ [۶]۔ علم میں اضافے کی دعا

(طٰہٰ ۲۰): ۱۱۴۔

505۔ [۷]۔ علم کی فضیلت

(ال عمرٰن ۳): ۱۸ (اللہ تعالیٰ نے اہلِ علم کو اپنی واحدانیت کا گواہ بنایا)۔(النسآء ۴): ۱۶۲ (اہلِ علم کے لیے اجرِ عظیم)۔ (الرعد ۱۳): ۴۳ (اللہ تعالیٰ نے کتاب اللہ کا علم رکھنے والوں کو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے برحق رسول ہونے کا گواہ بنایا)۔ (الزمر ۳۹): ۹ (اہلِ علم اور بے علم برابر نہیں)۔(المجادلۃ ۵۸): ۱۱ (اللہ اہلِ علم کے درجات بلند فرمائے گا)۔

506۔ علماء

(ال عمران ۳): ۶۴ (علماء کو رب بنانا)۔(المآئدۃ ۵): ۶۳ (علماء گناہ کی باتوں اور حرام کھانے سے کیوں نہیں روکتے؟)۔(التوبۃ ۹): ۳۱ (علماء کو رب بنانا)۔۳۴ (لوگوں کا مال کھانے والے، اللہ کی راہ سے روکنے والے علماء)۔(یوسف ۱۲): ۷۶ (ہر عالم سے اُوپر ایک علیم موجود ہے)۔(النحل ۱۶): ۷۸ (اللہ نے جس وقت تمہیں ماؤں کے پیٹ سے نکالا تم کچھ بھی نہ جانتے تھے)۔

507۔ عِلّیین

(المطففین ۸۳): ۱۸تا۲۱ (موت کے بعد نیک مومنین کی ارواح/اعمال محفوظ کرنے کی جگہ)۔

508۔ عمر (پیدائش سے موت تک کا عرصہ/بچپن، جوانی، کہولت، بڑھاپا)

(البقرۃ ۲): ۹۶ (یہودی مشرکوں سے بھی زیادہ جینے کے حریص، ہزار سال کی عمر بھی عذاب سے نہیں بچا سکتی)۔(الانبیآء ۲۱): ۴۴۔(الروم ۳۰): ۵۴ (بچپن، جوانی، کہولت، بڑھاپا)۔(فاطر ۳۵): ۱۱ (عمر کا بڑھنا یا گھٹنا لوح محفوظ میں درج ہے)۔۳۷ (کیا تمہیں اتنی عمر نہ ملی کہ دین کو سمجھ لو؟)۔(المومن ۴۰): ۶۷ (بچپن، جوانی، کہولت، بڑھاپا)۔(الاحقاف ۴۶): ۱۵ (چالیس سال کی عمر میں عقل اور اخلاق کی پختگی)۔

509۔ عمران علیہ السلام (مریمؑ کے والد)

(ال عمران ۳): ۳۳۔۳۵۔

510۔ عمرہ

(البقرۃ ۲): ۱۵۸۔۱۹۶ (عمرہ کو مکمل کرنے کا حکم)۔

511۔ عملِ صالح

(البقرۃ ۲): ۲۵۔۸۲۔۲۷۷۔(ال عمران ۳): ۵۷۔۱۷۹۔(النسآء ۴): ۵۷۔۱۲۲۔۱۲۴۔۱۷۳۔(المآئدۃ ۵): ۹۔۶۵۔۶۹۔۹۳۔(الاعراف ۷): ۴۲۔(یونس ۱۰): ۴۔۹۔(ھود ۱۱): ۲۳۔(الرعد ۱۳): ۲۹۔(ابرٰھیم ۱۴): ۲۳۔(النحل ۱۶): ۹۷۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۹۔(الکھف ۱۸): ۲۔۳۰۔۸۸۔۱۰۷۔(مریم ۱۹): ۶۰۔۹۶۔(طٰہٰ ۲۰): ۷۵۔۸۲۔۱۱۲۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الانبیآء ۲۱): ۹۴۔(الحج ۲۲): ۱۴۔۲۳۔۵۰۔۵۶۔(النّور ۲۴): ۵۵۔(الفرقان ۲۵): ۷۰۔(الشعرآء ۲۶): ۲۲۷۔ (القصص ۲۸): ۶۷۔۸۰۔(العنکبوت ۲۹): ۷۔۹۔۵۸۔(الروم ۳۰): ۱۵۔۴۵۔(لقمٰن ۳۱): ۸۔(السجدة ۳۲): ۱۹۔(سبا ۳۴): ۴۔۳۷۔(فاطر ۳۵): ۷۔(صٓ ۳۸): ۲۴ (مومن صالحین بہت ہی کم ہیں)۔۲۸۔(المؤمن ۴۰): ۴۰۔۵۸۔(حٰمٓ السّجدة ۴۱): ۸۔(الشورٰی ۴۲): ۲۲۔۲۳۔۲۶۔(الجاثية ۴۵): ۳۰۔(محمد ۴۷): ۲۔۱۲۔(الفتح ۴۸): ۲۹۔(التغابن ۶۴): ۹۔(الطلاق ۶۵): ۱۱۔(الانشقاق ۸۴): ۲۵۔(البروج ۸۵): ۱۱۔(التین ۹۵): ۶۔(البیّنة ۹۸): ۷۔(العصر ۱۰۳): ۳۔

512۔ عورت (عورتوں کے لئے اللہ تعالیٰ کے احکام،قرآن میں عورتوں کا ذکر)

512۔[۱]۔ ایلاء

(البقرة ۲): ۲۲۶۔

512۔[۲]۔ بیوہ عورت کے مسائل

(البقرة ۲): ۲۳۴ (عدّت: چار ماہ اور دس دن،عدّت پوری ہونے کے بعد نکاح میں کوئی گناہ نہیں)۔۲۳۵ (بیوہ کو عدّت کے دوران اشارتاً نکاح کا پیغام دینا)۔۲۴۰۔

512۔[۳]۔ پردے کے احکام

(النّور ۲۴): ۲۷ (اجازت لئے بغیر اور سلام کئے بغیر کسی کے گھر میں مت داخل ہو)۔۲۸ (اگر گھر میں کسی کو نہ پاؤ تو اجازت ملے بغیر اُس گھر میں مت جاؤ،اگر تمہیں لوٹ جانے کو کہا جائے تو واپس چلے جاؤ)۔۳۱ (نگاہ نیچی رکھو،بدکاری سے بچو،بناؤ سنگھار کو ظاہر مت کرو،گریبان کو اُوڑھنی سے ڈھانپو،کن افراد سے پردے کی ضرورت نہیں؟،زمین پر اس طرح پاؤں مار کر نہ چلو کہ تمہارا بناؤ سنگھار ظاہر ہو)۔۵۸ (غلاموں کا تین اوقات میں بغیر اجازت گھر میں داخلہ ممنوع)۔۵۹ (جو بچے بلوغت کو پہنچ جائیں وہ بھی اجازت لے کر گھر میں داخل ہوں)۔۶۰ (بوڑھی عورتوں کے لئے پردے کی تخفیف،لیکن بناؤ سنگھار ظاہر کرنے کی اجازت نہیں)۔(القصص ۲۸): ۲۵ (شرم وحیا والی چال)۔(الاحزاب ۳۳): ۳۲ (نامحرم سے نرم لہجے میں بات کی ممانعت)۔۳۳ (گھر میں رہنے کی تاکید،بے پردگی اور زینت کے اظہار کی ممانعت)۔۵۳ (نامحرم عورت سے پردے کے پیچھے سے ضرورت کی چیز طلب کرو)۔۵۵ (کن افراد سے پردے کی ضرورت نہیں؟)۔۵۹ (عورتوں کے لئے پردے کی فرضیت کا حکم)۔(المؤمن ۴۰): ۱۹ (اللہ تعالیٰ آنکھوں کی خیانت سے خوب باخبر ہیں)۔

512۔[۴]۔ حیض

(البقرة ٢): ۲۲۲۔(الطلاق ٦٥): ۴۔

512۔[۵]۔ رضاعت (دُودھ پلانے کے احکام)

(البقرة ٢): ۲۳۳۔(لقمٰن ٣١): ۱۴ (دوسال کا عرصہ)۔(الاحقاف ٤٦): ۱۵ (حمل اور دودھ پلانے کا عرصہ)۔(الطلاق ٦٥): ٦۔

512۔[٦]۔ طلاق

(البقرة ٢): ۲۲۷ تا ۲۳۳۔۲۲۹ (خلع)۔۲۳۶ (حق مہر مقرر نہ ہو، مجامعت نہ کی ہو)۔۲۳۷ (حق مہر مقرر ہو، مجامعت نہ کی ہو)۔۲۴۱۔(النسآء ٤): ۲۰۔۲۱۔۱۲۷۔۱۳۰ (جدائی کی صورت میں اللہ دونوں کو بے پرواہ کر دے گا)۔(الاحزاب ٣٣): ۴۹ (ایسی طلاق یافتہ عورت جو غیر مدخولہ ہو، اُس کی عدت نہیں)۔(الطلاق ٦٥): ۱۔۲۔۴۔٦۔۷۔

512۔[۷]۔ ظِہار (بیوی کو ماں کہہ کر حرام تصور کرنا)

(الاحزاب ٣٣): ۴۔ (المجادلة ٥٨): ۱ تا ۴ (مسئلہ ظہار اور اس کا کفارہ)۔

512۔[۸]۔ لِعان

(النّور ٢٤): ٦ تا ۹۔

512۔[۹]۔ نکاح

(البقرة ٢): ۲۲۱ (مشرک مرد و عورت سے نکاح حرام ہے، جب تک وہ ایمان نہ لائیں)۔۲۳۱۔۲۳۵ (بیوہ یا طلاقِ بائنہ والی عورت کو عدت کے دوران اشارتاً نکاح کا پیغام دینا)۔(النسآء ٤): ۳ (بیک وقت چار عورتوں سے نکاح، انصاف نہ کر سکنے کا احتمال ہو تو ایک عورت ہی کافی ہے)۔۴ (حق مہر)۔۲۲ تا ۲۴ (کن عورتوں سے نکاح حرام ہے)۔۲۴ (نکاح کی چار شرائط، نکاح کا مقصد صرف جنسی تسکین نہ ہو)۔۲۵ (لونڈیوں سے نکاح)۔۱۲۸۔۱۲۹۔(المآئدة ٥): ۵ (اہل کتاب سے نکاح)۔(النّور ٢٤): ۳۔۲٦ (بدکار مرد کے لائق بدکار عورت، پاکیزہ مرد کے لائق پاکیزہ عورت)۔۳۲ (بے نکاح، بیوہ، رنڈوے، غلاموں کا نکاح کروانے کا حکم، نکاح کی برکت سے اللہ مفلسی دور فرماتا ہے)۔۳۳ (نکاح کے وسائل نہ رکھنے والے پاک دامن رہیں)۔(القصص ٢٨): ۲۷ (لڑکی کے والد کی طرف سے نکاح کا پیغام)۔(الاحزاب ٣٣): ۳٦ تا ۳۸ (زینبؓ کا نکاح)۔۳۷ (لے پالک کی مطلقہ بیوی سے نکاح)۔[بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الممتحنة ٦٠): ١٠ (دارالکفر سے دارالاسلام کی طرف ہجرت کرنے والی عورتوں کے نکاح اور حق مہر کے احکام، مومن اور کافر کا نکاح قائم نہیں رہ سکتا)۔ ١١ (دارالاسلام سے دارالکفر کی طرف ہجرت کرنے والی عورتوں کے حق مہر کے احکام)۔

512۔[١٠]۔ نیک عورتیں

(البقرة ٢): ٢٢١ (غلام مومنہ آزاد مشرک عورت سے بہتر ہے) (الاحزاب ٣٣): ٢٩ (آخرت کی طلب گار عورتوں کے لئے عظیم ثواب)۔ ٣٥ (مومنہ، فرمانبردار، راست باز، صابرہ، عاجز، خیرات، روزہ، عزت کی حفاظت اور اللہ کا ذکر کرنے والی عورتیں)۔ ٧٣ (مومن عورتوں کا انجام)۔ (الفتح ٤٨): ٥ (مومن عورتوں کا انجام)۔ (الحديد ٥٧): ١٢ (مومن عورتوں کے لئے نور)۔ (الحديد ٥٧): ١٨ (صدقہ دینے والی عورتیں)۔ (التّحريم ٦٦): ١١ (فرعون کی بیوی حضرت آسیہؓ مومنین کے لئے مثال ہیں)۔ ١٢ (حضرت مریمؑ کی حفاظتِ عصمت اور ایمان مومنین کے لئے مثال ہے)۔

512۔[١١]۔ گناہ گار عورتیں

(الاحزاب ٣٣): ٢٨ (دنیا کی طلب گار عورتوں کے لئے سوچنے کا مقام)۔ ٧٣ (منافق اور مشرک عورتوں کا انجام)۔ (الفتح ٤٨): ٦ (منافق اور مشرک عورتوں کا انجام)۔ (الحديد ٥٧): ١٣ (منافق عورتوں کا نور کے لئے پکارنا)۔ (التغابن ٦٤): ١٤ (تمہاری بعض بیویاں تمہاری دشمن ہیں)۔ (التّحريم ٦٦): ١٠ (نوحؑ اور لوطؑ اپنی بدعقیدہ بیویوں کو اللہ کے عذاب سے نہ بچا سکے)۔ (اللّهب ١١١): ٤ (ابولہب کی بیوی)۔

512۔[١٢]۔ گناہوں سے اجتناب اور تقویٰ کی ہدایات

(الاحزاب ٣٣): ٣٣ (عورتوں کو نماز کی پابندی کا حکم)۔ ٣٦ (رسول ﷺ کی نافرمانی پر وعید)۔ ٥٥ (تقویٰ کا حکم)۔ (الحجرات ٤٩): ١١ (حقیر سمجھ کر عورتیں دوسری عورتوں کا مذاق نہ اڑائیں)۔ (الممتحنة ٦٠): ١٢ (عورتوں سے شرک، چوری، زنا، اولاد کے قتل، جھوٹی بہتان تراشی اور محمد ﷺ کی نافرمانی سے پرہیز کرنے کی بیعت)۔

512۔[١٣]۔ عورتوں کے حقوق مردوں کے برابر ہیں

(البقرة ٢): ٢٢٨۔

512۔[١٤]۔ مردوں کی عورتوں پر برتری

(البقرة ٢): ٢٢٨۔٢٨٢ (دو عورتوں کی گواہی ایک مرد کے برابر)۔ (النسآء ٤): ٣٢۔٣٤ (برتری کی دو وجوہات)۔

512۔[۱۵]۔ عورتوں سے متعلق متفرق آیات

(البقرة ۲): ۱۷۸ (عورت کے بدلے عورت بطور قصاص)۔۱۸۷۔۲۲۳۔(ال عمرٰن ۳): ۱۴۔۱۹۵۔(النسآء ٤): ۱۔۳۔۴ (عورتوں کو زبردستی ورثے میں مت لو، بیویوں کے ساتھ حسنِ سلوک کا حکم، ممکن ہے کہ تم انہیں ناپسند کرو لیکن ممکن ہے کہ تمہاری ناپسند چیز میں اللہ نے بھلائی رکھی ہو)۔۷۔۱۱۔۱۲۔۱۵۔۱۹ تا ۲۵۔۱۲۴۔۱۲۷ تا ۱۳۰۔(الاعراف ۷): ۸۱۔(التوبة ۹): ۲۴ (بیویوں کی اللہ، رسول اور جہاد سے زیادہ محبت پر وعید)۔۶۸۔۷۱۔۷۲۔۸۷۔۹۳۔(یوسف ۱۲): ۲۱۔۲۳ تا ۳۲۔۵۰۔۵۱۔(النحل ١٦): ۷۲ (اللہ نے تمہاری ہی قسم کی عورتیں پیدا کیں)۔۹۲۔۹۷۔(الحج ۲۲): ۲۔(المؤمنون ۲۳): ۶۔(الفرقان ۲۵): ۷۴ (بیویوں کو آنکھوں کی ٹھنڈک بنانے کی دعا)۔(النمل ۲۷): ۲۳ (عورت کی بادشاہت پر ہُدہُد کا تعجب)۔(الروم ۳۰): ۲۱ (تمہاری ہی جنس سے تمہارے سکون کے لئے جوڑے بنائے، محبت اور رحمت)۔(فاطر ۳۵): ۱۱ (عورت کا حاملہ ہونا اور بچہ جننا اللہ کے علم میں ہے)۔(المؤمن ٤٠): ۴۰۔(الزخرف ٤٣): ۱۸ (عورتوں کی دو صفات: زیورات میں پلنا، اپنی بات واضح نہ کر سکنا)۔(محمد ٤٧): ۱۹۔(الممتحنة ٦٠): ۱۰ (ہجرت کر کے آنے والی عورتوں کے لئے احکام)۔۱۱ (مسلمانوں کی بیویوں کا کافر ہو کر کفار کے پاس چلے جانے کے بارے میں احکام)۔(المعارج ۷۰): ۱۱، ۱۲ (روزِ قیامت آدمی اپنی بیوی کو فدیے میں دینا چاہے گا)۔۳۰۔(نوح ۷۱): ۲۸۔(عبس ۸۰): ۳۴ تا ۳۶ (روزِ قیامت آدمی اپنی بیوی سے دور بھاگے گا)۔(البروج ۸۵): ۱۰۔

513۔ عہدِ الست

(الاعراف ۷): ۱۷۲ (اللہ تعالیٰ نے عالمِ ارواح میں تمام انسانوں کی ارواح سے وعدہ لیا)۔

514۔ عیسائی (نصرانی/نصاریٰ۔۔۔عیسیٰؑ کے پیروکار)

(الفاتحة ١): ۷۔(البقرة ۲): ۶۲۔۱۱۱ (کہتے ہیں کہ عیسائیوں کے سوا کوئی جنت میں نہ جائے گا)۔۱۱۳ (کہتے ہیں کہ یہودی گمراہ ہیں)۔۱۱۶ (اللہ کی اولاد کا عقیدہ)۔۱۲۰ (عیسائی ہونے تک مسلمانوں سے راضی نہ ہوں گے)۔۱۲۱ (ایمان لانے والے عیسائی)۔۱۳۵۔۱۴۰۔(ال عمرٰن ۳): ۶۷۔(النسآء ٤): ۱۵۶۔۱۵۷۔۱۵۹۔۱۷۱ (عقیدۂ تثلیث، مت کہو کہ اللہ تین ہیں)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (المآئدۃ ٥): ۱۴ (عیسائیوں کے مابین قیامت تک بغض وعداوت رہے گی)۔۱۷ (عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ کہنے والے کافر ہوگئے، اگر اللہ عیسیٰ علیہ السلام اور اُن کی والدہ سمیت تمام اہلِ دنیا کو ہلاک کرنا چاہے)۔۱۸ (عیسائیوں کا اللہ کے بیٹے ہونے کا دعویٰ)۔۵۱ (جو یہودیوں اور عیسائیوں سے محبت کرے گا وہ اُن ہی میں سے ہے)۔۶۹۔۷۲ (عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ کہنے والے کافر ہوگئے، عیسیٰ علیہ السلام نے خود کہا تھا کہ اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا رب ہے)۔۷۳ (اللہ کو تین میں سے ایک کہنے والے کافر ہوگئے)۔۸۲۔۸۳، ۸۴ (ایمان لانے والے عیسائی)۔(التوبۃ ٩): ۳۰۔۳۱ (علماء اور عیسیٰ علیہ السلام کو رب بنانا)۔(مریم ١٩): ۳۴۔۳۷ (عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں اختلافات)۔(الحج ٢٢): ۱۷۔

515۔ عیسیٰ علیہ السلام (قوم: نصاریٰ/نصرانی/عیسائی، کتاب: انجیل)

(البقرۃ ٢): ۸۷ (اللہ نے معجزات سے نوازا اور روح القدس سے تقویت دی)۔۱۳۶۔۲۵۳۔(ال عمران ٣): ۴۵ (عظمت وفضیلت)۔۴۶ (والدہ کی گود میں کلام)۔۴۸۔۴۹ (مٹی کے پرندے کو زندہ کرنے، مادر زاد اندھے اور کوڑھی کو صحت یاب کرنے، مردے کو زندہ کرنے اور کھائی گئی یا گھر میں چھپائی گئی چیز کو بتانے کے معجزات)۔۵۰، ۵۱ (قوم کو دعوت)۔۵۲ (حواری)۔۵۵ (سُولی کی حقیقت اور اللہ کا اُن کو اُوپر اُٹھانا)۔۵۹ (عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش آدم علیہ السلام کی طرح اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہوئی)۔۸۴۔(النسآء ٤): ۱۵۷ (عیسیٰ علیہ السلام سُولی نہیں چڑھے بلکہ ہم شکل)۔۱۵۸ (اللہ کا اُن کو اُوپر اُٹھانا)۔۱۵۹ (عیسیٰ علیہ السلام کی وفات سے پہلے اہلِ کتاب کا ایمان لانا، قیامت کو عیسیٰ علیہ السلام کی گواہی)۔۱۶۳۔۱۷۱ (اللہ کے رسول ہیں)۔۱۷۲ (عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ کا بندہ ہونے میں کوئی عار نہیں)۔(المآئدۃ ٥): ۱۷ (عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ کہنے والے کافر ہوگئے، اگر اللہ تعالیٰ عیسیٰ علیہ السلام اور اُن کی والدہ کو ہلاک کرنا چاہے)۔۱۹ (زمانہ فترت، حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور محمد ﷺ کی بعثت کے درمیان ۶۰۰ سال کا وقفہ)۔۴۶ (انجیل)۔۷۲ (عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ کہنے والے کافر ہوگئے، عیسیٰ علیہ السلام نے خود کہا تھا کہ اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا رب ہے)۔۷۳ (اللہ کو تین میں سے ایک کہنے والے کافر ہوگئے)۔۷۵ (عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے رسول تھے، عیسیٰ علیہ السلام اور مریم علیہا السلام کھانا کھایا کرتے تھے)۔۷۸۔۸۳، ۸۴ (نجاشی اور عیسائیوں کا اسلام لانا)۔۱۱۰ (اللہ عیسیٰ علیہ السلام کو عطا کردہ معجزات یاد دلائے گا)۔۱۱۱ تا ۱۱۵ (حواریوں کا آسمان سے دسترخوان نازل کروانے کا مطالبہ)۔۱۱۶ تا ۱۱۸ (روزِ قیامت عیسیٰ علیہ السلام سے اللہ پوچھے گا کہ کیا تم نے لوگوں کو اپنی عبادت کا حکم دیا تھا؟ عیسیٰ علیہ السلام کا اپنے پجاریوں سے برأت کا اظہار)۔(الانعام ٦): ۸۵۔

[بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (التوبۃ ۹): ۳۰ (عیسائیوں نے کہا عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے بیٹے ہیں، اللہ تعالیٰ انہیں ہلاک کرے)۔ ۳۱ (عیسائیوں نے عیسیٰ علیہ السلام کو اپنا خدا بنالیا)۔(مریم ۱۹): ۲۱ (لوگوں کے لئے نشانی)۔۳۰ تا ۳۳ (مریم علیہا السلام کی گود میں قوم سے کلام)۔۳۴ (وہ حق بات ہے جس کے بارے میں لوگ شبہ کرتے ہیں)۔(الانبیآء ۲۱): ۹۱ (جہان والوں کے لئے نشانی)۔(المؤمنون ۲۳): ۵۰ (اللہ کی نشانی)۔(الاحزاب ۳۳): ۷۔(الشوریٰ ۴۲): ۱۳۔(الزخرف ۴۳): ۵۷، ۵۸ (عیسیٰ علیہ السلام کی مثال پر مکہ کے مشرکین کا خوش ہونا)۔ ۵۹ (عیسیٰ علیہ السلام محض اللہ کے مقرب بندے ہی ہیں)۔ ۶۱ (عیسیٰ علیہ السلام قیامت کی نشانی ہیں)۔ ۶۳، ۶۴ (قوم کو توحید کی دعوت)۔ ۶۵ (عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں لوگوں کا اختلاف)۔(الحدید ۵۷): ۲۷۔(الصّف ۶۱): ۶ (عیسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم کو محمد رسول اللہ ﷺ کی بشارت دی)۔ ۱۴ (عیسیٰ علیہ السلام کے حواری، عیسائیوں کے فرقے)۔

[غ]

516۔ غارِ ثور

(التوبة ۹): ۴۰ (محمد ﷺ اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا غارِ ثور کا واقعہ)۔

517۔ غریب

517۔[۱]۔ غریب اہلِ ایمان

(الانعام ٦): ۵۳ (غریب اہلِ ایمان سے گمراہوں کی آزمائش)۔۵۴۔(الاعراف ۷): ۴۹۔۷۵۔(ھود ۱۱): ۳۱۔ (مریم ۱۹): ۷۳۔(الشعرآء ۲٦): ۱۱۱ تا ۱۱۴۔(صٓ ۳۸): ۶۲،۶۳ (جہنمی دنیا میں جن غریب اہلِ ایمان کا مذاق اُڑاتے تھے اُنہیں جہنم میں کہیں نہ پاکر تعجب کریں گے)۔(الاحقاف ٤٦): ۱۱ (کفار نے کہا اگر یہ دین بہتر ہوتا تو یہ غریب لوگ ہم سے پہلے اسے قبول نہ کرتے)۔(المنفقون:٦٣): ۸۔

517۔[۲]۔ غریب اہلِ ایمان کی صحبت (غریب مومنین کے ساتھ اُٹھنا بیٹھنا)

(الانعام ٦): ۵۲ (مجلس سے ہٹانے کی ممانعت)۔(ھود ۱۱): ۲۹،۳۰ (مجلس سے ہٹانا اللہ کے غضب کا باعث)۔ (الکھف ۱۸): ۲۸ (مجلس سے ہٹانے کی ممانعت)۔

518۔ غزوات

518۔[۱]۔غزوۂ اُحد

(ال عمرٰن ۳): ۱۲۱۔۱۲۲۔۱۲۸۔۱۳۹ تا ۱۴۴۔۱۵۱ تا ۱۵۵۔۱۶۱۔۱۶۵ تا ۱۶۸۔۱۷۲ تا ۱۷۴۔

518۔[۲]۔غزوۂ احزاب / جنگِ خندق

(الاحزاب ۳۳): ۹ تا ۱۱ (مومن اور منافق کا سخت امتحان)۔۱۲ تا ۲۰ (منافقین کا ردِّ عمل)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] ۲۲ تا ۲۴ (مومنین کا ردِ عمل)۔ ۲۵ (کافروں کا انجام)۔

518۔[۳]۔غزوۂ بدر

(آل عمرٰن ۳):۱۳۔۱۲۳ تا ۱۲۷۔(الانفال ۸): ۵ تا ۱۲۔۱۷ تا ۱۹۔۴۱ تا ۴۴۔۴۷ تا ۴۹۔۶۷۔۶۸ (قیدیوں کے بارے میں اللہ نے عذاب سے بچایا)۔(القمر ٥٤): ۴۵ (کفار کی شکست کی پیشگوئی)۔

518۔[۴]۔غزوۂ بنی قریظہ

(الاحزاب ۳۳): ۲۶۔۲۷۔

518۔[۵]۔غزوۂ تبوک

(التوبۃ ۹): ۳۸ تا ۴۹۔۸۱۔۱۰۲۔۱۰۶۔۱۱۷۔۱۱۸ (تین صحابہ کی توبہ)۔۱۲۰۔

518۔[۶]۔غزوۂ حنین

(التوبۃ ۹): ۲۵۔۲۶۔

518۔[۷]۔غزوۂ خیبر

(الفتح ٤٨): ۱۵ (حدیبیہ میں شرکت نہ کرنے والوں کی خیبر میں شرکت کی ممانعت)۔۱۸ (فتح خیبر)۔۱۹ (غزوہ خیبر کے کثیر مالِ غنیمت کی بشارت)۔۲۰۔۲۷۔

519۔ غسلِ جنابت

(المآئدۃ ٥): ٦۔

520۔ غُصّہ

(آل عمرٰن ۳): ۱۳۴ (غصے کو ضبط کرنے والے)۔(الشورٰی ٤٢): ۳۷ (غصے کو ضبط کرنا)۔

521۔ غفلت (اللہ اور آخرت سے غافل لوگ)

(الانعام ٦): ۷۰ (اُن لوگوں کو چھوڑ دو جنہوں نے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے اور اُنہیں دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے)۔(الاعراف ۷): ۵۱ (جن لوگوں نے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے اللہ اُنہیں قیامت کے دن بھلا دے گا جیسے وہ آخرت کو بھلا بیٹھے تھے)۔۱۷۹ (اللہ نے جہنم کے لیے بہت سے جنات اور انسان بنائے ہیں، وہ بالکل غافل ہیں)۔

[بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (یونس ۱۰): ۷، ۸ (جو لوگ دنیا کی زندگی پر خوش ہوگئے اور اس ہی پر مطمئن ہوگئے اور جو ہماری آیات سے غافل ہیں اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے)۔(الحجر ۱۵): ۳ (اُنہیں چھوڑ دو کہ کھالیں اور مزے کرلیں اور غفلت میں رہیں)۔(النحل ۱۶): ۱۰۸۔(الانبیآء ۲۱): ۱تا۳ (لوگوں کے حساب اعمال کا وقت نزدیک آچکا ہے اور وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں)۔(المؤمنون ۲۳): ۶۳۔۷۱۔(الروم ۳۰): ۷ (لوگ دنیا کی ظاہری زیب وزینت سے خوب واقف ہیں لیکن آخرت سے غافل ہیں)۔(یٰسٓ ۳۶): ۶۔(الذّٰریٰت ۵۱): ۱۱۔(النجم ۵۳): ۶۰ (گمراہ لوگ اللہ کے خوف سے رونے کے بجائے ہنس رہے ہیں)۔(الحشر ۵۹): ۱۹ (اُن لوگوں کی طرح نہ ہوجانا جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا)۔(المنفقون ۶۳): ۹ (اے مومنو! تمہیں تمہارا مال اور تمہاری اولاد کہیں اللہ کے ذکر سے غافل نہ کردے)۔(الدھر ۷۶): ۲۷ (لوگ قیامت کے بھاری دن سے غافل ہیں)۔(الانفطار ۸۲): ۶ (اے انسان! تجھے اپنے رب کریم سے کس نے بہکایا)۔(التکاثر ۱۰۲): ۱ (غفلت کی وجہ دنیاوی چیزوں کی کثرت کی حرص ہے)۔

522۔ غلام

(البقرۃ ۲): ۱۷۷ (غلام آزاد کرنے میں مال خرچ کرنا)۔۱۷۸ (غلام کے بدلے غلام بطور قصاص)۔(النسآء ۴): ۳۶۔(النور ۲۴): ۳۲ (غلاموں کا نکاح کروانے کا حکم)۔۳۳ (اگر پیسے دے کر آزادی چاہیں تو اُن کی مدد کرو، زنا پر مجبور نہ کرو)۔(المجادلۃ ۵۸): ۳ (غلام آزاد کرنا)۔(البلد ۹۰): ۱۳ (غلام آزاد کرنا)۔

523۔ غلُو

(النسآء ۴): ۱۷۱۔(المآئدۃ ۵): ۷۷۔

524۔ غم

(التوبۃ ۹): ۹۲ (جہاد میں شرکت نہ کرسکنے کا غم)۔(یوسف ۱۲): ۸۶ (غم میں صرف اللہ سے فریاد)۔(فاطر ۳۵): ۳۴۔

524۔[۲]۔ جان ومال کے نقصان پر غم مت کرو

(البقرۃ ۲): ۱۵۵ (جان ومال کے نقصان سے آزمائش)۔(اٰل عمرٰن ۳): ۱۵۳ (جان ومال کے نقصان پر غم مت کرو)۔(الحدید ۵۷): ۲۳ (جان ومال کے نقصان پر غم مت کرو)۔

525۔ غیبت/چغلی

(النسآء ٤): ١٤٨ (کسی کی برائی کوسرِ عام بیان مت کرو)۔(الحجرٰت ٤٩): ١٢ (مُردہ بھائی کے گوشت کھانے کے مترادف)۔(القلم ٦٨): ١١۔(الھمزہ ١٠٤): ١۔

526۔ غیب کا علم

526۔[١]۔ صرف اللہ ہی عالم الغیب ہے

(البقرۃ ٢): ٣٣۔(ال عمرٰن ٣): ٤٤۔١٧٩۔(المآئدۃ ٥): ١٠٩۔١١٦۔(الانعام ٦): ٥٩ (مفاتح الغیب صرف اللہ ہی جانتا ہے، خشکی اور تری، زمین پر گرنے والے پتے اور بوئے جانے والے بیج کا علم)۔٧٣۔(التوبۃ ٩): ٧٨۔١٠٥۔(یونس ١٠): ٢٠۔(ھود ١١): ١٢٣۔(الرعد ١٣): ٩۔(ابرٰھیم ١٤): ٩۔(النحل ١٦): ٧٧۔(الکھف ١٨): ٢٦۔(المؤمنون ٢٣): ٩٢۔(النمل ٢٧): ٦٥ (کہہ دو کہ آسمان و زمین میں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی غیب نہیں جانتا، انہیں مردوں کے زندہ ہونے کی کوئی خبر نہیں)۔(لقمٰن ٣١): ٣٤ (مفاتح الغیب: قیامت، بارش، ماں کے رحم، کل کی خبر اور موت کا علم)۔(السجدۃ ٣٢): ٦۔(سبا ٣٤): ٣۔١٤ (جنات بھی غیب نہیں جانتے)۔٤٨۔(فاطر ٣٥): ٣٨۔(الزمر ٣٩): ٤٦۔(حٰمٓ السّجدۃ ٤١): ٤٧ (قیامت، شگوفوں میں سے نکلنے والے پھل اور ہر حاملہ کے حمل کا علم)۔(الزخرف ٤٣): ٨٥ (قیامت کا علم اللہ ہی کے پاس ہے)۔(الحجرٰت ٤٩): ١٨۔(الحشر ٥٩): ٢٢۔(الجمعۃ ٦٢): ٨۔(التغابن ٦٤): ١٨۔(الجن ٧٢): ٢٦، ٢٧ (اللہ غیب کا علم کسی کو نہیں دیتا مگر جتنا چاہے اپنے رسول کو باخبر کرتا ہے)۔

526۔[٢]۔ کیا محمد رسول اللہ ﷺ عالم الغیب تھے؟

(ال عمرٰن ٣): ٤٤۔(النسآء ٤): ١١٣ (اللہ نے آپ ﷺ کو وہ سکھایا جو آپ ﷺ نہ جانتے تھے)۔(الانعام ٦): ٥٠ (کہہ دیجیے کہ میں غیب نہیں جانتا)۔(الاعراف ٧): ١٨٨ (اگر میں غیب کی باتیں جان لیتا تو بہت سی بھلائیاں حاصل کر لیتا اور مجھ پر کوئی برائی بھی واقع نہ ہوتی)۔(التوبۃ ٩): ١٠١۔(ھود ١١): ٤٩۔(یوسف ١٢): ٣۔١٠٢۔(الانبیآء ٢١): ١٠٩۔١١١۔(القصص ٢٨): ٨٦ (نبوت ملنے کا خیال بھی نہ تھا)۔(فاطر ٣٥): ١٤۔(صٓ ٣٨): ٦٩ (مجھے عالی قدر فرشتوں کی تکرار کا کچھ علم نہیں)۔(الشورٰی ٤٢): ١٧ (آپ کو کیا خبر کہ شاید قیامت قریب ہی ہو)۔٥٢ (نبوت ملنے سے پہلے قرآن اور اسلام نہ جانتے تھے)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الاحقاف ٤٦):٩ (مجھے نہیں معلوم کہ میرے اور تمہارے ساتھ کیا ہوگا)۔(الفتح ٤٨): ٢٥۔ (الجن ٧٢): ٢٥ (کہہ دیجئے مجھے نہیں معلوم کہ قیامت قریب ہے یا دور)۔

526۔[٣]۔ کیا محمد رسول اللہ ﷺ سے پہلے انبیاء عالم الغیب تھے؟

(المآئدة ٥): ١٠٩ (قیامت کے دن انبیاء اپنی لاعلمی کا اظہار کریں گے)۔١١٦ (عیسیٰ علیہ السلام)۔(هود ١١): ٣١ (نوح علیہ السلام)۔(الشعرآء ٢٦):١١٢ (نوح علیہ السلام)۔(النمل ٢٧): ٢٢،١٨ (سلیمان علیہ السلام)۔

[ف]

527۔ فاتحہ (سورۂ فاتحہ)

(الحجر ١٥):٨٧ (سبع مثانی اور قرآنِ عظیم کہا گیا)۔

528۔ فاجر

(صٓ ٣٨): ٢٨۔(المعارج ٧٠):٢٧۔(عبس ٨٠):٤٢۔(الانفطار ٨٢):١٤۔(المطففین٨٣): ٧۔ (الشمس ٩١): ٨۔

529۔ فاسق

(البقرة ٢): ٢٦،٢٧ (اللہ کے عہد کو توڑنا،قطع رحمی،فساد کرنا)۔٩٩ (اللہ کی آیات کا انکار کرنے والے)۔

530۔ فال نکالنا

(المآئدة ٥): ٣۔٩٠ (اجتناب کا حکم،شیطانی کام)۔

531۔ فانی (اللہ کی ذات کے علاوہ ہر چیز فانی ہے)

(النحل ١٦): ٩٦۔(القصص ٢٨): ٨٨۔(الرحمٰن ٥٥): ٢٦۔

532۔ فائدہ (گمراہو! دنیا کے کچھ فائدے اُٹھالو)

(البقرة ٢): ١٢٦ (جو کفر کرے گا اللہ تعالیٰ اُسے تھوڑا فائدہ پہنچائے گا پھر اُس کے لئے آگ کا عذاب ہے)۔(ابراھیم ١٤): ٣٠۔(الحجر ١٥):٣۔(النحل ١٦): ٣۔٥٥۔(الشعرآء ٢٦): ٢٠٥ تا ٢٠٧ (اگر ہم اُنہیں کئی سال فائدہ پہنچاتے رہیں اور پھر اُن پر عذاب آجائے تو اُس وقت یہ فائدہ اُٹھانا اُن کے کس کام آئے گا؟)۔(العنکبوت ٢٩): ٦٦۔ (الروم ٣٠): ٣٤۔(الزمر ٣٩): ٨ (اپنے کفر کا فائدہ کچھ دن اُٹھالے،بے شک تو دوزخی ہے)۔(الذّٰریٰت ٥١): ٤٣۔(المرسلٰت ٧٧): ٤٦۔

533۔ فتح مکہ

(الحدید ٥٧): ١٠ (فتح سے پہلے انفاق اور جہاد کرنے والے اور فتح کے بعد انفاق اور جہاد کرنے والے اجر میں برابر نہیں)۔
(البلد ٩٠): ٢ (فتحِ مکہ کی بشارت)۔(النصر ١١٠): ١،٢۔

534۔ فتنہ

(البقرۃ ٢): ١٩٣۔٢١٧۔(ال عمرٰن ٣): ٧۔(النسآء ٤): ١٠١۔(الانفال ٨): ٢٥۔٣٩۔٧٣۔
(التوبۃ ٩): ٤٧تا٤٩۔(العنکبوت ٢٩): ١٠۔

535۔ فجر

(البقرۃ ٢): ١٨٧۔

536۔ فحاشی (بے حیائی)

(البقرۃ ٢): ١٦٩ (شیطان تمہیں فحاشی کا حکم دیتا ہے)۔٢٦٨ (شیطان تمہیں فحاشی کا حکم دیتا ہے)۔

537۔ فِدیہ

(البقرۃ ٢): ١٨٤ (روزہ نہ رکھنے کی صورت میں فدیہ)۔١٩٦ (احرام میں بال کٹوانے پر فدیہ)۔(ال عمرٰن ٣): ٩١۔
(المآئدۃ ٥): ٣٦۔(یونس ١٠): ٥٤۔(الرعد ١٣): ١٨۔(الصّٰفّٰت ٣٧): ١٠٧۔(الزمر ٣٩): ٤٧۔
(محمد ٤٧): ٤۔(الحدید ٥٧): ١٥۔(المعارج ٧٠): ١١۔

538۔ فرشتے

(البقرۃ ٢): ٣٠ (زمین پر خلیفہ مقرر کرنے پر تعجب)۔٣١تا٣٣ (اللہ تعالیٰ کا نام پوچھنا اور آدمؑ کا نام بتانا)۔٣٤ (آدمؑ کو سجدہ کا حکم)۔٩٨ (ملائکہ سے دشمنی رکھنے والوں کا اللہ دشمن)۔١٦١۔٢١٠۔٢٨٥۔(ال عمرٰن ٣): ١٨۔٤٥۔٨٠۔١٢٤،١٢٥ (غزوۂ بدر میں مسلمانوں کی امداد کا ذریعہ)۔(النسآء ٤): ٨١ (اعمال لکھے جارہے ہیں)۔١٣٦۔١٦٦۔١٧٢۔(الانعام ٦): ٨۔٩۔٥٠۔٦١ (نگہداشت کرنے والے اور روح قبض کرنے والے فرشتے)۔٩٣۔١١١۔(الانفال ٨): ٩،١٢ (جنگِ بدر میں اہلِ ایمان کی امداد)۔(یونس ١٠): ٢١ (اعمال لکھ رہے ہیں)۔(ھود ١١): ١٢۔(یوسف ١٢): ٣١۔
(الرعد ١٣): ١١ (ہر انسان پر پہرے دار مقرر ہیں)۔١٣ (اللہ کی تسبیح)۔٢٣۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الحجر ۱۵): ۷۔۸۔۲۸ تا ۳۰ (آدم علیہ السلام کو سجدہ)۔(النحل ۱۶): ۲۔۲۸،۲۹ (کافر اور مشرک کی روح قبض کرنے کی کیفیت)۔۳۲ (مومن کی روح قبض کرنے کی کیفیت)۔۴۹ (فرشتوں کا سجدہ کرنا)۔۵۰۔ (بنی اسرائیل ۱۷): ۴۰ (فرشتے اللہ کی بیٹیاں نہیں ہیں)۔۹۵ (اگر زمین پر فرشتے بستے تو اللہ فرشتوں کو ہی رسول بنا کر بھیجتا)۔ (مریم ۱۹): ۶۴ (اللہ کے حکم کے بغیر نہیں اُترتے)۔۷۹ (اعمال لکھ رہے ہیں)۔(الانبیآء ۲۱): ۱۹ (اللہ کی عبادت سے سرکشی یا کاہلی نہیں کرتے)۔۲۰ (دن رات تسبیح کرتے ہیں اور تھکتے نہیں)۔۲۶ (اللہ کی اولاد نہیں ہیں)۔۲۷ (اللہ کے حکم پر کام کرتے ہیں)۔۲۸ (جس سے اللہ راضی ہو صرف اُس ہی کی سفارش کرتے ہیں)۔۲۹ (اگر اُن میں سے کوئی معبود ہونے کا دعویٰ کرے تو اُسے جہنم کی سزا ملے)۔۱۰۳ (روزِ قیامت مومنین کو لینے آئیں گے)۔(الحج ۲۲): ۷۵۔(المؤمنون ۲۳): ۲۴۔(الفرقان ۲۵): ۷۔۲۱۔۲۲ (فرشتوں کو دیکھ کر اُنہیں کوئی خوشی نہ ہوگی)۔(السجدۃ ۳۲): ۱۱ (موت کا فرشتہ)۔ (الاحزاب ۳۳): ۴۳ (فرشتوں کا مومنین کے لئے دعائے رحمت کرنا)۔(سبا ۳۴): ۲۳ (اللہ کے احکام سُننے کی کیفیت)۔۴۰،۴۱ (اللہ فرشتوں سے پوچھے گا کیا یہ تمہاری عبادت کرتے تھے؟ فرشتوں کا انکار)۔(فاطر ۳۵): ۱ (بعض کے ۲،۳،۴، بعض کے اس سے بھی زیادہ پَر ہیں)۔(الصّٰٓفّٰت ۳۷): ۱ تا ۳ (فرشتوں کی صفات)۔۱۴۹ تا ۱۵۷ (فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں کہنے والوں کا رَد)۔۱۶۴ تا ۱۶۶ (فرشتوں کی صفات)۔(صٓ ۳۸): ۶۹ (عالی قدر فرشتوں کی تکرار)۔۷۱،۷۲ (آدم علیہ السلام کو سجدے کا حکم)۔۷۳ (آدم علیہ السلام کو سجدہ کیا)۔(الزمر ۳۹): ۷۵ (روزِ قیامت فرشتوں کا اللہ کے عرش کے گرد تسبیح کرنا)۔(المؤمن ۴۰): ۷ تا ۹ (عرش کو اُٹھانے والے اور اس کے اردگرد کے فرشتوں کا اللہ کی تسبیح کرنا، ایمان والوں کے لئے استغفار اور دعائیں کرنا)۔(حٰمٓ السّجدۃ ۴۱): ۱۴۔۳۰ تا ۳۲ (توحید پر استقامت رکھنے والوں کو فرشتوں کی بشارتیں)۔ ۳۸ (فرشتے دن رات اللہ کی تسبیح کرتے ہیں)۔(الشّوریٰ ۴۲): ۵ (اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرنا، زمین والوں کے لئے استغفار کرنا)۔۵۱۔(الزخرف ۴۳): ۱۶ تا ۱۹ (فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں کہنے والوں کا رَد)۔۵۳۔۶۰ (اللہ چاہتا تو فرشتوں کو زمین پر بسا دیتا)۔۸۰ (اعمال لکھ رہے ہیں)۔(الجاثیۃ ۴۵): ۲۹ (اعمال لکھ رہے ہیں)۔(قٓ ۵۰): ۱۷ (ایک فرشتہ دائیں اور دوسرا بائیں بیٹھ کر اعمال لکھ رہا ہے)۔۱۸ (انسان کے منہ سے نکلا ہوا ہر لفظ لکھ لیتے ہیں)۔(الذّٰریٰت ۵۱): ۴۔(النجم ۵۳): ۲۱ تا ۲۴،۲۷،۲۸ (فرشتوں کو اللہ تعالیٰ کی بیٹیاں قرار دینے والوں کا رَد)۔۲۶ (فرشتوں کی شفاعت)۔(التّحریم ۶۶): ۴۔ ۶ (دوزخ پر مقرر فرشتے)۔(الحآقّۃ ۶۹): ۱۷ (روزِ قیامت فرشتے آسمان کے کناروں پر ہوں گے، اللہ کا عرش آٹھ فرشتے اُٹھائے ہوئے ہوں گے)۔(المدّثّر ۷۴): ۳۰ (دوزخ پر ۱۹ فرشتے مقرر ہیں)۔۳۱ (اللہ نے یہ تعداد آزمائش کے لئے مقرر کی ہے)۔(المُرسلٰت ۷۷): ۵۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (النّبا ۷۸): ۳۸ (روزِ قیامت فرشتوں کی قطار بندی)۔(النّٰزعٰت ۷۹): ۱ (گناہ گاروں کی رُوح کھینچ اور گھسیٹ کر نکالنے والوں کی قسم)۔۲ (نیکو کاروں کی رُوح کی گرہ کھولنے والوں کی قسم)۔۳ تا ۵ (فرشتوں کی صفات)۔(عبس ۸۰): ۱۵۔۱۶۔(الانفطار ۸۲): ۱۰ تا ۱۲ (کراماً کاتبین اعمال لکھ رہے ہیں)۔(المطففین ۸۳): ۲۱۔(الطارق ۸۶): ۴ (ہر نفس پر نگہبان فرشتہ مقرر ہے)۔(الفجر ۸۹): ۲۲ (روزِ قیامت فرشتوں کی قطار بندی)۔(القدر ۹۷): ۴ (جبریلؑ اور فرشتوں کا شبِ قدر میں نزول)۔

539۔ فرعون

(البقرۃ ۲): ۴۹ (بنی اسرائیل کے بیٹوں کو قتل کرنا)۔۵۰ (دریا کا شق ہو کر فرعونیوں کو لے ڈوبنا)۔(اٰل عمران ۳): ۱۱۔(الاعراف ۷): ۱۰۳۔۱۰۴۔۱۰۶۔۱۰۹۔۱۱۳۔۱۱۴ (جادوگروں سے انعام و اکرام کا اقرار)۔۱۲۳ (جادوگروں کے اظہارِ ایمان کو سازش قرار دینا)۔۱۲۴ (جادوگروں کو سزا سے دھمکانا)۔۱۲۷ (موسیٰ علیہ السلام کی قوم کے لڑکوں کو دوبارہ قتل کرنے کا منصوبہ)۔۱۳۰ (فرعونیوں پر قحط سالی اور پھلوں کے نقصان کی آزمائش)۔۱۳۱ (خوشحالی کو اپنی طرف اور بدحالی کو موسیٰ علیہ السلام کی طرف منسوب کرنا)۔۱۳۲ (ایمان لانے سے انکار)۔۱۳۳ (طوفان، ٹڈی دَل، گھن کے کیڑے، مینڈک اور خون کی نشانیاں)۔۱۳۴۔۱۳۵۔۱۳۶ (غرق ہونا)۔۱۳۷۔۱۴۱ (بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کرنا)۔(الانفال ۸): ۵۲۔۵۴۔(یونس ۱۰): ۷۵۔۷۹۔۸۳۔۸۸۔۹۰ (ڈوبتے وقت ایمان کا اظہار)۔۹۱ (ڈوبتے وقت ایمان لانا مسترد کر دیا گیا)۔۹۲ (فرعون کی لاش کو عبرت بنا دیا جائے گا)۔(ھود ۱۱): ۹۷ تا ۹۹۔(ابرٰھیم ۱۴): ۶ (بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل کروانا)۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۱۰۱ تا ۱۰۳۔(طٰہٰ ۲۰): ۲۴۔۳۹ (اللہ کا دشمن)۔۴۳۔۴۹، ۵۱ (موسیٰ علیہ السلام سے سوالات)۔۵۷ (جادو کی سازش کا الزام)۔ ۵۸ (جادو کا مقابلہ طے کرنے کا تقاضا)۔۶۰۔ ۷۱ (ایمان لانے والے جادوگروں کو دھمکی)۔ ۷۷ تا ۷۹ (ڈوبنا)۔(المؤمنون ۲۳): ۴۶ تا ۴۸ (موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کو جھٹلانا)۔(الشعرآء ۲۶): ۱۱۔۱۶۔۱۸، ۱۹ (موسیٰ علیہ السلام کو پرورش کے احسان اور قتل کا طعنہ دیا)۔۲۳، ۲۵، ۲۷ (اللہ کی ربوبیت کی تکذیب)۔۲۹ (اپنی خدائی کا دعویٰ، موسیٰ علیہ السلام کو قید کی دھمکی)۔۳۱۔۳۴۔۳۵ (جادو کی سازش کا الزام)۔۳۶ تا ۴۰ (جادو کا مقابلہ طے ہوا)۔۴۱، ۴۲ (جادوگروں سے انعام و اکرام کا عہد)۔۴۴۔۴۹ (ایمان لانے والے جادوگروں کو دھمکی)۔۵۴ تا ۵۶ (موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل کا تعاقب کرنے کی تیاری)۔۶۰ (سورج نکلنے پر تعاقب)۔۶۶ (سمندر میں ڈوبنا)۔(النمل ۲۷): ۱۲ تا ۱۴ (معجزات کو یقین کے باوجود جھٹلانا)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (القصص ۲۸): ۳-۴ (بچوں کا قتل، ظلم)۔ ۶-۸-۹ (بیوی کا موسیٰ علیہ السلام کے قتل سے روکنا)۔ ۳۲۔ ۳۸ (خدائی کا دعویٰ، اللہ کو دیکھنے کے لئے اُونچی عمارت بنوانے کا استہزاء)۔ ۳۹ (تکبر)۔ ۴۰ تا ۴۲ (انجام، دنیا و آخرت میں لعنت)۔ (العنکبوت ۲۹): ۳۹ (تکبر)۔ ۴۰ (ڈوبنا)۔ (صٓ ۳۸): ۱۲ (میخوں والا کہا گیا)۔ (المؤمن ۴۰): ۲۳، ۲۴ (موسیٰ علیہ السلام کو جھٹلانا)۔ ۲۵ (بنی اسرائیل کے لڑکوں کو دوبارہ قتل کا حکم)۔ ۲۶ (فرعون نے کہا میں موسیٰ علیہ السلام کو قتل کر دوں گا، اسے چاہئے کہ اپنے رب کو پکارے)۔ ۲۹-۳۶، ۳۷ (فرعون نے ہامان سے کہا ایک اُونچا مکان بناؤ تا کہ میں موسیٰ کے رب کو جھانک کر دیکھ لوں، فرعون کو اُس کی برائیاں مزین کر دکھائی گئیں)۔ ۴۵ (عذاب)۔ ۴۶ (برزخ میں فرعون اور اُس کے ساتھیوں کو صبح و شام آگ کا عذاب دیا جاتا ہے، روزِ قیامت شدید عذاب کا حکم)۔ (الزخرف ۴۳): ۴۷ (موسیٰ علیہ السلام کے معجزات کا مذاق اُڑانا)۔ ۴۸ تا ۵۰ (اللہ تعالیٰ کے عذاب دیکھ کر موسیٰ علیہ السلام سے ایمان لانے کا وعدہ، عذاب ٹلنے پر وعدہ توڑنا)۔ ۵۱ تا ۵۴ (موسیٰ علیہ السلام کی اپنے مقابلے میں مال و دولت کی کمتری نمایاں کر کے قوم کو گمراہ کرنا)۔ ۵۵، ۵۶ (اللہ کا فرعون اور اُس کی قوم کو غرق کرنا اور قیامت تک کے لوگوں کے لئے عبرت بنانا)۔ (الدخان ۴۴): ۱۷-۲۵ تا ۲۸ (فرعونیوں کے غرق ہونے کے بعد اُن کی آسائش کی چیزوں کی دوسری قوم وارث بنی)۔ ۲۹ (فرعون اور اُس کے حواریوں کے دریا میں غرق ہونے پر نہ آسمان و زمین روئے اور نہ ہی اُنہیں مہلت ملی)۔ ۳۱ (انتہائی سرکش اور حد سے گزرنے والا تھا)۔ (قٓ ۵۰): ۱۳۔ (الذّٰریٰت ۵۱): ۳۸ تا ۴۰۔ (القمر ۵۴): ۴۱-۴۲۔ (التّحریم ۶۶): ۱۱ (فرعون کی بیوی حضرت آسیہؓ مومنین کے لئے مثال ہیں، حضرت آسیہؓ کی دعا)۔ (الحاقّۃ ۶۹): ۹۔ (المزمل ۷۳): ۱۵-۱۶۔ (النّٰزعٰت ۷۹): ۱۷-۲۰ تا ۲۲ (موسیٰ علیہ السلام کے معجزات کو جھٹلانا)۔ ۲۳، ۲۴ (لوگوں کو جمع کر کے اپنے رب ہونے کا جھوٹا دعویٰ کرنا)۔ ۲۵ (دنیا و آخرت کے عذاب کا مستحق)۔ (البروج ۸۵): ۱۷، ۱۸۔ (الفجر ۸۹): ۱۰ (فرعون کو میخوں والا کہا گیا)۔

540۔ فرقہ بازی

(ال عمرٰن ۳): ۱۰۳ (اللہ کی رسّی کو مضبوطی سے تھامو اور فرقہ بازی مت کرو)۔ ۱۰۵۔ (الانعام ۶): ۶۵ (مختلف فرقوں کو آپس میں لڑوانے کا عذاب)۔ ۱۰۸ (ہر فرقے کی نظر میں اُن کے اعمال کو مزین کر دیا گیا ہے)۔ ۱۵۳ (دوسری راہوں پر مت چلو کہ وہ تمہیں متفرق کر دیں گی)۔ ۱۵۹ (دین میں راہیں نکالنے والے اور فرقے بنانے والے)۔ (الاعراف ۷): ۳۰ (گمراہ سمجھتے ہیں کہ وہ راہِ راست پر ہیں)۔ (التوبۃ ۹): ۱۰۷ (تفرقے کے لئے بنائی گئی مسجد)۔ (ھود ۱۱): ۱۱۸۔ (الانبیآء ۲۱): ۹۳۔ (طٰہٰ ۲۰): ۶۳ (فرعونیوں کا اپنے باطل مذہب کو بہترین قرار دینا)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (المؤمنون ۲۳): ۵۳ (ہر فرقہ خوش فہمی میں مبتلا ہے)۔(الروم ۳۰): ۳۲ (ہر فرقہ خوش فہمی میں مبتلا ہے)۔(الشوریٰ ۴۲): ۱۳ (دین میں تفرقہ مت ڈالو)۔۱۴ (تفرقہ کی وجہ)۔۱۶۔

541۔ فساد

(البقرۃ ۲): ۱۱تا۱۲ (منافقین فساد پھیلانے والے)۔۲۷ (فسادی خسارہ پانے والے)۔۳۰۔۶۰ (زمین پر فساد نہ پھیلاؤ)۔۲۰۵۔(المآئدۃ ۵): ۳۳۔۶۴۔(الاعراف ۷): ۵۶۔۸۵۔۷۴۔۸۶۔(الانفال ۸): ۷۳۔(ھود ۱۱): ۸۵۔(الرعد ۱۳): ۲۵۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۴۔۵۳ (شیطان بندوں کے درمیان فساد کرواتا ہے)۔(الشعرآء ۲۶): ۱۵۲۔۱۸۳۔(النمل ۲۷): ۴۸۔(القصص ۲۸): ۴۔۷۷۔۸۳۔(العنکبوت ۲۹): ۳۶۔(الروم ۳۰): ۴۱ (خشکی اور تری میں لوگوں کے اعمال کے باعث فساد پھیل گیا ہے)۔(ص ۳۸): ۲۸۔(الشوریٰ ۴۲): ۴۲۔(محمد ۴۷): ۲۲۔

542۔ فصل

(البقرۃ ۲): ۶۱۔۷۱۔۲۰۵۔(الرعد ۱۳): ۴۔(ابرٰھیم ۱۴): ۳۷۔(طٰہٰ ۲۰): ۵۳۔(الانبیآء ۲۱): ۷۸۔(الشعرآء ۲۶): ۷۔(لقمٰن ۳۱): ۱۰۔(الدخان ۴۴): ۲۵۔۲۶۔(ق ۵۰): ۷۔۹۔(النبا ۷۸): ۱۵۔

543۔ فضول خرچی

(بنی اسرائیل ۱۷): ۲۶۔۲۷ (فضول خرچ شیطان کے بھائی ہیں)۔(الفرقان ۲۵): ۶۷۔

544۔ فضیلت

(البقرۃ ۲): ۴۷ (بنی اسرائیل کو جہان والوں پر فضیلت)۔۱۲۲۔۲۵۳ (رسولوں میں سے بعض کو بعض پر فضیلت حاصل ہے)۔(النسآء ۴): ۹۵ (مال اور جان سے جہاد کرنے کی فضیلت)۔(الانعام ۶): ۸۶۔۱۶۵۔(الاعراف ۷): ۱۴۰۔(الرعد ۱۳): ۴ (اللہ نے پھلوں میں سے بعض کو بعض پر فضیلت عطا فرمائی)۔(النحل ۱۶): ۷۱ (اللہ نے انسانوں میں سے بعض کو رزق میں بعض پر فضیلت عطا فرمائی)۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۲۱۔۵۵ (انبیاء میں سے بعض کو بعض پر فضیلت)۔۷۰ (اللہ نے آدمؑ کی اولاد کو مخلوقات پر فضیلت عطا فرمائی)۔(المؤمنون ۲۳): ۲۴۔(الجاثیۃ ۴۵): ۱۶۔

545۔ فقر

(البقرة ٢): ٢٦٨۔٢٧١۔٢٧٣۔(النسآء ٤) : ٦۔١٣٥۔(التوبة ٩): ٦٠۔(الحج ٢٢): ٢٨۔(النّور ٢٤): ٣٢۔(القصص ٢٨): ٢٤۔(فاطر ٣٥): ١٥۔(محمد ٤٧): ٣٨۔(الحشر ٥٩): ٨۔

546۔ فقہ

(الانعام ٦): ٢٥۔٦٥۔٩٨۔(الاعراف ٧): ١٧٩۔(الانفال ٨): ٦٥۔(التوبة ٩): ٨١۔٨٧۔١٢٢۔١٢٧۔(هود ١١): ٩١۔(بنی اسرائیل ١٧): ٤٤۔٤٦۔(الكهف ١٨): ٥٧۔٩٣۔(الفتح ٤٨): ١٥۔(الحشر ٥٩): ١٣۔(المنفقون ٦٣): ٣۔

547۔ فلاح پانے والے

(البقرة ٢): ٥۔(ال عمرٰن ٣): ١٠٤۔(الاعراف ٧): ٨۔١٥٧۔(التوبة ٩): ٨٨۔(الحج ٢٢): ٧٧۔(المؤمنون ٢٣): ١تا٩۔١٠٢۔(النّور ٢٤): ٥١۔(القصص ٢٨): ٦٧۔(الروم ٣٠): ٣٨۔(لقمٰن ٣١): ٥۔ (المجادلة ٥٨): ٢٢۔(الحشر ٥٩): ٩۔(التغابن ٦٤): ١٦ (جو اپنے نفس کی حرص سے بچایا گیا وہی فلاح پانے والا ہے)۔(الاعلیٰ ٨٧): ١٤۔١٥۔(الشمس ٩١): ٩۔

548۔ فلکیات

548۔[ا]۔ سورج

(الانعام ٦): ٧٨۔٩٦۔١٥٨ (قیامت کے قریب زمانے میں سورج کا مغرب سے طلوع ہونا)۔(الاعراف ٧): ٥٤۔(یونس ١٠): ٥۔(یوسف ١٢): ٤۔(الرعد ١٣): ٢۔(ابرٰهیم ١٤): ٣٣۔(النحل ١٦): ١٢۔(بنی اسرائیل ١٧): ١٢۔(الكهف ١٨): ١٧۔٨٦۔٩٠۔(طٰهٰ ٢٠): ١٣٠۔(الانبیآء ٢١): ٣٣۔(الحج ٢٢): ١٨ (اللہ تعالیٰ کو سجدہ)۔(الفرقان ٢٥): ٤٥۔٦١۔(النمل ٢٧): ٢٤ (سورج کو سجدہ کرنے والی قوم)۔(العنكبوت ٢٩): ٦١۔(لقمٰن ٣١): ٢٩۔(فاطر ٣٥): ١٣۔(یٰسٓ ٣٦): ٣٨ (اپنی مقررراہ میں چلنا)۔٤٠ (سورج کی مجال نہیں کہ وہ چاند کو جا پکڑے،سب آسمان میں تیرتے ہیں)۔(الزمر ٣٩): ٥۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (حٰمٓ السّجدۃ ٤١): ٣٧ (سورج کو نہیں بلکہ سورج کے بنانے والے اللہ تعالیٰ کو سجدہ کرو)۔(ق ٥٠): ٣٩۔(الرحمٰن ٥٥): ٥۔(نوح ٧١): ١٦۔ (القیٰمۃ ٧٥): ٩۔(النبا ٧٨): ١٣ (چمکتا ہوا چراغ)۔(التکویر ٨١): ١۔(الشمس ٩١): ١ (سورج اور اس کی دھوپ کی قسم)۔

548۔[٢]۔ چاند

(البقرۃ ٢): ١٨٩۔٩٦۔(الانعام ٦): ٧٧۔(الاعراف ٧): ٥٤۔(یونس ١٠): ٥ (منزلیں)۔(یوسف ١٢): ٤۔(الرعد ١٣): ٢۔(ابرٰھیم ١٤): ٣٣۔(النحل ١٦): ١٢۔(بنی اسرائیل ١٧): ١٢۔(الانبیآء ٢١): ٣٣۔(الحج ٢٢): ١٨ (اللہ کو سجدہ)۔(الفرقان ٢٥): ٦١۔(العنکبوت ٢٩): ٦١۔(لقمٰن ٣١): ٢٩۔(فاطر ٣٥): ١٣۔(یٰسٓ ٣٦): ٣٩ (منزلیں، یہاں تک کہ وہ پرانی ٹہنی کی مانند ہو جاتا ہے)۔٤٠ (سورج کی مجال نہیں کہ وہ چاند کو جا پکڑے، سب آسمان میں تیرتے ہیں)۔(الزمر ٣٩): ٥۔(حٰمٓ السّجدۃ ٤١): ٣٧ (چاند کو نہیں بلکہ چاند کو بنانے والے اللہ کو سجدہ کرو)۔(القمر ٥٤): ١ (چاند کے شق ہونے کا معجزہ)۔(الرحمٰن ٥٥): ٥۔(نوح ٧١): ١٦۔(المدّثر ٧٤): ٣٢ (چاند کی قسم)۔(القیٰمۃ ٧٥): ٨۔٩۔(الانشقاق ٨٤): ١٨ (چودھویں رات کے چاند کی قسم)۔(الشمس ٩١): ٢ (چاند کی قسم)۔

548۔[٣]۔ ستارے

(الانعام ٦): ٧٦۔٩٧ (راستے کا تعین)۔(الاعراف ٧): ٥٤۔(یوسف ١٢): ٤۔(الحجر ١٥): ١٦۔١٨ (شہابِ ثاقب)۔(النحل ١٦): ١٢۔١٦ (راستے کا تعین)۔(الحج ٢٢): ١٨ (اللہ کو سجدہ)۔(النور ٢٤): ٣٥۔(الفرقان ٢٥): ٦١۔(الصّٰفّٰت ٣٧): ٦ (آسمان کی زینت کا باعث)۔٧ تا ١٠ (آسمان کی شیاطین سے حفاظت)۔٨٨۔(حٰمٓ السّجدۃ ٤١): ١٢ (آسمان کی زینت کا باعث، شیاطین سے حفاظت)۔(الطّور ٥٢): ٤٩۔(النجم ٥٣): ١ (ستارے کی قسم)۔٤٩ (اللہ ہی شعریٰ نامی ستارے کا رب ہے)۔(الرحمٰن ٥٥): ٦ (اللہ کو سجدہ)۔(الواقعۃ ٥٦): ٧٥ (ستاروں کی قسم)۔(الملک ٦٧): ٥ (آسمان کی زینت، شیاطین سے حفاظت)۔(الجن ٧٢): ٨۔٩۔(التکویر ٨١): ٢۔١٥،١٦۔(الانفطار ٨٢): ٣۔٨۔(الطارق ٨٦): ١ تا ٣۔

548۔[٤]۔ شہابِ ثاقب

(الحجر ١٥): ١٨۔(الصّٰفّٰت ٣٧): ١٠۔(الجن ٧٢): ٩۔(الطارق ٨٦): ٣۔

548۔[۵]۔ بادل

(البقرۃ ۲): ۱۶۴ (آسمان وزمین کے درمیان معلّق بادلوں میں عقلمندوں کے لئے نشانیاں ہیں)۔(الاعراف ۷): ۵۷۔ (الرعد ۱۳): ۱۲۔(النّور ۲۴): ۴۰۔۴۳۔(الروم ۳۰): ۴۸۔(فاطر ۳۵): ۹۔(الاحقاف ۴۶): ۲۴ (قوم نے کہا یہ ہم پر برسنے والے بادل ہیں، حالانکہ وہ ہوا تھی جس میں دردناک عذاب تھا)۔(الذّٰریٰت ۵۱): ۲۔ (الطّور ۵۲): ۴۴۔(الواقعۃ ۵۶): ۶۸، ۶۹ (جو پانی تم پیتے ہو، اس پانی کو بادلوں سے تم اتارتے ہو یا اللہ؟)۔ (النّبا ۷۸): ۱۴۔

548۔[۶]۔ خلا کا سفر

(الانعام ۶): ۱۲۵۔۱۲۶۔(الرحمٰن ۵۵): ۳۳۔(الجن ۷۲): ۸۔۹۔

548۔[۷]۔ آسمان

(البقرۃ ۲): ۲۲ (آسمان چھت)۔۲۹ (سات آسمان)۔۱۰۷۔۱۱۷۔۱۶۴۔(ال عمرٰن ۳): ۱۹۰۔۱۹۱۔(الانعام ۶): ۱۔۷۳۔۷۹۔(الاعراف ۷): ۱۰۔۵۴ (چھ دن میں تخلیق)۔(التوبۃ ۹): ۳۶۔(یونس ۱۰): ۳ (چھ دن میں تخلیق)۔۶۔۱۰۱ (دیکھو آسمان میں کیا کچھ ہے)۔(ھود ۱۱): ۷ (چھ دن میں تخلیق، تخلیق کا مقصد آزمائش ہے)۔۴۴ (آسمان سے اللہ کا خطاب)۔(الرعد ۱۳): ۲ (آسمانوں کو بغیر ستونوں کے بلند کیا)۔۳۔(ابراھیم ۱۴): ۱۹۔۳۲۔ (الحجر ۱۵): ۱۶ (آسمان کے بُرج)۔۱۷، ۱۸ (آسمان کی شیاطین سے حفاظت)۔۱۹، ۲۰ (زمین)۔۸۵۔(النحل ۱۶): ۳ (حق کے ساتھ تخلیق)۔۱۳۔۶۵۔(الکھف ۱۸): ۷ (تخلیق کا مقصد)۔۵۱ (آسمان کی تخلیق میں شیاطین اور شرکاء شامل نہیں تھے)۔(طٰہٰ ۲۰): ۴۔(الانبیآء ۲۱): ۱۶ (ہم نے آسمان وزمین اوران کے درمیان کی اشیاء کو کھیل تماشے کے لئے نہیں بنایا)۔۳۰ (آسمان وزمین پہلے ملے ہوئے تھے پھر ہم نے انہیں جدا کیا)۔۳۲ (آسمان کو محفوظ چھت بنایا)۔(الحج ۲۲): ۶۴۔۶۵ (آسمان کو زمین پر گرنے سے روک رکھا ہے)۔(المؤمنون ۲۳): ۱۷ (سات آسمان)۔۸۱۔۸۴۔۸۶۔ (النّور ۲۴): ۳۵ (اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے)۔(الفرقان ۲۵): ۵۹ (۶ دن میں تخلیق)۔۶۱ (آسمان میں برج)۔ (النمل ۲۷): ۲۵ (اللہ آسمانوں کی پوشیدہ چیزوں کو باہر نکالتا ہے)۔۶۰ (آسمان کو کس نے پیدا کیا؟)۔(العنکبوت ۲۹): ۴۴ (حق کے ساتھ تخلیق)۔۶۱ (آسمان کا اللہ ہی خالق ہے)۔(الروم ۳۰): ۸ (اللہ نے آسمان وزمین اوران کے درمیان کی چیزوں کو ایک وقتِ مقرر تک کے لئے بنایا)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] ۲۲ (آسمان کی تخلیق میں اللہ کی نشانی)۔ ۲۵ (اللہ کے حکم سے قائم ہیں)۔(لقمٰن ۳۱): ۱۰ (اللہ تعالیٰ نے بغیر ستونوں کے آسمان بنائے)۔ ۲۰ (اللہ نے آسمان کو تمہارے لئے مسخر کردیا)۔(السجدة ۳۲): ۴ (چھ دن میں تخلیق)۔(سبا ۳۴): ۹۔(فاطر ۳۵): ۱ (بغیر کسی نمونے کے آسمان کی تخلیق)۔ ۴۱ (اللہ نے آسمان و زمین کو تھام رکھا ہے، اگر آسمان و زمین ٹل جائیں تو اللہ تعالیٰ کے سوا انہیں کوئی نہ تھام سکے)۔(الصّٰفّٰت ۳۷): ۶،۷ (آسمان کو ستاروں سے سجانا، شیاطین سے حفاظت)۔(ص ۳۸): ۲۷ (آسمان کی تخلیق بے مقصد نہیں)۔(الزمر ۳۹): ۵ (حق کے ساتھ تخلیق)۔ ۶۳ (اللہ تعالیٰ آسمانوں کی کنجیوں کا مالک ہے)۔(المؤمن ۴۰): ۱۳ (آسمان سے رزق کا نزول)۔ ۵۷ (آسمان کی تخلیق انسان کی تخلیق سے زیادہ بڑا کام ہے)۔ ۶۴ (آسمان چھت)۔(حٰمٓ السّجدة ۴۱): ۱۱ (آسمان پہلے دھنواں تھا، اللہ نے آسمان و زمین سے کہا تم خوشی سے آؤ یا زبردستی، دونوں نے کہا ہم خوشی سے حاضر ہیں)۔ ۱۲ (دو دن میں ۷ آسمانوں کی تخلیق، ہر آسمان میں اُس کی وحی فرمائی، آسمان کو ستاروں سے سجانا، شیاطین سے حفاظت)۔(الشورٰی ۴۲): ۵ (قریب ہے کہ آسمان پھٹ پڑیں)۔ ۱۱۔ ۲۹۔(الزخرف ۴۳): ۹۔(الدخان ۴۴): ۳۸،۳۹ (آسمان کی تخلیق کا مقصد کھیل تماشہ نہیں)۔(الجاثية ۴۵): ۳ (یقیناً آسمانوں میں مومنین کے لئے بہت نشانیاں ہیں)۔ ۱۳ (آسمان کی ہر چیز انسان کے تابع)۔ ۲۲ (آسمان کی تخلیق کا مقصد)۔(الاحقاف ۴۶): ۳ (آسمان کی تخلیق با مقصد اور وقتِ معین تک)۔ ۴۔ ۳۳۔(ق ۵۰): ۶ (مزیّن، آسمان میں کوئی شگاف نہیں)۔ ۳۸ (۶ دن میں تخلیق، اللہ کو تھکن نے چھوا بھی نہیں)۔(الذّٰریٰت ۵۱): ۷ (راہوں والے آسمان کی قسم)۔ ۲۲ (تمہارا رزق آسمان میں ہے)۔ ۲۳ (آسمان کے ربّ کی قسم)۔ ۴۷ (اللہ نے آسمان کو اپنے پُر جلال ہاتھوں سے بنایا)۔(الطّور ۵۲): ۵ (اُونچی چھت کی قسم)۔(النجم ۵۳): ۳۱ (تخلیق کا مقصد)۔(الرحمٰن ۵۵): ۷ (اللہ نے آسمان کو بلند کیا)۔ ۳۳ (اے جنّ وانس اگر تم آسمان کے کناروں سے نکل سکتے ہو تو نکل جاؤ)۔(الحديد ۵۷): ۴ (۶ دن میں تخلیق)۔(التغابن ۶۴): ۳ (بامقصد تخلیق)۔(الطلاق ۶۵): ۱۲ (اللہ تعالیٰ نے سات آسمان بنائے)۔(الملك ۶۷): ۳،۴ (آسمانوں کو تہ بہ تہ پیدا فرمایا، آسمان میں تم کوئی فرق یا شگاف نہیں ڈھونڈ سکتے)۔ ۵ (آسمان کو ستاروں سے سجانا، شیاطین سے حفاظت)۔ ۲۴۔(نوح ۷۱): ۱۵ (اُوپر تلے سات آسمان)۔(الجن ۷۲): ۸،۹ (جنّات سے حفاظت)۔(النّبا ۷۸): ۱۲ (سات مضبوط آسمان)۔(النّٰزعٰت ۷۹): ۲۷ (تمہارا پیدا کرنا مشکل ہے یا آسمان کا؟)۔ ۲۸ (آسمان کو بلند کیا اور برابر کیا)۔ ۲۹ (آسمان کے دن کو روشن اور رات کو تاریک کیا)۔(البروج ۸۵): ۱ (بُرجوں والے آسمان کی قسم)۔(الطارق ۸۶): ۱ (آسمان کی قسم)۔ ۱۱ (بارش والے آسمان کی قسم)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الغاشیۃ ۸۸): ۱۸ (کیا تم آسمان کو نہیں دیکھتے کہ کس طرح بلند کیا گیا ہے)۔(الشمس ۹۱):
۵ (آسمان کی قسم)۔

549۔ فیصلہ (اللہ کے حکم کے خلاف فیصلہ کرنے والے)

(المآئدۃ ۵) : ۴۴ (کافر ہیں)۔۴۵ (ظالم ہیں)۔۴۷ (فاسق ہیں)۔

[ق]

550۔ قارُون

(القصص ٢٨): ٧٦ (موسیٰ علیہ السلام کی قوم سے تعلق، خزانے کی کنجیاں، قوم نے اِترانے سے منع کیا)۔ ٧٧ (قوم کی قارون کو نصیحت)۔ ٧٨ (مال کو اپنے علم کی وجہ قرار دینا)۔ ٧٩ (قارون کا مال دیکھ کر دنیا داروں کا للچانا)۔ ٨٠ (اہلِ علم نے نیک اعمال کو قارون کے مال پر ترجیح دی)۔ ٨١ (اللہ نے قارون کو زمین میں دھنسا دیا)۔ (العنکبوت ٢٩): ٣٩ (تکبر)۔ ٤٠ (زمین میں دھنسنا)۔ (المؤمن ٤٠): ٢٤۔

551۔ قانون (حدود کا قانون)

551۔[١]۔ حدِ زنا (بدکاری کی سزا)

(النّور ٢٤): ٢ (غیر شادی شدہ زانیوں کو سرِ عام ١٠٠ کوڑوں کی سزا، اُنہیں سزا دیتے ہوئے تمہیں ترس نہ آئے)۔

551۔[٢]۔ حدِ سرقہ (چوری کی سزا)

(المآئدۃ ٥): ٣٨ (چوری کرنے والے مرد یا عورت کے ہاتھ کاٹ دو)۔

551۔[٣]۔ حدِ قاطع الطریق (ڈاکو کی سزا)

(المآئدۃ ٥): ٣٣ (قتل، پھانسی، مخالف جانب سے ہاتھ اور پاؤں کاٹنے یا جلاوطنی کی سزا)۔

551۔[٤]۔ حدِ قذف (عورتوں پر جھوٹی تہمت کی سزا)

(النّور ٢٤): ٤ (اگر کوئی کسی عورت پر زنا کی تہمت لگائے لیکن ٤ گواہ پیش نہ کر سکے، اُس کے لئے ٨٠ کوڑوں کی سزا)۔

552۔ قبر

(المآئدۃ ٥): ٣١۔ (التوبۃ ٩): ٨٤۔ (الحج ٢٢): ٧۔ (فاطر ٣٥): ٢٢۔ (یٰسٓ ٣٦): ٥١۔ (الممتحنۃ ٦٠): ١٣۔ (عبس ٨٠): ٢١۔ (الانفطار ٨٢): ٤۔ (العٰدیٰت ١٠٠): ٩۔ (التکاثر ١٠٢): ٢۔

552۔[۲]۔ قبر میں جزا اور سزا

(ابرٰھیم ۱٤): ۲۷ (اللہ مومنین کو ثابت قدم رکھتا ہے)۔(المؤمن ٤۰): ۴۶ (فرعون اور اُس کے ساتھیوں پر صبح وشام آگ پیش کی جاتی ہے)۔

553۔ قبلہ

(البقرۃ ۲):۱۱۵ (تم جہاں منہ کرو اللہ تعالیٰ وہیں متوجہ ہے)۔۱۴۲ (قبلہ تبدیل کرنے پر بے وقوفوں کا اعتراض)۔۱۴۳ (قبلہ کی تبدیلی مسلمانوں کی آزمائش تھی)۔۱۴۴ (نبیؐ کی قبلہ کی تبدیلی کی آرزو پوری ہوئی، مسجد الحرام کو قبلہ بنانے کا حکم)۔۱۴۵ (اہلِ کتاب مسلمانوں کے قبلہ کو ہرگز نہ مانیں گے، اہلِ کتاب میں قبلہ کا اختلاف)۔۱۴۹ (ہر طرف سے مسجد الحرام کی طرف منہ کرنے کا حکم)۔ ۱۵۰ (ہر طرف سے مسجد الحرام کی طرف منہ کرنے کا حکم)۔۱۷۷ (نیکی محض مشرق ومغرب کی طرف منہ کرنے میں ہی نہیں)۔

554۔ قتل

554۔[۱]۔ اولاد کا قتل

(الانعام ٦): ۱۳۷۔۱۴۰۔۱۵۱ (اپنی اولاد کو مت قتل کرو، تمہیں اور انہیں ہم ہی رزق دیتے ہیں)۔(النحل ١٦): ۵۹ (بیٹی کو زندہ دفن کرنا)۔(بنی اسرائیل ١٧): ۳۱۔(الممتحنۃ ٦٠): ۱۲ (عورتوں سے اولاد کو قتل نہ کرنے کی بیعت)۔ (التکویر ٨١): ۸،۹ (روزِ قیامت بیٹی کو قتل کرنے کا سوال)۔

554۔[۲]۔ بغیر ارادے کے قتل

(النسآء ٤): ۹۲ (غیر ارادتاً قتل اور اس کا کفارہ)۔

554۔[۳]۔ بے گناہ کا جان بوجھ کر قتل

(البقرۃ ۲):۳۰۔۶۱ (انبیاء کو قتل کرنا)۔۸۴۔۸۷ (انبیاء کو قتل کرنا)۔۹۱ (انبیاء کو قتل کرنا)۔۱۷۸،۱۷۹ (قتل کا قصاص)۔ (ال عمرٰن ۳): ۲۱ (انبیاء اور داعیانِ حق کا قتل)۔۱۱۲ (انبیاء کا قتل)۔۱۸۱،۱۸۳ (انبیاء کا قتل)۔(النسآء ٤): ۲۹۔۹۳۔ ۱۵۵ (انبیاء کا قتل)۔ (المآئدۃ ٥): ۲۷ تا ۳۱ (قابیل نے ہابیل کا قتل کیا)۔۳۲ (ایک بے گناہ کا قتل گویا تمام انسانیت کا قتل ہے)۔۴۵ (قصاص)۔(الانعام ٦): ۱۵۱۔(بنی اسرائیل ١٧): ۳۳ (قصاص)۔(الکہف ١٨):۷۴۔ (الفرقان ٢٥): ۶۸ (اللہ کے بندے حق کے سوا قتل نہیں کرتے)۔(المؤمن ٤٠): ۲۸ (کیا تم ایک آدمی کو صرف اس لئے قتل کرنا چاہتے ہو کہ وہ کہتا ہے میرا رب اللہ ہے؟)۔

555۔ قرآن

555۔[۱]۔ قرآن کے منزل من اللہ ہونے کے دلائل

(البقرة ٢): ۹۷ (نبیؐ کے دل پر اللہ کے حکم سے اُتارا گیا)۔۹۹۔۱۷۶ (اللہ نے سچی کتاب نازل فرمائی)۔(ال عمران ٣): ۳۔(النسآء ٤): ۸۲ (اگر قرآن منزل من اللہ نہ ہوتا تو اس میں اختلافِ کثیر ہوتا)۔۱۰۵۔۱۶۶ (اللہ اور فرشتے قرآن کے منزل من اللہ ہونے پر گواہ ہیں)۔(الانعام ٦): ۱۱۴۔(الاعراف ٧): ۱۹۶۔(التوبة ٩): ۳۷ (قرآن غیر اللہ سے صادر نہیں ہو سکتا)۔(یونس ١٠): ۵۷۔(هود ١١): ۱۴۔(یوسف ١٢): ۲۔۳۔(ابرٰهیم ١٤): ۱۔(النحل ١٦): ۱۰۲۔(بنی اسرائیل ١٧): ۱۰۵۔(الکهف ١٨): ۱۔۲۹۔(طٰه ٢٠): ۴ (اُس نے اُتارا ہے جس نے زمین اور آسمان بنائے)۔(الفرقان ٢٥): ۶۔(الشعرآء ٢٦): ۱۹۲۔۱۹۳ (جبریل علیہ السلام لے کر آئے)۔۱۹۴ (محمد ﷺ کے دل پر اُتارا گیا)۔(النمل ٢٧): ۶ (محمد ﷺ کو اللہ کی طرف سے قرآن پہنچا)۔(العنکبوت ٢٩): ۴۷۔۴۸ (قرآن سے پہلے محمد ﷺ نہ کوئی کتاب پڑھتے تھے نہ لکھتے تھے)۔(السجدة ٣٢): ۲۔۳۔(سبا ٣٤): ۶۔(فاطر ٣٥): ۳۱۔(یٰسٓ ٣٦): ۵۔(الزمر ٣٩): ۱۔۲۔۴۱۔(المؤمن ٤٠): ۲۔(حٰمٓ السّجدة ٤١): ۲۔۴۲۔(الشورٰی ٤٢): ۱۷۔(الجاثیة ٤٥): ۲۔(الاحقاف ٤٦): ۲۔(محمد ٤٧): ۲ (قرآن کے منزل من اللہ ہونے پر ایمان)۔(الرحمٰن ٥٥): ۲ (محمد ﷺ کو اللہ نے قرآن سکھایا)۔(الواقعة ٥٦): ۸۰۔(الحآقّة ٦٩): ۳۸ تا ۴۲ (قرآن کسی کاہن یا شاعر کا کلام نہیں)۔۴۳۔۴۴ تا ۴۷ (محمد رسول اللہ ﷺ نے قرآن میں کوئی بات اپنی طرف سے بیان نہیں فرمائی)۔(الدّهر ٧٦): ۲۳۔(التکویر ٨١): ۱۹ (قرآن جبریل علیہ السلام کا پہنچایا ہوا کلام ہے)۔

555۔[۲]۔ قرآن جیسی یا قرآن سے بہتر کتاب اور قرآن جیسی چند سورتیں پیش کرنے کا چیلنج

(البقرة ٢): ۲۳ (قرآن جیسی ایک سورت لے آؤ)۔۲۴ (تم ایسا ہرگز نہ کر سکو گے)۔(یونس ١٠): ۳۸ (قرآن جیسی ایک سورت لے آؤ اور جس کی چاہو مدد حاصل کرلو)۔(هود ١١): ۱۳ (قرآن جیسی دس سورتیں لے آؤ اور جس کی چاہو مدد حاصل کرلو)۔(بنی اسرائیل ١٧): ۸۸ (اگر تمام انسان و جنّات ایک دوسرے کے مددگار بن جائیں تب بھی قرآن کے مثل لانا ناممکن ہے)۔(القصص ٢٨): ۴۹ (اگر تم سچے ہو تو قرآن سے بہتر کوئی اور کتاب لاکر دکھاؤ)۔(الطّور ٥٢): ۳۴ (اگر تم سچے ہو تو قرآن جیسا کوئی کلام لاکر دکھاؤ)۔

555۔[۳]۔ قرآن جیسا کلام پیش کرنے کا جھوٹا دعویٰ

(الانعام ٦): ۹۳۔(الانفال ٨): ۳۱۔

555۔[۴]۔ قرآن دنیا کے تمام انسانوں کے لیے نازل کیا گیا ہے

(الانعام ٦): ۹۰ (تمام جہان کے لئے نصیحت)۔(یوسف ١٢): ۱۰۴ (تمام جہان کے لئے نصیحت)۔(الفرقان ٢٥): ۱ (تمام جہان والوں کو ڈرانے والا)۔(ص ٣٨): ۸۷ (تمام جہان والوں کے لئے نصیحت)۔(الجاثیة ٤٥): ۲۰ (قرآن میں دنیا کے لوگوں کے لئے دانش مندی کی باتیں، ہدایت اور رحمت ہے)۔(القلم ٦٨): ۵۲ (قرآن تمام جہان والوں کے لئے نصیحت ہے)۔(التکویر ٨١): ۲۷ (تمام جہان کے لئے نصیحت)۔

555۔[۵]۔ قرآن کے نزول کا مقصد

(الانعام ٦): ۱۹۔۱۵۵ تا ۱۵۷ (قرآن سے حجت کی تکمیل)۔(ابراھیم ١٤): ۱۔۵۲۔(النحل ١٦): ۴۴۔۶۴۔(طٰہٰ ٢٠): ۲، ۳۔۱۱۳۔(السجدة ٣٢): ۲۔۳۔(یٰسٓ ٣٦): ۶۔۷۰ (تاکہ جو زندہ ہے اُسے ڈر سنایا جائے)۔(ص ٣٨): ۲۹ (لوگ آیات میں غور کریں اور نصیحت حاصل کریں)۔(الشوریٰ ٤٢): ۷۔(الحدید ٥٧): ۹ (اللہ تعالیٰ قرآن کے ذریعے اندھیروں سے نور کی طرف لے جاتا ہے)۔

555۔[٦]۔ قرآن کا بتدریج نزول

(بنی اسرائیل ١٧): ۱۰۶ (بتدریج نزول کا مقصد)۔(الفرقان ٢٥): ۳۲، ۳۳ (بتدریج نزول کی وجوہات)۔(الدھر ٧٦): ۲۳ (قرآن بتدریج نازل کیا گیا)۔

555۔[۷]۔ قرآن ماہِ رمضان اور شبِ قدر میں نازل کیا گیا

(البقرة ٢): ۱۸۵ (قرآن ماہِ رمضان میں اُتارا گیا)۔(الدخان ٤٤): ۳ (شبِ قدر میں نازل ہوا)۔(القدر ٩٧): ۱ (قرآن شبِ قدر میں نازل کیا گیا)۔

555۔[۸]۔ قرآن شیاطین کا کلام نہیں ہے

(الشعرآء ٢٦): ۲۱۰ تا ۲۱۲ (قرآن کے نزول میں شیاطین کے دخل کی مجال نہیں)۔(التکویر ٨١): ۲۵ (شیطان کا کلام نہیں)۔

555۔[۹]۔ قرآن پہلی آسمانی کتب کی تصدیق کرتا ہے

(البقرۃ ۲): ۴۱۔۸۹ (تورات کی تصدیق)۔۹۱ (تورات کی تصدیق)۔۹۷ (تورات کی تصدیق)۔(ال عمرٰن ۳): ۳۔ (المآئدۃ ۵): ۴۸۔(الانعام ۶): ۹۲۔(یونس ۱۰): ۳۷۔(یوسف ۱۲): ۱۱۱۔(الشعرآء ۲۶): ۱۹۶ (پہلی آسمانی کتب میں قرآن کا بیان)۔۱۹۷ (بنی اسرائیل کے علماء بھی اسے جانتے ہیں)۔(فاطر ۳۵): ۳۱۔(الاحقاف ۴۶): ۱۲ (تصدیق کرنے والی)۔۳۰۔

555۔[۱۰]۔ قرآن میں کوئی شک نہیں

(البقرۃ ۲): ۲ (کوئی شک نہیں)۔(الزمر ۳۹): ۲۸ (قرآن بے عیب ہے)۔(النجم ۵۳): ۵۹ (کیا تم قرآن میں تعجب کرتے ہو؟)۔(الحآقّۃ ۶۹): ۵۱ (انتہائی قابلِ یقین ہے)۔

555۔[۱۱]۔ قرآن لوحِ محفوظ میں درج ہے

(الزخرف ۴۳): ۴۔(الواقعۃ ۵۶): ۷۸۔(البروج ۸۵): ۲۱،۲۲۔

555۔[۱۲]۔ قرآن کی غلط تشریح کرنے والے

(ال عمرٰن ۳): ۷۔(الحج ۲۲): ۵۳۔

555۔[۱۳]۔ اللہ کی طرف سے قرآن کی حفاظت

(الحجر ۱۵): ۹ (قرآن کی حفاظت کا ذمہ)۔(العنکبوت ۲۹): ۴۹ (اہلِ علم کے سینوں میں محفوظ ہے)۔ (حٰمٓ السّجدۃ ۴۱): ۴۲ (قرآن میں تحریف ناممکن، جھوٹ قرآن کے قریب بھی نہیں پھٹک سکتا)۔

555۔[۱۴]۔ قرآن سے متعلق کفار و مشرکین کے اعتراضات

(البقرۃ ۲): ۸۹تا۹۱ (یہودیوں کا قرآن کو جھٹلانا)۔(الانعام ۶): ۱۰۵ (رسول ﷺ پر کسی سے قرآن سیکھنے کا الزام)۔ (یونس ۱۰): ۱۵ (قرآن میں ترمیم کا تقاضا)۔(النحل ۱۶): ۱۰۱ (آیت منسوخ ہونے پر کافروں کا اعتراض)۔۱۰۳ (محمد ﷺ پر کسی آدمی سے قرآن سیکھنے کا الزام)۔(الانبیآء ۲۱): ۵ (کفار کا عقیدہ)۔(الفرقان ۲۵): ۴،۵ (کافروں کے اعتراضات)۔(الشعرآء ۲۶): ۱۹۸،۱۹۹ (قرآن کسی عجمی پر اُترتا تو یہ اسے نہ مانتے)۔(سبا ۳۴): ۳۱ (کفار کا قرآن کو ماننے سے انکار)۔(حٰمٓ السّجدۃ ۴۱): ۴۴ (اگر قرآن عجمی زبان میں ہوتا تو پھر بھی کافر بہانہ بناتے)۔(الزخرف ۴۳): ۳۱ (قرآن مکہ یا طائف کے کسی بڑے سردار پر نہ اُترنے کا اعتراض)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الاحقاف ٤٦): ۷، ۸، ۱۰ (کافروں کے اعتراضات اور اُن کا رَد)۔

555۔[۱۵]۔ کفار و مشرکین کی قرآن سے نفرت

(بنی اسرائیل ١٧): ۴۱ (کافروں کا قرآن سے بدکنا)۔ ۴۵ تا ۴۷ (کافروں پر قرآن سمجھنے سے حجاب، تلاوت سُن کر نبی ﷺ کی شان میں گستاخی)۔(الحج ٢٢): ۷۲ (کفار کا آیات سُن کر بدشکل ہونا، تلاوت کرنے والوں پر حملہ کرنے کا ارادہ رکھنا)۔ (حٰمٓ السّجدة ٤١): ۲۶ (قرآن کو سُننے سے منع کرنا، قرأت کے وقت شور وغل)۔

555۔[۱۶]۔ قرآن کے احکام سے اعراض کرنے والے

(ھود ١١): ۱۷ (قرآن پر ایمان نہ لانے والے دوزخی ہیں)۔(طٰہٰ ٢٠): ۱۰۰، ۱۰۱ (قرآن سے اعراض کرنے والا جہنمی)۔ (صٓ ٣٨): ۸۸ (تم کچھ عرصے بعد اس کی حقیقت جان جاؤ گے)۔(حٰمٓ السّجدة ٤١): ۴۱ (جو لوگ اپنے پاس قرآن کی تعلیمات پہنچ جانے کے بعد اس سے منکر ہوئے)۔(الجاثیة ٤٥): ۸ (اللہ کی آیات کو اَن سنی ظاہر کر کے تکبر کا اظہار کرنے والے کے لئے عذاب)۔(محمد ٤٧): ۹ (قرآن کو ناپسند کرنے والوں کے اعمال ضائع)۔(الجمعة ٦٢): ۵ (اللہ کی کتاب پر عمل نہ کرنے والے گدھے کی مانند)۔

555۔[۱۷]۔ قرآن اپنے منکرین کے لیے حسرت اور عذاب کا باعث

(بنی اسرائیل ١٧): ۸۲ (قرآن سے گناہ گاروں کا نقصان بڑھتا ہے)۔(حٰمٓ السّجدة ٤١): ۴۴ (ایمان نہ لانے والوں کے حق میں اندھا پن)۔(الحآقّة ٦٩): ۵۰ (جھٹلانے والوں کے لئے حسرت ہے)۔

555۔[۱۸]۔ قرآن صراطِ مستقیم کی رہنمائی کرتا ہے

(المآئدة ٥): ۱۵، ۱۶ (اندھیروں سے اُجالوں میں لانے اور صراطِ مستقیم دکھانے کا ذریعہ)۔(بنی اسرائیل ١٧): ۹ (یہ قرآن وہ راہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھی ہے)۔(الشوریٰ ٤٢): ۵۲ (اللہ قرآن کے ذریعے جسے چاہے ہدایت دیتا ہے)۔ (الاحقاف ٤٦): ۳۰ (قرآن صراطِ مستقیم کی رہنمائی کرتا ہے)۔(المزمل ٧٣): ۱۹ (جو چاہے قرآن پر عمل کر کے اللہ کی راہ اختیار کر لے)۔(الدّھر ٧٦): ۲۹ (جو چاہے قرآن پر عمل کر کے اللہ کی راہ اختیار کر لے)۔

555۔[۱۹]۔ قرآن حق و باطل میں فیصلہ کر دینے والی کتاب ہے

(البقرة ٢): ۱۸۵ (حق و باطل کو جُدا کرنے والا)۔(اٰل عمرٰن ٣): ۴ (فرقان)۔(الفرقان ٢٥): ۱ (فرقان)۔ (الطارق ٨٦): ۱۳ (قرآن دوٹوک فیصلہ کر دینے والی کتاب ہے)۔

555۔[۲۰]۔ قرآن اختلافات کا حل ہے

(النحل ١٦): ٦٤۔(النمل ٢٧): ٧٦۔

555۔[۲۱]۔ قرآن کی عظمت

(یٰس ٣٦): ۲ (اللہ تعالیٰ نے قرآن کی قسم کھائی)۔(صٓ ٣٨): ۱ (اللہ تعالیٰ نے قرآن کی قسم کھائی)۔(الزخرف ٤٣): ۲ (اللہ تعالیٰ نے قرآن کی قسم کھائی)۔(الدخان ٤٤): ۲ (اللہ تعالیٰ نے قرآن کی قسم کھائی)۔(ق ٥٠): ۱ (اللہ تعالیٰ نے قرآن کی قسم کھائی)۔(الواقعة ٥٦): ۷۷ (قرآن بہت عزت والا ہے)۔(الحشر ٥٩): ۲۱ (اللہ اگر قرآن کو پہاڑ پر نازل فرماتا تو وہ اللہ کے خوف سے ریزہ ریزہ ہو جاتا)۔(عبس ٨٠): ۱۱ تا ۱۶ (قرآن کی عظمت)۔(الطارق ٨٦): ۱۴ (قرآن بے فائدہ اور ہنسی والی چیز نہیں)۔

555۔[۲۲]۔ قرآن بابرکت ہے

(الانعام ٦): ۹۲۔(الانبیآء ٢١): ۵۰۔ (صٓ ٣٨): ۲۹۔

555۔[۲۳]۔ قرآن معجزہ ہے

(الاعراف ٧): ۲۰۳۔(العنکبوت ٢٩): ۵۱ (معجزہ کی حیثیت)۔

555۔[۲۴]۔ قرآن دلوں کے روگ کی شفا ہے

(یونس ١٠): ۵۷ (دلوں کے روگ کی شفا)۔(بنی اسرائیل ١٧): ۸۲۔(حٰمٓ السّجدة ٤١): ۴۴ (ایمان والوں کے لیے شفا)۔

555۔[۲۵]۔ قرآن نور ہے

(النسآء ٤): ۱۷۴۔ (المآئدة ٥): ۱۵۔۱۶۔(الاعراف ٧): ۱۵۷۔(الشورٰی ٤٢): ۵۲ (اللہ نے قرآن کو روح اور نور کہا)۔(التغابن ٦٤): ۸۔

555۔[۲۶]۔ قرآن ہدایت، رحمت، نصیحت اور مومنین کے لیے بشارت ہے

(البقرة ٢): ۲ (متقین کے لئے ہدایت)۔۹۷ (ہدایت اور خوشخبری)۔۱۸۵ (ہدایت، حق و باطل میں فرق کرنے اور راہ پانے کے واضح دلائل)۔(ال عمرٰن ٣): ۱۳۸ (ہدایت اور نصیحت)۔ (المآئدة ٥): ۱۵، ۱۶ (ہدایت)۔(الانعام ٦): ۹۰ (تمام جہان کے لئے نصیحت)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الاعراف ۷): ۲ (نصیحت)۔۵۲ (ہدایت ورحمت)۔۲۰۳ (ہدایت اور رحمت)۔(یونس ۱۰): ۵۷ (نصیحت، ہدایت، رحمت)۔(یوسف ۱۲): ۱۱۱ (ہدایت ورحمت)۔(النحل ۱۶): ۶۴ (ہدایت، رحمت)۔ ۸۹ (ہدایت، رحمت، خوشخبری)۔۱۰۲ (مومنین کے لئے رہنمائی، خوشخبری اور استقامت کا باعث)۔۱۰۲ (ہدایت، خوشخبری)۔ (بنی اسرائیل ۱۷): ۸۲ (رحمت)۔(الکہف ۱۸): ۲ (ڈراور خوشخبری سنانے والا)۔(الانبیآء ۲۱): ۱۰ (نصیحت)۔۵۰ (نصیحت)۔(النور ۲۴): ۳۴ (متقین کے لئے نصیحت)۔(النمل ۲۷): ۲ (ہدایت وخوشخبری)۔ ۷۷ (ہدایت ورحمت)۔(العنکبوت ۲۹): ۵۱ (رحمت ونصیحت)۔(لقمن ۳۱): ۳ (ہدایت ورحمت)۔ (حم السجدۃ ۴۱): ۴ (خوشخبری اور ڈر سنانے والا)۔۴۴ (ایمان والوں کے لئے ہدایت اور شفاء)۔(الجاثیۃ ۴۵): ۱۱ (ہدایت)۔۲۰ (دنیا کے لوگوں کے لئے دانش مندی کی باتیں، ہدایت، رحمت)۔(الاحقاف ۴۶): ۱۲ (نیکوکاروں کے لئے بشارت، گناہ گاروں کو ڈرانے والا)۔(القمر ۵۴): ۵ (حکمتِ بالغہ)۔(الحاقۃ ۶۹): ۴۸ (متقین کے لئے نصیحت)۔

555۔[۲۷]۔ قرآن سمجھنے اور سمجھانے کو انتہائی آسان کر دیا گیا ہے

(النسآء ۴): ۲۶۔(مریم ۱۹): ۹۷۔(الدخان ۴۴): ۵۸۔(القمر ۵۴): ۱۷۔۲۲۔۳۲۔۴۰۔

555۔[۲۸]۔ قرآن کی آیات ہر طرح سے واضح کر دی گئی ہیں

(البقرۃ ۲): ۱۸۷۔۲۱۹۔۲۲۰۔۲۲۱۔۲۶۶۔(ال عمرٰن ۳): ۱۰۳۔۱۱۸۔(المآئدۃ ۵): ۸۹۔(الانعام ۶): ۴۶۔۵۵۔۶۵۔۹۷۔۹۸۔۱۰۵۔۱۱۴ (مفصل کتاب)۔۱۲۶۔(الاعراف ۷): ۳۲۔۵۸۔۱۷۴۔(التوبۃ ۹): ۱۱۔(یونس ۱۰): ۵۔۲۴۔(الرعد ۱۳): ۲۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۱۲۔۴۱۔۸۹۔(الحج ۲۲): ۱۶۔ (النور ۲۴): ۱۸۔۳۴۔۴۶۔۵۸۔۵۹۔۶۱۔(الروم ۳۰): ۲۸۔۵۸ (اللہ نے قرآن میں ہر طرح کی مثال بیان کر دی ہے)۔(الزمر ۳۹): ۲۷ (ہر قسم کی مثال بیان کر دی گئی ہے)۔(حم السجدۃ ۴۱): ۳۔(الزخرف ۴۳): ۲ (واضح کتاب کی قسم)۔(الدخان ۴۴): ۲ (واضح کتاب کی قسم)۔(الحدید ۵۷): ۱۷۔

555۔[۲۹]۔ قرآن میں غور وفکر کی دعوت

(النسآء ۴): ۸۲ (کیا لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے؟)۔(المؤمنون ۲۳): ۶۸ (کیا انہوں نے قرآن میں غور نہیں کیا؟)۔(ص ۳۸): ۲۹ (قرآن اس لیے نازل کیا گیا تاکہ لوگ آیات میں غور کریں اور نصیحت حاصل کریں)۔(محمد ۴۷): ۲۴ (کیا یہ قرآن میں غور وفکر نہیں کرتے؟)۔

555۔[۳۰]۔ قرآن کے احکام پر مضبوطی سے عمل پیرا ہونے کا حکم

(البقرة ۲):۶۳ (بنی اسرائیل کو تورات پر)۔۹۳ (بنی اسرائیل کو تورات پر)۔(الاعراف ۷):۳ (قرآن کی اطاعت کا حکم)۔(الزمر ۳۹): ۵۵ (اس سے پہلے کہ اللہ تعالیٰ کا عذاب آجائے قرآن کی تعلیمات کی پیروی کرو)۔(الزخرف ۴۳): ۴۳ (قرآن پر مضبوطی سے عمل پیرا ہونے کا حکم)۔

555۔[۳۱]۔ تلاوتِ قرآن

(البقرة ۲): ۱۲۱ (تلاوت کا حق ادا کرنا)۔(الاعراف ۷): ۲۰۴ (قرآن کو خاموشی سے سُنا کرو)۔(النحل ۱۶): ۹۸ (تلاوت کے وقت شیطان سے پناہ مانگو)۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۱۰۷ (اہلِ علم اس کی تلاوت سُن کر سجدے میں گر پڑتے ہیں)۔(الکھف ۱۸): ۲۷ (قرآن کی تلاوت کا حکم)۔(الحج ۲۲): ۷۲ (کفار کا آیات سُن کر بدشکل ہونا، تلاوت کرنے والوں پر حملہ کرنے کا ارادہ)۔(النمل ۲۷): ۹۲ (قرآن کی تلاوت کا حکم)۔(العنکبوت ۲۹): ۴۵ (قرآن کی تلاوت کا حکم)۔(فاطر ۳۵): ۲۹ (تلاوت کرنے کی فضیلت)۔(الاحقاف ۴۶):۲۹ (مکہ کے قریب بطن نخلہ کی وادی میں جنّات کی ایک جماعت کا نمازِ فجر میں محمد ﷺ کی تلاوتِ قرآن سُننا)۔(الجن ۷۲): ۲،۱ (جنّات کا قرآن سُن کر ایمان لانا)۔(المزمل ۷۳): ۴ (قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھنے کا حکم)۔۲۰ (جتنا قرآن پڑھنا آسان ہو اُتنا ہی پڑھ لو)۔(الانشقاق ۸۴): ۲۱ (تلاوت سُن کر سجدہ نہ کرنا)۔

555۔[۳۲]۔ لوگ قرآن کے بعد کس چیز پر ایمان لائیں گے؟

(الاعراف ۷): ۱۸۵۔(الجاثیة ۴۵):۶۔(المُرسلٰت ۷۷):۵۰۔

555۔[۳۳]۔ لوگ قرآن سے غافل ہیں

(المؤمنون ۲۳):۷۱ (وہ اس نصیحت سے منہ موڑے ہوئے ہیں)۔(الفرقان ۲۵): ۳۰ (روزِ قیامت رسول ﷺ فرمائیں گے میری اُمت نے قرآن کو چھوڑ رکھا تھا)۔

555۔[۳۴]۔ آیات کی تنسیخ

(البقرة ۲): ۱۰۶۔(النحل ۱۶): ۱۰۱۔(الحج ۲۲): ۵۲۔

555۔[۳۵]۔ قرآن کے متعلق متفرق آیات

(البقرة ۲): ۹۱۔۹۹۔۱۰۶ (آیات کی تنسیخ اللہ ہی کے اختیار میں ہے)۔۱۷۰۔۲۳۱۔(ال عمرٰن ۳): ۷ (محکمات اور متشابہات آیات)۔(النسآء ۴): ۱۳۶۔۱۷۵۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (المآئدة ٥): ۶۴۔۶۸۔۱۰۱۔(الانعام ٦): ۵۔۱۰۴۔(الانفال ٨): ۲۔۳۱۔۳۲۔(التوبة ٩): ۱۱۱۔(یونس ١٠): ۱۔۳۹۔۵۸۔۶۱۔۹۴۔(هود ١١): ۱۔۱۳۔۳۵۔۱۱۴۔۱۲۳۔(یوسف ١٢): ۱۔(الرعد ١٣): ۱۔۳۱ (اگر قرآن کے ساتھ پہاڑ چلا دیے جاتے، زمین ٹکڑے ٹکڑے کر دی جاتی، یا مُردوں سے باتیں کروا دی جاتی)۔۳۶۔۳۷۔(الحجر ١٥): ۱۔۸۷۔(بنی اسرائیل ١٧): ۶۰ (زقوم کے درخت پر قرآن میں لعنت کی گئی)۔(الکهف ١٨): ۵۴۔(مریم ١٩): ۹۷۔(طٰهٰ ٢٠): ۹۹۔(الحج ٢٢): ۱۶۔۵۴۔(الفرقان ٢٥): ۵۲ (قرآن کے ذریعے جہاد کا حکم)۔(الشعرآء ٢٦): ۲۔۱۹۵ (عربی زبان)۔(النمل ٢٧): ۱۔(القصص ٢٨): ۲۔۵۲۔۵۳۔۸۵۔۸۶۔(لقمٰن ٣١): ۲۔(فاطر ٣٥): ۳۲ (اُمتِ محمدیہؐ قرآن کی وارث)۔(یٰسٓ ٣٦): ۶۹۔(الزمر ٣٩): ۲۳ (احسن الحدیث، ملتی جلتی اور دہرائی گئی آیات)۔۲۸ (عربی قرآن)۔(حٰمٓ السّجدة ٤١): ۳ (عربی زبان)۔(الشورٰی ٤٢): ۷ (عربی قرآن)۔(الزخرف ٤٣): ۳ (عربی قرآن)۔۵۔(الدخان ٤٤): ۵۸ (عربی زبان)۔(الاحقاف ٤٦): ۱۲ (عربی زبان)۔۳۰ (جنّات کا قرآن کی تصدیق کرنا)۔(محمد ٤٧): ۲۰ (مومنین کی جہاد کی فرضیت والی سورت کے نزول کی خواہش)۔(قٓ ٥٠): ۴۵ (قرآن کے ذریعے تبلیغ کا حکم)۔(القمر ٥٤): ۴۔(الحآقّة ٦٩): ۴۹۔(الجن ٧٢): ۱۔۲ (جنّات کا قرآن سُن کر ایمان لانا)۔(المدّثّر ٧٤): ۵۴تا۵۶۔(القیٰمة ٧٥): ۱۶تا۱۹۔(التکویر ٨١): ۲۸۔(البیّنة ٩٨): ۲۔۳۔

556۔ قُرب (اللہ کا قُرب)

(التوبة ٩): ۹۹۔(بنی اسرائیل ١٧): ۵۷ (جائز وسیلہ، لوگ جن بندوں کو پکارتے ہیں وہ خود اللہ کے قُرب کا وسیلہ ڈھونڈتے ہیں)۔(مریم ١٩): ۸۱ (اُنہوں نے اللہ کے سوا دوسرے معبود بنالئے ہیں تاکہ وہ اُن کے لئے باعثِ عزت ہوں)۔(سبا ٣٤): ۳۷ (مال و اولاد اللہ کے قُرب کا ذریعہ نہیں)۔(الزمر ٣٩): ۳ (مشرک اپنے شرکاء کو اللہ کے قُرب کا وسیلہ بناتے ہیں)۔(الاحقاف ٤٦): ۲۸ (مشرک اپنے شرکاء کو اللہ کے قُرب کا وسیلہ بناتے ہیں)۔(العلق ٩٦): ۱۹۔

557۔ قربانی

(البقرة ٢): ۶۷۔۷۱۔۱۹۶ (احرام میں بال کٹوانے پر فدیے میں قربانی، حج کی قربانی سے متعلق احکام)۔(اٰل عمرٰن ٣): ۱۸۳ (کفار نے ایمان قبول کرنے کو قربانی کے جانور کو آگ کے کھانے سے مشروط کر دیا)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (المآئدۃ ٥): ٢٧ (ہابیل قابیل)۔(الانعام ٦): ١٦٢ (کہہ دیجئے کہ میری قربانی صرف اللہ ہی کے لئے ہے)۔(الحج ٢٢): ٢٨ (قربانی کا گوشت خود کھانا اور محتاج کو کھلانا)۔٣٣۔٣٤۔٣٦ (اُونٹ نحر کرنا، قربانی کا گوشت خود کھاؤ، سوال نہ کرنے والے اور سوال کرنے والے محتاج کو بھی کھلاؤ)۔٣٧ (اللہ کو قربانی کا گوشت اور خون نہیں بلکہ تمہارے دل کا تقویٰ پہنچتا ہے)۔(الصّٰفّٰت ٣٧): ١٠٧ (اللہ نے اسمٰعیل علیہ السلام کی جگہ قربانی کے لئے ایک ذبیحہ بھیجا)۔(الفتح ٤٨): ٢٥۔(الکوثر ١٠٨): ٢ (قربانی صرف اپنے رب ہی کے لیے کرو)۔

558۔ قرض

(البقرۃ ٢): ٢٨٠ (مقروض کو مہلت دو، قرض معاف کرنا بہت بہتر ہے)۔٢٨٢ (قرض کی مدّت کا تعیّن، قرض کے معاملات کو لکھنا، قرض کے معاملے پر دو مرد یا ایک مرد اور دو عورتوں کو گواہ بنانا)۔٢٨٣ (سفر میں قرض کے معاملات لکھنے سے قاصر ہونے کی صورت میں قرض لینے والا اپنی کوئی چیز قرض دینے والے کے پاس گروی رکھوا دے)۔(النسآء ٤): ١١، ١٢ (میت کے قرض کی ادائیگی)۔(التوبۃ ٩): ٦٠ (مقروض کو زکوٰۃ دی جاسکتی ہے)۔

559۔ قرضِ حسنہ

(البقرۃ ٢): ٢٤٥۔(المآئدۃ ٥): ١٢۔(الحدید ٥٧): ١١۔١٨۔(التغابن ٦٤): ١٧۔(المزمل ٧٣): ٢٠۔

560۔ قرعہ اندازی

(اٰل عمرٰن ٣): ٤٤ (مریم علیہا السلام کی کفالت کے لئے)۔(الصّٰفّٰت ٣٧): ١٤١ (یونس علیہ السلام کے واقعہ میں)۔

561۔ قریش

(قریش ١٠٦): ١ تا ٤۔

562۔ قسم

(البقرۃ ٢): ٢٢٤ (نیک کام نہ کرنے کے لئے اللہ کی قسم مت کھاؤ)۔٢٢٥ (اللہ تعالیٰ غیر ارادی یا عادت کے طور پر قسم کھانے پر نہیں پکڑتے)۔٢٢٦ (ایلاء کا حکم)۔(اٰل عمرٰن ٣): ٧٧ (قسم توڑنے یا جھوٹی قسمیں کھانے والوں کے لئے وعید)۔(المآئدۃ ٥): ٨٩ (ارادتاً قسم کھانے کے بعد قسم توڑنے کا کفارہ)۔(التوبۃ ٩): ١٢، ١٣ (کفار کی قسمیں)۔٤٢۔٧٤۔٩٥۔٩٦۔١٠٧۔(النحل ١٦): ٩١ (قسموں کو پکا کرنے کے بعد مت توڑو)۔٩٢ (پختہ قسم کو توڑنے والے کی مثال، دھوکے کا ذریعہ نہ بناؤ)۔٩٤ (دھوکے کا ذریعہ نہ بناؤ، قسم توڑنے پر عذاب)۔[بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الشعرآء ٢٦): ۴۴ (جادوگروں نے فرعون کی عزت کی قسم کھائی)۔ (المجادلة ٥٨): ۱۴، ۱۶، ۱۸ (منافقین کی قسمیں)۔ (المنفقون ٦٣): ۲ (منافقین کی قسمیں)۔ (التحریم ٦٦): ۲ (کفارہ ادا کرنے کے بعد قسم توڑنے کی اجازت)۔ (القلم ٦٨): ۱۰ (جھوٹی قسمیں کھانے والے کا کہنا مت مانو)۔

563۔ قسمت/تقدیر

(الاعراف ٧): ۳۷۔ (التوبة ٩): ۵۱۔ (هود ١١): ۱۰۶ (بدقسمت)۔ ۱۰۸ (خوش قسمت)۔ (یوسف ١٢): ۶۷، ۶۸ (تدبیر سے تقدیر نہیں بدلتی)۔ (الرعد ١٣): ۳۹ (اللہ اپنا جو حکم چاہے ثابت رکھے جسے چاہے منسوخ فرمادے)۔ (بنی اسرائیل ١٧): ۱۳۔ (الحج ٢٢): ۷۰۔ (النمل ٢٧): ۴۷۔ (القصص ٢٨): ۷۹ (دولت مندوں کو خوش قسمت سمجھنا)۔ (حٰمٓ السجدة ٤١): ۳۵ (برائی کا جواب بھلائی سے دینا خوش قسمت لوگوں کو ہی نصیب ہوتا ہے)۔ (الحدید ٥٧): ۲۲۔

564۔ قصاص

(البقرة ٢): ۱۷۸ (قصاص کی فرضیت، آزاد آزاد کے، غلام غلام کے اور عورت عورت کے بدلے، دیت مانگنے والا دستور کا اتباع کرے، قاتل احسان مانتے ہوئے دیت ادا کرے، معافی یا دیت لینے کے بعد جو زیادتی کرے اُس کے لئے دردناک عذاب ہے)۔ ۱۷۹ (تمہارے لئے قصاص میں زندگی ہے)۔ ۱۹۴ (حُرمت کے مہینوں کو ملحوظ رکھنے میں قصاص)۔ (المآئدة ٥): ۴۵۔ (بنی اسرائیل ١٧): ۳۳۔

565۔ قطع رحمی

(البقرة ٢): ۲۷ (قطع رحمی کرنے والے خسارہ پانے والے ہیں)۔ (الرعد ١٣): ۲۵ (قطع رحمی کرنے والوں پر لعنت)۔ (محمد ٤٧): ۲۲ (جہاد سے اعراض قطع رحمی کا باعث)۔

566۔ قلم

(القلم ٦٨): ۱ (قلم کی قسم)۔ (العلق ٩٦): ۴۔

567۔ قناعت

(التوبة ٩): ۵۹۔

568۔ قول اور فعل میں تضاد

(البقرۃ ۲): ۴۴ (کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو)۔(ھود ۱۱): ۸۸۔(الشعرآء ۲۶): ۲۲۶ (شاعر وہ کہتے ہیں جو کرتے نہیں)۔(الفتح ۴۸): ۱۱۔(الصّف ۶۱): ۲۔۳۔

569۔ قوم

(الانفال ۸): ۵۳ (قوم جب تک اپنی حالت نہ بدلے، اللہ بھی اُس کی حالت نہیں بدلتا)۔(الرعد ۱۳): ۱۱۔

570۔ قیامت

570۔[۱]۔ قیامت کے دن کے مختلف نام

(الفاتحۃ ۱): ۴ (جزا کا دن)۔(الاعراف ۷): ۱۸۷ (آسمان و زمین پر بھاری)۔(ابرٰھیم ۱۴): ۴۰ (حساب کا دن)۔(مریم ۱۹): ۳۷ (یوم عظیم)۔(الصّٰفّٰت ۳۷): ۲۱ (فیصلے کا دن)۔(المؤمن ۴۰): ۳۲ (ہانک پکار کا دن)۔(الشورٰی ۴۲): ۷ (جمع ہونے کا دن)۔(الزخرف ۴۳): ۶۵ (دردناک دن)۔(قٓ ۵۰): ۳۴ (ہمیشہ رہنے کا دن)۔(القمر ۵۴): ۸ (انتہائی سخت دن)۔۴۶ (بڑی آفت اور کڑوی چیز)۔(الواقعۃ ۵۶): ۳ (کسی کو پست اور کسی کو بلند کرنے والی)۔(التغابن ۶۴): ۹ (ہار جیت کا دن)۔(الدّھر ۷۶): ۲۷ (بھاری دن)۔(النّٰزعٰت ۷۹): ۳۴ (بڑی آفت)۔

570۔[۲]۔ قیامت کے دن میں کوئی شک نہیں

(اٰل عمرٰن ۳): ۹۔۲۵۔(یونس ۱۰): ۵۳ (کہہ دیجئے میرے رب کی قسم قیامت ضرور قائم ہوگی)۔(الحجر ۱۵): ۸۵ (قیامت ضرور آنے والی ہے)۔(الکھف ۱۸): ۲۱۔(الحج ۲۲): ۷۔(الروم ۳۰): ۴۳ (قیامت کو کوئی بھی نہیں روک سکتا)۔(سبا ۳۴): ۳ (کہہ دیجئے میرے رب کی قسم! قیامت ضرور قائم ہوگی)۔(المؤمن ۴۰): ۵۹۔(الشورٰی ۴۲): ۴۷ (قیامت کا ٹلنا ناممکن)۔(الزخرف ۴۳): ۶۱۔(الجاثیۃ ۴۵): ۲۶۔۳۲۔(الذّٰریٰت ۵۱): ۵ (قیامت کا وعدہ سچا ہے)۔(الطّور ۵۲): ۷ (قیامت ضرور واقع ہوگی)۔۸ (قیامت کے وقوع کو کوئی نہ روک سکے گا)۔(الواقعۃ ۵۶): ۲ (قیامت کا وقوع جھوٹ نہیں)۔(المُرسلٰت ۷۷): ۱ تا ۷ (قیامت کا وعدہ ضرور پورا ہوگا)۔(النّبا ۷۸): ۳۹ (قیامت کا دن برحق ہے)۔

570۔[۳]۔ قیامت کا مقصد

(ابرٰھیم ١٤): ۵۱۔(النحل ١٦): ۳۹۔(سبا ٣٤): ۴۔

570۔[۴]۔ قیامت کا دن پچاس ہزار سال کا ہوگا

(المعارج ٧٠): ۴۔

570۔[۵]۔ قیامت کا وقت مقرر ہے

(ھود ١١): ۱۰۴ (قیامت ایک وقت تک مؤخر ہے)۔(سبا ٣٤): ۲۹، ۳۰ (قیامت اپنے وقت سے نہ آگے ہو سکتی ہے نہ پیچھے)۔(النبا ٧٨): ۱۷ (قیامت کا ایک وقت مقرر ہے)۔

570۔[۶]۔ قیامت کے وقوع کا علم صرف اللہ ہی کے پاس ہے

(الاعراف ٧): ۱۸۷۔(طٰہٰ ٢٠): ۱۵ (قیامت خفیہ رکھنے کی وجہ)۔(حٰمٓ السّجدۃ ٤١): ۴۷۔(الشورٰی ٤٢): ۱۷ (محمد رسول اللہ ﷺ بھی وقوعِ قیامت کا وقت نہیں جانتے تھے)۔(الزخرف ٤٣): ۸۵ (قیامت کا علم اللہ ہی کے پاس ہے)۔(الجن ٧٢): ۲۵ (کہہ دیجئے مجھے نہیں معلوم کہ قیامت قریب ہے یا دور)۔(النّٰزعٰت ٧٩): ۴۲ تا ۴۵ (محمد رسول اللہ ﷺ بھی وقوعِ قیامت کا وقت نہیں جانتے تھے)۔

570۔[۷]۔ قیامت کا وقوع اچانک ہوگا

(الاعراف ٧): ۱۸۷۔(النحل ١٦): ۷۷ (وقوع پلک جھپکنے کے برابر)۔(الانبیآء ٢١): ۴۰ (قیامت اچانک آجائے گی، لوگوں کے ہوش کھو دے گی، نہ اُسے ٹال سکیں گے اور نہ مہلت دیے جائیں گے)۔(الغاشیۃ ٨٨): ۱ (ڈھانپ لینے والی)۔

570۔[۸]۔ قیامت انتہائی قریب ہے

(بنی اسرائیل ١٧): ۵۱ (قیامت قریب ہی ہے)۔(الاحزاب ٣٣): ۶۳ (تمہیں کیا خبر کہ قیامت قریب ہی ہو)۔(المؤمن ٤٠): ۱۸ (قیامت انتہائی قریب ہے)۔(الشورٰی ٤٢): ۱۷ (تمہیں کیا خبر کہ قیامت قریب ہی ہو)۔(النجم ٥٣): ۵۷ (آنے والی قیامت نزدیک آپہنچی)۔(القمر ٥٤): ۱ (قیامت نزدیک آپہنچی)۔(المعارج ٧٠): ۶، ۷ (قیامت انتہائی قریب ہے)۔

570۔[۹]۔ قیامت کی نشانیاں

(الانعام ٦): ۱۵۸ (قربِ قیامت سورج کا مغرب سے طلوع ہونا)۔(بنی اسرائیل ١٧): ۵۸ (کوئی بستی ایسی نہیں جسے ہم قیامت سے پہلے ہلاک نہ کر دیں)۔(الکھف ١٨): ۹۸ (یاجوج وماجوج کی دیوار کا گرنا)۔(الانبیآء ٢١): ۹۶ (یاجوج وماجوج کھول دیے جائیں گے)۔(النمل ٢٧): ۸۲ (دابۃ الارض کا ظہور)۔(الزخرف ٤٣): ۶۱ (حضرت عیسیٰ علیہ السلام قیامت کی نشانی ہیں)۔(محمد ٤٧): ۱۸ (قیامت کی نشانیاں ظاہر ہو چکی ہیں)۔(القمر ٥٤): ۵ (چاند کا شق ہونا)۔

570۔[۱۰]۔ صُور پھونکا جائے گا

(الانعام ٦): ۷۳۔(الکھف ١٨): ۹۹۔(طٰہٰ ٢٠): ۱۰۲۔۱۰۸۔(المؤمنون ٢٣): ۱۰۱۔(النمل ٢٧): ۸۷۔(یٰسٓ ٣٦): ۴۹، ۵۰ (صور پھونکنے پر لوگ نہ وصیت کر سکیں گے نہ گھر والوں کی طرف لوٹ سکیں گے)۔۵۱، ۵۲ (صور پھونکنے پر قبروں سے نکلنا)۔۵۳۔(الصّٰفّٰت ٣٧): ۱۹۔(صٓ ٣٨): ۱۵۔(الزمر ٣٩): ۶۸ (صور پھونکنے پر آسمانوں اور زمین والے بے ہوش ہو جائیں گے، دوبارہ صور پھونکنے پر انسانوں کا زندہ ہو کر حیرانی سے دیکھنا)۔(قٓ ٥٠): ۲۰۔۴۱۔۴۲۔(الحآقّۃ ٦٩): ۱۳۔(المدثّر ٧٤): ۸۔(النبا ٧٨): ۱۸۔(النّٰزعٰت ٧٩): ۶ (پہلا صور پھونکنے پر زلزلہ)۔۷ (صور کا دوسرا نفخہ)۔۱۳، ۱۴ (صور پھونکنے پر تمام انسانوں کا میدانِ حشر میں جمع ہونا)۔(عبس ٨٠): ۳۳ (بہرہ کرنے والی صور کی آواز)۔

570۔[۱۱]۔ قیامت کے دن بادشاہت صرف اللہ ہی کی ہوگی

(البقرۃ ٢): ۲۱۰ (ربِّ ذوالجلال کا نزول)۔(الانعام ٦): ۷۳ (صرف اللہ کی بادشاہت ہوگی)۔(مریم ١٩): ۴۰ (اللہ زمین کا وارث ہوگا)۔(الحج ٢٢): ۵۶ (اللہ کی بادشاہت)۔(الفرقان ٢٥): ۲۶ (اللہ کی بادشاہت)۔(الزمر ٣٩): ۶۹ (اللہ کے نور سے زمین جگمگا اُٹھے گی)۔(المؤمن ٤٠): ۱۶ (اللہ کا ارشاد: ''آج کس کی بادشاہت ہے؟ واحد وقہار اللہ کی'')۔(الحآقّۃ ٦٩): ۱۷ (اللہ کا عرش آٹھ فرشتے اُٹھائے ہوئے ہوں گے)۔(الانفطار ٨٢): ۱۹ (حکم صرف اللہ ہی کا چلے گا)۔(الفجر ٨٩): ۲۲ (ربِّ ذوالجلال کا نزول)۔

570۔[۱۲]۔ کائنات کا نظام درہم برہم ہو جائے گا

(ابرٰھیم ١٤): ۴۸ (آسمان وزمین بدل دیے جائیں گے)۔(بنی اسرائیل ١٧): ۱۰۴ (زمین کا لپیٹنا اور سمیٹنا)۔(الکھف ١٨): ۸ (زمین میدان بنادی جائیگی)۔۴۷ (پہاڑوں کا چلنا، زمین کو کھلی ہوئی دیکھو گے)۔[بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (طٰہٰ ٢٠): ١٠٥ (پہاڑ ریزہ ریزہ کردئے جائیں گے)۔١٠٦، ١٠٧ (زمین ہموار میدان بنادی جائے گی)۔(الانبیآء ٢١): ١٠٤ (آسمان کا لپیٹنا، اللہ دنیا کو دوبارہ پیدا کردے گا)۔(الحج ٢٢): ١ (قیامت کا زلزلہ بہت بڑی چیز ہے)۔(الفرقان ٢٥): ٢٥ (آسمان کا پھٹنا اور فرشتوں کا اُترنا)۔(النمل ٢٧): ٨٨ (پہاڑوں کا اُڑنا)۔(الزمر ٣٩): ٦٧ (زمین اللہ کی مُٹھی میں ہوگی، آسمان اللہ کے دائیں ہاتھ میں ہوں گے)۔(الدخان ٤٤): ١٠، ١١ (آسمان دھنواں ظاہر کردے گا)۔(الطّور ٥٢): ٩ (آسمان تھرتھرائے گا)۔١٠ (پہاڑ چلنے لگیں گے)۔(الرحمٰن ٥٥): ٣٧ (آسمان پھٹ کر سرخ نری کے چمڑے کی طرح ہوجائے گا)۔(الواقعة ٥٦): ٤ (قیامت کا زلزلہ)۔٥، ٦ (پہاڑوں کا ریزہ ریزہ ہو کر غبار بن کر اُڑنا)۔(الحآقة ٦٩): ١٤ (آسمان اور زمین اُٹھالئے جائیں گے اور ریزہ ریزہ کردئے جائیں گے)۔١٦ (آسمان پھٹ جائے گا)۔١٧ (فرشتے آسمان کے کناروں پر ہوں گے)۔(المعارج ٧٠): ٨ (آسمان تیل کی تلچھٹ کی مانند ہوجائے گا)۔٩ (پہاڑ رنگین اُون کی مانند ہوں گے)۔(المزمل ٧٣): ١٤ (پہاڑ ریت کے ٹیلوں کی مانند)۔١٨ (آسمان پھٹ جائے گا)۔(القیٰمة ٧٥): ٨، ٩ (چاند اور سورج کا بے نور ہونا)۔(المُرسلٰت ٧٧): ٨ (ستاروں کا وجود مٹنا)۔٩ (آسمان کا ٹوٹنا)۔١٠ (پہاڑوں کا اُڑنا)۔(النّبا ٧٨): ١٩ (آسمان کھول دیا جائے گا اور اس میں دروازے ظاہر ہوجائیں گے)۔٢٠ (پہاڑوں چلائے جائیں گے اور وہ ریت ہو کر رہ جائیں گے)۔(التکویر ٨١): ١، ٢ (سورج اور ستاروں کا بے نور ہونا)۔٣ (پہاڑوں کا چلنا)۔٦ (دریاؤں کا بھڑکنا)۔١١ (آسمان کی کھال اُتاردی جائے گی)۔(الانفطار ٨٢): ١ (آسمان کا پھٹنا)۔٢ (ستاروں کا جھڑنا)۔٣ (دریاؤں کا اُبلنا)۔(الانشقاق ٨٤): ١، ٢ (آسمان کا پھٹنا)۔٣ (زمین کا کھینچ کر پھیلانا)۔(الفجر ٨٩): ٢١ (زمین کو پست کردیا جائے گا)۔(الزلزال ٩٩): ١ (اللہ زمین کو زلزلے سے جھنجھوڑ دے گا)۔٢ (زمین کا اپنے تمام بوجھ باہر نکالنا)۔(القارعة ١٠١): ٥ (پہاڑ دھنی ہوئی رنگین اُون کی مانند)۔

570۔[١٣]۔ زمین سے انسانوں کا نکلنا

(الروم ٣٠): ٢٥ (ایک ہی پکار سے تم زمین سے نکل پڑو گے)۔(یٰسٓ ٣٦): ٥١، ٥٢ (انسانوں کا قبروں سے نکلنا)۔(المؤمن ٤٠): ١٦ (قبروں سے نکلنا)۔(قٓ ٥٠): ٤٢ (قبروں سے نکلنے کا دن)۔٤٤ (زمین کا پھٹنا اور قبروں سے نکلنا)۔(القمر ٥٤): ٦ تا ٨ (لوگوں کا قبروں سے نکل کر ٹڈیوں کی طرح میدانِ حشر میں جمع ہونا)۔(المعارج ٧٠): ٤٣ (قبروں سے نکل کر دوڑنا)۔(الانفطار ٨٢): ٤ (قبروں کا شق ہونا)۔(الانشقاق ٨٤): ٤ (زمین کا مُردے اور خزانے اُگل کر خالی ہونا)۔(الزلزال ٩٩): ٢ (زمین اپنے بوجھ باہر نکال دے گی)۔(العٰدیٰت ١٠٠): ٩ (قبر والے اُٹھا کھڑے کئے جائیں گے)۔

570۔[۱۴]۔ تمام انسانوں کا میدانِ حشر میں جمع ہونا

(البقرة ۲): ۲۸۔۴۶۔۱۴۸ (تم جہاں کہیں بھی ہو گے، اللہ تعالیٰ تمہیں اکٹھا کر لائے گا)۔۲۰۳۔۲۴۵۔۲۸۱۔۲۸۵۔ (ال عمران ۳): ۲۸۔۵۵۔۱۵۸۔(النسآء ٤): ۸۷۔۱۷۲۔(المآئدة ٥): ۱۸۔۴۸۔۹۶۔۱۰۵۔(الانعام ٦): ۱۲۔۳۶۔۳۸۔۵۱۔۶۲۔۷۲۔۱۰۸۔۱۶۴۔(الانفال ۸): ۲۴۔(التوبة ۹): ۹۴۔۱۰۵۔(یونس ۱۰): ۴۔۲۸۔ ۳۰۔۵۶۔(هود ۱۱): ۴۔۳۴۔۱۰۳ (تمام لوگ جمع کر کے پیش کر دیے جائیں گے)۔(ابرٰهیم ١٤): ۲۱ (سب اللہ کے سامنے کھڑے ہوں گے)۔۴۸ (سب اللہ کے رُوبرو ہوں گے)۔(الحجر ۱۵): ۲۵۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۱۰۴ (جب آخرت کا وعدہ آئے گا تو ہم تم سب کو سمیٹ کر لے آئیں گے)۔(الکهف ۱۸): ۴۷ (اللہ سب کو جمع کرے گا اور کسی ایک کو بھی نہ چھوڑے گا)۔۴۸ (سب اللہ تعالیٰ کے سامنے صف بستہ حاضر ہوں گے)۔۸۷۔۹۹۔(مریم ۱۹): ۴۰۔۶۸ (تیرے رب کی قسم ہم ان کو اور شیاطین کو گھیر لائیں گے)۔(الانبیآء ۲۱): ۳۵۔۹۳۔(الحج ۲۲): ۴۸۔(المؤمنون ۲۳): ۶۰۔ ۷۹۔۱۱۵ (تمہارا کیا خیال ہے کہ تم ہماری طرف نہ لوٹائے جاؤ گے؟)۔(النّور ٢٤): ۴۲۔۶۴۔(الشعرآء ٢٦): ۵۰۔ (النمل ۲۷): ۸۷ (سب اللہ کے سامنے عاجزی سے حاضر ہو جائیں گے)۔(القصص ۲۸): ۳۹۔۷۰۔۸۸۔ (العنکبوت ۲۹): ۸۔۱۷۔۲۱۔۵۷۔(الروم ۳۰): ۱۱۔(لقمٰن ۳۱): ۱۴۔۱۵۔۲۳۔(السجدة ۳۲): ۱۱۔ (سبا ٣٤): ۲۶۔۴۰۔(فاطر ۳۵): ۱۸۔(یٰسٓ ٣٦): ۲۲۔۳۲۔۵۳ (صور پھونکنے پر اللہ تعالیٰ کے سامنے جمع ہونا)۔ ۸۳۔(الصّٰفّٰت ۳۷): ۲۲ (گنہگاروں، ان کی ازواج اور ان کے معبودوں کو جمع کرو)۔۲۴۔(الزمر ۳۹): ۷۔۴۴۔ (المؤمن ٤٠): ۳۔۴۳۔۷۷۔(حٰمٓ السّجدة ٤١): ۲۱۔(الشورٰی ٤٢): ۱۵۔۲۹ (اللہ اس بات پر قادر ہے کہ زمین پر چلنے والوں کو جمع کر لے)۔(الزخرف ٤٣): ۸۵۔(التغابن ٦٤): ۳۔(الجاثیة ٤٥): ۱۵۔۲۶ (اللہ ہی تمہیں قیامت کے دن جمع کرے گا)۔(قٓ ٥٠): ۲۱ (ہر انسان کے ساتھ ایک محشر کی طرف ہانکنے والا فرشتہ ہو گا اور ایک اعمال نامہ تھامے ہوئے)۔۴۳۔۴۴ (لوگوں کا اکٹھا کر لینا اللہ تعالیٰ کے لئے انتہائی آسان ہے)۔(النجم ٥٣): ۴۲۔(الواقعة ٥٦): ۴۹۔۵۰۔(المجادلة ٥٨): ۹۔(الممتحنة ٦٠): ۳۔(الجمعة ٦٢): ۸۔(التغابن ٦٤): ۳۔۹۔ (الملک ٦٧): ۱۵۔۲۴۔(المطففین ٨٣): ۶ (سارے انسان ربّ العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے)۔ (الغاشیة ۸۸): ۲۵۔(العلق ۹٦): ۸۔

570۔[۱۵]۔ انسانوں کی گروہ بندی کر دی جائے گی

(مریم ۱۹): ۶۹ (اللہ سے سرکشی کرنے والوں کی گروہ بندی)۔(النمل ۲۷): ۸۳ (گروہ بندی)۔(الروم ۳۰): ۱۴ (لوگوں کی گروہ بندی)۔۴۳ (گروہ بندی)۔(یٰسٓ ۳۶): ۵۹ (گناہ گاروں کو الگ کر دیا جائے گا)۔(الشوریٰ ۴۲): ۷ (ایک گروہ جنت میں ہوگا، ایک گروہ دوزخ میں)۔(الواقعۃ ۵۶): ۷ (تین گروہوں میں تقسیم)۔۸ (دائیں ہاتھ والے)۔ ۹ (بائیں ہاتھ والے)۔۱۰ تا ۱۴ (سابقون اوّلون)۔(النّبا ۷۸): ۱۸ (لوگ جماعتوں اور ٹولیوں کی شکل میں جمع ہوں گے)۔ (البلد ۹۰): ۱۳ تا ۱۸ (دائیں ہاتھ والے)۔۱۹ (بائیں ہاتھ والے)۔(الزلزال ۹۹): ۶ (گروہ بندی)۔

570۔[۱۶]۔ ہر انسان اللہ کے سامنے اکیلا پیش ہوگا

(الانعام ۶): ۹۴ (اللہ تعالیٰ کے سامنے فرداً فرداً حاضری ہوگی)۔(الکہف ۱۸): ۴۸ (سب کی فرداً فرداً پیشی)۔ (مریم ۱۹): ۸۰ (یہ بالکل اکیلا ہمارے سامنے پیش ہوگا)۔۹۳ (آسمان و زمین میں سب کی اللہ کے بندے کی حیثیت سے پیشی)۔۹۵ (سب کی فرداً فرداً پیشی)۔

570۔[۱۷]۔ اللہ کی عدالت سے فرار ہونا ناممکن ہوگا

(المؤمن ۴۰): ۱۶ (کوئی اللہ سے چھپ نہ سکے گا)۔(الشوریٰ ۴۲): ۴۷ (نہ کوئی پناہ لینے کی جگہ ہوگی، نہ تم چھپ کر ناقابلِ شناخت بن سکو گے)۔(الدخان ۴۴): ۱۰، ۱۱ (آسمان دھنواں ظاہر کرے گا اور لوگوں کو گھیر لے گا)۔(الرحمٰن ۵۵): ۳۳ (اللہ فرمائے گا: اے جن و انس اگر تم آسمان و زمین کے کناروں سے نکل سکتے ہو تو نکل جاؤ)۔۳۵ (تم پر آگ کے شعلے اور دھنواں چھوڑ دیا جائے گا)۔(الحاقّۃ ۶۹): ۱۸ (تم میں سے کوئی بھی چھپ نہ سکے گا)۔ (القیٰمۃ ۷۵): ۱۰ تا ۱۲ (اُس دن انسان کے لئے کوئی جائے فرار نہیں)۔(المرسلٰت ۷۷): ۳۹ (اللہ تعالیٰ فرمائے گا: "اگر تمہیں کوئی داؤ آتا ہے، تو آزما کر دیکھ لو")۔

570۔[۱۸]۔ اعمال کا وزن کیا جائے گا

(الاعراف ۷): ۸ (اعمال کا وزن ہوگا، پلّہ بھاری ہونے والے کامیاب)۔۹ (پلّہ ہلکا ہونے والے ناکام)۔(الکہف ۱۸): ۱۰۵ (کفار کے اعمال کا کوئی وزن نہیں کیا جائے گا)۔(الانبیآء ۲۱): ۴۷ (ترازو میں رائی برابر عمل بھی تولا جائے گا)۔ (المؤمنون ۲۳): ۱۰۲ (بھاری پلڑے والے نجات پا جائیں گے)۔۱۰۳ (ہلکے پلڑے والے ہمیشہ کے لئے جہنم واصل)۔ (القارعۃ ۱۰۱): ۶، ۷ (بھاری اعمال والوں کا انجام)۔۸، ۹ (ہلکے اعمال والوں کا انجام)۔

570۔[۱۹]۔ انسان کی ذرہ بھر نیکی یا ذرہ بھر گناہ بھی پوشیدہ نہیں رہے گا

(ال عمران ۳): ۳۰ (ہر شخص اپنی نیکیوں اور برائیوں کو موجود پائے گا)۔(لقمٰن ۳۱): ۱۶ (اللہ تعالیٰ رائی کے برابر عمل بھی ظاہر فرمادے گا)۔(المجادلة ۵۸): ۶ (اللہ تعالیٰ لوگوں کو اُن اعمال سے آگاہ فرمائے گا جنہیں وہ بھول چکے ہوں گے)۔(الحاقّة ٦٩): ۱۸ (کوئی عمل بھی پوشیدہ نہیں رہے گا)۔(القیمة ۷۵): ۱۳ تا ۱۵ (انسان کو اُس کے تمام اعمال سے آگاہ کر دیا جائے گا اور وہ اپنا انجام جان جائے گا)۔(النّبا ۷۸): ۴۰ (انسان اپنے اعمال کی کمائی دیکھ لے گا)۔(التکویر ۸۱): ۱۴ (ہر نفس اپنے اعمال جان لے گا)۔(الانفطار ۸۲): ۵ (ہر نفس کو اپنے اعمال کا علم ہو جائے گا)۔(الطارق ۸٦): ۹ (لوگوں کے تمام پوشیدہ راز کھل جائیں گے)۔(الزلزال ۹۹): ۷، ۸ (انسان اپنا ذرہ بھر گناہ یا نیکی دیکھ لے گا)۔(العٰدیٰت ۱۰۰): ۱۰ (دل کے راز ظاہر کر دیے جائیں گے)۔

570۔[۲۰]۔ گناہوں اور نیکیوں کا بدلہ انصاف کے ساتھ ملے گا

(البقرة ۲): ۲۸۱ (ہر شخص کو اپنے اعمال کا پورا بدلہ دیا جائے گا)۔(ال عمرٰن ۳): ۲۵ (ہر شخص کو اپنے اعمال کا پورا بدلہ دیا جائے گا)۔(الزمر ۳۹): ۷۰ (اعمال کا پورا بدلہ ملے گا)۔(المؤمن ۴۰): ۱۷ (اعمال کے مطابق بغیر ظلم کے جزا)۔

570۔[۲۱]۔ اعمال نامے تقسیم کر دیے جائیں گے

(بنی اسرائیل ۱۷): ۱۳ (ہر انسان اپنا اعمال نامہ دیکھ لے گا)۔۱۴ (اپنا اعمال نامہ پڑھ لے، آج تو اپنا حساب لینے کے لئے کافی ہے)۔۷۱ (دائیں ہاتھ میں اعمال نامہ دیے جانے والے لوگ)۔(الکھف ۱۸): ۴۹ (گناہ گار نامہ اعمال دیکھ کر خوف زدہ ہوں گے)۔(الزمر ۳۹): ٦۹ (اعمال نامے پیش ہونا)۔(الجاثية ۴۵): ۲۸ (ہر اُمّت اپنے اعمال نامے کی طرف بلائی جائے گی)۔۲۹ (اعمال نامہ ہر انسان کے اعمال سچائی سے پیش کر دے گا، ہم تمہارے اعمال لکھواتے جاتے تھے)۔(قٓ ۵۰): ۲۱ (ہر انسان کے ساتھ محشر کی طرف ہانکنے والا اور ایک اعمال نامہ تھامے ہوئے فرشتہ ہوگا)۔(الحاقّة ٦۹): ۱۹ تا ۲۴ (دائیں ہاتھ میں نامۂ اعمال ملنے والوں کا انجام)۔۲۵ تا ۳۴ (بائیں ہاتھ میں نامۂ اعمال ملنے والوں کا انجام)۔(التکویر ۸۱): ۱۰ (اعمال نامے کھول دیے جائیں گے)۔(الانشقاق ۸۴): ۷ تا ۹ (دائیں ہاتھ میں اعمال نامہ ملنے والوں کا آسان حساب)۔۱۰ تا ۱۲ (پیٹھ کے پیچھے سے اعمال نامہ ملنے والوں کا حشر)۔

570۔[۲۲]۔ رشتے داریاں، دوستی یا مال کچھ بھی کام نہ آئے گا اور ہر کسی کو صرف اپنی فکر ہوگی

(البقرة ۲): ۴۸ (کوئی کسی کے کچھ کام نہ آئے گا، نہ کوئی مدد ملے گی)۔۱۲۳ (کوئی کسی کے کام نہ آئے گا، نہ ہی کوئی مدد ملے گی)۔۱۶۶ (تمام اسباب منقطع کر دیے جائیں گے)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] ۲۵۴ (اُس دن نہ تجارت ہوگی، نہ دوستی کام آئے گی اور نہ شفاعت)۔(النحل ١٦): ١١١ (ہر ایک کو صرف اپنی فکر ہوگی)۔(المؤمنون ٢٣): ١٠١ (روزِ قیامت نہ رشتہ داریاں قائم رہیں گی اور نہ ہی ایک دوسرے کو پوچھیں گے)۔ (الشعرآء ٢٦): ٨٨ (مال واولاد بے فائدہ)۔(لقمٰن ٣١): ٣٣ (اے لوگو! اُس دن سے ڈرو جس دن باپ اپنے بیٹے کے کام آئے گا اور نہ ہی بیٹا باپ کے)۔(فاطر ٣٥): ١٨ (اگر کوئی اپنے گناہوں کا بوجھ اُٹھانے کے لئے اپنے رشتے دار کو کہے گا تو وہ نہیں مانے گا)۔(الزخرف ٤٣): ٦٧ (دوست دشمن بن جائیں گے)۔(الدخان ٤٤): ٤١،٤٢ (کوئی دوست اپنے دوست کے کام نہ آئے گا)۔(الجاثية ٤٥): ١٠ (مال واولاد بے فائدہ)۔(الممتحنة ٦٠): ٣ (رشتہ داری اور اولاد کام نہ آئے گی)۔(المعارج ٧٠): ١٠ (کوئی دوست کسی دوست کی مدد نہ کرے گا)۔١١ تا ١٤ (گناہ گار اپنے بیٹے، بیوی، بھائی، گھر والوں کو اور روئے زمین کے تمام لوگوں کو عذاب کے بدلے فدیے میں دینا چاہے گا)۔(عبس ٨٠): ٣٤ تا ٣٧ (آدمی اپنے بھائی، والدین، بیوی اور اولاد سے دور بھاگے گا)۔(الانفطار ٨٢): ١٩ (کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے کام نہ آسکے گا)۔ (الّیل ٩٢): ١١ (عذاب کے وقت مال کام نہ آئے گا)۔

570۔[۲۳]۔ انبیاء، دیگر اُمتوں اور اُمتِ محمدیہ ؐ کی گواہی

(البقرة ٢): ١٤٣ (اُمتِ محمدیہ ؐ اور رسول ﷺ کی گواہی)۔(النسآء ٤): ٤١ (رسول ﷺ کی گواہی)۔١٥٩ (عیسٰی علیہ السلام کی گواہی)۔(المآئدة ٥): ١٠٩ (روزِ قیامت اللہ تمام پیغمبروں کو جمع فرمائے گا)۔١١٦ تا ١١٨ (عیسٰی علیہ السلام کا اپنی عبادت کرنے والوں سے برأت کا اظہار)۔(الانعام ٦): ١٣٠ (اللہ کا انسانوں اور جنّات سے انبیاء کے متعلق پوچھنا)۔(الاعراف ٧): ٦ (اُمتوں اور پیغمبروں سے اللہ تعالیٰ کی پوچھ)۔ (هود ١١): ١٨ (گواہ کہیں گے یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ باندھا تھا)۔(النحل ١٦): ٨٤ (انبیاء کی گواہی)۔٨٩ (محمد ﷺ کی گواہی)۔(الفرقان ٢٥): ٣٠ (رسول اللہ ﷺ فرمائیں گے میری اُمّت نے قرآن کو چھوڑ رکھا تھا)۔(القصص ٢٨): ٧٥ (ہر اُمت سے ایک گواہ الگ کرلیا جائے گا)۔ (الزمر ٣٩): ٦٩ (انبیاء اور گواہوں کی حاضری)۔(المُرسلٰت ٧٧): ١١ (رسولوں کی پیشی)۔

570۔[۲۴]۔ لوگ دنیا کی زندگی میں لوٹ کر نیک اعمال کرنے کی حسرت کریں گے

(البقرة ٢): ١٦٧ (مشرک دنیا میں لوٹ کر اپنے معبودوں سے لاتعلقی کا اظہار کرنے کی حسرت کریں گے، اللہ حسرت دلانے کے لئے مجرمین کو اُن کے اعمال دکھائے گا)۔(الانعام ٦): ٢٧ (جہنمیوں کا جہنم کے پاس کھڑے ہو کر دنیا میں لوٹنے کی حسرت کرنا)۔(الحجر ١٥): ٢ (کفار مسلمان ہونے کی آرزو کریں گے)۔(مريم ١٩): ٣٩ (حسرت کا دن)۔ (الفرقان ٢٥): ٢٧ تا ٢٩ (رسول ﷺ کی مخالفت کرنے والوں کی حسرت)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الشعرآء ٢٦): ١٠٢ (دنیا میں واپس جا کر مومن بننے کی حسرت)۔(السجدة ٣٢): ١٢ (گناہ گار دنیا میں واپس جانے کی تمنا کریں گے)۔(سبا ٣٤): ٥٢تا٥٤ (کفار کی ایمان لانے کی حسرت)۔(الشورى ٤٢): ٤٤ (گناہ گار عذاب دیکھ کر دنیا میں واپس لوٹنے کی حسرت کریں گے)۔(الدخان ٤٤): ١٢ (لوگوں کا ایمان لانے کی آرزو کرنا)۔(النّٰزعٰت ٧٩): ٣٥ (ہر انسان اپنے اعمال یاد کرے گا)۔(الفجر ٨٩): ٢٤ (انسانوں کا دنیا میں نیک اعمال کرنے کی حسرت کرنا)۔

570۔[٢٥]۔ قیامت کا دن انتہائی ہولناک ہوگا

(الاعراف ٧): ١٨٧ (آسمان وزمین پر بھاری)۔(هود ١١): ١٠٥ (اللہ کے حکم کے بغیر کوئی بات نہ کر سکے گا)۔(ابراهيم ١٤): ٤٢ (آنکھیں پھٹی رہ جائیں گی)۔٤٣ (سر اُوپر اُٹھائے بھاگ رہے ہوں گے، پلک بھی نہ جھپکیں گے، دل خوف و دہشت سے بے قابو ہو رہے ہوں گے)۔(طٰهٰ ٢٠): ١٠٨ (اللہ کے خوف سے تمام آوازیں دبی ہوں گی)۔١١١ (اللہ تعالیٰ کے سامنے تمام چہرے عاجزی سے جھکے ہوں گے)۔(الانبيآء ٢١): ٩٧ (نگاہیں پھٹی رہ جائیں گی)۔١٠٣ (بڑی گھبراہٹ)۔(الحج ٢٢): ١ (قیامت کا زلزلہ بہت بڑی چیز ہے)۔٢ (دودھ پلانے والی اپنے بچے کو بھول جائے گی، حمل گر جائیں گے، لوگوں پر نشے کی سی کیفیت)۔(النّور ٢٤): ٣٧ (لوگوں کے دل اور آنکھیں اُلٹ جائیں گے)۔(النمل ٢٧): ٨٥ (لوگ کچھ بھی نہ بول سکیں گے)۔٨٧ (آسمانوں وزمین والے گھبرا جائیں گے)۔٨٩ (گھبراہٹ)۔(القصص ٢٨): ٦٦ (ایک دوسرے سے کوئی سوال نہ کریں گے)۔(صٓ ٣٨): ٦٧ (قیامت ایک بہت بڑی خبر ہے)۔(المؤمن ٤٠): ١٨ (دل حلق تک آجائیں گے)۔(الزخرف ٤٣): ٦٥ (دردناک دن)۔(الدخان ٤٤): ١٦ (قیامت کے دن اللہ کی پکڑ بہت سخت ہوگی)۔(الجاثية ٤٥): ٢٨ (ہر اُمت دہشت کی وجہ سے گھٹنوں کے بل بیٹھی ہوگی)۔(القمر ٥٤): ٨ (انتہائی سخت دن)۔٤٦ (قیامت بہت بڑی آفت اور کڑوی چیز ہے)۔(الملك ٦٧): ٢٧ (قیامت کو دیکھ کر کافروں کے منہ بگڑ جائیں گے)۔(المعارج ٧٠): ٤٤ (آنکھیں جھکی ہوں گی)۔(المزمل ٧٣): ١٧ (قیامت کی ہولناکی بچوں کو بوڑھا کر دے گی)۔(القيٰمة ٧٥): ٧ (آنکھیں چندھیا جائیں گی)۔(الدهر ٧٦): ٧ (قیامت کا شر ہر طرف پھیل جائے گا)۔١٠ (اُداسی اور سختی والا دن)۔١١ (قیامت کا شر)۔٢٧ (قیامت کا بھاری دن)۔(المُرسلٰت ٧٧): ٣٥،٣٦ (لوگ لب تک نہ ہلا سکیں گے اور نہ معذرت کی اجازت دی جائے گی)۔(النّبا ٧٨): ٣٧،٣٨ (اللہ کی اجازت کے بغیر کوئی نہ بولے گا)۔٤٠ (کافر مٹی ہو جانے کی خواہش کرے گا)۔(النّٰزعٰت ٧٩): ٨ (دہشت اور گھبراہٹ سے دل دھڑکیں گے)۔٩ (نگاہیں جھکی ہوں گی)۔٣٤ (بڑی آفت)۔٣٦ (جہنم لوگوں کے سامنے ظاہر کر دی جائے گی)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (التکویر ۸۱) : ۴ (حاملہ اُونٹنیوں کا چھوڑنا)۔ ۵ (وحشی جانوروں کا اکٹھا ہونا)۔ (الفجر ۸۹): ۲۳ (جہنم کا انسانوں کے سامنے ظہور)۔ (الفجر ۸۹): ۲۵، ۲۶ (اللہ کے عذاب اور قید و بند میں انتہائی شدّت ہوگی)۔ (الزلزال ۹۹): ۳ (انسان کی زلزلے کے وقت کیفیت)۔ (القارعة ۱۰۱): ۴ (انسان بکھرے ہوئے پتنگوں کی مانند)۔

570۔[۲۶]۔ متقین کا حشر

(البقرة ۲): ۲۱۲ (متقین کفار سے بالاتر ہوں گے)۔ (ال عمرٰن ۳): ۱۰۶ (سفید چہرے والے)۔ ۱۰۷ (سفید چہرے والے اللہ کی رحمت میں)۔ (المآئدة ۵): ۱۱۹ (صدّیقین کا حشر)۔ (الاعراف ۷): ۳۲ (روزِ قیامت تمام نعمتیں اہلِ ایمان کے لئے خاص ہوں گی)۔ ۴۶ تا ۴۹ (اعراف والوں کا ذکر)۔ (یونس ۱۰): ۲۶ (جنتیوں کے چہروں پر سیاہی اور ذلّت نہ چھائے گی، اللہ کا دیدار)۔ (مریم ۱۹): ۸۵ (متقین بطور مہمان)۔ (الانبیآء ۲۱): ۱۰۱، ۱۰۲ (مومنین دوزخ سے دور رکھے جائیں گے اور آہٹ بھی نہ سُنیں گے)۔ ۱۰۳ (قیامت کی بڑی گھبراہٹ مومنین کو غمگین نہیں کرے گی اور انہیں فرشتے لینے آئیں گے)۔ (الفرقان ۲۵): ۲۴ (جنتیوں کے لئے دوپہر کے آرام کی بہترین جگہ)۔ (النمل ۲۷): ۸۷ (آسمانوں و زمین والے گھبرا جائیں گے، سوائے اُن کے جن کو اللہ محفوظ رکھے)۔ ۸۹ (نیک لوگ قیامت کی گھبراہٹ سے محفوظ ہوں گے)۔ (الروم ۳۰): ۱۵ (مومنین کا حشر)۔ (یٰسٓ ۳۶): ۵۴-۵۵ تا ۵۸ (جنتیوں کا حشر)۔ (الزمر ۳۹): ۶۱ (متقین کو کوئی برائی نہ چھو سکے گی اور نہ وہ غمگین ہوں گے)۔ ۷۳ (متقین کے گروہوں کو جنت کی طرف لے جایا جائے گا، جنت کے نگہبانوں کا سلام کہنا)۔ ۷۴ (جنتیوں کا اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا)۔ (حٰمٓ السّجدة ۴۱): ۴۰ (جو آگ میں ڈالا جائے وہ اچھا ہے یا جو قیامت کے دن امن میں ہو؟)۔ (الزخرف ۴۳): ۶۷ (متقین کی دوستی برقرار)۔ ۶۸ (متقین پر نہ خوف ہوگا نہ غم)۔ (قٓ ۵۰): ۳۱ (جنت متقین کے نزدیک کردی جائیگی)۔ (الطّور ۵۲): ۱۸ (اللہ کی عطا کردہ نعمتوں پر خوش ہوں گے اور اللہ انہیں جہنم کے عذاب سے محفوظ فرمادے گا)۔ (الحدید ۵۷): ۱۲ (روزِ قیامت مومنین اور مومنات کے آگے اور دائیں نور ہوگا)۔ ۱۹ (مومنین کے لئے نور)۔ ۲۸ (مومنین کے لئے نور)۔ (التّحریم ۶۶): ۸ (محمد ﷺ اور اُن پر ایمان لانے والوں کو اللہ رُسوا نہ کرے گا، مومنین کا نور اُن کے سامنے اور دائیں ہوگا، نور کی تکمیل کی دعا کریں گے)۔ (القیٰمة ۷۵): ۲۲، ۲۳ (بہت سے تازہ اور بارونق چہرے رب کا دیدار کریں گے)۔ (الدّھر ۷۶): ۷ تا ۱۱ (اللہ تعالیٰ کن لوگوں کو قیامت کے شر سے بچا کر تازگی اور خوشی عطا فرمائے گا؟)۔ (المُرسلٰت ۷۷): ۴۱ تا ۴۴ (متقین کا حشر)۔ (عبس ۸۰): ۳۸، ۳۹ (ہنستے ہوئے، ہشاش بشاش چہرے)۔ (المطففین ۸۳): ۳۴ (روزِ قیامت مومنین کافروں پر ہنسیں گے)۔ (الغاشیة ۸۸): ۸ (اُس دن بہت سے چہرے تروتازہ ہوں گے)۔ ۹ تا ۱۶ (جنتیوں کا حشر)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الفجر ۸۹): ۲۷ تا ۳۰ (جنتی کو جنت میں جانے کا حکم)۔

570۔[۲۷]۔ مجرمین کا حشر

(البقرۃ ۲): ۸۵ (کتاب اللہ میں سے بعض پر ایمان اور بعض سے کفر کرنے والے شدید عذاب میں گرفتار)۔۱۷۴ (کتاب اللہ کے احکام چھپانے والوں سے اللہ نہ کلام فرمائے گا، نہ اُنہیں پاک کرے گا، دردناک عذاب)۔۲۷۵ (سُود خور قیامت کو آسیب زدہ حالت میں کھڑے ہوں گے)۔(ال عمرٰن ۳): ۹۱ (کفار سے زمین بھر سونا بھی ناقابلِ قبول)۔۱۰۶ (سیاہ چہرے والے)۔ ۱۶۱ (ہر خائن اپنے خیانت کے مال کے ساتھ حاضر ہوگا)۔۱۸۰ (کنجوسوں کو طوق پہنائے جائیں گے)۔(النسآء ٤): ۴۲ (کفار اور رسولؐ کے نافرمانوں کا حشر)۔(المآئدۃ ٥): ۳۶ (کفار سے زمین بھر مال و دولت بھی ناقابلِ قبول)۔(الانعام ٦): ۲۷ (جہنمیوں کی جہنم کے پاس کھڑے ہو کر دنیا میں لوٹنے کی حسرت)۔۳۰ (منکرینِ بعث بعد الموت کو اللہ روزِ قیامت فرمائے گا کیا یہ حق نہیں؟)۔۷۰ (کفار سے زمین بھر مال و دولت بھی ناقابلِ قبول)۔۱۳۰ (اللہ کا انسانوں اور جنّات سے انبیاء کے متعلق پوچھنا، دوزخیوں کا اقبالِ جُرم)۔(الاعراف ۷): ۳۸، ۳۹ (کفار کا حشر)۔۵۱ (اللہ کو بھلانے والے دنیاداروں کو اللہ روزِ قیامت بھلا دے گا)۔۵۳ (کفار کا حشر)۔(التوبۃ ۹): ۳۵ (انفاق فی سبیل اللہ سے گریز کرنے والوں کی پیشانیاں، کروٹیں اور پیٹھیں اُن کے خزانے سے داغی جائیں گی)۔(یونس ۱۰): ۲۷ (دوزخیوں کے چہروں پر ذلّت، اندھیری رات کے لپٹے ہوئے ٹکڑوں کی مانند)۔۲۸، ۲۹ (شرکاء کا مشرکوں کی عبادت سے انکار اور بے خبری کا اظہار)۔۵۴ (ہر گناہ گار اپنے بدلے میں زمین بھر مال دینا چاہے گا)۔(الرعد ۱۳): ۱۸ (نافرمانوں سے زمین بھر مال بھی ناقابلِ قبول)۔(ابرٰھیم ١٤): ۲۱ (کمزور تابعین کا متکبر سرداروں سے تکرار)۔۲۲ (حساب و کتاب کے بعد شیطان کا کفار و مشرکین سے خطاب)۔۴۴ (ظالموں کا مہلت مانگنا)۔ ۴۹ (گناہ گار زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہوں گے)۔۵۰ (گناہ گاروں کا لباس گندھک کا ہوگا اور آگ اُن کے چہروں کو ڈھانک لے گی)۔(الحجر ١٥): ۲ (کفار مسلمان ہونے کی آرزو کریں گے)۔(النحل ١٦): ۲۵ (گمراہ کرنے والے گمراہوں کا بوجھ بھی اُٹھائے ہوئے ہوں گے)۔(بنی اسرائیل ١٧): ۷۲ (جو کوئی دنیا میں اندھا رہا، آخرت میں بھی اندھا رہے گا)۔ ۹۷ (اوندھے منہ حشر، اندھے بہرے اور گونگے ہوں گے)۔(الکھف ١٨): ۴۹ (گناہ گار نامہ اعمال دیکھ کر خوف زدہ ہوں گے)۔۵۳ (گناہ گار جہنم کو دیکھ لیں گے)۔۱۰۰ (جہنم کافروں کے سامنے لائی جائے گی)۔۱۰۵ (کفار کے اعمال کا کوئی وزن نہیں ہوگا)۔(مریم ١٩): ۳۸ (کافر خوب دیکھنے اور سُننے والے ہوں گے)۔٦۸ (اللہ کفار اور شیطانوں کو جہنم کے گرد حاضر کردے گا)۔٨٦ (گناہ گار پیاسے ہانکے جائیں گے)۔(طٰہٰ ٢٠): ۱۰۲ (گناہ گاروں کی نیلی آنکھیں)۔۱۰۳، ۱۰۴ (گناہ گار کہیں گے کہ تم دنیا میں دس دن یا ایک ہی دن رہے)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] ۱۲۴ تا ۱۲۶ (ذکر سے اعراض کرنے والے اندھے اُٹھائے جائیں گے)۔(الانبیآء ۲۱): ۳۹ (کافر اپنے منہ اور پیٹھ سے آگ کو نہیں روک سکیں گے)۔۹۷ (کافروں کی نگاہیں پھٹی رہ جائیں گی)۔(المؤمنون ۲۳): ۱۱۲ تا ۱۱۴ (اللہ تعالیٰ پوچھیں گے تم زمین میں کتنے سال رہے؟)۔(النور ۲۴): ۲۴ (تہمت لگانے والوں کے اعضاء کا بولنا)۔(الفرقان ۲۵): ۲۲ (فرشتوں کو دیکھ کر کفار کو کوئی خوشی نہ ہوگی)۔۲۶ (کفار کے لئے انتہائی مشکل دن)۔۳۴ (اوندھے منہ حشر)۔(الشعرآء ۲۶): ۸۸ (مال و اولاد بے فائدہ)۔۹۴، ۹۵ (ابلیس کے لشکروں کو جہنم میں اُوپر نیچے ڈال دیا جائے گا)۔(النمل ۲۷): ۸۴ (اللہ تعالیٰ فرمائیں گے تم نے میری آیات کو سوچے سمجھے بغیر کیوں جھٹلایا؟)۔۹۰ (گناہ گاروں کا حشر)۔(العنکبوت ۲۹): ۵۵ (کافر و مشرک کا حشر)۔(الروم ۳۰): ۱۲ (گناہ گار نا اُمید ہو جائیں گے)۔۱۶ (کافر و مشرک کا حشر)۔۵۵ (گناہ گار قسمیں کھائیں گے کہ وہ دنیا میں ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے)۔۵۶ (اہلِ علم کہیں گے نہیں تم قیامت تک رہے)۔۵۷ (توبہ یا عذر نا قابلِ قبول ہوگا)۔(السجدة ۳۲): ۱۲ (گناہ گار دنیا میں واپس جانے کی تمنا کریں گے)۔۱۴ (جس طرح تم نے قیامت کی ملاقات کو بھلا دیا تھا آج ہم نے بھی تمہیں بھلا دیا)۔۲۹ (روزِ قیامت نہ ایمان لانا فائدہ مند ہوگا اور نہ مہلت دی جائے گی)۔(الاحزاب ۳۳): ۶۶ تا ۶۸ (کفار کا حشر)۔(سبا ۳۴): ۳۱ تا ۳۳ (قیامت کو کافروں کا ائمۃ الکفر سے جھگڑنا)۔۴۲ (کافر و مشرک کا حشر)۔۵۱ (کفار کی گرفتاری)۔۵۲ تا ۵۴ (کفار کی ایمان لانے کی حسرت)۔(یٰسٓ ۳۶): ۶۰ تا ۶۴ (کافر و مشرک کا حشر)۔۶۵ (منہ پر مہر، ہاتھوں کا بولنا، پاؤں کا گواہی دینا)۔(الصّٰفّٰت ۳۷): ۲۴ تا ۲۸ (سرداروں اور متبعین کی بحث)۔۲۹ تا ۳۳ (سردار کہیں گے تم خود گمراہ ہوئے ہمارا تم پر کوئی زور نہ تھا، ہم نے تمہیں گمراہ کیا ہم خود بھی گمراہ تھے)۔(الزمر ۳۹): ۲۴ (قیامت کے دن اپنے منہ پر عذاب کو روکنا)۔۶۰ (اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بولنے والوں کے سیاہ چہرے)۔۷۱، ۷۲ (کفار کے گروہوں کو جہنم کی طرف ہانکا جائے گا، جہنم کے داروغوں سے سوال جواب)۔(المؤمن ۴۰): ۱۰ تا ۱۲ (کافر و مشرک کا حشر)۔۱۸ (کافر و مشرک کا کوئی سفارشی نہ ہوگا)۔۵۲ (گناہ گاروں کی معذرت نا قابلِ قبول)۔۷۳ تا ۷۶ (کافر و مشرک کا حشر)۔(حٰمٓ السجدة ۴۱): ۱۹، ۲۰ (کافر و مشرک کے کان، آنکھیں اور کھالیں اُن کے خلاف گواہی دیں گے)۔۲۱ (یہ پوچھیں گے تم نے کیوں گواہی دی)۔۲۲، ۲۳ (تم پرواہ نہ کرتے تھے کہ تمہارے کان، آنکھیں اور کھالیں تمہارے خلاف گواہی دیں گے)۔۲۴ (صبر یا عذر بے فائدہ)۔۴۰ (جو آگ میں ڈالا جائے وہ اچھا ہے یا جو قیامت کے دن امن میں ہو؟)۔(الشوریٰ ۴۲): ۲۲ (گناہ گاروں کا اپنے اعمال کے انجام سے خوف کھانا)۔۴۵ (جہنم کے سامنے لائے جائیں گے، ذلت سے جھکے ہوئے چھپی نگاہ سے دیکھ رہے ہوں گے)۔(الزخرف ۴۳): ۳۸ (گناہ گار شیطان سے کہے گا کاش میرے اور تیرے درمیان مشرق اور مغرب کی دُوری ہوتی)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] ۳۹ (عذاب میں بڑوں اور چھوٹوں کا شامل ہونا عذاب کے احساس میں کمی نہ کرے گا)۔(الجاثیة ٤٥): ۱۰ (آیات جھٹلانے والوں کے نہ مال واولاد کام آئے گا نہ ہی شرکاء)۔۲۷ (اہلِ باطل کے خسارے کا دن)۔۳۱ (اللہ پوچھے گا کہ کیا تمہیں میری آیات پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں؟)۔۳۴ (اللہ فرمائے گا جیسے تم نے آج کے دن کو بھلا دیا تھا آج ہم تمہیں جہنم میں ڈال کر بھلا دیں گے)۔۳۵ (کافر ومشرک کا حشر)۔(الاحقاف ٤٦): ۲۰ (کفار کا حشر)۔۳۴ (کفار کو جہنم کے سامنے لاکر پوچھا جائے گا کیا یہ حق نہیں ہے؟ کفار کا اقرار)۔۳۵ (گمان کریں گے کہ دنیا میں دن کی ایک گھڑی ہی رہے)۔(ق ٥٠): ۲۲ تا ۲۷ (کافر ومشرک کا حشر)۔۲۸، ۲۹ (اللہ فرمائے گا میرے سامنے جھگڑا مت کرو، تمہارے عذاب کے بارے میں میرا قول تبدیل نہیں ہوسکتا)۔(الذّٰریٰت ٥١): ۱۲ تا ۱۴ (کفار کا حشر)۔(الطّور ٥٢): ۱۱ تا ۱۶ (کفار کو جہنم کی طرف دھکیلا جائے گا اور پوچھا جائے گا بتاؤ کیا یہ جادو ہے)۔۴۵ تا ۴۷ (کفار کا حشر)۔(القمر ٥٤): ۸ (کافر کہیں گے کہ یہ دن بہت سخت ہے)۔۴۷، ۴۸ (گناہ گاروں کا حشر)۔(الرحمٰن ٥٥): ۴۱ (گناہ گار اپنے چہروں سے پہچانے جائیں گے اور پیشانی کے بالوں اور قدموں سے پکڑ لئے جائیں گے)۔(الحدید ٥٧): ۱۳ (منافقین کا مومنین سے نور کی مدد مانگنا اور دونوں کے درمیان دیوار حائل ہونا)۔۱۴ (منافقین کا مومنین کو پکارنا کیا ہم تمہارے ساتھ نہیں تھے؟)۔۱۵ (فدیہ قبول نہ ہوگا)۔(المجادلة ٥٨): ۱۸ (منافقین کا اللہ کے سامنے جھوٹی قسمیں کھانا)۔(التّحریم ٦٦): ۷ (کفار سے کہا جائے گا اب عذر ومعذرت مت کرو)۔(الملك ٦٧): ۶ تا ۱۱ (کفار کا حشر)۔۲۷ (قیامت کو دیکھ کر کافروں کے منہ بگڑ جائیں گے)۔(القلم ٦٨): ۴۲ (ربّ ذوالجلال کا پنڈلی ظاہر فرمانا، منافقین و کفار کا سجدہ نہ کرسکنا)۔۴۳ (یہ اُس وقت سجدے کے لئے بلائے جاتے تھے جب صحیح سالم تھے)۔(المعارج ٧٠): ۱۱ تا ۱۴ (گناہ گار اپنے بیٹے، بیوی، بھائی، گھر والوں کو اور روئے زمین کے تمام لوگوں کو عذاب کے بدلے فدیے میں دینا چاہے گا)۔(المدّثّر ٧٤): ۹، ۱۰ (کفار کے لئے بھاری دن)۔(القیمة ٧٥): ۲۴، ۲۵ (بہت سے اُداس بے رونق چہرے عذاب کی توقع کریں گے)۔(المُرسلٰت ٧٧): ۲۹ (دوزخ کی طرف جانے کا حکم)۔۳۰ تا ۳۳ (دوزخیوں کو تین شاخوں والے سائے کی طرف جانے کا حکم)۔(النّبا ٧٨): ۴۰ (کافر مٹی ہوجانے کی خواہش کرے گا)۔(النّٰزعٰت ٧٩): ۴۶ (قیامت کو دیکھ کر محسوس کریں گے کہ دنیا میں ایک شام یا صبح رہے)۔(عبس ٨٠): ۴۰ تا ۴۲ (سیاہ، غبار آلود چہرے)۔(المطففین ٨٣): ۱۰ تا ۱۲ (قیامت کو جھٹلانے والے)۔۱۵ (ربّ ذوالجلال کے دیدار سے محروم ہونے والے لوگ)۔(الانشقاق ٨٤): ۱۰ تا ۱۲ (پیٹھ کے پیچھے سے اعمال نامہ ملنے والوں کا حشر)۔(الطارق ٨٦): ۱۰ (گناہ گاروں کو کوئی طاقت یا مدد نہ بچاسکے گی)۔(الغاشیة ٨٨): ۲، ۳ (اُس دن بہت سے چہرے ذلیل اور خستہ حال ہوں گے)۔۴ تا ۷ (دوزخیوں کا حشر)۔

570۔[۲۸]۔ ہرانسان کا پُل صراط پر سے گزر ہوگا

(مريم ١٩): ۷۱ (پُل صراط پر سے تم میں سے ہرایک کا گزر ہوگا، یہ اللہ تعالیٰ کا حتمی فیصلہ ہے)۔۷۲ (اللہ تعالیٰ متقین کو نجات عطا فرمائیں گے اور گناہ گاروں کو اوندھا گرا ہوا چھوڑ دیں گے)۔

570۔[۲۹]۔ متقین قیامت سے خوف کھاتے ہیں

(الانبيآء ٢١): ۴۹ (قیامت کا خوف)۔(النّور ٢٤): ۳۷ (قیامت کا خوف)۔(الشعرآء ٢٦): ۸۷ (قیامت کی رسوائی سے بچنے کی دعا)۔(الشورىٰ ٤٢): ۱۸ (کافر قیامت سے نہیں ڈرتے، مؤمن قیامت سے خوف کھاتے ہیں)۔(الدّھر ٧٦): ۷ (قیامت کا خوف)۔۱۰ (قیامت کا خوف)۔

570۔[۳۰]۔ لوگ قیامت کے دن سے غافل ہیں

(صٓ ٣٨): ۶۷،۶۸ (قیامت ایک بہت بڑی خبر ہے جس سے تم غافل ہو)۔(الدّھر ٧٦): ۲۷ (لوگ قیامت کے بھاری دن سے غافل ہیں)۔

570۔[۳۱]۔ قیامت کے دن کی تیاری

(الاحزاب ٣٣): ۲۱ (قیامت کی اُمید رکھنے والوں کے لئے محمد ﷺ کی ذات بہترین نمونہ ہے)۔(الحشر ٥٩): ۱۸ (ہر نفس یہ دیکھ لے کہ اُس نے قیامت کے لئے کون سے اعمال آگے بھیجے ہیں)۔

570۔[۳۲]۔ قیامت سے متعلق متفرق آیات

(البقرة ٢): ۱۱۳ (اختلافات کا فیصلہ)۔۱۲۳۔۱۶۵۔۱۷۴۔(ال عمرٰن ٣): ۵۵۔۱۸۵۔(النسآء ٤): ۴۹۔۸۷۔۱۰۹۔۱۳۶۔۱۴۱۔۱۶۲۔(المآئدة ٥): ۱۴۔۱۱۰تا۱۱۵ (اللہ عیسیٰؑ کو اپنی نعمتیں یاد کروائے گا)۔(الانعام ٦): ۱۲۔۱۵۔۱۶۔۳۱۔۱۲۸ (اللہ کا جنّات کی جماعت سے خطاب)۔۱۳۴۔(الاعراف ٧): ۷۔۵۹۔(یونس ١٠): ۳۰۔۴۵ (لوگ ایک دوسرے کو پہچانیں گے)۔۴۸۔۶۰۔۹۳۔(ھود ١١): ۳۔۸۔۹۸۔۹۹۔(یوسف ١٢): ۱۰۷۔(النحل ١٦): ۱۔۸۵۔۸۸۔۹۲۔۱۲۴۔(بنی اسرائیل ١٧): ۵۲۔(مریم ١٩): ۷۵۔۸۷۔(طٰهٰ ٢٠): ۱۰۰۔۱۰۱۔۱۰۹۔۱۱۲۔(الانبیآء ٢١): ۳۸۔(الحج ٢٢): ۹۔۱۷۔۵۵۔۶۹ (اختلافات کا فیصلہ)۔(المؤمنون ٢٣): ۱۶۔(النّور ٢٤): ۲۵۔۶۴۔(الفرقان ٢٥): ۱۱ (قیامت کو جھٹلانا)۔۶۹۔(الشعرآء ٢٦): ۸۲۔۸۹ (صرف قلبِ سلیم کا فائدہ)۔۹۰،۹۱ (جنت و دوزخ کا ظہور)۔(النمل ٢٧): ۸۳۔(القصص ٢٨): ۴۱۔۴۲۔۶۱۔۶۵ (اللہ پوچھے گا تم نے انبیاء کو کیا جواب دیا؟)۔۷۱۔۷۲۔

[بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (العنکبوت ۲۹): ۵۔۱۳۔۳۶ (قیامت کی توقع رکھو)۔(السجدۃ ۳۲): ۲۵۔۲۸۔ (یٰسٓ ۳۶): ۵۴۔(صٓ ۳۸): ۲۶ (حساب کے دن کو بھلانے والوں کے لئے عذاب)۔(الزمر ۳۹): ۱۳۔۱۵۔۲۸۔ ۷۵ (فرشتوں کا اللہ کے عرش کے گرد تسبیح کرنا)۔(المؤمن ۴۰): ۳۳۔۳۶۔۵۱۔(الزخرف ۴۳): ۶۶۔۸۳۔ (الجاثیۃ ۴۵): ۱۷۔(قٓ ۵۰): ۳۰ (اللہ کا دوزخ سے کلام فرمانا)۔(الذٰریٰت ۵۱): ۶ (انصاف ہونے والا ہے)۔۶۰۔(النجم ۵۳): ۵۸۔(الرحمٰن ۵۵): ۳۹۔(الواقعۃ ۵۶): ۱۔۵۰۔۵۶۔(المجادلۃ ۵۸): ۷۔ (الممتحنۃ ۶۰): ۶۔(الملک ۶۷): ۲۵۔۲۶۔(القلم ۶۸): ۳۹۔(الحاقۃ ۶۹): ۱ تا ۴۔۱۵۔ (المعارج ۷۰): ۱ تا ۳۔۴۲۔ (القیٰمۃ ۷۵): ۱ (قیامت کی قسم)۔۶۔(المرسلٰت ۷۷): ۱۲۔۱۳۔۱۴ (فیصلے کا دن)۔ ۱۵۔۱۹۔۲۴۔۲۸۔۳۴۔۳۷۔۳۸۔۴۰۔۴۵۔۴۷۔۴۹۔(النبا ۷۸): ۱ تا ۵۔(التکویر ۸۱): ۷ (نفوس ملا دیے جائیں گے)۔ ۸،۹ (بچی کے قتل کا سوال)۔ ۱۲ (دوزخ دہکائی جائے گی)۔۱۳ (جنت نزدیک کر دی جائے گی)۔ (الانفطار ۸۲): ۹۔۱۷،۱۸ (تمھیں کیا معلوم کہ روز جزا کیا ہے؟)۔(المطففین ۸۳): ۵۔(البروج ۸۵): ۲ (قیامت کے دن کی قسم)۔(الاعلیٰ ۸۷): ۱۔۳۔۹۔(التین ۹۵): ۷ (پھر تو روز جزا کو کیوں جھٹلاتا ہے؟)۔ (الزلزال ۹۹): ۴،۵ (اللہ کے حکم سے زمین احوال بیان کرے گی)۔(العٰدیٰت ۱۰۰): ۱۱۔(القارعۃ ۱۰۱): ۱ تا ۳ (تمھیں کیا معلوم کہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟)۔(التکاثر ۱۰۲): ۳ تا ۸۔(الماعون ۱۰۷): ۱ تا ۳ (روز جزا کو جھٹلانے والوں کے اوصاف)۔

571۔ قیدی

(الانفال ۸): ۶۷۔(الاحزاب ۳۳): ۲۶۔(محمد ۴۷): ۴۔(الدھر ۷۶): ۸۔

[ک]

572۔ کاغذ

(الانعام ٦):۷۔۹۱۔

573۔ کافر

(البقرۃ ٢):٦۔۷ (دلوں اور کانوں پر مہر، آنکھوں پر پردہ)۔۱۹۔۲٦۔۹۰ (ذلّت آمیز عذاب)۔۹۸۔۱۲٦۔۱٦۱ (کفر کی حالت میں مرنے والوں کے لئے اللہ اور ملائکہ کی لعنت)۔۱٦۲ (ہمیشہ کا عذاب، نہ عذاب کم ہوگا نہ ہی مہلت ملے گی)۔ ۱۷۱ (کافروں کو حق کی طرف بلانا جانوروں کو پکارنے کی مانند، بہرے، گونگے اور اندھے ہیں)۔۱۹۱۔۲۱۲ (مومنین کا مذاق اُڑانا)۔۲۱۷۔۲۵۳۔۲۵۷ (کفار کے دوست شیاطین ہیں)۔۲٦۴۔(ال عمرٰن ٣): ۱۰ (مال اور اولاد کچھ کام نہ آئیں گے)۔۱۲۔۱۹۔۲۱۔۳۲۔۵٦۔۸٦۔۹۰۔۹۱ (کفار سے زمین بھر سونا بھی ناقابلِ قبول)۔۱۱٦ (مال اور اولاد کچھ کام نہ آئیں گے)۔ ۱۱۷ (نیک کاموں میں مال خرچ کرنے کی مثال)۔۱۴۹ (کفار کی پیروی مُرتد ہونے کا باعث)۔ ۱۵۱۔ ۱۵٦۔ ۱۷٦تا۱۷۸۔۱۹٦،۱۹۷ (کفار کا شہروں میں چلنا پھرنا دھوکے میں نہ ڈال دے)۔(النسآء ٤): ۱۸۔۱۳٦۔۱۳۷۔۱۴۰۔ ۱۴۱۔۱۵۰،۱۵۱ (اصل کافر کون ہے؟)۔۱٦۷تا۱٦۹۔(المآئدۃ ٥): ۳٦ (زمین بھر مال و دولت بھی ناقابلِ قبول ہوگی)۔ ۳۷ (دوزخ سے نکلنا چاہیں گے لیکن ہرگز نہ نکل سکیں گے، دائمی عذاب)۔۱۰۳۔۱۰۴۔(الانعام ٦): ۱۔۴تا۸۔۲۵تا۳۱۔ ۳۳۔۷۰۔۱۲۲تا۱۲۴۔(الاعراف ٧): ۳۷تا۳۹۔۴۰ (جنت میں داخلہ ناممکن جب تک سُوئی کے ناکے سے اُونٹ نہ گزرے)۔۴۱۔(الانفال ٨): ۱۲تا۱۴۔۱۹۔۲۲ (بدترین مخلوق)۔۳۰تا۴۰۔۵۰۔۵۲۔۵۵ (کفار جانوروں سے بھی بدتر)۔۵۹۔(التوبۃ ٩):۲۔۳۔۳۲۔۴۹۔(یونس ١٠):۴۔۴۷۔(الرعد ١٣): ۳۱ (کافروں کو ہمیشہ سزا ملتی رہے گی)۔۳۲تا۳۵۔۴۲۔۴۳۔(ابرٰھیم ١٤): ۲۔۹،۱۰،۱۳ (انبیاء کے ساتھ تکرار)۔۱۸ (کفار کے اعمال کی مثال)۔ ۲۸۔(النحل ١٦): ۲۴تا۲۹۔۳۹۔۱۰۱۔۱۰۳تا۱۰۵۔(بنی اسرائیل ١٧): ۴۵۔۴٦ (قرآن میں اکیلے اللہ کا ذکر سُن کر پیٹھ پھیر کر بھاگنا)۔۴۷تا۵۱۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الکھف ۱۸): ۳۶ (آخرت میں دنیا سے زیادہ مال ملنے کا دعویٰ)۔۵۶۔۱۰۰تا۱۰۲۔۱۰۵ (اعمال کا وزن نہیں کیا جائے گا)۔۱۰۶۔(مریم ۱۹): ۳۷تا۳۹۔۶۶تا۶۹۔۷۳۔۷۷ (آخرت میں مال اور اولاد ملنے کا دعویٰ)۔ ۷۸تا۸۰۔۸۳ (شیطان مسلّط ہیں جو اُنہیں خوب اُکساتے ہیں)۔(الانبیآء ۲۱): ۳۔۵۔۳۰۔۳۶۔(الحج ۲۲): ۵۵۔۵۷۔۷۲ (کفار کا آیات سُن کر بدشکل ہونا، تلاوت کرنے والوں پر حملہ کرنے کا ارادہ رکھنا)۔(المؤمنون ۲۳): ۲۴۔ ۲۵۔۳۳تا۳۸ (کفار کے سرداروں کا اپنے نبی کو جھٹلانا)۔(النّور ۲٤): ۳۹،۴۰ (کفار کے اعمال)۔۵۷ (زمین میں بھاگ کر اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے)۔(الفرقان ۲۵): ۴۔۶تا۸۔۲۱تا۲۳۔۴۰تا۴۳۔۴۴ (کفار جانوروں سے بھی بدتر)۔۵۵۔ (النمل ۲۷): ۶۶تا۶۸۔۷۱۔(القصص ۲۸): ۵۷۔(العنکبوت ۲۹): ۱۲ (کفار مومنین سے کہتے ہیں ہم تمہارے گناہوں کے بوجھ اٹھا لیں گے)۔۱۳۔۴۷۔(الروم ۳۰): ۱۶۔۴۴۔۴۵۔۵۸۔(الاحزاب ۳۳): ۶۴ (ملعون)۔۶۵تا۶۸ (روزِ قیامت حشر)۔(سبا ۳٤): ۳ (کہتے ہیں قیامت قائم نہیں ہوگی)۔۷۔۸۔۳۱تا ۳۳ (روزِ قیامت کافروں کا ائمۃ الکفر سے جھگڑنا)۔۳۴تا۳۷ (مال و اولاد کو اللہ کے قُرب کا ذریعہ سمجھنا)۔۴۳۔۴۴۔۴۵ (یہ پہلے کفار کے مال و دولت کے دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچے)۔۵۱تا۵۴ (روزِ قیامت ایمان لانے کی حسرت)۔(فاطر ۳۵): ۷۔ ۳۹۔۴۲ (پہلے اللہ کی قسمیں کھاتے تھے کہ نبی آیا تو سب سے زیادہ ہدایت یافتہ ہوں گے، نبی آنے پر سرکشی میں اضافہ)۔۴۳۔ (یٰسٓ ۳٦): ۴۵تا۴۸۔(الصّٰفّٰت ۳۷): ۱۲تا۱۸۔۳۵۔۳۶۔۱۶۷تا۱۷۰ (کہا کرتے تھے کہ ہمارے پاس پہلے لوگوں کا ذکر ہوتا تو ہم اللہ کے مقرب ہوتے، لیکن اب اسلام سے انکار)۔(صٓ ۳۸): ۲تا۱۱۔۲۷ (کفار کا کیا خیال ہے کہ آسمان و زمین کو بے مقصد بنایا گیا ہے)۔(الزمر ۳۹): ۳۲۔۵۹۔۶۰۔۶۳۔۶۴ (جاہل)۔(المؤمن ٤٠): ۴۔۶۔۱۰ (کفار کو آواز دی جائے گی کہ اللہ تمہارے کفر سے زیادہ بیزار تھا اُس کی نسبت جو اب تم اپنے آپ سے بیزار ہو)۔۱۱۔۱۲۔ (حٰمٓ السّجدۃ ٤١): ۵۔۲۵ (شیاطین مسلّط ہیں)۔۲۶ (قرآن کو سُننے سے منع کرنا، قرأت کے وقت شور و غُل کرنا)۔۲۷۔ ۵۰ (آخرت میں بھی نعمتیں ملنے کا گمان)۔(الزخرف ٤٣): ۶تا۸۔۲۳۔۲۴۔۲۹تا۳۱۔(الدخان ٤٤): ۳۴تا۳۶ (کہتے ہیں اگر تم سچے ہو تو باپ دادا کو زندہ کر کے دکھاؤ)۔(الجاثیۃ ٤٥): ۷تا۱۱۔۳۱تا۳۵ (روزِ قیامت کفار کا حشر)۔(الاحقاف ٤٦): ۳۔۷۔۸۔۱۱ (کفار نے کہا اگر یہ دین بہتر ہوتا تو یہ غریب و مسکین لوگ ہم سے پہلے اسے قبول نہ کرتے)۔(محمد ٤٧): ۱۔۳۔۴۔۸تا۱۱۔۱۲ (کافروں کا کھانا پینا چوپایوں کی مثل)۔۳۲۔۳۴۔(الفتح ٤٨): ۱۳۔ ۲۵۔۲۶۔(قٓ ٥٠): ۲۔۳۔(الذّٰریٰت ٥١): ۹تا۱۴۔۵۲۔۵۳۔۶۰۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الطّور ٥٢): ٣٠ تا ٣٤ـ٣٥ (کیا وہ کسی پیدا کرنے والے کے بغیر خود پیدا ہوئے یا یہ خود پیدا کرنے والے ہیں؟)ـ٣٦ (کیا آسمان وزمین کو انہوں نے پیدا کیا ہے؟)ـ٣٧ (کیا اُن کے پاس تیرے رب کے خزانے ہیں یا یہ اُن کے داروغہ ہیں؟)ـ٣٨ (کیا اُن کے پاس آسمان کی باتیں سننے کے لئے کوئی سیڑھی ہے؟)ـ٤٠ تا ٤٧ـ(النجم ٥٣): ٣٣ تا ٣٥ (تھوڑی سی اطاعت یا مال دینے کے بعد منہ موڑنے والے کا بیان)ـ(القمر ٥٤): ٤٣ تا ٤٨ـ(الواقعة ٥٦): ٤٥ تا ٤٨ـ (المجادلة ٥٨): ٤ـ٥ـ(التغابن ٦٤): ٥ تا ٧ـ(الملك ٦٧): ٦ـ٢٠ـ٢١ـ٢٥ـ٢٧ تا ٣٠ـ (القلم ٦٨): ٥ـ٦ـ٩ـ١٠ تا ١٦ـ٣٥ تا ٤٧ـ٥١ـ(الحآقّة: ٦٩): ـ٥٠ (قرآن کفار کے لئے حسرت کا باعث ہے)ـ (المعارج ٧٠): ٣٦ تا ٣٨ (کیا کفار کا خیال ہے کہ وہ جنت میں داخل کیے جائیں گے؟)ـ٣٩ تا ٤٤ـ(الجن ٧٢): ٢٤ـ(المزمل ٧٣): ١٠ـ١١ـ١٧ـ(المدثّر ٧٤): ١١ تا ٢٥ (ولید بن مغیرہ)ـ٣٠،٣١ (دوزخ پر ١٩ فرشتے مقرر ہیں، یہ تعداد کفار کے لئے آزمائش ہے)ـ٤٣ تا ٥٣ـ (القيمة ٧٥): ٣ تا ٦ـ٣١ تا ٣٦ـ(النّبا ٧٨): ١ تا ٥ـ ٢٧ـ٢٨ـ٤٠ (روز قیامت کافر کہے گا کاش میں مٹی ہوتا)ـ(النّٰزعٰت ٧٩): ١٠ تا ١٢ـ(المطففين ٨٣): ١٠ تا ١٧ـ (الانشقاق ٨٤): ١٣ـ١٤ـ٢٠ تا ٢٤ـ(البروج ٨٥): ١٩ـ٢٠ـ(الطارق ٨٦): ١٥ـ١٧ـ (الغاشية ٨٨): ٢٣ـ٢٤ـ(البيّنة ٩٨): ١ـ٦ـ(الكفرون ١٠٩): ١ تا ٦ـ

574۔ کامیابی (سب سے بڑی کامیابی کیا ہے؟)

(ال عمرٰن ٣): ١٨٥ـ(النسآء ٤): ١٣ـ(المآئدة ٥): ١١٩ـ(الانعام ٦): ١٦ـ(التوبة ٩): ٧٢ـ٨٩ـ١٠٠ـ ١١١ـ(يونس ١٠): ٦٤ـ(الصّٰفّٰت ٣٧): ٦٠ـ(المؤمن ٤٠): ٩ـ(الدخان ٤٤): ٥٧ـ (الجاثية ٤٥): ٣٠ـ(الفتح ٤٨): ٥ـ(الحديد ٥٧): ١٢ـ(الحشر ٥٩): ٢٠ـ(الصّفّ ٦١): ١٢ـ (التغابن ٦٤): ٩ـ(البروج ٨٥): ١١ـ

575۔ کان

(البقرة ٢): ٧ (کانوں پر مہر)ـ١٩ـ٢٠ (اللہ چاہے تو سماعت چھین لے)ـ(النسآء ٤): ١١٩ (جانوروں کے کان چیرنا)ـ (المآئدة ٥): ٤٥ (قصاص کے طور پر کان کے بدلے کان)ـ(الانعام ٦): ٢٥ (اللہ تعالیٰ نے کفار کے کانوں میں بوجھ رکھ دیا)ـ٤٦ (اگر اللہ تعالیٰ سماعت چھین لے تو اُس کے سوا کون سا خدا تمہیں یہ واپس لوٹا سکتا ہے؟)ـ(الاعراف ٧): ١٧٩ (جہنم کے لئے بنائے گئے لوگوں کے کان ہیں لیکن وہ ان سے نہیں سنتے)ـ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] ۱۹۵ (جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو کیا اُن کے کان ہیں جن سے وہ سُن سکیں؟)۔(التوبۃ ۹): ۶۱ (محمد ﷺ کو کان کہنے والے)۔(یونس ۱۰): ۳۱ (سماعت کا مالک کون ہے؟)۔(النحل ۱۶): ۷۸ (اللہ نے تمہیں کان عطا فرمائے تاکہ تم شکر کرو)۔۱۰۸ (کانوں پر مہر)۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۳۶ (کانوں کی پوچھ ہوگی)۔۴۶ (اللہ نے کفار کے کانوں میں بوجھ رکھ دیا)۔(الکھف ۱۸): ۱۱ (اصحابِ کہف کے کان)۔۵۷ (اللہ نے کفار کے کانوں میں بوجھ رکھ دیا)۔۱۰۱ (سماعت اللہ کے ذکر سے پردے میں)۔(الحج ۲۲): ۴۶ (کیا اُن کے کان نہیں جن سے وہ سُن سکیں؟)۔(المؤمنون ۲۳): ۷۸ (تم سماعت کا بہت ہی کم شکر ادا کرتے ہو)۔(لقمٰن ۳۱): ۷ (قرآن سن کر ایسے پلٹنا جیسے کانوں میں بوجھ)۔(السجدۃ ۳۲): ۹ (تم سماعت کا بہت ہی کم شکر ادا کرتے ہو)۔(حٰمٓ السّجدۃ ۴۱): ۵ (کہتے ہیں ہمارے کانوں میں بوجھ ہے)۔۲۰ تا ۲۲ (قیامت کے دن کانوں کا گواہی دینا)۔(الجاثیۃ ۴۵): ۲۳ (سماعت پر مہر)۔(الاحقاف ۴۶): ۲۶ (عذاب یافتہ لوگوں کو اُن کے کانوں نے کوئی فائدہ نہ دیا)۔(الملک ۶۷): ۲۳ (تم سماعت کا بہت ہی کم شکر ادا کرتے ہو)۔(نوح ۷۱): ۷ (نوحؑ نے کہا کہ میں نے جب بھی ان کو دعوت دی اُنہوں نے اپنی اُنگلیاں اپنے کانوں میں ٹھونس لیں)۔

576۔ کُتا

(الاعراف ۷): ۱۷۶۔(الکھف ۱۸): ۱۸۔۲۲۔

577۔ کشتی

(البقرۃ ۲): ۱۶۴ (دریا میں چلنے والی کشتیوں میں عقلمندوں کے لئے نشانیاں)۔(یونس ۱۰): ۲۲۔۲۳۔۷۳۔(ھود ۱۱): ۳۷۔۳۸۔(ابرٰھیم ۱۴): ۳۲۔(النحل ۱۶): ۱۴۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۶۶۔(الکھف ۱۸): ۷۱۔۷۹۔(الحج ۲۲): ۶۵۔(المؤمنون ۲۳): ۲۲۔۲۷۔۲۸۔(الشعرآء ۲۶): ۱۱۹۔(العنکبوت ۲۹): ۱۵۔۶۵۔(الروم ۳۰): ۴۶۔(لقمٰن ۳۱): ۳۱ (دریا میں تیرنا اللہ کی نشانی)۔(فاطر ۳۵): ۱۲۔(یٰسٓ ۳۶): ۴۱۔(الصّٰفّٰت ۳۷): ۱۴۰۔(المؤمن ۴۰): ۸۰۔(الشورٰی ۴۲): ۳۲ (دریا میں چلنے والی پہاڑوں جیسی کشتیاں اللہ کی نشانی)۔۳۳ (اگر اللہ ہوا بند کردے تو کشتیاں رُک جائیں)۔(الزخرف ۴۳): ۱۲۔(الجاثیۃ ۴۵): ۱۲۔(الذّٰریٰت ۵۱): ۳۔(الرحمٰن ۵۵): ۲۴ (دریا میں چلنے والی پہاڑوں جیسی کشتیاں)۔(الحآقّۃ ۶۹): ۱۱۔

578۔ کعبہ

(البقرۃ ۲): ۱۲۵ (امن والی جگہ، مقامِ ابراہیم، پاک رکھنے کا حکم)۔۱۲۷ (حضرت ابراہیم علیہ السلام اور اسمٰعیل علیہ السلام کا کعبہ کی بنیادیں اُٹھانا)۔۱۴۴۔۱۴۹۔۱۵۰۔۱۵۸ (بیت اللہ کا حج)۔۱۹۱۔۱۹۶۔۲۱۷۔(ال عمرٰن ۳): ۹۶ (اللہ کی سب سے پہلی عبادت گاہ، تمام لوگوں کے لئے برکت وہدایت)۔۹۷ (مقامِ ابراہیم، امن والا گھر)۔(المآئدۃ ۵):۲۔۹۷۔(الانفال ۸): ۳۴ (متولی مشرکین نہیں متقین ہیں)۔۳۵۔(التوبۃ ۹): ۷۔۱۹۔۲۸۔(ابرٰھیم ۱۴): ۳۷۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۱۔(الحج ۲۲): ۲۵۔۲۶۔۲۹۔۳۳۔(العنکبوت ۲۹): ۶۷۔(الفتح ۴۸): ۲۵۔۲۷۔(قریش ۱۰۶): ۳۔

579۔ کفارہ

(المآئدۃ ۵): ۴۸۔۸۹۔۹۵۔

580۔ ککڑی

(البقرۃ ۲): ۶۱۔

581۔ کلام (کلام کے آداب)

(البقرۃ ۲): ۸۳ (لوگوں سے)۔(النسآء ۴): ۵ (یتیموں سے)۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۲۳ (والدین سے)۔ ۲۸ (رشتہ داروں، مساکین، مسافروں سے)۔(طٰہٰ ۲۰): ۴۴ (تبلیغ میں)۔(لقمٰن ۳۱): ۱۹ (اپنی آواز کو پست رکھو)۔

582۔ کلمہ طیبہ

(ابرٰھیم ۱۴): ۲۴۔۲۷ (دنیا وآخرت میں ثابت قدمی کا باعث)۔(الفتح ۴۸): ۲۶۔

583۔ کمائی (اپنے اعمال کی کمائی)

(البقرۃ ۲): ۷۹۔۲۸۱۔(ال عمرٰن ۳): ۲۵۔۱۶۱۔(الانعام ۶): ۷۰۔(التوبۃ ۹): ۹۵۔(یونس ۱۰): ۸۔ ۲۷۔(ابرٰھیم ۱۴): ۵۱۔۸۴۔(الروم ۳۰): ۴۱۔(یٰسٓ ۳۶):۶۵۔(الزمر ۳۹):۵۰۔(المؤمن ۴۰):۱۷۔ ۸۲۔(حٰمٓ السجدۃ ۴۱):۱۷۔(الشورٰی ۴۲): ۲۲۔۳۰۔(الجاثیۃ ۴۵):۱۴۔۲۲۔(المدّثر ۷۴): ۳۸۔ (المطففین ۸۳): ۱۴۔

584۔ کنجوسی/بُخل

(ال عمران ۳): ۱۸۰۔(النسآء ٤): ۳۷۔(التوبة ۹): ۳۴،۳۵ (استطاعت کے باوجود انفاق فی سبیل اللہ نہ کرنے والوں کے لئے عذاب)۔۶۷ (منافق کی صفت)۔۷۵،۷۶ (یہ کہنا کہ جب اللہ مال دے گا تو خیرات کریں گے، مال ملنے پر بخل)۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۲۹۔(الفرقان ۲۵): ۶۷ (انفاق میں کنجوسی سے بچنا)۔(محمد ٤۷): ۳۷ (اگر اللہ تعالیٰ سارا مال مانگ لیتا تو تمہاری کنجوسی ظاہر ہو جاتی)۔ ۳۸ (انفاق فی سبیل اللہ سے بُخل اپنی ذات سے بُخل ہے)۔(الحدید ۵۷): ۲۴ (خود بُخل کرنے والے اور دوسروں کو بھی بُخل سکھانے والے) ۔(المعارج ۷۰): ۲۰،۲۱ (انسان مال کی تنگی میں بے صبرا، فراخی میں نیک راہ میں خرچ سے بُخل)۔(الّیل ۹۲): ۸تا۱۰ (بخیل کے لئے تنگی)۔۱۱ (بخیل کا مال اُسے اللہ کے عذاب سے نہ بچا سکے گا)۔(الھمزہ ۱۰٤): ۲تا۴۔

585۔ کنگن

(الکھف ۱۸): ۳۱۔(الحج ۲۲): ۲۳۔(فاطر ۳۵): ۳۳۔(الدّھر ۷٦): ۲۱۔

586۔ کنواں

(یوسف ۱۲): ۱۰۔۱۵۔(الحج ۲۲): ۴۵۔

587۔ کوّا

(المآئدة ٥): ۳۱۔

588۔ کوثر (حوضِ کوثر)

(الکوثر ۱۰۸): ۱۔

589۔ کوڑا (مارنے والا بید)

(النّور ٢٤): ۲۔۴۔(صٓ ۳۸): ۴۴۔

590۔ کوشش

(بنی اسرائیل ۱۷): ۱۹ (آخرت کے لیے مقدور بھر کوشش کرنے والوں کی ہی کوشش قبول ہوگی)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (العنکبوت ۲۹): ۶ (جو کوشش کرتا ہے سو اپنے ہی لئے)۔۶۹ (جو اللہ کی راہ میں کوشش کرے گا، اللہ تعالیٰ اُسے اپنی راہیں دکھادیں گے)۔(النجم ۵۳): ۳۹ تا ۴۱ (انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے)۔(الّیل ۹۲): ۴ (تمہاری کوششیں جدا جدا ہیں)۔

591۔ کھانا

591۔[۱]۔ کھانے کے آداب

(الاعراف ۷): ۳۱ (کھاؤ پیو اور حد سے تجاوز مت کرو)۔(النّور ۲٤): ۶۱ (کن گھروں سے کھانا کھانے میں کوئی حرج نہیں؟ ساتھ بیٹھ کر کھاؤ یا الگ الگ، کھانے کے آداب)۔

591۔[۲]۔ مساکین، یتیموں، قیدیوں کو کھلانے کے احکام

(البقرۃ ۲): ۱۸۴ (روزہ نہ رکھنے کے بدلے مسکین کو کھلانا)۔(المآئدۃ ۵): ۸۹ (کفارہ کے طور پر)۔۹۵ (کفارہ کے طور پر)۔(الحج ۲۲): ۲۸ (محتاج کو قربانی کا گوشت کھلانا)۔۳۶ (قربانی کا گوشت سوال نہ کرنے والے اور سوال کرنے والے محتاج کو بھی کھلاؤ)۔(یٰسٓ ۳٦): ۴۷ (جب اُنہیں کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرو تو کہتے ہیں ہم اُن کو کیوں کھلائیں جنہیں اللہ چاہتا تو خود کھلا دیتا)۔(المجادلۃ ۵۸): ۴ (کفارہ کے طور پر)۔(الحآقّۃ ٦۹): ۳۴ تا ۳۷ (مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب تک نہ دینے والوں کا انجام)۔(المدثّر ۷٤): ۴۴ (مساکین کو کھانا نہ کھلانے والے جہنمی)۔(الدّھر ۷٦): ۸۔۹۔۱۰ تا ۱۱ (کھانے کی چاہت کے باوجود یا اللہ کی محبت میں مسکین، یتیم اور قیدی کو کھانا کھلانا قیامت کے شر سے بچنے کا باعث)۔(عبس ۸۰): ۲۴ (انسان کو اپنے کھانے میں اللہ کی نشانی پر غور کرنا چاہیے)۔(الفجر ۸۹): ۱۸ (تم مساکین کو کھلانے کی ترغیب تک نہیں دیتے)۔(البلد ۹۰): ۱۴ تا ۱۶ (قرابت دار یتیم، مسکین کو کھانا کھلانا)۔(الماعون ۱۰۷): ۳ (مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب تک نہ دینے والے روزِ جزا کو جھٹلاتے ہیں)۔

592۔ کھجور

(البقرۃ ۲): ۲۶۶۔(الانعام ٦): ۹۹۔۱۴۱۔(الرعد ۱۳): ۴۔(النحل ١٦): ۱۱۔۶۷۔(الکھف ١٨): ۳۲۔(مریم ١٩): ۲۳۔۲۵۔(طٰہٰ ۲۰): ۷۱۔(المؤمنون ۲۳): ۱۹۔(الشعرآء ٢٦): ۱۴۸۔(فاطر ۳۵): ۱۳ (کھجور کی گٹھلی کا چھلکا)۔(یٰسٓ ٣٦): ۳۴۔(قٓ ۵۰): ۱۰۔(القمر ٥٤): ۲۰۔(الرحمٰن ٥٥): ۱۱۔۶۸۔(الحشر ٥٩): ۵۔(الحآقّۃ ٦٩): ۷۔(عبس ۸۰): ۲۹۔

593۔ کہنی

(المآئدۃ ٥): ٦ (وضو میں بازو کہنیوں تک دھونا)۔

594۔ کھیل تماشا

594۔ [ا]۔ آسمان وزمین کھیل تماشا نہیں

(الانبیآء ٢١): ١٦ (آسمان وزمین کھیل تماشا نہیں)۔ ١٧ (اگر اللہ تعالیٰ کھیل کی اشیاء بنانا چاہتے تو اپنے پاس سے بنا دیتے)۔

(الدخان ٤٤): ٣٨ (آسمان وزمین کھیل تماشا نہیں)۔

594۔ [٢]۔ دنیا کی زندگی کھیل تماشا ہے

(الانعام ٦): ٣٢۔(العنکبوت ٢٩): ٦٤۔(محمد ٤٧): ٣٦۔(الحدید ٥٧): ٢٠۔(الجمعۃ ٦٢): ١١ (جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ تماشے سے بہت بہتر ہے)۔

594۔ [٣]۔ دین کو کھیل تماشا بنانے والے

(الانعام ٦): ٧٠۔(الاعراف ٧): ٥١۔

595۔ کیڑا

(الاعراف ٧): ١٣٣ (فرعون کی قوم پر عذاب والا)۔(سبا ٣٤): ١٤ (سلیمانؑ کے عصا کو کھانے والا)۔

596۔ کیلا

(الواقعۃ ٥٦): ٢٩۔

[گ]

597۔ گاؤں (گاؤں والوں کا قصہ)

(یٰسٓ ٣٦): ۱۳ تا ۲۹ (حبیب نجار، اہلِ انطاکیہ)۔

598۔ گائے

(البقرة ٢): ٦٧ تا ٧١۔(الانعام ٦): ۱۴۴۔۱۴۶۔(یوسف ١٢): ۴۳۔۴۶۔

599۔ گدھا

(البقرة ٢): ۲۵۹۔(النحل ١٦): ۸۔(لقمٰن ٣١): ۱۹۔(الجمعة ٦٢): ۵۔(المدّثر ٧٤): ۵۰۔

600۔ گرج

(البقرة ٢): ۱۹۔(الرعد ١٣): ۱۳۔

601۔ گردن چھڑانا (غلام آزاد کرنا، مقروض کا قرض دینا)

(البقرة ٢): ۱۷۷ (مال کی محبت کے باوجود گردن چھڑانے پر خرچ کرنا)۔(النسآء ٤): ۹۲۔(المآئدة ٥): ۸۹۔
(التوبة ٩): ۶۰۔(المجادلة ٥٨): ۳۔(البلد ٩٠): ۱۳۔

602۔ گرمی

(الدّهر ٧٦): ۱۳۔(قریش ١٠٦): ۲۔

603۔ گفتگو

603۔ [ا]۔ گفتگو کے آداب

(لقمٰن ٣١): ۱۹ (اپنی آواز پست رکھو)۔(الاحزاب ٣٣): ۳۲ (نامحرم سے نرم لہجے میں بات کی ممانعت)۔

603۔ [۲]۔ شیریں گفتگو

(البقرۃ ۲): ۸۳ (لوگوں سے احسن طریقے سے بات کرو)۔(النحل ۱۶): ۱۲۵ (اللہ نے دین کی گفتگو بہترین طریقے سے کرنے کا حکم فرمایا)۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۲۳ (والدین سے ادب اور شفقت سے بات کرو)۔۲۸ (محتاج سے نرمی سے بات کرو)۔۵۳ (میرے بندوں سے کہہ دو کہ وہ بات کریں جو بہت احسن ہو)۔(طٰہٰ ۲۰): ۴۴ (تبلیغ میں نرم لہجہ)۔

604۔ گمراہ

604۔ [۱]۔ گمراہی کو ہدایت پر ترجیح دینا

(البقرۃ ۲): ۱۶ (ہدایت کے بدلے گمراہی کا سودا)۔۱۰۸۔۱۷۵ (ہدایت کے بدلے گمراہی کا سودا)۔(النسآء ٤): ۴۴۔

604۔ [۲]۔ اللہ جسے چاہے گمراہ فرماتا ہے

(البقرۃ ۲): ۲۶۔(الانعام ٦): ۳۹۔(الاعراف ۷): ۱۵۵۔۱۷۸۔(الرعد ۱۳): ۲۷۔(ابرٰھیم ۱٤): ۴۔۲۷۔(النحل ۱٦): ۳۶۔۹۳۔(فاطر ۳٥): ۸۔

604۔ [۳]۔ جسے اللہ گمراہ کرے اُسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا

(النسآء ٤): ۸۸۔۱۴۳۔(المآئدۃ ٥): ۴۱۔(الاعراف ۷): ۱۸۶۔(ھود ۱۱): ۳۴۔(الرعد ۱۳): ۳۳۔(النحل ۱٦): ۳۷۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۹۷۔(الکھف ۱۸): ۱۷۔(النّور ۲٤): ۴۰ (جسے اللہ نور عطا نہ فرمائے اُس کے لئے کوئی نور نہیں)۔(الروم ۳۰): ۲۹۔(الزمر ۳۹): ۲۳۔۳۶۔(المؤمن ٤۰): ۳۳۔(الشوریٰ ٤۲): ۴۴۔۴۶۔ (الجاثیۃ ٤٥): ۲۳۔

604۔ [۴]۔ دوسروں کو گمراہ کرنے والا اپنا ہی نقصان کرتا ہے

(ال عمرٰن ۳): ۶۹۔

604۔ [۵]۔ صریح گمراہ کون لوگ ہیں؟

(ال عمرٰن ۳): ۹۰۔(النسآء ٤): ۱۱۶ (مشرک)۔۱۳۶ (جو اللہ، ملائکہ، آسمانی کتب، انبیاء اور آخرت کے دن سے کفر کرے)۔(ابرٰھیم ۱٤): ۱۸۔(مریم ۱۹): ۳۸۔(الحج ۲۲): ۱۲ (مشرک)۔(المؤمنون ۲۳): ۱۰۶۔(لقمٰن ۳۱): ۱۱۔(یٰس ۳٦): ۲۴۔(الاحقاف ٤٦): ۳۲ (جو اللہ کی طرف بلانے والے کی بات نہ مانے)۔(قٓ ٥۰): ۲۷۔

605۔ گناہ

(البقرۃ ۲): ۱۸۲ (گناہ کی وصیت)۔(الانعام ٦): ۱۲۰ (ظاہری اور باطنی گناہ چھوڑ دو)۔(الانفال ۸): ۳۸ (اسلام لانے سے پچھلے تمام گناہ معاف)۔(النسآء ٤): ۳۱ (کبیرہ گناہ سے بچو، صغیرہ معاف)۔(الاعراف ۷): ۳۳۔(التوبۃ ۹): ۱۰۲ (گناہ کا اعتراف کرنا)۔(یونس ۱۰): ۲۷ (گناہ کی سزا اس کے برابر ہی ملے گی)۔(النحل ۱٦): ٦۱ (اگر اللہ تعالیٰ گناہوں پر فوراً گرفت فرماتے)۔(القصص ۲۸): ۸٤۔۷۸ (ہر گناہ کی سزا اس کے برابر ہی ملے گی)۔(العنکبوت ۲۹): ٤ (کیا گناہ گاروں کا یہ خیال ہے کہ ہمارے قابو سے باہر نکل جائیں گے؟)۔۷ (نیک مومنین کے گناہ معاف)۔(المؤمن ٤۰): ٤۰ (گناہ کی سزا اس کے برابر ہی ملے گی)۔(محمد ٤۷): ۲ (اسلام لانے سے پچھلے تمام گناہ معاف)۔(النجم ۵۳): ۳۲ (کبیرہ گناہ سے بچو، صغیرہ معاف)۔(الحدید ۵۷): ۲۸ (اسلام لانے سے پچھلے تمام گناہ معاف)۔

605۔ [۲]۔ گمراہوں کے گناہ مزیّن

(الانعام ٦): ٤۳۔۱۰۸۔۱۱۰۔۱۱۳۔۱۲۲۔(الاعراف ۷): ۳۰۔۱۷۹ (گمراہ چوپائیوں کی طرح ہیں)۔۲۰۲۔(الانفال ۸): ٤۸۔(التوبۃ ۹): ۳۷۔(یونس ۱۰): ۱۲۔(الرعد ۱۳): ۳۳۔(النحل ۱٦): ٦۳۔(النمل ۲۷): ٤ (جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے ہم اُنہیں اُن کے کرتوت مزیّن کر کے دکھاتے ہیں اور وہ بھٹکتے پھر رہے ہیں)۔۲٤ (شیطان مشرکوں کو اُن کا شرک مزیّن کر کے دکھاتا ہے)۔(العنکبوت ۲۹): ۳۸۔(فاطر ۳۵): ۸ (جسے اُس کی برائیاں مزیّن کر دکھائی گئیں اور وہ اُنہیں اچھا سمجھتا ہو)۔(المؤمن ٤۰): ۳۷۔(حٰمٓ السّجدۃ ٤۱): ۲۵ (ہم نے اُن پر شیاطین مسلّط کر دیے جنہوں نے اُن کے اگلے اور پچھلے گناہ اُنہیں مزیّن کر کے دکھائے)۔(الزخرف ٤۳): ۳۷۔(محمد ٤۷): ۱٤۔۲۵۔

605۔ [۳]۔ گناہِ کبیرہ

(البقرۃ ۲): ۲۱۹۔(النسآء ٤): ۳۱۔٤۸۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۳۱ (اولاد کا قتل)۔(الشوریٰ ٤۲): ۳۷ (کبیرہ گناہوں سے بچنا)۔(النجم ۵۳): ۳۲۔

605۔ [٤]۔ گناہوں پر اللہ کی گرفت نہ ہونے کا گمان

(المؤمنون ۲۳): ۱۱۵ (کیا ہم نے تمہیں بے کار پیدا کیا ہے اور تم ہماری طرف نہ لوٹائے جاؤ گے؟)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (النّور ٢٤): ۵۷ (کافر زمین میں بھاگ کر اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے)۔(العنکبوت ٢٩): ۴ (کیا گناہ گاروں کا یہ خیال ہے کہ ہمارے قابو سے باہر نکل جائیں گے؟)۔(الزخرف ٤٣): ۸۰ (کیا اُن کا خیال ہے کہ ہم اُن کی پوشیدہ باتوں اور سرگوشیوں کو نہیں سُنتے؟)۔(الجاثیة ٤٥): ۲۱ (کیا گناہ گاروں کا خیال ہے کہ ہم اُن کے ساتھ نیک مومنین جیسا سلوک کریں گے؟ کیا اُن کا جینا اور مرنا ایک جیسا ہوگا؟)۔(القیٰمة ٧٥): ۳۶۔(الانشقاق ٨٤): ۱۴۔(البلد ٩٠): ۵ (کیا انسان خیال کرتا ہے کہ اُس پر کسی کا بس نہیں چلتا؟)۔۷۔

605۔ [۵]۔ گناہ کے کاموں میں تعاون نہ کرو

(البقرة ٢): ۸۵۔(المآئدة ٥): ۲۔(التوبة ٩): ٦٧ (برائی پر اُبھارنا منافق کی خصلت)۔

606۔ گناہوں کا بوجھ

606۔[۱]۔انسان اپنے گناہوں کا بوجھ خود اُٹھائے گا/گناہوں کے بارے میں دوسرے سے پوچھ نہیں ہوگی

(البقرة ٢): ۱۳۴۔۱۴۱۔(النسآء ٤): ۱۱۱۔۱۲۳۔(الانعام ٦): ۳۱۔۵۲۔۱۶۴۔(یونس ١٠): ۴۱۔(بنی اسرائیل ١٧): ۱۵۔(النّور ٢٤): ۵۴۔(العنکبوت ٢٩): ۱۲۔(سبا ٣٤): ۲۵ (ہمارے گناہوں کا تم سے سوال نہ ہوگا اور نہ تمہارے اعمال کا ہم سے)۔(فاطر ٣٥): ۱۸ (اگر کوئی اپنے گناہوں کا بوجھ اُٹھانے کے لئے اپنے رشتہ دار کو بھی کہے گا تو وہ کچھ نہ اُٹھائے گا)۔(الزمر ٣٩): ۷۔(الشوریٰ ٤٢): ۱۵۔(النجم ٥٣): ۳۸۔

606۔ [۲]۔ گمراہ کرنے والے گمراہوں کا بوجھ بھی اُٹھائیں گے

(النحل ١٦): ۲۵۔(العنکبوت ٢٩): ۱۳۔

607۔ گنتی

(یونس ١٠): ۵۔(ابرٰھیم ١٤): ۳۴۔(النحل ١٦): ۱۸۔(الکھف ١٨): ۱۱۔۱۲۔(مریم ١٩): ۸۴۔۹۴۔(الحج ٢٢): ۴۷۔(السجدة ٣٢): ۵۔(الجن ٧٢): ۲۸۔(الھمزہ ١٠٤): ۲۔

608۔ گندھک

(ابرٰھیم ١٤): ۵۰۔

609۔ گواہی

(البقرة ٢): ۱۴۰ (گواہی چھپانے والے سے زیادہ ظالم کون ہے)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ ازصفحہ سابقہ] ۲۸۲ (قرض اور خرید وفروخت کے معاملے میں گواہی کے احکام، دوعورتوں کی گواہی ایک مرد کے برابر)۔ ۲۸۳ (گواہی کو مت چھپاؤ)۔(النسآء ٤): ٦۔۱۵۔۱۳۵ (سچی گواہی دو، خواہ وہ تمہارے اپنے لئے، والدین یا رشتہ داروں کے خلاف ہو، سچی گواہی دیتے وقت امیر یا غریب کا لحاظ نہ کرو)۔(المآئدة ٥): ۸۔۱۰۶تا۱۰۸۔(النّور ٢٤): ۴ (زنا کی تہمت پر چار گواہ)۔۶۔۱۳۔(الفرقان ٢٥): ۷۲ (اللہ کے بندے جھوٹی گواہی نہیں دیتے)۔(الطلاق ٦٥): ۲۔ (المعارج ٧٠): ۳۳ (گواہی پر قائم رہنا)۔(المزمل ٧٣): ۱۵۔

609۔[۲]۔ روزِ قیامت گواہی

(البقرة ٢): ۱۴۳ (اُمتِ محمدیہ اور رسول ﷺ کی گواہی)۔(النسآء ٤): ۴۱۔۱۵۹۔(النحل ١٦): ۸۴۔۸۹۔ (الحج ٢٢): ۷۸ (اُمتِ محمدیہ گواہ ہے)۔(النّور ٢٤): ۲۴ (روزِ قیامت گناہ گاروں کے اعضاء کا گواہی دینا)۔ (القصص ٢٨): ۷۵ (ہر اُمت سے ایک گواہ الگ کرلیا جائے گا)۔(یٰسٓ ٣٦): ۶۵ (قیامت کے دن گناہ گاروں کے اعضاء گواہی دیں گے)۔(الزمر ٣٩): ۶۹۔(المؤمن ٤٠): ۵۱۔(حٰمٓ السّجدة ٤١): ۲۰تا۲۳ (روزِ قیامت گناہ گاروں کے اعضاء کا گواہی دینا)۔

610۔ گوبر

(النحل ١٦): ۶۶۔

611۔ گوشت

(البقرة ٢): ۱۷۳۔(المآئدة ٥): ۳۔(الانعام ٦): ۱۴۵۔(النحل ١٦): ۱۴۔۱۱۵۔(الحج ٢٢): ۳۷۔ (المؤمنون ٢٣): ۱۴۔۲۱۔(فاطر ٣٥): ۱۲۔(الحجرٰت ٤٩): ۱۲۔(الطّور ٥٢): ۲۲۔ (الواقعة ٥٦): ۲۱۔

612۔ گونگے (گمراہ لوگ حق کو قبول کرنے میں گونگے ہیں)

(البقرة ٢): ۱۸ (منافقین)۔۱۷۱ (کافر)۔

613۔ گھر

(البقرة ٢): ۱۸۹ (حالتِ احرام میں گھروں کی پُشت سے نہ آؤ، گھروں میں دروازوں سے آؤ)۔(التوبة ٩): ۲۴ (گھروں کی اللہ، رسول اور جہاد سے زیادہ محبت پر وعید)۔(النحل ١٦): ۸۰۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (النور ٢٤): ٢٧ (اجازت لئے بغیر اور سلام کئے بغیر کسی کے گھر میں مت داخل ہو)۔ ٢٨ (اگر گھر میں کسی کو نہ پاؤ تو اجازت ملے بغیر اُس گھر میں مت جاؤ۔ اگر تمہیں لوٹ جانے کو کہا جائے تو واپس چلے جاؤ)۔ ٢٩ (جہاں کوئی نہ بستا ہو اُن گھروں میں داخل ہونے کی اجازت)۔ ٥٨ (غلاموں کا تین اوقات میں بغیر اجازت گھر میں داخلہ ممنوع)۔ ٥٩ (جو بچے بلوغت کو پہنچ جائیں وہ بھی اجازت لے کر گھر میں داخل ہوں)۔ ٦١ (جب تم گھر میں داخل ہونے لگو تو گھر والوں کو سلام کہو)۔

614۔ گھوڑا

(آل عمرٰن ٣): ١٤۔ (الانفال ٨): ٦٠۔ (النحل ١٦): ٨۔ (ص ٣٨): ٣١۔ (الحشر ٥٩): ٦۔ (العٰدیٰت ١٠٠): ١تا٥۔

615۔ گیہوں

(البقرۃ ٢): ٦١۔

[ل]

616۔ لالچ/حرص/طمع

(البقرة ٢): ٩٦ (دنیا کی زندگی کی حرص)۔(النسآء ٤): ١٢٨ (طمع ہر نفس میں شامل ہے)۔(الحشر ٥٩): ٩۔ (التغابن ٦٤): ١٦ (جو اپنے نفس کی حرص سے بچایا گیا وہی فلاح پانے والا ہے)۔(التکاثر ١٠٢): ١۔

617۔ لباس

(البقرة ٢): ١٨٧ (میاں بیوی ایک دوسرے کے لئے لباس)۔(الاعراف ٧): ٢٦۔٢٧۔٣١۔٣٢۔(هود ١١): ٥ (کپڑے لپیٹنے سے اللہ سے کوئی نہیں چھپ سکتا)۔(النحل ١٦): ٥۔٨١۔(الانبیآء ٢١): ٨٠۔(المدّثر ٧٤): ٤ (لباس کو پاک رکھنے کا حکم)۔

618۔ لِعان

(النّور ٢٤): ٦ تا ٩۔

619۔ لعنت (اللہ کی لعنت کن لوگوں پر ہے؟)

(البقرة ٢): ٨٨ (یہودیوں پر)۔٨٩ (کفار پر)۔١٥٩ (کتاب اللہ کے واضح احکام کو چھپانے والوں پر)۔١٦١ (کفر کی حالت میں مرنے والوں پر)۔(ال عمرٰن ٣): ٦١۔٨٧۔(النسآء ٤): ٤٦۔٥٢۔٩٣۔١١٧،١١٨۔(المآئدة ٥): ١٣۔٦٠۔٦٤۔٧٨،٧٩ (اللہ کی لعنت کی وجوہات)۔(الانعام ٦): ١٢٥۔(الاعراف ٧): ٤٤۔(التوبة ٩): ٦٨۔ (هود ١١): ١٨۔٤٤۔٦٠۔٦٨۔٩٥۔٩٩۔(الرعد ١٣): ٢٥۔(الحجر ١٥): ٣٥ (ابلیس پر قیامت تک اللہ تعالیٰ کی لعنت)۔(المؤمنون ٢٣): ٤١۔٤٤۔(النّور ٢٤): ٢٣ (پاک عورتوں پر تہمت لگانے والے)۔ (القصص ٢٨): ٤٢۔(الاحزاب ٣٣): ٥٧۔٦١۔٦٤۔(صٓ ٣٨): ٧٨ (ابلیس پر قیامت تک اللہ کی لعنت)۔ (المؤمن ٤٠): ٥٢۔(محمد ٤٧): ٢٣۔(الفتح ٤٨): ٦۔

620۔ لغو (اللہ کی عبادت اور ذکر سے غافل کرنے والے فضول کام)

(المؤمنون ٢٣): ٣۔(الفرقان ٢٥): ٧٢ (اللہ کے بندے لغو کاموں سے گزر جاتے ہیں)۔(القصص ٢٨): ٥٥ (لغویات سے کنارہ کشی)۔(لقمٰن ٣١): ٦ (لہوالحدیث)۔

621۔ لقمان علیہ السلام

(لقمٰن ٣١): ١٢ (اللہ نے حکمت عطا فرمائی)۔١٣،١٦تا١٩ (بیٹے کو نصیحتیں)۔

622۔ لواطت

(الاعراف ٧): ٨١۔(الشعرآء ٢٦): ١٦٥۔١٦٦۔(النمل ٢٧): ٥٤۔٥٥۔(العنکبوت ٢٩): ٢٨۔ ٢٩۔

623۔ لوحِ محفوظ

(الانعام ٦): ٥٩۔(یونس ١٠): ٦١۔(هود ١١): ٦۔(الرعد ١٣): ٣٩۔(بنی اسرائیل ١٧): ٥٨۔ (طٰه ٢٠): ٥٢۔(الحج ٢٢): ٧٠۔(النمل ٢٧): ٧٥۔(الاحزاب ٣٣): ٦۔(سبا ٣٤): ٣۔ (فاطر ٣٥): ١١۔(یٰسٓ ٣٦): ١٢۔(الزخرف ٤٣): ٤۔(ق ٥٠): ٤۔(القمر ٥٤): ٥٣ (ہر چھوٹی اور بڑی چیز لکھی جا چکی ہے)۔(الواقعة ٥٦): ٧٨۔٧٩۔(الحدید ٥٧): ٢٢۔(النّبا ٧٨): ٢٩۔(البروج ٨٥): ٢٢۔

624۔ لوط علیہ السلام (حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بھتیجے تھے)

(الانعام ٦): ٨٦۔(الاعراف ٧): ٨٠،٨١ (قوم کو دعوت)۔٨٢۔٨٣ (لوط علیہ السلام کی بیوی پر بھی عذاب)۔٨٤۔ (التوبة ٩): ٧٠۔(هود ١١): ٧٠۔٧٤۔٧٧تا٨٣ (قوم کا حال اور قوم پر عذاب)۔٨٩۔(الحجر ١٥): ٥٧تا٧٤ (قوم پر عذاب)۔(الانبیآء ٢١): ٧١۔٧٤۔٧٥۔(الحج ٢٢): ٤٣۔(الشعرآء ٢٦): ١٦٠۔ ١٦١تا١٦٦ (قوم کو برائیوں سے روکا)۔١٦٧ (قوم کی دھمکی)۔١٦٨ (قوم سے بیزاری کا اظہار)۔١٦٩ (لوط علیہ السلام کی دعا)۔ ١٧٠،١٧١ (اللہ تعالیٰ نے لوط علیہ السلام اور اُن کے گھر والوں کو نجات دی لیکن لوط علیہ السلام کی بیوی عذاب والوں میں شامل رہی)۔١٧٢تا ١٧٤ (قوم پر عذاب)۔(النمل ٢٧): ٥٤،٥٥ (قوم کو برائیوں سے روکا)۔٥٦ (قوم نے بستی سے نکالنے کی دھمکی دی)۔ ٥٧ (بیوی عذابِ الٰہی سے نہ بچ سکی)۔٥٨ (قوم پر عذاب)۔

[بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (العنکبوت ۲۹): ۲۶ (ابراہیم علیہ السلام پر ایمان لائے)۔ ۲۸، ۲۹ (قوم کو برائیوں سے روکا)۔ ۳۰ (اللہ سے مدد کی دعا)۔ ۳۲، ۳۳، ۳۴ (بیوی عذاب سے نہ بچ سکی)۔ ۳۱ تا ۳۵ (قوم پر عذاب)۔ (الصّٰفّٰت ۳۷): ۱۳۳۔ ۱۳۴ (اللہ نے لوط علیہ السلام اور اُن کے گھر والوں کو نجات دی)۔ ۱۳۵ (بیوی عذاب سے نہ بچ سکی)۔ ۱۳۶ (قوم پر عذاب)۔ ۱۳۷، ۱۳۸ (قوم کی تباہ شدہ بستیاں)۔ (صٓ ۳۸): ۱۳۔ (قٓ ۵۰): ۱۳۔ (الذّٰریٰت ۵۱): ۳۲ تا ۳۷ (قوم پر عذاب)۔ (النجم ۵۳): ۵۳، ۵۴۔ (القمر ۵۴): ۳۳ تا ۳۹ (قوم پر عذاب کی تفصیل)۔ (التحریم ۶۶): ۱۰ (لوط علیہ السلام اپنی بیوی کو اللہ کے عذاب سے نہ بچا سکے)۔ (الحآقّة ۶۹): ۹۔

625۔ لوگ (لوگوں سے اللہ کا خطاب) (یٰاَیُّھَا النَّاس)

(البقرة ۲): ۲۱۔ ۱۶۸۔ (النسآء ۴): ۱۔ ۱۷۰۔ ۱۷۴۔ (یونس ۱۰): ۵۷۔ ۱۰۸۔ (الحج ۲۲): ۱۔ ۵۔ ۷۳۔ (لقمٰن ۳۱): ۳۳۔ (فاطر ۳۵): ۳۔ ۱۵۔ (الحجرٰت ۴۹): ۱۳۔

626۔ لونڈی

(النسآء ۴): ۳ (نکاح)۔ ۲۴، ۲۵ (نکاح)۔ (المؤمنون ۲۳): ۶ (نکاح)۔ (النّور ۲۴): ۳۱ (نکاح کروانے کا حکم)۔ ۳۳ (اگر پیسے دے کر آزادی چاہیں تو اُن کی مدد کرو، زنا پر مجبور نہ کرو)۔ (المعارج ۷۰): ۳۰ (نکاح)۔

627۔ لوہا

(بنی اسرائیل ۱۷): ۵۰۔ (الکھف ۱۸): ۹۶۔ (الحج ۲۲): ۲۱۔ (سبا ۳۴): ۱۰۔ (الحدید ۵۷): ۲۵ (فوائد)۔

628۔ لے پالک (منہ بولے یا گود لئے گئے بچے)

(الاحزاب ۳۳): ۴ (حقیقتاً تمہاری اولاد نہیں)۔ ۵ (اُن کو اُن کے اصل باپ کے نام سے پکارو، اگر اُن کے حقیقی باپ کا علم نہ ہو تو وہ تمہارے دین کے بھائی اور دوست ہیں)۔ ۳۷ (لے پالک کی مطلقہ بیوی سے نکاح جائز ہے)۔

[م]

629۔ ماشآء اللہ (ماشاء اللہ کہنے کی اہمیت)

(الکھف ۱۸): ۳۹۔

630۔ مال

630۔[۱]۔ مال آزمائش ہے

(البقرۃ ۲): ۱۵۵ (مال کے نقصان سے آزمائش)۔(الانفال ۸): ۲۸۔(الزمر ۳۹): ۴۹۔

630۔[۲]۔ مال جمع کرنا (انفاق فی سبیل اللہ سے گریز کرتے ہوئے مال کو گن گن کر رکھنا)

(المعارج ۷۰): ۱۶ تا ۱۸ (جہنم مال سینت کر رکھنے والوں کو پکارے گی)۔(الھمزہ ۱۰۴): ۲ تا ۴۔

630۔[۳]۔ مال خرچ کرنا

[۳]۔ا۔ مال اللہ کی راہ میں خرچ کرنا (انفاق فی سبیل اللہ)

(البقرۃ ۲): ۳۔۱۷۷ (مال کی محبت کے باوجود رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں، مسافروں، مانگنے والوں اور گردنیں چھڑانے میں مال خرچ کرنا)۔۱۹۵ (انفاق فی سبیل اللہ چھوڑ کر خود کو ہلاکت میں نہ ڈالو)۔۲۱۵ (والدین، رشتہ داروں، یتیموں، مساکین اور مسافروں کے لئے خرچ کرنا)۔۲۱۹ (ضرورت سے زائد مال)۔۲۴۵ (کون ہے جو اللہ کو قرضِ حسنہ دے؟)۔۲۵۴ (قیامت سے پہلے اللہ کی راہ میں خرچ کرلو)۔۲۶۱ (اللہ کی راہ میں خرچ کئے گئے مال کا سات سو گنا یا اس سے بھی زیادہ اجر)۔۲۶۲ (فوائد)۔۲۶۵ (اللہ کی رضا کی خاطر خرچ کئے گئے مال کی مثال)۔۲۶۷ (اپنی کمائی اور زمین کی پیداوار میں سے پاکیزہ مال خرچ کرو، حرام یا ایسا ناقص مال اللہ کی راہ میں مت خرچ کرو جسے تم خود بھی پسند نہیں کرتے)۔۲۶۸ (شیطان اللہ کی راہ میں خرچ کرتے وقت مفلسی سے ڈراتا ہے، جبکہ اللہ مغفرت اور فضل کا وعدہ فرماتا ہے)۔۲۷۴ (اللہ تعالیٰ کی راہ میں رات دن، ظاہر یا پوشیدہ خرچ کرنے کی فضیلت)۔(آل عمران ۳): ۱۷۔۹۲ (اپنی سب سے پسندیدہ چیز میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرنا)۔۱۳۴ (رزق کی فراخی اور تنگی میں خرچ کرنا)۔[بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (النساء ٤): ٣٩ (اگر وہ اللہ کی راہ میں خرچ کرتے تو اُن کا کیا نقصان تھا؟)۔٩٥ (مال سے جہاد کی فضیلت)۔(المآئدة ٥): ١٢ (اللہ کو قرضِ حسنہ دو)۔(الانعام ٦): ١٤١ (زمین کی پیداوار کا حق ادا کرنا)۔(الانفال ٨): ٣۔٦٠ (جہاد میں مال خرچ کرنا)۔٧٢ (مال سے جہاد)۔(التوبة ٩): ٢٠ (مال سے جہاد)۔٣٥،٣٤ (استطاعت کے باوجود انفاق فی سبیل اللہ نہ کرنے والوں کے لئے عذاب)۔٤١ (مال سے جہاد)۔٤٤ (مال سے جہاد)۔٥٣ (منافق کا مال قبول نہ ہوگا)۔٥٤ (مال قبول نہ ہونے کی تین وجوہات)۔٧٦،٧٥ (یہ کہنا کہ اللہ مال دے گا تو خیرات کریں گے، مال ملنے پر بخل)۔٧٩ (مال خرچ کرنے والوں کا مذاق اُڑانے والوں کے لئے وعید)۔٨٨ (مال سے جہاد)۔٩٨ (انفاق فی سبیل اللہ کو جرمانہ سمجھنے والے)۔٩٩ (انفاق کو اللہ کے قُرب کا ذریعہ بنانا)۔١١١ (اللہ نے مومنین کے جان و مال جنت کے عوض خرید لئے ہیں)۔١٢١ (جہاد میں کم یا زیادہ خرچ کرنا)۔(الرعد ١٣): ٢٢ (خفیہ اور اعلانیہ خرچ کرنا)۔(ابرٰھیم ١٤): ٣١ (قیامت سے پہلے اللہ کی راہ میں خرچ کرلو)۔(النحل ١٦): ٧٥ (خفیہ اور اعلانیہ خرچ کرنا)۔(بنی اسرائیل ١٧): ٢٦ (انفاق میں اسراف سے بچنا)۔٢٩ (انفاق میں کنجوسی یا اسراف سے بچنا)۔(الحج ٢٢): ٣٥۔(المؤمنون ٢٣): ٦٠۔(النّور ٢٤): ٣٣ (اگر تمہارے غلام پیسے دے کر آزادی چاہیں تو اپنے مال سے اُن کی مدد کرو)۔(الفرقان ٢٥): ٦٧ (انفاق میں کنجوسی اور اسراف کے درمیان کی راہ اختیار کرنا)۔(القصص ٢٨): ٥٤۔٧٧ (انفاق میں دین کے ساتھ دنیا کی ضروریات کا بھی خیال رکھنا)۔(الروم ٣٠): ٣٨ (رشتہ دار، مسکین، مسافر کا حق دو)۔(السجدة ٣٢): ١٦۔(سبا ٣٤): ٣٩ (جو بھی خرچ کرو گے اللہ اُس کا پورا بدلہ دے گا)۔(فاطر ٣٥): ٢٩ (خفیہ اور اعلانیہ انفاق کی فضیلت)۔(یٰسٓ ٣٦): ٤٧ (جب اُنہیں کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو تو کہتے ہیں ہم اُن کو کیوں کھلائیں جنہیں اللہ چاہتا تو خود کھلا دیتا)۔(الشوریٰ ٤٢): ٣٨۔(محمد ٤٧): ٣٦ (اللہ تعالیٰ تمہارے مال سے بے نیاز ہے)۔٣٧ (اگر اللہ سارا مال مانگ لیتا تو تمہاری کنجوسی اور کینہ ظاہر ہو جاتا)۔٣٨ (تم اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے کے لئے بلائے جاتے ہو، انفاق فی سبیل اللہ سے بُخل کرنا اپنی ذات سے بُخل ہے)۔(الحجرٰت ٤٩): ١٥ (مال سے اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد)۔(الذّٰریٰت ٥١): ١٩ (مال میں سوالی اور غیر سوالی کا حصہ)۔(الحدید ٥٧): ٧ (اُس مال میں سے خرچ کرو جس کا اللہ نے تمہیں دوسروں کا جانشین بنایا ہے۔)۔١٠ (تم اللہ کی راہ میں کیوں خرچ نہیں کرتے؟)۔١١ (کون ہے جو اللہ کو قرضِ حسنہ دے؟ فضیلت)۔١٨ (صدقہ کرنے اور اللہ کو قرض دینے کی فضیلت)۔٢٤ (اللہ کی راہ میں خرچ سے بُخل کرنے والے سے اللہ بے نیاز ہے)۔(الصّف ٦١): ١٠ تا ١٣ (جہاد میں خرچ کرنے کی فضیلت)۔(المنٰفقون ٦٣): ١٠ (موت سے پہلے اللہ کی راہ میں خرچ کرلو، موت کے وقت صدقہ و خیرات کی مہلت نہیں ملے گی)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (التغابن ٦٤): ١٦ (انفاق فی سبیل اللہ میں تمہاری بہتری ہے)۔ ١٧ (اللہ کو قرض دینے کے فوائد)۔ (الطلاق ٦٥): ٧ (مال کو اپنی استطاعت کے مطابق خرچ کرو)۔ (المعارج ٧٠): ٢٤، ٢٥ (مال میں سوالی اور غیر سوالی کا حصہ)۔ (المزمل ٧٣): ٢٠ (اللہ کو قرضِ حسنہ دو)۔ (البلد ٩٠): ٦ (مال خرچ کرنے میں ریاکاری)۔ (الّیل ٩٢): ٥ تا ٧ (فضیلت)۔ ١٨ تا ٢١ (مال کو صرف اللہ کی رضا کی خاطر خرچ کرنے کی فضیلت)۔

[٣]۔٢۔ مال کو بدلے میں زیادہ ملنے کی نیت سے دینا

(الروم ٣٠): ٣٩۔ (المدثر ٧٤): ٦۔

[٣]۔٣۔ مال لوگوں کو دکھانے اور ستانے کے لئے خرچ کرنا

(البقرة ٢): ٢٦٣ (صدقہ کر کے سائل کو تکلیف دینا)۔ ٢٦٤ (مال خرچ کر کے احسان جتانا اور ریاکاری کرنا)۔ ٢٦٦ (مال کے ذریعے ریاکاری اور ایذا دینے والے کی مثال)۔ (النسآء ٤): ٣٨۔ (البلد ٩٠): ٦۔

630۔[٤]۔ مالِ غنیمت

(النسآء ٤): ٩٤۔ (الانفال ٨): ١۔ ٤١۔ ٦٩۔ (الاحزاب ٣٣): ٢٧۔ (الفتح ٤٨): ١٥۔ ١٩۔ ٢٠۔ ٢١۔ (الحشر ٥٩): ٦۔

630۔[٥]۔ مالِ فئی

(الحشر ٥٩): ٦ تا ١٠۔

631۔ مال ودولت (دنیا کی آسائشیں)

(ال عمرٰن ٣): ١٤۔ ١٨٦ (آزمائش)۔ (الانفال ٨): ٢٨ (آزمائش)۔ (التوبة ٩): ٢٤ (مال ودولت کی اللہ، رسول اور جہاد سے زیادہ محبت پر وعید)۔ (الکھف ١٨): ٤٦ (دنیا کی زینت)۔ (الانبیآء ٢١): ٤٤۔ (المؤمنون ٢٣): ٥٥، ٥٦ (مال کی زیادتی اللہ تعالیٰ کے قُرب کی نشانی نہیں)۔ (القصص ٢٨): ٧٦ (مال ودولت پر اِترانے کی ممانعت)۔ ٧٨ (فضیلت یا نجات کا باعث نہیں، اپنے علم و ہنر کی وجہ قرار دینا)۔ ٧٩ (دولت مند کو خوش قسمت سمجھنا)۔ ٨٠ (دنیا کے مال کے بجائے نیک اعمال کو ترجیح صرف صابر لوگ ہی دیتے ہیں)۔ ٨٢ (مال ودولت اللہ کے فضل یا خوش قسمتی کی نشانی نہیں)۔ (سبا ٣٤): ٣٥ (مال کی زیادتی کو اللہ کے قُرب کی نشانی سمجھنا)۔ ٣٧ (مال کی زیادتی اللہ کے قُرب کی نشانی نہیں)۔ ٤٥ (یہ پہلے کفار کے مال و دولت کے دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچے)۔ (صٓ ٣٨): ٣٢ (مال کی محبت کو اللہ کے ذکر پر ترجیح دینا)۔ (الزمر ٣٩): ٤٩ تا ٥١ (اللہ کی نعمتوں کو اپنے علم کی وجہ قرار دینا)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الشوریٰ ۴۲): ۳۶ (تمہیں مال واسباب میں جو چیز بھی ملی ہے وہ دنیا کا چندروزہ فائدہ ہے)۔ (الزخرف ۴۳): ۳۲ (اللہ کی رحمت اُن چیزوں سے بہت بہتر ہے جنہیں یہ سمیٹتے پھرتے ہیں)۔ ۳۳تا۳۵ (دنیا کے مال کی اللہ کی نظر میں حقارت، اگر کفر کے رُجحان کا اندیشہ نہ ہوتا تو اللہ کفار کے گھروں کی چھتیں، سیڑھیاں، دروازے اور تخت سونے اور چاندی کے بنادیتا)۔ (الدخان ۴۴): ۲۹۔ (النجم ۵۳): ۴۸ (دولت مند بنانا اللہ کا ہی اختیار ہے)۔ (الحدید ۵۷): ۲۰ (مال ودولت کی کثرت کی حرص)۔ (المجادلة ۵۸): ۱۷ (منافقین کا مال بے فائدہ)۔ (المنفقون ۶۳): ۹ (مال تمہیں اللہ سے غافل نہ کردے)۔ (التغابن ۶۴): ۱۵ (آزمائش ہے)۔ (القلم ۶۸): ۱۴ (مال کی کثرت کے باعث کسی گمراہ کا کہنا مت مانو)۔ (المزمل ۷۳): ۱۱ (عیش وعشرت والے مکذّبین کے لئے ڈھیل)۔ (الفجر ۸۹): ۱۵، ۱۶ (دنیا کی عزت ودولت کی کمی بیشی کو اللہ کی رضا کا معیار سمجھنا)۔ ۲۰ (مال ودولت کی محبت)۔ (العٰدیٰت ۱۰۰): ۸ (انسان مال ودولت کی محبت میں بہت پکا ہے)۔ (التکاثر ۱۰۲): ۱، ۲ (مال ودولت کی کثرت کی حرص)۔

632۔ مایوسی (اللہ کی رحمت سے نااُمید ہونا)

(یوسف ۱۲): ۸۷ (اللہ کی رحمت سے مایوسی کفر ہے)۔ (الحجر ۱۵): ۵۵۔۵۶ (اللہ کی رحمت سے گمراہ لوگ ہی نااُمید ہوتے ہیں)۔ (بنی اسرائیل ۱۷): ۸۳۔ (العنکبوت ۲۹): ۲۳ (کافر اللہ کی رحمت سے مایوس ہو جائیں گے)۔ (الروم ۳۰): ۳۶ (نعمت پر خوش، اعمال کی سزا پر نااُمید)۔ ۴۹ (بارش سے پہلے لوگوں کی نااُمیدی)۔ (الزمر ۳۹): ۵۳ (اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں)۔ (حٰمٓ السجدة ۴۱): ۴۹ (تکلیف پہنچنے پر مایوس)۔ (الشوریٰ ۴۲): ۲۸۔

633۔ مباشرت

(البقرة ۲): ۱۸۷ (روزے کی رات میں اجازت، مباشرت سے مقصود اولاد کی طلب)۔ ۱۹۷۔ (الاعراف ۷): ۱۸۹۔

634۔ مباہلہ

(البقرة ۲): ۹۴، ۹۵ (یہودیوں کو دعوتِ مباہلہ)۔ (ال عمرٰن ۳): ۶۱ (عیسائیوں کو دعوتِ مباہلہ)۔ (الجمعة ۶۲): ۶، ۷ (یہودیوں کو دعوتِ مباہلہ)۔

635۔ متاعِ حیات

(البقرة ۲): ۳۶۔ ۲۴۱۔ (ال عمرٰن ۳): ۱۸۵۔ (النسآء ۴): ۷۷۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الاعراف ۷): ۴۴۔(التوبۃ ۹): ۳۸۔(یونس ۱۰): ۲۳۔۷۰۔(الرعد ۱۳): ۲۶۔(النحل ۱۶): ۱۱۷۔(الانبیآء ۲۱): ۱۱۱۔(النّور ۲٤): ۲۹۔(القصص ۲۸): ۶۰۔۶۱۔(المؤمن ٤۰): ۳۹۔

636۔ متقین (متقین کی نشانیاں)

(البقرۃ ۲):۲،۳(غیب پر ایمان لانے والے،نماز قائم کرنے والے،انفاق فی سبیل اللہ کرنے والے)۔۴(قرآن،پہلی آسمانی کتب اور آخرت پر ایمان رکھنے والے)۔۵(ہدایت یافتہ اور فلاح پانے والے)۔۱۷۷(اللہ،آخرت،ملائکہ اور انبیاء پر ایمان لانا،رشتہ داروں،یتیموں،مساکین،مسافروں،مانگنے والوں،گردنیں چھڑانے میں مال خرچ کرنا،نماز قائم کرنا،زکوٰۃ دینا،عہد پورا کرنا،سختی،تکالیف اور لڑائی کے وقت صبر کرنا)۔(ال عمرٰن ۳): ۱۶۔۱۷۔۱۳۳تا۱۳۶۔(الاعراف ۷): ۲۰۱۔(الانبیآء ۲۱): ۴۹۔(النّور ۲٤): ۳۶۔۳۷۔(القصص ۲۸): ۸۳(دنیا کی شہرت و بڑائی اور فساد سے پرہیز)۔(فاطر ۳۵): ۱۸۔(الزمر ۳۹):۲۳۔۳۳۔(الشورٰی ٤۲): ۳۶تا۳۹۔(الذّٰریٰت ۵۱): ۱۵تا۱۹۔

637۔ مثال

637۔[۱]۔ اللہ کے مثل کوئی چیز نہیں

(النحل ۱٦): ۶۰۔۷۴(اللہ تعالیٰ کے لئے مثالیں مت بناؤ)۔(الکھف ۱۸): ۱۰۹(اللہ کی باتیں لکھنے کیلئے سمندر ناکافی)۔(الروم ۳۰): ۲۷(زمین و آسمان میں اللہ کی مثال سب سے اعلیٰ ہے)۔(یٰسٓ ۳٦): ۷۸(انسان ہمارے لئے مثالیں بناتا ہے)۔(الشورٰی ٤۲): ۱۱(اللہ کے مثل کوئی چیز بھی نہیں)۔

637۔[۲]۔ قرآن میں بیان کردہ امثال

(البقرۃ ۲): ۱۷تا۲۰(منافقین کی مثال)۔۲۶(اللہ کوئی مثال بیان کرنے سے نہیں شرماتا،مؤمن اللہ کی مثالوں کو سچ سمجھتے ہیں اور کافر ان پر اعتراض کرتے ہیں،اللہ قرآن کی امثال سے کئی لوگوں کو ہدایت عطا فرماتا ہے اور کئی لوگوں کو گمراہ کرتا ہے)۔۱۷۱(کافروں کو حق کی طرف بلانا جانوروں کو پکارنے کی مانند)۔۲۶۴،۲۶۶(مال کے ذریعے ریاکاری اور ایذا دینے والے کی مثال)۔۲۶۵(اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے دیا گیا مال)۔(ال عمرٰن ۳): ۱۱۷(کفار کا نیک کاموں میں اپنا مال خرچ کرنا)۔(الانعام٦): ۷۱(مرتد کی مثال)۔۱۲۲(کافر اور مومن)۔(الاعراف ۷): ۵۸(اچھی پیداوار دینے والا پاکیزہ شہر،ناقص پیداوار دینے والا خراب شہر)۔ ۱۷۵،۱۷۶(کتابِ الٰہی کے علم کے باوجود خواہشِ نفس کی پیروی کرنے والے کی مثال)۔(التوبۃ ۹): ۱۰۹(منافق اور مومن کا عمل)۔(یونس ۱۰):۲۴(دنیا کی زندگی کی مثال)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (هود ١١): ٢۴ (کافر اور مومن)۔(الرعد ١٣): ١۴ (مشرک کی دعا)۔١٧ (حق و باطل)۔ (النور ٢٤): ٣٩، ۴٠ (کافر)۔(ابراهيم ١٤): ١٨ (کافر)۔٢۴، ٢۵ (کلمہ طیبہ)۔٢٦ (کلمہ خبیثہ)۔۴۵۔ (النحل ١٦): ٧١ (تم اپنے غلاموں کی اپنی برابری پسند نہیں کرتے، اللہ کا کوئی شریک نہ ہونے کی مثال)۔٧۵، ٧٦ (امیر اور غریب)۔٩٢ (پختہ قسم کو توڑنے والے کی مثال)۔١١٢ (اللہ کی ناشکری کرنے والی بستی پر عذاب کی مثال)۔(بنی اسرائيل ١٧): ۴٨۔٨٩۔(الكهف ١٨): ٢٢ (بلا سند بات کی مثال)۔٣٢ تا ۴۴ (باغ والوں کی مثال، امیر کافر اور غریب مومن)۔ ۴۵ (دنیا کی مثال)۔۵۴۔(الحج ٢٢): ٣١ (مشرک کی مثال، مشرک گویا آسمان سے گر پڑا)۔٧٣ (شرکاء کو مکھی پر بھی اختیار نہیں)۔(النور ٢٤): ٣۵ (اللہ تعالیٰ کے نور کی مثال)۔٣٩، ۴٠ (کفار کے اعمال)۔(الفرقان ٢٥): ٣٩۔ (العنكبوت ٢٩): ۴١ (مشرکین کے شرک کی مثال مکڑی کے گھر کی سی ہے)۔۴٣۔(الروم ٣٠): ٢٨ (کیا تم اپنے غلاموں کو برابر کا درجہ دیتے ہو؟ اللہ کا کوئی شریک نہ ہونے کی مثال)۔۵٨ (اللہ نے قرآن میں ہر طرح کی مثال بیان کر دی ہے)۔ (یٰس ٣٦): ١٣ تا ٢٩ (گاؤں والوں کی مثال)۔(الزمر ٣٩): ٢٧ (قرآن میں ہر طرح کی مثال بیان کی گئی ہے تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں)۔٢٩ (مشرک اور مومن کی مثال)۔(محمد ٤٧): ٣۔(الحشر ٥٩): ٢١۔(الجمعة ٦٢): ۵ (اللہ تعالیٰ کی کتاب پر عمل نہ کرنے والوں کی مثال گدھے کی سی ہے)۔(التحريم ٦٦): ١٠ (نوح علیہ السلام اور لوط علیہ السلام کا اپنی بیویوں کو اللہ کے عذاب سے نہ بچا سکنا کفار کے لئے مثال)۔١١ (فرعون کی بیوی حضرت آسیہ علیہا السلام مومنین کے لئے مثال ہیں)۔ ١٢ (حضرت مریم علیہا السلام مومنین کے لئے مثال ہیں)۔(الملك ٦٧): ٢٢ (کافر اور مومن)۔

638۔ مجرم

(الانعام ٦): ۵۵۔١٢٧۔(الاعراف ٧): ۴٠۔٨۴۔١٣٣۔(الانفال ٨): ٨۔(التوبة ٩): ١٣۔٦٦۔ (يونس ١٠): ١٧۔۵٠۔٧۵۔٨٢۔(هود ١١): ١١٦۔(يوسف ١٢): ١١٠۔(ابراهيم ١٤): ۴٩۔ (الحجر ١٥): ١٢۔۵٨۔(الكهف ١٨): ۴٩۔۵٣۔(مريم ١٩): ٨٦۔(طٰه ٢٠): ٧۴۔(الفرقان ٢٥): ٢٢۔٣١۔(الشعرآء ٢٦): ٩٩۔(الروم ٣٠): ١٢۔۵۵۔(السجدة ٣٢): ٢٢۔(سبا ٣٤): ٢۵۔٣٢۔ (یٰس ٣٦): ۵٩۔(الصّٰفّٰت ٣٧): ٣۴۔(الزخرف ٤٣): ٧۴۔(الدخان ٤٤): ٣٧۔(الاحقاف ٤٦): ٢۵۔(الذّٰريٰت ٥١): ٣٢۔(الرحمٰن ٥٥): ۴١۔۴٣۔(المرسلٰت ٧٧): ١٨۔۴٦۔(المطففين ٨٣): ٢٩۔

639۔ مجلس

(النسآء ٤): ١٤٠ (دین سے مذاق کی مجلس میں جانے کی ممانعت)۔(الانعام ٦): ٥٢ (غریب اہلِ ایمان کو مجلس سے ہٹانے کی ممانعت)۔ ٦٨ (دین سے مذاق کی مجلس میں جانے کی ممانعت)۔ (المجادلة ٥٨): ١١ (مجلس میں شرکت کے آداب)۔

640۔ مجوسی

(الحج ٢٢): ١٧۔

641۔ مچھر

(البقرة ٢): ٢٦۔

642۔ مچھلی

(الاعراف ٧): ١٦٣۔(الكهف ١٨): ٦١۔٦٣۔(الصّٰفّٰت ٣٧): ١٤٢۔(القلم ٦٨): ٤٨۔

643۔ محبت

643۔[١]۔ اللہ تعالیٰ کن بندوں سے محبت فرماتے ہیں؟

(البقرة ٢): ١٩٥ (صالحین)۔٢٢٢ (توبہ کرنے والے اور پاک صاف رہنے والے)۔(ال عمرٰن ٣): ٣١ (جو محمد ﷺ کی اتباع کرے گا اللہ اُس سے محبت فرمائے گا)۔ ٧٦ (متقین)۔١٣٤ (صالحین)۔ ١٤٦ (صبر کرنے والے)۔ ١٤٨ (نیکوکار)۔ ١٥٩ (توکل کرنے والے)۔ ١٦٠ (مؤمنین)۔(المآئدة ٥): ١٣ (صالحین)۔٤٢ (انصاف کرنے والے)۔ ٥٤ (مؤمنین کے لئے نرم، کفار کے لئے سخت، اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے، ملامت کرنے والوں کی ملامت سے بے خوف)۔ ٩٣ (صالحین)۔ (التوبة ٩): ٤ (متقین)۔ ٧ (متقین)۔ ١٠٨ (پاک صاف رہنے والے)۔(الحجرٰت ٤٩): ٩ (انصاف کرنے والے)۔(الممتحنة ٦٠): ٨ (انصاف کرنے والے)۔(الصّف ٦١): ٤ (اللہ کی راہ میں سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح جہاد کرنے والے)۔

643۔[٢]۔ اللہ تعالیٰ کن بندوں اور اعمال سے محبت نہیں فرماتے؟

(البقرة ٢): ١٩٠ (حد سے گزرنے والوں سے)۔ ٢٠٥ (فساد)۔ ٢٧٦ (گناہ گاروں سے، ناشکرے)۔(ال عمرٰن ٣): ٣٢ (کفار)۔ ٥٧ (ظلم کرنے والے)۔ ١٤٠ (ظلم کرنے والے)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (النسآء ٤): ٣٦ (شیخی کرنے والے، اِترانے والوں سے)۔ ١٠٧ (گناہ گار)۔ (المآئدۃ ٥): ٦٤ (فساد کرنے والے)۔ ٨٧ (حد سے گزرنے والے)۔ (الانعام ٦): ١٤١ (فضول خرچی کرنے والے)۔ (الاعراف ٧): ٣١ (لباس اور کھانے پینے کے معاملے میں اسراف کرنے والے)۔ ٥٥ (حد سے گزرنے والے)۔ (الانفال ٨): ٥٨ (خیانت کرنے والے)۔ (النحل ١٦): ٢٣ (تکبر کرنے والے)۔ (الحج ٢٢): ٣٨ (ناشکرے، گمراہ)۔ (القصص ٢٨): ٧٦ (مال و دولت پر اِترانے والے)۔ ٧٧ (فساد کرنے والے)۔ (الروم ٣٠): ٤٥ (کفار)۔ (لقمٰن ٣١): ١٨ (شیخی کرنے والے، اِترانے والے)۔ (الشوریٰ ٤٢): ٤٠ (ظلم کرنے والے)۔ (الحدید ٥٧): ٢٣ (شیخی کرنے والے، اِترانے والے)۔

643۔[٣]۔ اللہ اور رسول ﷺ سے محبت

(البقرۃ ٢): ١٦٥ (مشرک اپنے معبودوں سے اللہ جیسی محبت کرتے ہیں، مؤمن اللہ سے شدید محبت کرتے ہیں)۔ (التوبۃ ٩): ٢٤ (اگر باپ، بیٹے، خاندان، مال، بیوی، گھروں کی محبت اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ سے زیادہ ہے تو عذاب کے منتظر رہو)۔ (المجادلۃ ٥٨): ٢٢ (مؤمنین اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ کی مخالفت کرنے والوں سے ہرگز محبت نہیں کرتے، چاہے وہ اُن کے باپ، بیٹے، بھائی یا رشتہ دار ہوں)۔

643۔[٤]۔ دلوں میں محبت ڈالنا اللہ ہی کے اختیار میں ہے

(الانفال ٨): ٦٣۔ (مریم ١٩): ٩٦ (نیک مؤمنین کے لئے محبت)۔ (الحدید ٥٧): ٢٧۔

644۔ محتاج (تمام انسان اللہ کے محتاج ہیں)

(فاطر ٣٥): ١٥ (اے لوگو! تم سب اللہ کے محتاج ہو)۔ (محمد ٤٧): ٣٨ (اللہ غنی ہے اور تم فقیر ہو)۔ (الرحمٰن ٥٥): ٢٩ (آسمان و زمین کی تمام مخلوقات اللہ سے مانگتے ہیں)۔

645۔ محرمات (وہ عورتیں جن سے نکاح حرام ہے)

(النسآء ٤): ٢٢ تا ٢٤۔

646۔ محمد رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

646۔[ا]۔ محمد ﷺ اللہ کے آخری پیغمبر/خاتم النبیین ہیں

(الاحزاب ٣٣): ٤٠۔

646۔[۲]۔ محمد ﷺ کی نبوت قیامت تک کے انسانوں کے لیے ہے

(النسآء ٤): ۷۹ (ہم نے آپ کو لوگوں کے لئے رسول بنا کر بھیجا)۔(الاعراف ۷): ۱۵۸ (کہہ دیجئے! اے لوگو میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں)۔(الانبیآء ۲۱): ۱۰۷ (تمام جہان کے لئے رحمت)۔(الفرقان ۲۵): ۱ (تمام جہان کو ڈرانے والے)۔(سبا ٣٤): ۲۸ (ہم نے آپ ﷺ کو تمام لوگوں کے لئے خوشخبری اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے)۔

646۔[۳]۔ محمد ﷺ کی سابقہ آسمانی کتب میں پیشین گوئی

(البقرة ۲): ۱۴۶۔(الانعام ٦): ۲۰۔(الاعراف ۷): ۱۵۷ (تورات اور انجیل میں ذکر)۔(الرعد ۱۳): ۴۳۔(طٰہٰ ۲۰): ۱۳۳۔(الصّف ٦١): ٦ (عیسیٰ علیہ السلام نے پیشین گوئی فرمائی)۔

646۔[۴]۔ محمد ﷺ کی نبوت برحق کے دلائل

(البقرة ۲): ۱۰۱۔۲۵۲۔(ال عمرٰن ۳): ۱۳۔۶۱۔۱۰۱۔(النسآء ٤): ۱۶۳۔۱۶۶۔۱۷۰۔(المآئدة ٥): ۱۵۔۱۹۔(الانعام ٦): ۱۰۔۱۱۔۱۰۴۔۱۰۵۔(الاعراف ۷): ۲۔۱۵۷۔۱۵۸۔۱۸۴۔(التوبة ۹): ۳۳۔(یونس ۱۰): ۱۶۔(یوسف ۱۲): ۱۰۹ تا ۱۱۱۔(الرعد ۱۳): ۳۰۔۴۳۔(النحل ۱٦): ۱۰۳۔(الانبیآء ۲۱): ۱۰۷۔(المؤمنون ۲۳): ۶۹۔۷۰۔۷۳۔(الفرقان ۲٥): ۱۔۵۶۔(النمل ۲۷): ۶۔۷۹۔(القصص ۲۸): ۴۴ تا ۴۶۔(العنکبوت ۲۹): ۴۸ (قرآن سے پہلے محمد رسول اللہ ﷺ نہ کوئی کتاب پڑھتے تھے نہ ہی لکھ سکتے تھے)۔(الاحزاب ۳۳): ۴۰۔۴۵ تا ۴۷۔(سبا ٣٤): ۲۸۔۴۶۔۴۷۔(فاطر ۳٥): ۲۴۔(یٰسٓ ۳٦): ۳۔۴۔(الصّٰفّٰت ۳۷): ۳۷۔(صٓ ۳۸): ۶۷ تا ۷۰۔(الزمر ۳۹): ۲۔۴۱۔(حٰمٓ السّجدة ٤١): ۴۳۔(الشورٰی ٤٢): ۵۲ (بے شک محمد ﷺ صراط مستقیم کی رہنمائی کرتے ہیں)۔(الزخرف ٤٣): ۲۹۔۴۳۔۴۵۔(محمد ٤٧): ۲۔(الفتح ٤٨): ۸ تا ۱۰۔۲۸۔۲۹ (محمد رسول اللہ ﷺ)۔(الطّور ٥٢): ۲۹ تا ۴۲۔(الرحمٰن ٥٥): ۲ (محمد ﷺ کو اللہ نے قرآن سکھایا)۔(الصّف ٦١): ۶۔۹۔(الجمعة ٦٢): ۲۔(المنٰفقون ٦٣): ۱۔(الحآقّة ٦٩): ۴۰۔(البیّنة ٩٨): ۱ تا ۳۔

646۔[۵]۔ کیا محمد ﷺ شریعت ساز تھے؟

(النسآء ٤): ۱۰۵۔(یونس ۱۰): ۱۵ (کہہ دیجئے کہ میں اپنی مرضی سے ترمیم نہیں کر سکتا)۔(النجم ٥٣): ۳،۴ (محمد ﷺ اپنی خواہش سے کوئی بات نہیں فرماتے)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (التحریم ٦٦): ١ (اے نبی ﷺ آپ اُس چیز کو کیوں حرام کرتے ہیں جسے اللہ نے حلال کیا ہے؟)۔ (الحآقۃ ٦٩): ۴۴ تا ۴۷ (اگر اپنی طرف سے کوئی بات بنا لیتے تو اللہ تعالیٰ اُن کی شہ رگ کاٹ ڈالتا)۔ (القیمۃ ٧٥): ١٧۔١٩ (قرآن کی وضاحت یعنی حدیث اللہ کے ذمہ ہے)۔ (الاعلی ٨٧): ٦۔

646۔[٦]۔ محمد ﷺ کی ذاتِ مبارک سے متعلق آیات

(البقرۃ ٢): ١١٩ (بشیر اور نذیر)۔ ١٢٩ (ابراہیم علیہ السلام کی دعا)۔ ١٤٦ (اہلِ کتاب ایسے پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو)۔ ١٥١ (بعثت کے مقاصد)۔ ٢٥٢ (یقیناً آپؐ رسول ہیں)۔ (ال عمرٰن ٣): ١٤٤ (محض ایک رسول ہی ہیں، موت کا ذکر)۔ ١٥٩ (نرم دل)۔ ١٦١ (نبی خیانت نہیں کرسکتا)۔ ١٦٤ (بعثت کے مقاصد)۔ (النسآء ٤): ٦٤ (بعثت کا مقصد)۔ ٧٩ (تمام لوگوں کے لئے رسول)۔ ١٧٠ (نبیؐ پر ایمان لانے کا حکم)۔ (المآئدۃ ٥): ١٥۔١٩ (زمانۂ فترت)۔ ٦٧ (لوگوں سے اللہ کی حفاظت)۔ (الانعام ٦): ٥٠ (نہ میرے پاس اللہ تعالیٰ کے خزانے ہیں نہ میں فرشتہ ہوں)۔ (الاعراف ٧): ١٥٧، ١٥٨ (اُمّی کہا گیا)۔ ١٨٤ (دیوانے نہیں)۔ (التوبۃ ٩): ٦١۔٨٨۔١٢٨ (تمہاری تکلیف اُن پر بھاری ہے، تمہاری بھلائی کے حریص ہیں)۔ (یونس ١٠): ٢۔١٦۔٦١۔ (الرعد ١٣): ٣٠۔٤٣۔ (الحجر ١٥): ٦۔ (النحل ١٦): ١٠١۔ ١٠٣۔ (بنی اسرائیل ١٧): ٧٣ تا ٧٦۔٧٩۔٨١ تا ٨١۔ (الحج ٢٢): ١٥۔٦٧۔ (الشعرآء ٢٦): ٢١٣ تا ٢١٩۔ (النمل ٢٧): ٧٩۔ (القصص ٢٨): ٨٥ (مکہ میں واپس لانے کی بشارت)۔ ٨٧۔ (العنکبوت ٢٩): ٤٨ (قرآن سے پہلے محمد ﷺ نہ کوئی کتاب پڑھتے تھے نہ لکھتے تھے)۔ (الاحزاب ٣٣): ٢١۔٣٧، ٣٨ (حضرت زینبؓ سے نکاح)۔ ٤٠ (کسی مرد کے باپ نہیں، اللہ کے آخری رسول ہیں)۔ ٤٦۔٥٠ تا ٥٢ (محمد ﷺ کے لئے اللہ کی جائز کردہ بیویاں)۔ ٥٣ (محمد ﷺ کے گھر جانے کے آداب)۔ (سبا ٣٤): ٤٦۔ (یٰس ٣٦): ٦٩ (شعر نہیں سکھائے گئے)۔ (الزمر ٣٩): ٦٥ (اگر آپؐ نے بھی شرک کیا تو آپؐ کے اعمال ضائع ہو جائیں گے)۔ (الاحقاف ٤٦): ٩ (کہہ دیجئے کہ میں کوئی نیا نبی نہیں)۔ (محمد ٤٧): ١٣ (محمد ﷺ کو مکہ سے نکالنے کا ذکر)۔ (الفتح ٤٨): ٢٩۔ (الحجرٰت ٤٩): ٧۔ (الطور ٥٢): ٢٩۔ (النجم ٥٣): ٢۔٣۔٤ (اپنی خواہش سے کوئی بات نہیں فرماتے)۔ ٥ تا ١٠ (نبوت کی ابتدائی وحی کا بیان)۔ (المجادلۃ ٥٨): ١٢ (محمد ﷺ سے بات کرنے سے پہلے صدقہ کرنے کا حکم)۔ ١٣ (بات سے پہلے صدقے کا حکم منسوخ)۔ (الجمعۃ ٦٢): ٢۔ (الطلاق ٦٥): ١١ (رسول ﷺ کی بعثت کا مقصد)۔ (التحریم ٦٦): ١۔٣ تا ٥۔ (القلم ٦٨): ٢۔ (المزمل ٧٣): ١ تا ٥۔ (المدثر ٧٤): ١۔٢۔ (القیمۃ ٧٥): ١٦، ١٧۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (التکویر ۸۱): ۲۲۔۲۳ (جبریل علیہ السلام کو آسمان پر دیکھا)۔۲۴۔(الاعلی ۸۷): ۶۔۸۔۹۔ (الضحیٰ ۹۳): ۳ تا ۸ (محمد ﷺ پر اللہ کے احسانات)۔(الم نشرح ۹۴): ۱ تا ۴ (محمد ﷺ پر اللہ کے احسانات)۔۸۔ (العلق ۹۶): ۱ تا ۵ (محمد ﷺ پر سب سے پہلے وحی کی جانے والی آیات)۔(البیّنة ۹۸): ۱ تا ۳ (بعثت کا مقصد)۔ (الکوثر ۱۰۸): ۱ تا ۳۔(النصر ۱۱۰): ۱ تا ۳۔

646۔[۷]۔ محمد ﷺ کی عظمت وفضیلت

(البقرة ۲): ۱۴۴ (بے قراری سے آسمان پر دیکھنے سے قبلہ کی تبدیلی)۔(النسآء ٤): ۱۱۳۔(المآئدة ٥): ٦٧ (اللہ نے حفاظت کا ذمہ لیا)۔(الانفال ۸): ۳۳ (اللہ تعالیٰ اُن پر عذاب نہیں بھیجے گا جب تک آپ ﷺ اُن میں موجود رہیں)۔٦٢۔ ٦٤۔(التوبة ۹): ۴۰ (اللہ تعالیٰ نے غارِ ثور میں مدد فرمائی)۔۱۰۳۔(الحجر ۱۵): ۷۲ (اللہ تعالیٰ نے محمد ﷺ کی عمر کی قسم کھائی)۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۸۷۔(الانبیآء ۲۱): ۱۰۷ (رحمت للعلمین)۔(الاحزاب ۳۳): ۶ (مومنین پر اُن کی جان سے زیادہ حق رکھتے ہیں)۔۲۱ (بہترین نمونہ ہیں)۔۴۶ (چمکتے ہوئے چراغ ہیں)۔۵۶ (اللہ اور فرشتے بھی درود بھیجتے ہیں)۔(الفتح ٤٨): ۲۔۹۔(التحریم ٦٦): ۴ (اللہ تعالیٰ، جبریل علیہ السلام، مومنین اور فرشتے محمد ﷺ کے مددگار ہیں)۔ (القلم ٦٨): ۳ (بے پناہ اجر)۔۴ (اخلاق کے عظیم درجے پر فائز ہیں)۔(الضحیٰ ۹۳): ۳ تا ۵۔ (الم نشرح ٩٤): ۴ (اللہ نے محمد ﷺ کا ذکر بلند فرمایا)۔

646۔[۸]۔ محمد ﷺ کا احترام

(البقرة ۲): ۱۰۴۔(الاعراف ۷): ۱۵۷۔(یونس ۱۰): ۱۲۰۔(الاحزاب ۳۳): ۵۳۔(الفتح ٤٨): ۹۔(الحجرات ٤٩): ۱ تا ۴۔

646۔[۹]۔ محمد ﷺ پر درود بھیجنا

(الاحزاب ۳۳): ۵٦۔

646۔[۱۰]۔ محمد ﷺ کی گستاخی کفر ہے

(التوبة ۹): ۷۴۔

646۔[۱۱]۔ کیا محمد ﷺ عالم الغیب تھے؟

(ال عمران ۳): ۴۴۔(النسآء ٤): ۱۱۳ (اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو وہ سکھایا جو آپ ﷺ نہ جانتے تھے)۔(الانعام ٦): ۵۰ (کہہ دیجئے کہ میں غیب نہیں جانتا)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الاعراف ۷): ۱۸۸ (اگر میں غیب کی باتیں جان لیتا تو بہت سی بھلائیاں حاصل کر لیتا اور مجھ پر کوئی برائی بھی واقع نہ ہوتی)۔(التوبۃ ۹): ۱۰۱۔(ھود ۱۱): ۴۹۔ (یوسف ۱۲): ۳۔۱۰۲۔(الانبیآء ۲۱): ۱۰۹۔۱۱۱۔ (القصص ۲۸): ۸۶ (نبوت ملنے کا خیال بھی نہ تھا)۔(فاطر ۳۵): ۱۴ (آپ کو کوئی بھی اللہ جیسا باخبر خبریں نہ دے گا)۔ (صٓ ۳۸): ۶۹ (مجھے عالی قدر فرشتوں کی تکرار کا کچھ علم نہیں)۔(الشوریٰ ۴۲): ۱۷ (آپ کو کیا خبر کہ شاید قیامت قریب ہی ہو)۔۵۲ (نبوت ملنے سے پہلے قرآن اور اسلام نہ جانتے تھے)۔(الاحقاف ۴۶): ۹ (مجھے نہیں معلوم کہ میرے اور تمہارے ساتھ کیا ہوگا)۔(الفتح ۴۸): ۲۵۔(الجن ۷۲): ۲۵ (کہہ دیجئے مجھے نہیں معلوم کہ قیامت قریب ہے یا دور)۔

646۔[۱۲]۔ کیا محمد ﷺ کو اللہ کی مشیت پر اختیار تھا؟ (کیا محمد ﷺ مختارِ کل تھے؟)

(ال عمران ۳): ۱۲۸۔(المآئدۃ ۵): ۴۱۔(الانعام ۶): ۳۵۔۵۷۔۵۸۔(الاعراف ۷): ۱۸۸ (کہہ دیجئے میں اپنی ذات کے نفع کا بھی اختیار نہیں رکھتا)۔۲۰۳۔(الانفال ۸): ۶۳۔(یونس ۱۰): ۴۹ (کہہ دیجئے میں اپنی ذات کے نفع اور نقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتا)۔۹۹۔(یوسف ۱۲): ۱۰۳۔(الرعد ۱۳): ۳۸۔(النحل ۱۶): ۳۷۔ (بنی اسرائیل ۱۷): ۸۶ (اللہ چاہے تو وحی چھین لے)۔(القصص ۲۸): ۵۶ (ہدایت آپ کی محبت سے نہیں بلکہ اللہ کی مرضی سے ملتی ہے)۔(الزمر ۳۹): ۱۹ (جسے اللہ جہنمی قرار دے چکا اُسے نہیں بچا سکتے)۔(التحریم ۶۶): ۱۔ (الجن ۷۲): ۲۱ (کہہ دیجئے مجھے تمہارے نقصان اور ہدایت کا کوئی اختیار نہیں)۔۲۲ (کہہ دیجئے مجھے اللہ تعالیٰ سے کوئی نہیں بچا سکتا)۔

646۔[۱۳]۔ کیا محمد ﷺ اللہ کے نور میں سے نور (نور من نور اللہ) تھے؟

(البقرۃ ۲): ۲۳ (عبد)۔(الانعام ۶): ۹۱ (کفار کا محمد ﷺ کے انسان ہونے پر اعتراض)۔(یونس ۱۰): ۲ (کیا لوگوں کے لئے یہ عجیب بات ہے کہ ہم نے اُن ہی میں سے ایک آدمی پر وحی نازل کی؟)۔(یوسف ۱۲): ۱۰۹ (ہم نے آپ سے پہلے بھی آدمیوں پر ہی وحی کی تھی)۔(الرعد ۱۳): ۳۸ (آپؐ سے پہلے رسول بیویوں اور بچوں والے تھے)۔(النحل ۱۶): ۴۳ (ہم نے آپ سے پہلے بھی آدمیوں پر ہی وحی کی تھی، اگر تم نہیں جانتے تو جاننے والوں سے پوچھ لو)۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۹۳ (کہہ دو میں کیا ہوں مگر ایک بشر)۔(الکھف ۱۸): ۱ (عبد)۔۱۱۰ (کہہ دو میں تم ہی جیسا آدمی ہوں)۔(الانبیآء ۲۱): ۳ (کفار کا محمد ﷺ کے انسان ہونے پر اعتراض)۔۷ (ہم نے آپ سے پہلے بھی آدمیوں پر بھی وحی کی تھی، اگر تم نہیں جانتے تو جاننے والوں سے پوچھ لو)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] ۸ (انہیں نہ ایسے جسم دیے گئے تھے کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں اور نہ ہی وہ ہمیشہ رہنے والے تھے)۔ (الفرقان ۲۵): ۱ (عبد)۔ ۷ (کفار کا محمد ﷺ کے انسان ہونے پر اعتراض)۔ ۲۰ (آپؐ سے پہلے جو رسول بھیجے گئے وہ کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے تھے)۔ (حٰمٓ السّجدۃ ۴۱): ۶ (کہہ دو میں تم ہی جیسا آدمی ہوں)۔ (التغابن ۶۴): ۸ (اللہ اور اُس کے رسول ﷺ اور ہمارے نازل کردہ نور پر ایمان لاؤ، اللہ نے اس آیت میں رسول سے محمد ﷺ اور نور سے قرآن مراد لیا)۔ (الجن ۷۲): ۱۹ (عبداللہ)۔

646۔[۱۴]۔ محمد ﷺ کی وفات کے دلائل (کیا محمد ﷺ حاضر و ناضر ہیں؟)

(ال عمران ۳): ۱۴۴۔ (یونس ۱۰): ۴۶۔ (الرعد ۱۳): ۴۰۔ (الحجر ۱۵): ۹۹۔ (بنی اسرائیل ۱۷): ۷۵۔ (الانبیاء ۲۱): ۸۔۳۴۔ (الزمر ۳۹): ۳۰ (آپ ﷺ نے بھی فوت ہونا ہے)۔ (المؤمن ۴۰): ۷۷۔ (الزخرف ۴۳): ۴۱۔

646۔[۱۵]۔ محمد ﷺ کی اطاعت

(ال عمران ۳): ۲۰۔۳۱ (محمد ﷺ کی اطاعت اللہ کی محبت اور گناہوں کی بخشش کا ذریعہ)۔ ۳۲۔۸۱ (اللہ کا تمام انبیاء سے اپنے بعد آنے والے نبی کی اطاعت کا عہد لینا)۔ ۱۳۲۔ (النساء ۴): ۱۳ (اطاعت کے عوض جنت)۔ ۵۹ (اختلافات کا حل)۔ ۶۴۔ ۶۵ (تنازعات کے حل کے لئے رسول ﷺ کو منصف مانے بغیر کوئی مومن نہیں ہوسکتا)۔ ۶۶ تا ۶۸۔ ۶۹ (اللہ اور رسول ﷺ کی اطاعت کرنے والے انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین کے ساتھ ہوں گے)۔ ۸۰ (جس نے رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کی سو اُس نے اللہ تعالیٰ ہی کی اطاعت کی)۔ (المآئدۃ ۵): ۵۶۔۹۲۔ (الاعراف ۷): ۱۵۷۔۱۵۸۔ (الانفال ۸): ۱۔ ۲۰۔۲۱۔۲۴۔۴۶۔ (التوبۃ ۹): ۵۹۔۷۱۔۹۱۔ (الرعد ۱۳): ۱۸۔ (النّور ۲۴): ۵۲۔۵۴۔۵۶۔ (الاحزاب ۳۳): ۳۱۔۳۳۔۳۶ (کسی مومن مرد یا عورت کو اللہ اور رسول کے حکم کے بعد اپنے کسی کام کا اختیار نہیں رہتا)۔ ۷۱۔ (المؤمن ۴۰): ۷ (اللہ کی راہ کی پیروی کرنے والوں کے حق میں فرشتوں کی دعائیں)۔ (الشوریٰ ۴۲): ۳۸۔ ۴۷۔ (الاحقاف ۴۶): ۳۱ (فضیلت)۔ (محمد ۴۷): ۳۳۔ (الفتح ۴۸): ۱۷ (فضیلت)۔ (الحجرات ۴۹): ۱ (دین کے کسی معاملے میں اللہ اور اُس کے رسول سے آگے مت بڑھو)۔ ۱۴۔ (المجادلۃ ۵۸): ۱۳۔ (الحشر ۵۹): ۷ (محمد ﷺ جو دیں وہ لے لو، جس سے منع کریں اُس سے رُک جاؤ)۔ (التغابن ۶۴): ۱۲۔۱۶۔

646۔[۱۶]۔ محمد ﷺ کی نافرمانی / مخالفت

(ال عمران ۳): ۱۹۔۲۱۔۳۲۔۸۲۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (النساء ٤): ۱۴ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کرنے والے جہنمی)۔۴۲۔۶۰۔۶۱۔۶۵۔۸۰۔ ۱۱۵۔۹۲۔۹۲۔(المائدۃ ٥): ۹۲۔(الانعام ٦): ۱۵۔۳۳ (محمد ﷺ کو جھٹلانا حقیقتاً اللہ کو جھٹلانا ہے)۔(الانفال ٨): ۱۳۔ ۲۷۔(التوبۃ ٩): ۶۳۔۸۰۔(ھود ١١): ۳۔(الرعد ١٣): ۱۸ (اللہ تعالیٰ کے نافرمانوں کے لئے حساب کی سختی)۔ (النور ٢٤): ۶۳ (جو لوگ رسول ﷺ کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں اُنہیں ڈرنا چاہیئے کہ اُن پر کوئی آفت یا دردناک عذاب آپڑے)۔(الفرقان ٢٥): ۲۷ تا ۲۹ (رسول ﷺ کے نافرمانوں کا روز قیامت ہاتھوں کو چبانا)۔(الشعرآء ٢٦): ۲۱۶۔ (الاحزاب ٣٣): ۳۶۔۶۶ (رسول ﷺ کے نافرمانوں کا قیامت کے دن حشر)۔(الزمر ٣٩): ۱۳ (کہہ دیجئے مجھے اپنے رب کی نافرمانی سے ایک بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے)۔(الاحقاف ٤٦): ۳۲۔ (محمد ٤٧): ۳۲ (اللہ تعالیٰ تمام اعمال ضائع کردے گا)۔۳۳ (اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کرکے اپنے اعمال ضائع مت کرو)۔(الفتح ٤٨): ۱۷۔ (المجادلۃ ٥٨): ۵۔۸۔۹۔۲۰ (اللہ اور محمد ﷺ کی مخالفت کرنے والے ذلیل ترین لوگ ہیں)۔۲۲ (مومنین اللہ تعالیٰ اور رسول کی مخالفت کرنے والوں سے دوستی نہیں کرتے)۔(الحشر ٥٩): ۴۔ (الممتحنۃ ٦٠): ۱۲ (عورتوں سے رسول ﷺ کی نافرمانی نہ کرنے کی بیعت)۔(التغابن ٦٤): ۱۲۔(الجن ٧٢): ۲۳ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کرنے والے جہنمی)۔(الاعلیٰ ٨٧): ۲۳، ۲۴۔

646۔[۱۷]۔ محمد ﷺ کی قوم

(الزخرف ٤٣): ۴۴۔۵۷۔

646۔[۱۸]۔ محمد ﷺ کے غارِ ثور کا واقعہ

(التوبۃ ٩): ۴۰۔

646۔[۱۹]۔ محمد ﷺ اگر نبوت میں کوتاہی فرماتے

(المائدۃ ٥): ۶۷۔(بنی اسرائیل ١٧): ۷۳ تا ۷۵۔(الشوریٰ ٤٢): ۲۴۔(الحاقۃ ٦٩): ۴۴ تا ۴۷۔

646۔[۲۰]۔ محمد ﷺ مسلط نہیں کئے گئے

(البقرۃ ٢): ۱۱۹ (آپؐ سے دوزخیوں سے متعلق پوچھ نہیں ہوگی)۔(النساء ٤): ۸۰۔(الانعام ٦): ۶۶۔۱۰۴۔ ۱۰۷۔(یونس ١٠): ۱۰۸۔(بنی اسرائیل ١٧): ۵۴۔(الزمر ٣٩): ۴۱۔(الشوریٰ ٤٢): ۶۔۴۸۔ (ق ٥٠): ۴۵۔(الغاشیۃ ٨٨): ۲۲۔

646۔[۲۱]۔ محمد ﷺ خوشخبری اور ڈرسنانے والے ہیں

(البقرة ۲): ۱۱۹۔(المآئدة ٥) : ۱۹۔(الاعراف ۷):۱۸۴۔۱۸۸۔(یونس ۱۰): ۲۔(ھود ۱۱): ۲۔۱۲۔(الرعد ۱۳): ۷۔۴۰۔(الحجر ۱٥):۸۹۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۱۰۵۔(مریم ۱۹): ۹۷۔(الحج ۲۲): ۴۹۔(الفرقان ۲٥): ٥٦۔(النمل ۲۷):۹۲۔(العنکبوت ۲۹):٥۰۔(الاحزاب ۳۳): ۴٥۔(سبا ۳٤): ۲۸۔۴۶۔(فاطر ۳٥):۲۳۔۲۴۔(یٰسٓ ۳٦): ٦۔(صٓ ۳۸): ٦٥۔۷۰۔(الاحقاف ٤٦) : ۹۔(الفتح ٤۸):۸۔(الذّٰریٰت ٥۱):٥۰۔٥۱۔(النجم ٥۳): ٥٦۔(الملك ٦۷): ۲٦۔(النّٰزعٰت ۷۹) : ۴٥۔(الغاشية ۸۸): ۲۱۔

646۔[۲۲]۔ محمد ﷺ کے لئے تسلی کی آیات (کفار ومشرکین کے ایمان نہ لانے پر غم مت کیجئے)

(ال عمران ۳): ۱۷٦۔۱۸۴۔(المآئدة ٥) : ۴۱۔٦۸۔(الانعام ٦): ۳۳تا۳٥۔(یونس ۱۰): ٦٥۔(ھود ۱۱):۱۲۔۱۲۰۔(الرعد ۱۳): ۳۲۔(الحجر ۱٥):۱۰۔۱۱۔۸۸۔۹۷۔(النحل ۱٦): ۱۲۷۔(الکھف ۱۸): ٦۔(طٰہٰ ۲۰):۲۔۱۳۰۔(الانبیآء ۲۱): ۴۱۔(الحج ۲۲):۴۲تا۴۴۔٥۲۔(الشعرآء۲٦): ۳۔(النمل ۲۷): ۷۰۔(الروم۳۰): ٦۰۔(لقمٰن ۳۱): ۲۳۔(الاحزاب ۳۳): ۴۸۔(سبا ۳٤): ۳۴۔(فاطر ۳٥): ۴۔۸۔۲٥۔(یٰسٓ ۳٦):۷٦۔(الصّٰفّٰت ۳۷): ۱۷۴۔۱۷۸۔(صٓ ۳۸): ۱۷۔(المؤمن ٤۰): ٥٥۔۷۷۔(حٰمٓ السّجدة ٤۱):۴۳۔(الزخرف ٤۳):۴۰۔(الاحقاف ٤٦):۳٥۔(قٓ ٥۰): ۳۹۔(الطّور ٥۲): ۴۸۔(القلم ٦۸): ۴۴۔۴۸۔(المزمل ۷۳): ۱۰۔۱۱۔(المدّثّر ۷٤): ۱۱۔(البروج ۸٥): ۱۷۔

646۔[۲۳]۔ محمد ﷺ کو اللہ تعالیٰ کی تنبیہات

(البقرة ۲): ۱۲۰۔۱۴٥۔(الانعام ٦): ۳٥۔٥۲۔(التوبة ۹):۴۳۔ (ھود ۱۱):۱۲۔(الرعد ۱۳): ۳۷۔(الکھف ۱۸): ۲۳۔۲۴۔(طٰہٰ ۲۰):۱۱۴۔(التّحریم ٦٦): ۱۔(عبس ۸۰): ۱تا۱۰۔

646۔[۲۴]۔ محمد ﷺ کے خلاف سازشیں

(الانفال ۸): ۳۰ (قتل اور جلاوطن کرنے کی سازش)۔(التوبة ۹): ۷۴ (قتل کی سازش)۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۷۳،۷۴ (وحی میں ردوبدل کروانے کی سازش)۔۷٦ (مکہ سے نکالنے کی سازش)۔

646۔[۲۵]۔ محمد ﷺ کو تکلیف دینے والے

(التوبة ۹): ۶۱۔(الاحزاب ۳۳): ۵۷۔

646۔[۲۶]۔ محمد ﷺ سے معجزات کا مطالبہ

(البقرة ۲): ۱۱۸۔(النسآء ٤): ۱۵۳۔(الانعام ٦): ۸۔۳۷۔۱۰۹۔(الاعراف ۷): ۲۰۳۔(یونس ۱۰): ۲۰۔(ھود ۱۱): ۱۲۔(الرعد ۱۳): ۷۔۲۷۔(الحجر ۱۵): ۶،۷۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۵۹ (معجزات نہ دکھانے کی وجہ)۔۹۰ (چشمہ جاری کر دکھائیں)۔۹۱ (کھجور اور انگور کے باغ کے درمیان نہریں بہا کر دکھائیں)۔۹۲ (آسمان ہم پر ٹکڑے ٹکڑے کر کے گرا دیں، اللہ اور فرشتوں کو ہمارے سامنے لے آئیں)۔۹۳ (سونے کے گھر کا تقاضا، آسمان پر چڑھ دکھائیں، کوئی کتاب لے آئیں)۔(طٰہٰ ۲۰): ۱۳۳۔(الانبیآء ۲۱): ۵۔(الفرقان ۲۵): ۷ تا ۱۰۔۲۱۔(العنکبوت ۲۹): ۵۰۔

646۔[۲۷]۔ محمد ﷺ کے معجزات

(الانفال ۸): ۱۷ (جنگ میں خاک پھینکنا)۔(التوبة ۹): ۲۶ (جنگ میں فرشتوں کے لشکروں سے اللہ تعالیٰ کی امداد)۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۱ (معراج)۔(العنکبوت ۲۹): ۵۱ (قرآن بحیثیت معجزہ)۔(النجم ۵۳): ۵ تا ۱۰ (جبریل علیہ السلام سے تعلیم حاصل کی اور انہیں اصلی شکل میں دیکھا)۔۱۲ تا ۱۸ (معراج)۔(القمر ٥٤): ۱،۲ (شق القمر)۔

646۔[۲۸]۔ محمد ﷺ کی قیامت کو گواہی

(البقرة ۲): ۱۴۳۔(النسآء ٤): ۴۱۔(النحل ١٦): ۸۹۔(الحج ۲۲): ۷۸۔(المزمل ۷۳): ۱۵۔

646۔[۲۹]۔ محمد ﷺ کا واقعہ معراج

(بنی اسرائیل ۱۷): ۱۔۶۰۔(النجم ۵۳): ۱۲ تا ۱۸۔

646۔[۳۰]۔ محمد ﷺ سے اللہ کا خطاب (یٰاَیُّھَا النَّبِیُّ)

(الانفال ۸): ۶۴۔۶۵۔۷۰۔(التوبة ۹): ۷۳۔(الاحزاب ۳۳): ۱۔۲۸۔۴۵۔۵۰۔۵۹۔(الممتحنة ٦٠): ۱۲۔(الطلاق ٦٥): ۱۔(التّحریم ٦٦): ۱۔۹۔

646۔[۳۱]۔ محمد ﷺ کی ازواج سے اللہ کا خطاب

(الاحزاب ۳۳): ۳۰۔۳۲۔

647۔ مخلوق (بدترین اور بہترین مخلوق)

(المآئدة ٥): ٦٠ (بدترین مخلوق)۔(الاعراف ٧): ١٧٩ (جانوروں سے بھی بدتر)۔(الانفال ٨): ٢٢ (بدترین مخلوق)۔٥٥ (بدترین مخلوق)۔(الفرقان ٢٥): ٤٤ (جانوروں جیسے بلکہ اس سے بھی زیادہ گمراہ)۔(البيّنة ٩٨): ٦ (بدترین مخلوق)۔٧ (بہترین مخلوق)۔

648۔ مدد

648۔[ا]۔ مدد مانگنا

(الفاتحة ١): ٥ (صرف اللہ ہی سے مدد مانگنا)۔(البقرة ٢): ٤٥ (صبر اور نماز سے مدد حاصل کرو)۔١٥٣ (صبر اور نماز سے مدد حاصل کرو)۔

648۔[٢]۔ جو دین کی مدد کرے گا اللہ اُس کی مدد کرے گا

(الحج ٢٢): ٤٠۔(محمد ٤٧): ٧۔(الحديد ٥٧): ٢٥ (اللہ آزماتا ہے کہ اللہ کو دیکھے بغیر دین کی مدد کون کرتا ہے)۔(الحشر ٥٩): ٨۔(الصّف ٦١): ١٤ (اے ایمان والو! تم اللہ کے مددگار بن جاؤ جیسے عیسیٰ علیہ السلام کے حواریوں نے کہا تھا کہ ہم اللہ کے مددگار ہیں)۔

649۔ مددگار (اللہ کے علاوہ تمہارا کوئی مددگار نہیں)

(الفاتحة ١): ٥۔(البقرة ٢): ١٠٧۔١٢٠۔٢١٤ (اللہ کی مدد قریب ہے)۔(ال عمرٰن ٣): ١٣۔١٢٦۔١٥٠۔١٦٠ (اللہ تمہاری مدد کرے تو تم مغلوب نہیں ہو سکتے اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو تمہاری مدد کون کرے گا؟)۔(النسآء ٤): ١٧٣۔(الانفال ٨): ١٠۔(التوبة ٩): ٧٤۔١١٦۔(هود ١١): ١١٣۔(الرعد ١٣): ١١۔(النحل ١٦): ٣٧۔(الكهف ١٨): ٢٦۔(الحج ٢٢): ١٥۔٣٩۔٧١۔٧٨ (اللہ بہترین مددگار ہے)۔(الفرقان ٢٥): ٣١۔(القصص ٢٨): ٨١۔(العنكبوت ٢٩): ٢٢۔(الروم ٣٠): ٥ (اللہ جس کی چاہتا ہے مدد کرتا ہے)۔٢٩۔٤٧ (مومنین کی مدد اللہ کے ذمہ ہے)۔(السجدة ٣٢): ٤۔(الاحزاب ٣٣): ١٧۔٦٥۔(فاطر ٣٥): ٣٧۔(المؤمن ٤٠): ٥١ (یقیناً ہم اپنے رسولوں اور مومنین کی دنیا میں مدد کریں گے اور قیامت کے دن بھی اُن کی مدد کریں گے)۔(الشورٰی ٤٢): ٨۔٣١۔٤٦۔(الاحقاف ٤٦): ٣٢۔(الفتح ٤٨): ٣۔(الملك ٦٧): ٢٠ (وہ کون سا لشکر ہے جو اللہ کے سوا تمہاری مدد کرے؟)۔(نوح ٧١): ٢٥۔

650۔ مدین (شہر)

(الاعراف ۷): ۸۵۔(ھود ۱۱): ۸۴۔۹۵۔(طٰہٰ ۲۰): ۴۰۔(الحج ۲۲): ۴۴۔(القصص ۲۸): ۲۲۔۲۳۔۴۵۔(العنکبوت ۲۹): ۳۶۔

651۔ مدینہ منورہ/یثرب

(التوبۃ ۹): ۱۰۱۔۱۲۰۔(الاحزاب ۳۳): ۱۳۔۶۰۔(الحشر ۵۹): ۹۔(المنٰفقون ۶۳): ۸۔

652۔ مذاق اُڑانا/استہزاء کرنا

652۔[۱]۔ قرآنی آیات، انبیاء اور اسلامی احکام کا مذاق اُڑانا

(البقرۃ ۲): ۱۴۔۲۳۱ (اللہ کے احکام کا مذاق نہ بناؤ)۔(النسآء ۴): ۱۴۰ (اللہ کی آیات کا مذاق اُڑانے والوں کے ساتھ بیٹھنے کی ممانعت)۔(المآئدۃ ۵): ۵۷ (دین کا مذاق اُڑانے والے)۔۵۸ (اذان کا مذاق اُڑانے والے)۔(الانعام ۶): ۵۔۱۰۔(التوبۃ ۹): ۶۴۔۶۵۔ (ھود ۱۱): ۳۸ (کشتی بناتے ہوئے نوح علیہ السلام کا مذاق اُڑایا گیا)۔ ۸۷ (نماز کا طعنہ دینے والے)۔(الرعد ۱۳): ۳۲ (انبیاء سے استہزاء)۔(الحجر ۱۵): ۱۱۔(النحل ۱۶): ۳۴۔(الکھف ۱۸): ۵۶۔۱۰۶۔(الانبیآء ۲۱): ۳۶ (محمد ﷺ کو دیکھ کر کفار کا استہزاء)۔۴۱۔(الفرقان ۲۵): ۴۱ (محمد ﷺ کو دیکھ کر کفار کا استہزاء)۔(الشعرآء ۲۶): ۶۔(الروم ۳۰): ۱۰۔(لقمٰن ۳۱): ۶۔(یٰس ۳۶): ۳۰۔(الصّٰفّٰت ۳۷): ۱۲۔۱۴۔(الزمر ۳۹): ۴۸۔۵۶ (استہزا کرنے والوں کی عذاب کے وقت حسرت)۔(المؤمن ۴۰): ۸۳۔(الزخرف ۴۳): ۷۔۴۷۔(الجاثیۃ ۴۵): ۹۔۳۳۔۳۵۔(الاحقاف ۴۶): ۲۶۔(النجم ۵۳): ۶۰۔

652۔[۲]۔ مؤمنین کا مذاق اُڑانا

(البقرۃ ۲): ۱۴۔۲۱۲۔(التوبۃ ۹): ۷۹ (کم صدقہ کرنے والے غریب مؤمنین کا مذاق اُڑانا)۔(الحجر ۱۵): ۹۵ (اللہ استہزاء کرنے والوں کے مقابلے میں کافی ہے)۔(المؤمنون ۲۳): ۱۱۰ (اہلِ ایمان کا مذاق اُڑانے والے دوزخی ہیں)۔(صٓ ۳۸): ۶۲،۶۳ (جہنمی دنیا میں جن غریب اہلِ ایمان کا مذاق اُڑاتے تھے اُنہیں جہنم میں کہیں نہ پا کر تعجب کریں گے)۔(المطففین ۸۳): ۲۹ (گناہ گار لوگ مومنین پر ہنسا کرتے تھے)۔۳۰ (اُن کے پاس سے گزرتے ہوئے اشارے کرتے تھے)۔۳۱ (اپنے گھر والوں میں بھی اُن کا مذاق اُڑاتے تھے)۔۳۲۔۳۴ (روزِ قیامت اہلِ ایمان کفار پر ہنسیں گے)۔

652۔[۳]۔ ایک دوسرے کا مذاق اُڑانے کی ممانعت

(الحجرٰت ٤٩): ١١ (دوسروں کو حقیر سمجھ کر ایک قوم دوسری قوم کا اور عورتیں دوسری عورتوں کا مذاق نہ اُڑائیں)۔

653۔ مُرتد

(البقرۃ ٢): ١٩١۔٢١٧۔(ال عمرٰن ٣): ٨٦تا٨٨۔٩٠۔١٠٠ (اہلِ کتاب کی اطاعت تمہیں مُرتد بنا دے گی)۔١٠٦۔ (المآئدۃ ٥): ٥٤۔(الانعام ٦): ٧١ (مُرتد کی مثال)۔(النحل ١٦): ١٠٦تا١٠٩ (جبراً مُرتد اور اصل مُرتد)۔(محمد ٤٧): ٢٥۔(المنفقون ٦٣): ٣۔

654۔ مُردوں کا زندہ ہونا (بعث بعد الموت/تمام فوت شدہ انسانوں کا روزِ قیامت زندہ ہونا)

654۔[١]۔ اللہ مُردوں کو ضرور زندہ فرمائے گا

(النحل ١٦): ٣٨ (مردوں کو زندہ کرنا اللہ کا برحق وعدہ ہے)۔(بنی اسرائیل ١٧): ٥٠،٥١ (تم ضرور اُٹھائے جاؤ گے اگرچہ پتھر یا لوہا بن جاؤ یا اس سے بھی سخت چیز)۔(النجم ٥٣): ٤٧ (موت کے بعد دوبارہ زندہ کرنا اللہ تعالیٰ ہی کے ذمہ ہے)۔(التغابن ٦٤): ٧ (کہہ دیجئے میرے رب کی قسم تم ضرور دوبارہ زندہ کیے جاؤ گے)۔

654۔[٢]۔ مُردوں کو زندہ کرنے کے دلائل

(مریم ١٩): ٦٧ (کیا انسان یاد نہیں رکھتا کہ ہم نے اس سے پہلے اُسے بنایا جب وہ کوئی چیز نہ تھا)۔(الحج ٢٢): ٥ (بعث بعد الموت کے دو دلائل)۔(یٰسٓ ٣٦): ٣٣ (مردہ زمین کو زندہ کرنے کی دلیل)۔(حٰمٓ السّجدۃ ٤١): ٣٩ (جو اللہ مردہ زمین کو زندہ کر دیتا ہے، وہی اللہ مردوں کو بھی دوبارہ زندہ فرمائے گا)۔

654۔[٣]۔ مُردوں کو زندہ کرنا اللہ کے لیے انتہائی آسان ہے

(بنی اسرائیل ١٧): ٩٩ (جو اللہ آسمان و زمین کو بنا سکتا ہے وہ ان جیسوں کو بھی بنا سکتا ہے)۔(العنکبوت ٢٩): ١٩،٢٠ (دوبارہ پیدا کرنا اللہ کے لئے انتہائی آسان ہے)۔(الروم ٣٠): ٢٥ (اللہ کی ایک ہی پکار سے تم زمین سے نکل پڑو گے)۔٢٧ (دوبارہ پیدا کرنا اللہ کے لئے انتہائی آسان ہے)۔(لقمٰن ٣١): ٢٨ (تمام انسانیت کو زندہ کرنا ایک انسان کو زندہ کرنے کے برابر)۔(یٰسٓ ٣٦): ٨١ (جس نے آسمان و زمین کو پیدا کیا، کیا انسان کو دوبارہ نہیں بنا سکتا؟)۔(الصّٰفّٰت ٣٧): ١١ (اُن سے پوچھو کیا انہیں بنانا مشکل ہے یا باقی مخلوقات کو؟)۔(المؤمن ٤٠): ٥٧ (آسمان و زمین کی تخلیق انسان کی تخلیق سے زیادہ بڑا کام ہے)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الاحقاف ٤٦): ٣٣ (جو اللہ آسمان وزمین کی پیدائش سے نہ تھکا وہ مردوں کو زندہ کرنے پر بھی قادر ہے)۔(قٓ ٥٠): ٤ (اللہ کو مٹی میں تحلیل شدہ مردہ جسم کے اجزاء کی خوب خبر ہے)۔ ١٥ (جب اللہ انسان کی پہلی بار تخلیق سے نہیں تھکا تو دوبارہ پیدا کرنا تو آسان ہے)۔(التغابن ٦٤): ٧ (اللہ کے لئے یہ بہت آسان ہے)۔ (القیٰمۃ ٧٥): ٤ (ہم تو اُس کی پور پور تک درست کرنے پر قادر ہیں)۔(النّٰزعٰت ٧٩): ٢٧ (تمہارا پیدا کرنا مشکل ہے یا آسمان کا؟)۔

654۔[٤]۔ مُردوں کو دنیا میں زندہ کرنے کی چند مثالیں

(البقرۃ ٢): ٥٦،٥٥ (اللہ نے بنی اسرائیل کو موت دینے کے بعد زندہ کیا)۔٧٣،٧٢ (مقتول کو گائے کے ٹکڑے کے ذریعے زندہ کیا)۔٢٤٣ (اللہ نے ایک قوم کو موت دے کر زندہ کیا)۔ ٢٥٩ (اللہ نے حضرت عزیرؑ کو سو سال تک مردہ رکھنے کے بعد اُنہیں زندہ کیا)۔٢٦٠ (ابراہیمؑ نے چار پرندوں کے ٹکڑے کیے اور اللہ نے اُنہیں دوبارہ زندہ کر دیا)۔(الکھف ١٨): ١٢،١١ (اللہ نے اصحاب الکھف کو کئی سال کی نیند کے بعد جگایا)۔ ٢٥ (اصحاب الکھف کو اللہ نے تین سو نو سال تک نیند میں رکھا)۔

654۔[٥]۔ بعث بعد الموت کے بارے میں کفار کے عقائد

(الانعام ٦): ٢٩۔(بنی اسرائیل ١٧): ٩٨۔(مریم ١٩): ٦٦۔(المؤمنون ٢٣): ٣٥ تا ٣٧۔ ٨١ تا ٨٣۔(النمل ٢٧): ٦٧۔٦٨۔(السجدۃ ٣٢): ١٠۔(سبا ٣٤): ٧۔(یٰسٓ ٣٦): ٧٨ (انسان کہتا ہے کہ گلی سڑی ہڈیوں کو کون زندہ کرے گا؟)۔(الصّٰفّٰت ٣٧): ١٦ تا ١٨۔(الدخان ٤٤): ٣٤ تا ٣٦۔(الجاثیۃ ٤٥): ٢٥ (کفار کہتے ہیں اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو لے آؤ)۔(الاحقاف ٤٦): ١٧ (بعث بعد الموت کی منکر اولاد کی مومن والدین سے تکرار)۔(قٓ ٥٠): ٣۔(الواقعۃ ٥٦): ٤٧۔٤٨۔(التغابن ٦٤): ٧ (کفار کا دعویٰ ہے کہ دوبارہ نہ اُٹھائے جائیں گے)۔(النّٰزعٰت ٧٩): ١٠ تا ١٢۔

654۔[٦]۔ بعث بعد الموت کے متعلق متفرق آیات

(البقرۃ ٢): ٢٨ (تمہیں موت دی جائے گی پھر تمہیں زندہ کیا جائے گا)۔(الانعام ٦): ٣٠ (اللہ روزِ قیامت فرمائے گا کیا یہ حق نہیں؟)۔ ٣٦ (اللہ مردوں کو زندہ کرے گا)۔(الاعراف ٧): ٢٥ (تم زمین میں زندگی گزارو گے، اسی میں مرو گے اور اسی سے دوبارہ نکالے جاؤ گے)۔ ٢٩ (جیسے تمہیں پہلی بار پیدا کیا گیا، اسی طرح دوبارہ پیدا کئے جاؤ گے)۔ ٥٧۔(یونس ١٠): ٤۔ ٣٤۔(ھود ١١): ٧۔(الرعد ١٣): ٥۔(بنی اسرائیل ١٧): ٤٩۔(مریم ١٩): ١٥۔٣٣۔(طٰہٰ ٢٠): ٥٥ (زمین سے پیدائش، زمین میں دفن ہونا، زمین سے دوسری بار نکالے جانا)۔(الانبیآء ٢١): ٩٥ (دنیا میں لوٹنا ناممکن)۔

[بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الحج ۲۲): ۶ (اللہ ہی مردوں کو زندہ کرتا ہے)۔۷ (یقیناً اللہ قبر والوں کو دوبارہ زندہ فرمائے گا)۔۶۶۔ (المؤمنون ۲۳): ۱۶ (یقیناً تم قیامت کے دن اُٹھائے جاؤ گے)۔(الفرقان ۲۵): ۳۔۴۰۔(الشعرآء ۲۶): ۸۱۔ (النمل ۲۷): ۶۴ (جو پہلی بار تخلیق کرتا ہے وہی دوسری بار بھی کرے گا)۔۶۵۔(الروم ۳۰): ۱۱۔۱۹۔۴۰۔۵۰ (یقیناً اللہ مردوں کو زندہ کرنے والا ہے)۔(فاطر ۳۵): ۹۔(یٰسٓ ۳۶): ۱۲۔۷۸ (انسان کہتا ہے کہ گلی سڑی ہڈیوں کو کون زندہ کرے گا؟)۔۷۹ (جس نے پہلی بار پیدا کیا وہی)۔(الصّٰفّٰت ۳۷): ۱۵ تا ۵۶۔۱۴۴۔(المؤمن ۴۰): ۱۶۔ (الشورٰی ۴۲): ۹۔(الزخرف ۴۳): ۱۱۔(الجاثیۃ ۴۵): ۲۴۔۲۶۔(قٓ ۵۰): ۱۱۔(الواقعۃ ۵۶): ۶۲۔ (نوح ۷۱): ۱۷،۱۸ (زمین سے پیدائش، زمین میں لوٹنا، زمین سے دوبارہ زندہ ہونا)۔(القیٰمۃ ۷۵): ۳ (کیا انسان خیال کرتا ہے کہ ہم اُس کی ہڈیاں جمع نہیں کریں گے؟)۔۴۰۔(عبس ۸۰): ۲۲۔(الانفطار ۸۲): ۴ (روزِ قیامت قبروں کا اُکھڑنا)۔(المطففین ۸۳): ۴۔(البروج ۸۵): ۱۳۔(الطارق ۸۶): ۸۔(العٰدیٰت ۱۰۰): ۹۔

655۔ مُردوں کو دنیا کی کوئی خبر نہیں

(یونس ۱۰): ۲۹۔(النحل ۱۶): ۲۱ (کوئی خبر نہیں کب اُٹھائے جائیں گے)۔(الانبیآء ۲۱): ۹۵ (دنیا میں لوٹنا ناممکن)۔(المؤمنون ۲۳): ۹۹،۱۰۰ (دنیا میں لوٹنا ناممکن)۔(النمل ۲۷): ۸۰ (مُردے سُن نہیں سکتے)۔ (الروم ۳۰): ۵۲ (تم مردوں کو نہیں سُنا سکتے)۔(فاطر ۳۵): ۲۲ (زندے اور مردے برابر نہیں، اللہ جسے چاہے سُنوا دے، آپ قبر والوں کو نہیں سُنا سکتے)۔(الاحقاف ۴۶): ۵ (پکارنے والوں کی پکار سے بے خبر ہیں)۔

656۔ مروہ

(البقرۃ ۲): ۱۵۸ (اللہ کی نشانیوں میں سے ہے)۔

657۔ مریم علیہ السلام

(اٰل عمرٰن ۳): ۳۵ (والدہ نے مریم علیہا السلام کو اللہ تعالیٰ کے لئے وقف کرنے کی نذر مانی)۔۳۶ (نام رکھا گیا)۔۳۷ (اللہ کی طرف سے رزق)۔۴۲ (جہان کی عورتوں پر فضیلت)۔۴۴ (کفالت کے لئے قرعہ اندازی)۔۴۵ (عیسٰی علیہ السلام کی بشارت)۔۴۷ (بچے کی بشارت سُن کر تعجب کا اظہار)۔(النسآء ۴): ۱۵۶۔۱۷۱۔(المآئدۃ ۵): ۱۷۔۷۵۔۱۱۰۔ ۱۱۶۔(مریم ۱۹): ۱۶ تا ۲۱ (عیسٰی علیہ السلام کی بشارت)۔۲۲ تا ۲۶ (عیسٰی علیہ السلام کی پیدائش)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] ۲۷ تا ۲۹ (قوم کا تجسس)۔(الانبیآء ۲۱): ۹۱ (جہان والوں کے لئے نشانی)۔(المؤمنون ۲۳): ۵۰ (اللہ کی نشانی)۔(التحریم ٦٦): ۱۲ (حضرت مریم علیہا السلام مومنین کے لئے مثال ہیں)۔

658۔ مزدور/ ملازم

(الکہف ۱۸): ۷۷۔(القصص ۲۸): ۲۶ (ملازم امانت دار اور توانا ہونا چاہیے)۔(سبا ۳٤): ۱۳۔ (صٓ ۳۸): ۳۷۔(الزخرف ٤۳): ۳۲۔

659۔ مسافر

(البقرۃ ۲): ۱۷۷ (مال کی محبت کے باوجود مسافروں پر خرچ کرنا)۔۱۸۴ (مسافر بعد میں روزوں کی گنتی پوری کرے)۔ ۱۸۵ (مسافر بعد میں روزے پورے کرے)۔۲۱۵۔۲۸۳ (سفر میں قرض کا معاملہ)۔(النسآء ٤): ۳٦۔(المآئدۃ ٥): ٦۔(الانفال ۸): ٤۱۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۲٦ (حقوق ادا کرو)۔(الروم ۳۰): ۳۸ (حقوق ادا کرو)۔

660۔ مساوات

(النسآء ٤): ۱۔(الزمر ۳۹): ٦۔(الحجرٰت ٤۹): ۱۳۔

661۔ مستعار (روزمرّہ استعمال کی چیزیں)

(الماعون ۱۰۷): ۷۔

662۔ مسجد

(البقرۃ ۲): ۱۸۷ (مساجد میں اعتکاف)۔۱۱٤ (مساجد میں اللہ تعالیٰ کے ذکر سے روکنے اور مساجد اُجاڑنے والے لوگ)۔ (الاعراف ۷): ۲۹۔۳۱۔(الانفال ۸): ۳٤ (مساجد اُجاڑنے والے)۔(التوبۃ ۹): ۱۷ (مساجد کو آباد کرنا مشرکوں کا کام نہیں)۔۱۸ (مساجد کو آباد کرنے والے)۔۱۰۷ (تفرقے کے لئے مسجد بنانا)۔۱۰۸ (تفرقے والی مسجد میں نماز کی ممانعت تقویٰ والی مسجد کا حکم)۔(الکہف ۱۸): ۲۱۔(الحج ۲۲): ٤۰۔(النّور ۲٤): ۳٦۔(الجن ۷۲): ۱۸ (مساجد صرف اللہ ہی کے لئے ہیں، اُن میں غیر اللہ کو مت پکارو)۔

663۔ مسجدِ اقصیٰ

(بنی اسرائیل ۱۷): ۱۔۷۔

664۔ مسجدِ حرام

(البقرۃ ۲): ۱۲۵ (امن والی جگہ، مقامِ ابراہیم، پاک رکھنے کا حکم)۔ ۱۲۷ (حضرت ابراہیم علیہ السلام اور اسمٰعیل علیہ السلام کی تعمیر)۔ ۱۴۴ (ہر طرف سے مسجد الحرام کی طرف منہ کرنے کا حکم)۔ ۱۴۹ (ہر طرف سے مسجد الحرام کی طرف منہ کرنے کا حکم)۔ ۱۵۰ (ہر طرف سے مسجد الحرام کی طرف منہ کرنے کا حکم، مسجد الحرام کو قبلہ بنانا حجت ہے)۔ ۱۹۱ (مسجد الحرام کے پاس قتال میں پہل کرنے کی ممانعت)۔ ۱۹۶۔ ۲۱۷۔ (ال عمرٰن ۳): ۹۶ (اللہ تعالیٰ کی سب سے پہلی عبادت گاہ، تمام لوگوں کے لئے برکت و ہدایت)۔ ۹۷ (مقامِ ابراہیم، امن والا گھر)۔ (المآئدۃ ۵): ۲۔ ۹۷۔ (الانفال ۸): ۳۴ (متولی مشرکین نہیں متقین ہیں)۔ ۳۵۔ (التوبۃ ۹): ۷۔ ۱۹۔ ۲۸۔ (ابرٰھیم ۱۴): ۳۷۔ (بنیٓ اسرائیل ۱۷): ۱۔ (الحج ۲۲): ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۹۔ ۳۳۔ (العنکبوت ۲۹): ۶۷۔ (الفتح ۴۸): ۲۵۔ ۲۷۔ (قریش ۱۰۶): ۳۔

665۔ مسجدِ ضرار

(التوبۃ ۹): ۱۰۷تا۱۰۹۔

666۔ مسجدِ قبا

(التوبۃ ۹): ۱۰۸۔

667۔ مسکرانا/ہنسنا

(ھود ۱۱): ۷۱۔ (النمل ۲۷): ۱۹۔ (النجم ۵۳): ۴۳ (اللہ تعالیٰ ہی ہنساتا ہے)۔ ۶۰۔ (عبس ۸۰): ۳۹ (روزِ قیامت مسکراتے ہوئے چہرے)۔

668۔ مسکین

(البقرۃ ۲): ۸۳ (نیک سلوک)۔ ۱۷۷ (مال کی محبت کے باوجود مساکین پر خرچ کرنا)۔ ۱۸۴ (روزہ نہ رکھنے کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلانا)۔ ۲۱۵۔ ۲۶۳ (سوالی کو نرمی سے جواب دو اور ناز یبا بات کو معاف کردو)۔ (النسآء ۴): ۸۔ ۳۶۔ (المآئدۃ ۵): ۸۹ (مساکین کو کھانا کھلانا)۔ ۹۵ (مساکین کو کھانا کھلانا)۔ (الانفال ۸): ۴۱۔ (التوبۃ ۹): ۶۰۔ (بنی اسرائیل ۱۷): ۲۶ (حقوق ادا کرو)۔ ۲۸ (نرمی سے معذرت)۔ (النور ۲۴): ۲۲۔ (الروم ۳۰): ۳۸ (حق ادا کرو)۔ (المجادلۃ ۵۸): ۴ (مساکین کو کھلانا)۔ (القلم ۶۸): ۱۷تا۳۲ (مساکین کا حصہ نہ ادا کرنے والوں کا انجام)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الحاقة ٦٩): ۳۴ تا ۳۷ (مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب تک نہ دینے والوں کا انجام)۔ (المدثر ٧٤): ۴۴ (مساکین کو کھانا نہ کھلانے والے جہنمی)۔(الدھر ٧٦): ۸ (اللہ تعالیٰ کی محبت میں مسکین کو کھانا کھلانا)۔ (الفجر ٨٩): ۱۸ (مساکین کو کھلانا)۔(البلد ٩٠): ۱۴ تا ۱۶ (مسکین کو کھانا کھلانا)۔(الضحی ٩٣): ۱۰ (سوالیوں کو مت جھڑکو)۔(الماعون ١٠٧): ۳ (مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب تک نہ دینا روزِ جزا کو جھٹلانے والوں کی خصلت)۔

669۔ مسلمان

(البقرة ٢): ۱۲۸۔۱۳۲ (ابراہیمؑ کی مسلمان کی حیثیت سے مرنے کی وصیت)۔۱۳۳۔۱۳۶۔(آل عمران ٣): ۱۰۲۔ (یونس ١٠): ۷۲۔(ھود ١١): ۱۴۔(الحج ٢٢): ۷۸ (''مسلمان'' کس نے نام رکھا؟)۔(النمل ٢٧): ۳۱۔ ۳۸۔۴۲۔۸۱۔۹۱۔(القصص ٢٨): ۵۳۔(الزمر ٣٩): ۱۲۔(حٰمٓ السجدة ٤١): ۳۳۔(الاحقاف ٤٦): ۱۵۔(الحجرٰت ٤٩): ۱۰۔(القلم ٦٨): ۳۵۔(الجن ٧٢): ۱۴ (مسلمان جنات)۔

670۔ منوّر

(البقرة ٢): ۷۱۔

671۔ مشاہدہ

(البقرة ٢): ۲۶۰۔(النّور ٢٤): ۴۰۔(التکویر ٨١): ۲۳۔

672۔ مشرق ومغرب

(البقرة ٢): ۱۱۵ (مشرق ومغرب اللہ ہی کا ہے)۔۱۴۲ (مشرق ومغرب اللہ ہی کا ہے)۔۱۷۷۔۲۵۸۔(الاعراف ٧): ۱۳۷۔(مریم ١٩): ۱۶۔(النّور ٢٤): ۳۵۔(الشعرآء ٢٦): ۲۸۔(الصّٰٓفّٰت ٣٧): ۵۔(الزخرف ٤٣): ۳۸۔(الرحمٰن ٥٥): ۱۷۔(المعارج ٧٠): ۴۰۔(المزمل ٧٣): ۹۔

673۔ مُشرک (غیر اللہ سے مافوق الاسباب نفع کی اُمید اور نقصان کا خوف رکھ کر اللہ کی ذات، صفات اور عبادات میں شرک کرنے والا)

673۔[1]۔ مشرکین کے اوصاف

(البقرة ٢): ۱۶۵ (اپنے معبودوں سے ایسی محبت کرتے ہیں جیسی محبت اللہ سے ہونی چاہیے)۔(الانعام ٦): ۱۴۸ (اپنے شرک کو اللہ کی مشیّت قرار دینا)۔(ھود ١١): ۵۴ (اہلِ توحید کو کہتے ہیں تمہیں ہمارے معبودوں نے آسیب زدہ کردیا ہے)۔ (النحل ١٦): ۳۵ (اپنے شرک کو اللہ کی مشیّت قرار دینا)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] ۱۰۰ (شیطان کا زور مشرکوں ہی پر چلتا ہے)۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۴۶ (قرآن میں اکیلے اللہ کا ذکر سُن کر پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے ہیں)۔(الحج ۲۲): ۷۴ (اللہ تعالیٰ کی قدر نہیں جانتے)۔(النمل ۲۷): ۲۴ (شیطان مشرکوں کو اُن کا شرک مزیّن کر کے دکھاتا ہے)۔(الصّٰفّٰت ۳۷): ۳۵ (جب اُن سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو یہ تکبر کرتے تھے)۔(الزمر ۳۹): ۳۶ (اپنے مشکل کشاؤں سے ڈرانا)۔۴۵ (جب صرف اللہ کا ذکر ہو تو مشرکین کے دل تنگ ہو جاتے ہیں اور جب شرکاء کا ذکر ہو تو انتہائی خوش ہو جاتے ہیں)۔۶۴ (مشرکین کی دعوتِ شرک)۔۶۷ (مشرک اللہ کی قدر نہیں جانتے)۔(المؤمن ۴۰): ۱۲ (جب ایک اللہ کا ذکر کیا جاتا تھا تو تم انکار کرتے تھے اور جب شرک کیا جاتا تھا تو تم مان لیتے تھے)۔(الشوریٰ ۴۲): ۱۳ (توحید کی دعوت مشرکین پر بہت بھاری ہے)۔(الزخرف ۴۳): ۲۰ (اپنے شرک کو اللہ کی مشیت قرار دینا)۔

673۔[۲]۔ مشرکین اللہ کو بھی مانتے ہیں

(یونس ۱۰): ۳۱۔(یوسف ۱۲): ۱۰۶ (اکثر اہلِ ایمان مشرک ہیں)۔(المؤمنون ۲۳): ۸۴ تا ۸۹۔(العنکبوت ۲۹): ۶۱۔۶۳۔(لقمٰن ۳۱): ۲۵۔(الزمر ۳۹): ۳۸۔(الزخرف ۴۳): ۹۔۸۷۔

673۔[۳]۔ مشرکین پر جنت حرام ہے/مشرکین دائمی جہنمی ہیں

(المآئدۃ ۵): ۷۲ (مشرک پر جنت حرام کر دی گئی)۔(الانبیآء ۲۱): ۹۸ (مشرک اور اُن کے باطل معبود جہنم کا ایندھن ہیں)۔۹۹ (اگر یہ سچے معبود ہوتے تو جہنم میں داخل نہ ہوتے)۔(الشعرآء ۲۶): ۹۴، ۹۵ (شرکاء اور مشرکین کو جہنم میں اُوپر نیچے ڈال دیا جائے گا)۔(الصّٰفّٰت ۳۷): ۱۶۱ تا ۱۶۳ (تم اور تمہارے معبود صرف اُس ہی کو بہکا سکتے ہو جو جہنمی ہے)۔

673۔[۴]۔ مشرکین کے تمام اعمال برباد

(الانعام ۶): ۸۸ (اللہ تعالیٰ نے 18 انبیاء کے بارے میں فرمایا: اگر یہ بھی شرک کرتے تو ان کے اعمال ضائع ہو جاتے)۔(التوبۃ ۹): ۱۷ (مساجد کو آباد کرنا مشرکوں کا کام نہیں، تمام اعمال ضائع)۔(الزمر ۳۹): ۶۵ (اگر محمد رسول اللہ ﷺ بھی شرک کرتے تو اُن کے اعمال ضائع ہو جاتے)۔

673۔[۵]۔ اللہ تعالیٰ نے مشرکین سے شدید نفرت کا اظہار فرمایا

(الاعراف ۷): ۱۷۹ (جانوروں سے بھی بدتر)۔(الانفال ۸): ۲۲ (بدترین مخلوق)۔۵۵ (جانوروں سے بھی بدتر)۔(التوبۃ ۹): ۲۸ (مشرک پلید ہیں، مسجد الحرام کے نزدیک آنے کی ممانعت)۔۱۱۴ (مشرک اللہ کا دشمن ہے)۔(الفرقان ۲۵): ۴۴ (جانوروں جیسے بلکہ اس سے بھی زیادہ گمراہ)۔(البیّنۃ ۹۸): ۶ (بدترین مخلوق)۔

673۔[٦]۔ مشرک سے اہلِ توحید کا نکاح حرام ہے

(البقرة ٢): ٢٢١ (مشرک سے نکاح حرام، غلام مومن اور مومنہ آزاد مشرک سے بہتر ہے)۔

673۔[٧]۔ مشرک کے لیے دعائے مغفرت کی ممانعت

(التوبة ٩): ١١٣۔(الممتحنة ٦٠): ٤۔

673۔[٨]۔ مشرکین کے پاس شرک کی حقانیت کی کوئی دلیل نہیں/مشرکین من گھڑت باتوں کے پجاری ہیں

(ال عمران ٣): ١٥١ (شرک کی کوئی دلیل نہیں، مشرکوں پر توحید پرستوں کا رعب)۔(الانعام ٦): ١٤٨ (اگر تمہارے پاس علم ہے تو ہمیں دکھاؤ، مشرکین قیاس آرائیوں کی پیروی کرتے ہیں)۔(الاعراف ٧): ٣٣۔(یونس ١٠): ٦٦ (غیر اللہ کی عبادت محض قیاس آرائی کی بنیاد پر ہے)۔(هود ١١): ١٠٩ (مشرکین باپ دادا کی پیروی کرتے ہوئے غیر اللہ کو پوجتے ہیں)۔(الرعد ١٣): ٣٣ (اپنے شرکاء کے نام لو، کیا تم اللہ کو وہ بات بتا رہے ہو جو وہ نہیں جانتا؟)۔(الانبیآء ٢١): ٢٤ (لاؤ اپنے شرکاء کی دلیل پیش کرو، میری اور اس سے پہلی اُمتوں کی دلیل قرآن ہے)۔(الحج ٢٢): ٦٢ (اللہ حق ہے اور اُس کے سوا جن کو پکارا جاتا ہے وہ باطل ہیں)۔ ٧١ (شرکاء کی کوئی عقلی یا نقلی دلیل نہیں)۔(المؤمنون ٢٣): ١١٧ (شرکاء کی کوئی دلیل نہیں)۔(الشعرآء ٢٦): ٧٢،٧٣ (ابراہیمؑ نے قوم سے پوچھا جب تم انہیں پکارتے ہو کیا وہ سُنتے ہیں؟ یا تمہیں نفع یا نقصان پہنچاتے ہیں؟)۔٧٤ (قوم نے کہا ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو یہی کرتے پایا)۔(الروم ٣٠): ٣٥ (شرک کی کوئی دلیل نہیں)۔(الصّٰفّٰت ٣٧): ١٥٤،١٥٥۔١٥٦ (کیا تمہارے پاس اللہ کی اولاد ہونے کی کوئی دلیل ہے؟)۔١٥٧ (اپنے شرک کی کسی کتاب سے دلیل پیش کرو)۔

673۔[٩]۔ مشرکین سے متعلق متفرق آیات

(ال عمران ٣): ١٥١ (مشرکوں پر رُعب)۔(الانعام ٦): ١٣٧۔١٥٠۔(الاعراف ٧): ٣٧ (مشرکین کی موت کی کیفیت)۔(التوبة ٩): ١ تا ٣ (مشرکینِ مکہ سے برأت کا اظہار، چار مہینوں کی مہلت)۔٤ تا ٩۔١٠ (مشرکین کی اسلام دشمنی)۔١٩ (مشرکینِ مکہ کے نیک اعمال)۔٣٦۔(الحجر ١٥): ٩٦۔(الحج ٢٢): ١٧۔(المؤمنون ٢٣): ١١٧۔(الفرقان ٢٥): ٤٢ (پیغمبر پر اپنے معبودانِ باطل سے گمراہ کرنے کا الزام)۔٤٣ (خواہشِ نفس کو معبود بنانا)۔(العنکبوت ٢٩): ٤١ (مشرکین کے شرک کی مثال مکڑی کے گھر کی سی ہے)۔(الروم ٣٠): ٤٢ (عذاب یافتہ لوگوں میں سے اکثر مشرک تھے)۔(الاحزاب ٣٣): ٧٣ (اللہ تعالیٰ کا عذاب)۔(حٰمٓ السّجدة ٤١): ٦ (مشرکین کے لئے ویل ہے)۔(الشوریٰ ٤٢): ٦ (اللہ تعالیٰ مشرکوں سے خوب باخبر ہے)۔(الفتح ٤٨): ٦۔

673۔[۱۰]۔ قیامت کے دن مشرکین کا حشر

(البقرۃ ۲): ۱۶۶ (مشرکین کے پیشواؤں کا اپنے پیروکاروں سے بیزاری کا اظہار)۔۱۶۷ (مشرک پیروکاروں کی دنیا میں لوٹ کر پیشواؤں سے برأت کرنے کی حسرت)۔(المآئدۃ ۵): ۱۱۶ تا ۱۱۸ (روزِ قیامت عیسیٰ علیہ السلام سے اللہ پوچھے گا کہ کیا تم نے لوگوں کو اپنی عبادت کا حکم دیا تھا؟ عیسیٰ علیہ السلام کا اپنے پجاریوں سے برأت کا اظہار)۔(الانعام ٦): ۲۲ تا ۲۴ (شرکاء کسی کام نہ آئیں گے، محشر میں شرک نہ کرنے کی جھوٹی قسمیں)۔۹۴ (جن شرکاء کے بارے میں تمہیں اپنی شفاعت کا دعویٰ تھا وہ کہاں ہیں؟)۔
(الاعراف ۷): ۱۷۲، ۱۷۳ (روزِ قیامت مشرک 2 عذر کریں گے، اللہ نے عالمِ ارواح میں یہ 2 عذر نا قابلِ قبول قرار دیے)۔
(یونس ۱۰): ۲۸ (شرکاء کا مشرکوں کی عبادت سے انکار)۔۲۹ (شرکاء کا مشرکوں کی عبادت سے لاعلمی کا اظہار)۔
(ابراھیم ١٤): ۲۲ (شیطان کا مشرکوں کے شرک سے انکار)۔(النحل ١٦): ۲۷ (اللہ پوچھے گا تمہارے شرکاء کہاں ہیں؟)۔۸۶ (مشرک جب شرکاء کو دیکھیں گے تو شرکاء اُنہیں جھٹلا دیں گے)۔۸۷ (روزِ قیامت حشر)۔(الکھف ۱۸): ۵۲ (روزِ قیامت شرکاء کو پکارنے کا حکم، پکارنے پر کوئی جواب نہ ملنا)۔(مریم ۱۹): ۸۲ (معبودوں کی روزِ قیامت دشمنی)۔
(الفرقان ۲۵): ۱۷ (اللہ تعالیٰ مشرکوں اور اُن کے شرکاء کو جمع فرما کر شرکاء سے پوچھے گا کیا تم نے میرے بندوں کو گمراہ کیا؟)۔ ۱۸ (شرکاء کا انکار)۔۱۹ (اللہ مشرکوں سے فرمائے گا اب تم میرے عذاب کو نہیں پھیر سکتے)۔(الشعرآء ٢٦): ۹۲، ۹۳ (جن کی تم پُوجا کرتے تھے وہ کہاں ہیں؟ کیا وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں؟)۔۹۴، ۹۵ (شرکاء، مشرکین اور ابلیس کے لشکروں کو جہنم میں اُوپر نیچے ڈال دیا جائے گا)۔ ۹۶ تا ۱۰۱ (مشرکین کا اپنے جرم کا اعتراف کرنا)۔۱۰۲ (دنیا میں واپس جا کر مومن بننے کی حسرت)۔
(القصص ۲۸): ۶۲ (اللہ تعالیٰ پوچھے گا تمہارے شرکاء کدھر ہیں)۔۶۳ (شرکاء کہیں گے یہ ہماری عبادت نہیں کرتے تھے)۔
۶۴ (اللہ حکم دے گا اپنے شرکاء سے اب مدد مانگو، شرکاء کوئی جواب نہ دیں گے)۔۷۴ (اللہ پوچھے گا تمہارے شرکاء کدھر ہیں)۔
(العنکبوت ۲۹): ۲۵ (شرکاء اور مشرکین کی لعن طعن)۔(الروم ۳۰): ۱۲ (مشرک نا اُمید ہو جائیں گے)۔۱۳ (شرکاء مشرکوں کی سفارش نہ کریں گے اور مشرک شرکاء کے منکر ہو جائیں گے)۔(سبا ٣٤): ۳۱ تا ۳۳ (قیامت کو مشرکین کا اپنے عقیدے کے سربراہوں سے جھگڑنا)۔۴۰، ۴۱ (روزِ قیامت فرشتوں کا اپنی عبادت کروانے سے انکار)۔(فاطر ۳۵): ۱۴ (روزِ قیامت شرکاء تمہارے شرک کا انکار کریں گے)۔(یٰسٓ ٣٦): ۶۰ تا ۶۴ (روزِ قیامت اللہ کا مشرکوں سے خطاب)۔
(الصّٰفّٰت ۳۷): ۲۲، ۲۳ (اللہ کا حکم ہو گا مشرکوں، اُن کی ازواج اور اُن کے معبودوں کو جمع کر کے جہنم واصل کر دو)۔۲۲ تا ۳۴ (شرکیہ عقائد کا پرچار کرنے والوں سے مشرکین کا روزِ قیامت تکرار)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الزمر ۳۹): ۴۷ (مشرکین سے زمین بھر مال بھی نا قابلِ قبول)۔(المؤمن ۴۰): ۷۳ (تمہارے شرکاء کہاں ہیں؟)۔۷۴ (مشرکین کا اپنے شرک سے انکار)۔(حٰمٓ السجدۃ ۴۱): ۱۹ تا ۲۴ (مشرکوں کے کان، آنکھوں اور کھالوں کا اُن کے خلاف گواہی دینا،صبر یا عذر بے فائدہ)۔ ۴۷، ۴۸ (مشرکوں کا شرک سے انکار)۔(الاحقاف ۴۶): ۶ (روزِ قیامت شرکاء اپنے پکارنے والوں کے دشمن بن جائیں گے اور اُن کی پرستش کا انکار کر دیں گے)۔(قٓ ۵۰): ۲۶ (روزِ قیامت مشرک کو شدید عذاب میں ڈالنے کا حکم)۔

674۔ مشورہ

(اٰل عمرٰن ۳): ۱۵۹۔(النسآء ۴): ۱۱۴۔(النمل ۲۷): ۳۲۔(الشوریٰ ۴۲): ۳۸۔

675۔ مصر (شہر)

(یونس ۱۰): ۸۷۔(یوسف ۱۲): ۲۱۔۹۹۔(الزخرف ۴۳): ۵۱۔

676۔ مصیبت

676۔[۱]۔ مصیبت کی وجوہات

(النسآء ۴): ۷۹ (جو بُرائی پہنچے وہ تمہارے نفس کی طرف سے ہے)۔(النور ۲۴): ۶۳ (جو لوگ محمد ﷺ کی مخالفت کرتے ہیں اُنہیں ڈرنا چاہیئے کہ اُن پر کوئی آفت یا دردناک عذاب آ پڑے)۔(الروم ۳۰): ۳۶ (مصیبت اعمال کی وجہ سے ہی آتی ہے)۔(الشوریٰ ۴۲): ۳۰ (تمہیں جو مصیبت پہنچے وہ تمہارے اپنے اعمال کے سبب ہی آتی ہے)۔۴۸ (اپنی بد اعمالیاں)۔

676۔[۲]۔ مصیبت پر صبر کرنے کے احکام

(البقرۃ ۲): ۱۵۶ (مصیبت پر صبر، مصیبت کے وقت اِناللہ کہنا)۔(الحدید ۵۷): ۲۲، ۲۳ (مصیبت پر صبر)۔(التغابن ۶۴): ۱۱ (اللہ کے حکم کے بغیر کوئی مصیبت نہیں پہنچ سکتی، اللہ مومنین کو صبر کی راہ سجھاتا ہے)۔

677۔ مظلوم

(النسآء ۴): ۱۴۸ (مظلوم کو ظالم کا ظلم لوگوں سے بیان کرنے کی اجازت)۔(الحج ۲۲): ۳۹، ۴۰ (جہاد کا مقصد مظلوموں کی مدد ہے)۔۶۰ (اگر مظلوم ظالم سے ظلم کے برابر بدلہ لے لیکن ظالم پھر اُس پر ظلم کرے، تو اللہ مظلوم کی مدد فرمائے گا)۔

678۔ معاشیات (Economics)

(البقرة ٢): ١٩٨۔٢٧٥۔٢٨٢۔(الاعراف ٧): ١٠۔(الحجر ١٥): ٢٠۔(النحل ١٦): ١٤۔(بنی اسرائیل ١٧): ١٢۔٦٦۔(طٰہٰ ٢٠): ١٢٤۔(القصص ٢٨): ٥٨۔(الروم ٣٠): ٤٦۔(سبا ٣٤): ١٠تا١٢۔(فاطر ٣٥): ١٢۔(الزخرف ٤٣): ٣٢۔(الجاثیة ٤٥): ١٢۔(الجمعة ٦٢): ٦۔(المزمل ٧٣): ٢٠۔(النّبا ٧٨): ١١۔

678۔[2]۔ معاشی فوائد

(النحل ١٦): ٥۔١١۔(الحج ٢٢): ٢٣۔٢٧۔٣٦۔(المؤمنون ٢٣): ٢١۔٢٦۔(القصص ٢٨): ١٢۔٧٧۔(فاطر ٣٥): ١٢۔٢٩۔٣٠۔

679۔ معجزات (انبیاء کے معجزات)

(البقرة ٢): ٦٠ (موسیٰ علیہ السلام کے عصا مارنے سے بارہ چشمے نکلے)۔٢٥٩ (عزیر علیہ السلام اور اُن کے گدھے کو سو سال بعد زندہ کیا گیا)۔٢٦٠ (ابراہیم علیہ السلام کا چار پرندوں کے ٹکڑے کرنا اور اللہ کا اُنہیں دوبارہ زندہ فرمانا)۔(ال عمرٰن ٣): ٤٦ (عیسیٰ کا والدہ کی گود میں کلام)۔٤٩ (عیسیٰ علیہ السلام کے مٹی کے پرندے کو زندہ کرنے، مادر زاد اندھے اور کوڑھی کو صحت یاب کرنے، مُردے کو زندہ کرنے اور کھائی گئی یا گھر میں چھپائی گئی چیز کو بتانے کے معجزات)۔(الاعراف ٧): ١٠٧ (موسیٰ کا عصا اژدھا بن گیا)۔١٠٨ (موسیٰ کا یدِ بیضاء)۔(ھود ١١): ٦٤ (صالحؑ کی اُونٹنی)۔(یوسف ١٢): ٩٣تا٩٦ (یوسفؑ کے کُرتے سے یعقوبؑ کی آنکھیں ٹھیک ہوگئیں)۔(مریم ١٩): ٢٤تا٣٠ (عیسیٰ علیہ السلام کی بن باپ کے ولادت)۔(النمل ٢٧): ١٦، ١٧ (سلیمان علیہ السلام کی حکومت)۔(سبا ٣٤): ١٢ (سلیمان علیہ السلام کی بادشاہت)۔(الصّٰفّٰت ٣٧): ١٣٩تا١٤٧ (مچھلی کا یونس علیہ السلام کو نگلنا)۔(صٓ ٣٨): ١٧تا٢٠ (داؤد علیہ السلام کی سلطنت)۔٤١تا٤٣ (ایوب علیہ السلام کی صحت یابی)۔

680۔ معدنیات

(ال عمرٰن ٣): ١٤۔(التوبة ٩): ٣٤۔(سبا ٣٤): ١٠تا١٢۔

681۔ مغفرت

681۔[1]۔ اللہ کی مغفرت اور عذاب (اللہ کی مغفرت وسیع ہے لیکن عذاب بھی نہایت شدید ہے)

(البقرة ٢): ١٦٠ (میں بہت معاف کرنے والا ہوں)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (المائدة ٥):٩٨ (جان لو کہ اللہ کا عذاب انتہائی شدید ہے اور اللہ بڑی مغفرت و رحمت والا بھی ہے)۔ ١١٨ (اگر تو سزا دے تو یہ تیرے بندے ہیں)۔(الاعراف ٧): ١٥٦۔١٦٧۔(الرعد ١٣): ٦۔(الحجر ١٥): ٤٩،٥٠ (میرے بندوں کو خبر دے دو کہ میں غفور و رحیم ہوں اور میرا عذاب شدید ترین عذاب ہے)۔(المؤمن ٤٠): ٣۔ (حٰمٓ السجدة ٤١):٤٣ (یقیناً آپ کا رب مغفرت کرنے والا اور دردناک عذاب دینے والا ہے)۔

681۔[٢]۔ کن لوگوں کی ہرگز مغفرت نہ ہوگی؟

(النسآء ٤): ٤٨۔١١٦۔١٣٧۔١٦٨۔(محمد ٤٧):٣٤۔(المنٰفقون ٦٣): ٦۔

682۔ مفاد پرستی (مفاد پرستی ہر انسان کی فطرت میں شامل ہے)

(النسآء ٤): ١٢٨۔

683۔ مقام ابراہیم

(البقرة ٢): ١٢٥۔(اٰل عمران ٣): ٩٧۔

684۔ مقام محمود

(بنی اسرائیل ١٧): ٧٩۔

685۔ مقروض

(البقرة ٢): ٢٨٠ (مقروض کو مہلت دو)۔٢٨٣ (سفر میں قرض کے معاملات لکھنے سے قاصر ہونے کی صورت میں قرض لینے والا اپنی کوئی چیز قرض دینے والے کے پاس گروی رکھوا دے)۔(النسآء ٤): ١١،١٢ (فوت شدہ مقروض سے متعلق احکام)۔ (التوبة ٩): ٦٠ (مقروض کو زکوٰۃ دی جا سکتی ہے)۔

686۔ مکر

(اٰل عمران ٣): ٥٤۔(الاعراف ٧): ٩٩۔١٢٣۔(الانفال ٨):٣٠۔(یونس ١٠): ٢١۔(الرعد ١٣):٣٣۔ ٤٢۔(ابراھیم ١٤): ٤٦۔(النمل ٢٧):٥٠۔(سبا ٣٤):٣٣۔(فاطر ٣٥):١٠۔٤٣۔

687۔ مکڑی

(العنکبوت ٢٩): ٤١۔

688۔ مکہ معظمہ

(البقرة ۲): ۱۲۶ (ابراہیمؑ کی مکہ کو پرامن اور مؤمنین کے لئے پھلوں والا شہر بنانے کی دعا)۔(ال عمران ۳): ۹۶۔ (الانعام ٦): ۹۲ (اُم القریٰ)۔(ابرٰهیم ١٤): ۳۵ (مکہ کو امن والا شہر بنانے کی دعا)۔(النمل ۲۷): ۹۱۔ (القصص ۲۸): ۵۷ (میووں کی کثرت، حُرمت والا شہر)۔(الشوریٰ ٤٢): ۷ (اُم القریٰ)۔(محمد ٤٧): ۱۳۔(الفتح ٤٨): ۲۴۔(البلد ۹۰): ۱ (مکہ کی قسم)۔۲ (فتح مکہ کی بشارت)۔(التین ۹۵): ۳ (امن والے شہر کی قسم)۔ (النصر ۱۱۰): ۱تا۲ (فتح مکہ)۔

689۔ مکھی

(الحج ۲۲): ۷۳۔

690۔ ملاقات (اللہ تعالیٰ سے ملاقات/ قیامت کے دن اللہ کے سامنے پیش ہونے کا عقیدہ)

(البقرة ۲): ۴۵، ۴۶ (اللہ سے ملاقات کا خوف رکھنے والوں پر نماز بھاری نہیں)۔۲۲۳۔۲۴۹۔(الانعام ٦): ۳۱۔۱۵۴۔ (الاعراف ۷): ۱۴۷۔(یونس ۱۰): ۷۔۱۱۔۱۵۔۴۵۔(ھود ۱۱): ۲۹۔(الرعد ۱۳): ۲۔(الکھف ۱۸): ۱۰۵۔۱۱۰ (جسے اپنے رب سے ملاقات کی اُمید ہو اُسے چاہیے کہ نیک اعمال کرے اور شرک نہ کرے)۔(المؤمنون ۲۳): ۳۳۔(الفرقان ۲۵): ۲۱۔(العنکبوت ۲۹): ۵ (جسے اللہ تعالیٰ کی ملاقات کی اُمید ہو تو وہ جان لے قیامت آنے والی ہے)۔۲۳۔(الروم ۳۰): ۸ (لوگوں کی اکثریت اللہ تعالیٰ کی ملاقات کی انکاری ہے)۔۱۶۔(السجدة ۳۲): ۱۰۔ (حٰمٓ السّجدة ٤١): ۵۴۔(المطففین ۸۳): ٦۔

691۔ مناظرہ

(البقرة ۲): ۲۵۸ (ابراہیم علیہ السلام اور نمرود کے مابین)۔(مریم ۱۹): ۴۱ تا ۴۸ (ابراہیم علیہ السلام کا اپنے والد کے ساتھ)۔ (الشعرآء ۲٦): ۷۰ تا ۷۷ (ابراہیم علیہ السلام کا اپنی قوم سے)۔

692۔ منافقین

(البقرة ۲): ۸ (اللہ اور آخرت پر ایمان کا جھوٹا دعویٰ)۔۹ (مؤمنین کے بجائے اپنے آپ کو دھوکہ دیتے ہیں)۔۱۰ (دلوں میں نفاق کا مرض)۔۱۱،۱۲ (فساد پھیلا کر اصلاح کا دعویٰ کرنا)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] ۱۳ (ایمان لانے کی دعوت پر مؤمنین کو بے وقوف کہنا)۔۱۴ (مؤمنین کے سامنے ایمان کا اظہار اور کفار کے سامنے مؤمنین سے مذاق کا دعویٰ)۔۱۵ (اللہ کی ڈھیل)۔ ۱۶ (ہدایت کے بدلے گمراہی کا سودا)۔۱۷ (منافقین کی مثال)۔ ۱۸ (بہرے، گونگے، اندھے)۔۱۹، ۲۰ (منافقین کی مثال)۔۷۶ (یہودیوں کی منافقت)۔۲۰۴ تا ۲۰۶۔(ال عمرٰن ۳): ۷۲۔۱۱۹۔۱۲۰۔۱۵۴۔۱۵۶۔۱۶۷۔۱۶۸۔(النسآء ٤): ۶۰ تا ۶۳۔۷۲۔۷۳۔۷۸۔۸۱۔۸۸ تا ۹۱۔۱۳۷۔ ۱۳۸۔۱۴۰۔۱۴۱۔۱۴۲ (منافق کی نماز خشوع سے خالی، ریاکاری والی نماز)۔۱۴۳۔۱۴۵ (منافق دوزخ کے سب سے نچلے درجے میں ہوں گے)۔(المآئدۃ ٥): ۴۱۔۵۲۔۵۳۔۶۱ تا ۶۳۔(الانفال ۸): ۴۹۔(التوبۃ ۹): ۴۲۔۴۵ تا ۵۰۔ ۵۲ تا ۵۸۔۶۱ تا ۶۶۔۶۷ (منافقین کی نشانیاں)۔۶۸ (اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں سے وعدہ فرمایا ہے کہ وہ ہمیشہ جہنم کی آگ میں رہیں گے)۔۶۹۔۷۳۔۷۴ تا ۷۹۔۸۰ (اُن کے لئے ستر مرتبہ استغفار کرنے پر بھی اللہ معاف نہیں کرے گا)۔ ۸۱ تا ۸۳۔۸۴ (نماز جنازہ پڑھنے کی ممانعت)۔ ۸۵ تا ۸۷۔ ۹۰۔ ۹۳ تا ۹۸۔ ۱۰۱۔۱۰۷ تا ۱۱۰۔۱۲۴ تا ۱۲۷۔ (الحج ۲۲): ۱۱ (نفع سے دین میں دلچسپی، نقصان پر دوری)۔(النّور ٢٤): ۴۷ تا ۵۰۔۵۳۔۶۳۔(العنکبوت ۲۹): ۱۰ (دین کی راہ میں تکالیف کو اللہ کا عذاب سمجھنا)۔(الاحزاب ۳۳): ۱۲ تا ۱۵، ۱۸ تا ۲۰ (جنگِ خندق میں اصلیت ظاہر ہونا)۔ ۶۰۔۶۱۔۷۳ (اللہ تعالیٰ کا عذاب)۔(محمد ٤٧): ۱۶۔۲۰ تا ۳۰۔(الفتح ٤٨): ۶۔۱۱۔۱۲۔۱۵۔۱۶۔ (الحجرٰت ٤٩): ۱۴۔۱۶۔۱۷۔(الحدید ٥٧): ۱۳ تا ۱۵ (مؤمنین سے نور کی مدد طلب کرنا اور دونوں کے درمیان دیوار کا حائل ہونا)۔(المجادلۃ ٥٨): ۸ (منافقین کی سرگوشیاں)۔۱۴ تا ۱۹۔(الحشر ٥٩): ۱۱ تا ۱۴۔(المنٰفقون ٦٣): ۱ تا ۵۔۶ (اُن کے لئے استغفار کا کوئی فائدہ نہیں، اللہ اُنہیں ہرگز نہ بخشے گا)۔۷۔۸۔(القلم ٦٨): ۴۲ (روزِ قیامت اللہ کا پنڈلی ظاہر فرمانا، منافقین کا سجدہ نہ کر سکنا)۔

693۔ منتظر

693۔[۱]۔ کافر و اور مشرکو! تم بھی منتظر رہو اور ہم بھی/تم اپنے اعمال اور دین پر رہو اور ہم اپنے پر

(البقرۃ ۲): ۱۳۹۔(الانعام ٦): ۱۳۵۔۱۵۸۔(التوبۃ ٩): ۵۲۔(یونس ١٠): ۲۰۔۱۰۲۔(ھود ١١): ۹۳۔ ۱۲۱۔۱۲۲۔(طٰہٰ ٢٠): ۱۳۵۔(السجدۃ ٣٢): ۳۰۔(سبا ٣٤): ۲۴ (بے شک ہم یا تم ہدایت پر ہیں یا کھلی گمراہی میں)۔(الزمر ٣٩): ۳۹۔(الشورٰی ٤٢): ۱۵۔(الدخان ٤٤): ۵۹۔(الطّور ٥٢): ۳۱۔(الکٰفرون ١٠٩): ۱ تا ۶۔

693۔[۲]۔ گمراہ کس چیز کے منتظر ہیں؟

(البقرة ۲): ۲۱۰۔(الانعام ٦): ۱۵۸۔(الاعراف ۷): ۵۳۔(یونس ۱۰): ۱۰۲۔(النحل ١٦): ۳۳۔
(الکھف ۱۸): ۵۵۔(فاطر ۳۵): ۴۳۔(صٓ ۳۸): ۱۵۔(الزخرف ٤٣): ٦٦۔(محمد ٤٧): ۱۸۔

694۔ منّ وسلویٰ

(البقرة ۲): ۵۷۔(طٰہٰ ۲۰): ۸۰۔

695۔ منیٰ

(البقرة ۲): ۲۰۳ (حج کے دوران وقوفِ منیٰ)۔

696۔ مواخذہ

(البقرة ۲): ۲۲۵۔(المآئدة ٥): ۸۹۔(النحل ١٦): ٦۱۔(الکھف ۱۸): ۵۸۔(فاطر ۳۵): ۱۰۵۔

697۔ موت/وفات

697۔[ا]۔ ہر زندہ چیز کو موت آ کر ہی رہے گی

(ال عمرٰن ۳): ۱۸۵ (ہر ذی روح کو موت کا مزہ چکھنا ہے)۔(الانبیآء ۲۱): ۳۴ (آپ ﷺ سے پہلے ہم نے کسی انسان کو ہمیشگی عطا نہیں کی، اگر آپ ﷺ فوت ہوگئے تو کیا یہ ہمیشہ رہیں گے؟)۔ ۳۵ (ہر نفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے)۔(العنکبوت ۲۹): ۵۷ (ہر نفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے)۔(الزمر ۳۹): ۳۰ (آپ ﷺ نے بھی فوت ہونا ہے اور باقی سب نے بھی)۔(الواقعة ٥٦): ٦۰ (اللہ نے تمہارے لئے موت کو متعین کر دیا ہے)۔

697۔[۲]۔ موت سے بچنا ناممکن ہے

(ال عمرٰن ۳): ۱٦۸ (اگر تم سچے ہو تو اپنی موت کو ہٹا لو)۔(النسآء ٤): ۷۸ (تمہیں موت ہر جگہ آ پکڑے گی اگرچہ تم مضبوط قلعوں میں ہو)۔(الاحزاب ۳۳): ۱٦ (موت سے فرار ہرگز ممکن نہیں)۔(قٓ ۵۰): ۱۹ (موت کی سختی حق لے کر آ پہنچی، یہی ہے جس سے تو بھاگتا تھا)۔(الواقعة ٥٦): ۸٦، ۸۷ (اگر تم کسی کے زیرِ فرمان نہیں تو روح کو واپس لوٹا دو)۔(الجمعة ٦٢): ۸ (جس موت سے تم بھاگتے ہو وہ تمہیں آ کر ہی رہے گی)۔

697۔[۳]۔ موت اپنے مقررہ وقت سے ایک پل بھی آگے یا پیچھے نہیں ہوسکتی

(ال عمران ۳): ۱۴۵ (موت کا وقت مقرر ہے)۔(الانعام ٦): ٦١ (موت کے وقت فرشتے روح قبض کر لیتے ہیں اور ذرا کوتاہی نہیں کرتے)۔(السجدة ۳۲): ۱۱ (ملک الموت تمہاری روح کو قبض کرے گا جو تم پر مقرر ہے)۔(المنفقون ٦٣): ۱۱ (جب کسی کی موت کا وقت آجائے تو اللہ اُسے ہرگز مہلت نہیں دیتا)۔(الزمر ۳۹): ۴۲ (موت کا وقت مقرر ہے)۔

697۔[۴]۔ اللہ کے حکم کے بغیر موت نہیں آسکتی

(ال عمران ۳): ۱۴۵۔

697۔[۵]۔ موت کے وقت دنیا میں لوٹ کر نیک اعمال کرنے کی حسرت

(المؤمنون ۲۳): ۹۹، ۱۰۰ (موت کے وقت دنیا میں واپس لوٹ کر نیک اعمال کرنے کی حسرت)۔(المنفقون ٦٣): ۱۰ (موت کے وقت اللہ سے صدقہ کرنے اور نیک بننے کی مہلت کی اپیل)۔

697۔[٦]۔ موت کے وقت کی کیفیت

(الاحزاب ۳۳): ۱۹ (موت کی بے ہوشی)۔(محمد ٤٧): ۲۰ (موت کی بے ہوشی)۔(الواقعة ٥٦): ۸۳ تا ۸۵ (موت کے وقت کی کیفیت)۔(القیٰمة ٧٥): ۲٦ تا ۳۰ (موت کے وقت کی کیفیت)۔

697۔[۷]۔ صالحین کی موت

(النحل ١٦): ۳۲ (مومن کی رُوح قبض کرنے کی کیفیت)۔(حٰمٓ السّجدة ٤١): ۳۰ تا ۳۲ (مومن کی موت کے وقت فرشتوں کی بشارتیں)۔(الواقعة ٥٦): ۸۸، ۸۹ (مقرّبین کی موت)۔۹۰، ۹۱ (دائیں ہاتھ والوں کی موت)۔(النّٰزعٰت ٧٩): ۲ (مومنین کی رُوح نکالنا گرہ کھولنے کی مانند)۔

697۔[۸]۔ گناہ گاروں کی موت

(النسآء ٤): ۹۷ (بغیر عذر کے ہجرت سے اعراض کرنے والوں کی روح قبض ہونے کا بیان)۔(الانعام ٦): ۹۳ (فرشتوں کا سختی سے روح قبض کرنا)۔(الاعراف ٧): ۳۷ (فرشتوں کا کافر و مشرک کی روح قبض کرنے کی کیفیت)۔(الانفال ٨): ۵۰ (فرشتوں کا کفار و مشرکین کی روح قبض کرنا)۔(النحل ١٦): ۲۸، ۲۹ (کفار و مشرکین کی روح قبض کرنے کی کیفیت)۔(الفرقان ٢٥): ۲۲ (فرشتوں کو دیکھ کر اُنہیں کوئی خوشی نہ ہوگی)۔(محمد ٤٧): ۲۷ (کفار و مشرکین کی موت)۔(الواقعة ٥٦): ۹۲ تا ۹۴ (بائیں ہاتھ والوں کی موت)۔(النّٰزعٰت ٧٩): ۱ (گناہ گاروں کی رُوح کھینچ اور گھسیٹ کر نکالنا)۔

697۔[۹]۔ موت کا مقصد

(الملك ٦٧): ۲ (موت کا مقصد آزمائش ہے)۔

697۔[۱۰]۔ نیند وفات صغریٰ ہے

(الانعام ٦): ٦٠ (نیند کے وقت موت)۔(الزمر ٣٩): ۴۲ (نیند کے وقت موت)۔

697۔[۱۱]۔ بڑھاپے سے پہلے کی موت

(الحج ٢٢): ۵۔(المؤمن ٤٠): ۶۷۔

697۔[۱۲]۔ موت کے متعلق متفرق آیات

(البقرة ٢): ۱۹ (موت کا خوف)۔۲۸ (انسان کی دو اموات)۔۹۴۔۹۵۔۱۳۲ (اسلام کی حالت میں مرنے کا حکم)۔۲۴۳۔(ال عمران ٣): ۱۰۲ (اسلام کی حالت میں مرنے کا حکم)۔۱۴۴ (محمد ﷺ کی وفات کا ذکر)۔۱۵۶۔(الاعراف ٧): ۱۸۵۔(الحجر ١٥): ۲۳۔(النحل ١٦): ۷۰۔(المؤمنون ٢٣): ۱۵۔(سبا ٣٤): ۱۴ (سلیمان علیہ السلام کی وفات)۔(عبس ٨٠): ۲۱۔

698۔ موتی

(الحج ٢٢): ۲۳۔(فاطر ٣٥): ۳۳۔(الرحمٰن ٥٥): ۲۲۔(الدّهر ٧٦): ۱۹۔

699۔ موسم

(البقرة ٢): ۱۶۴۔(الانعام ٦): ۱۔۹۷۔۹۸۔(الاعراف ٧): ۵۴۔(التوبة ٩): ۳۶۔(یونس ١٠): ۵۔۶۔(الرعد ١٣): ۲۔۳۔(ابرٰهیم ١٤): ۳۳۔(النحل ١٦): ۲۔(الحج ٢٢): ۶۱۔(لقمٰن ٣١): ۲۹۔(فاطر ٣٥): ۱۳۔(یٰسٓ ٣٦): ۳۷تا۴۰۔(الزمر ٣٩): ۵۔(الجاثیة ٤٥): ۵۔(الرحمٰن ٥٥): ۵۔(الحدید ٥٧): ۶۔(نوح ٧١): ۱۵۔۱۶۔(النّبا ٧٨): ۱۳۔۱۴۔

700۔ موسیٰ علیہ السلام (کتاب: تورات، قوم: بنی اسرائیل)

(البقرة ٢): ۵۱ (چالیس راتوں کا وعدہ، غیر حاضری میں قوم کا بچھڑے کو پُوجنا)۔۵۳ (تورات عطا ہوئی)۔۵۴ (قوم کے لئے بچھڑے کی پُوجا کی سزا تجویز کی)۔۵۵ (قوم کا ایمان لانے کو اللہ کو دیکھنے سے مشروط کرنا)۔۶۰ (پتھر پر لاٹھی مارنے سے بارہ چشمے پھوٹنے کا معجزہ)۔۶۱ (قوم کا من وسلویٰ کے بجائے سبزیوں کا تقاضا کرنا)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] ۶۷ تا ۷۱ (گائے ذبح کرنے کا مسئلہ)۔ ۸۷ (کتاب عطا ہوئی)۔ ۹۲ (معجزات لے کر بنی اسرائیل کے پاس آئے)۔ ۱۰۸ (یہودیوں کے بے جا سوالات)۔ ۱۳۶۔ ۱۴۸۔ ۲۴۸۔ (ال عمرٰن ۳): ۸۴۔ (النسآء ٤): ۱۵۳۔ ۱۶۴ (اللہ سے کلام)۔ (المآئدة ٥): ۲۰۔ ۲۱ تا ۲۴ (قوم کو بیت المقدس میں داخل ہونے اور عمالقہ قوم سے جہاد کرنے کا حکم، قوم کا جہاد سے انکار کرنا)۔ ۲۵۔ ۲۶ (قوم پر چالیس سال تک بیت المقدس کی زمین حرام)۔ (الانعام ٦): ۸۴۔ ۱۵۴۔ (الاعراف ۷): ۱۰۳ تا ۱۰۵ (فرعون کو دعوت)۔ ۱۰۶ تا ۱۰۸ (عصا اور ید بیضا کے معجزات)۔ ۱۱۵ تا ۱۱۹ (جادوگروں سے مقابلہ)۔ ۱۲۰ تا ۱۲۶ (جادوگروں کا ایمان)۔ ۱۲۷ (موسیٰ علیہ السلام کی قوم کے لڑکوں کو دوبارہ قتل کرنے کا منصوبہ)۔ ۱۲۸، ۱۲۹ (قوم کو صبر کی تلقین)۔ ۱۳۱۔ ۱۳۴۔ ۱۳۸ تا ۱۴۰ (قوم نے موسیٰ علیہ السلام سے کسی بُت کو معبود قرار دینے کی التجا کی)۔ ۱۴۲ (۴۰ دن کوہِ طور پر)۔ ۱۴۳ (اللہ کے دیدار کی خواہش)۔ ۱۴۴ (ہم کلامی اور نبوت میں امتیاز)۔ ۱۴۵ (تورات عطا ہوئی)۔ ۱۴۸ (قوم کا بچھڑے کو پوجنا)۔ ۱۵۰ (قوم پر اور ہارون علیہ السلام پر برہمی)۔ ۱۵۱۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵، ۱۵۶ (قوم سے ۷۰ آدمی منتخب کرنا، زلزلہ، موسیٰ علیہ السلام کی دعائیں)۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰ (بارہ خاندانوں میں تقسیم، بارہ چشمے نکلنا، ابر کا سایہ، من وسلویٰ)۔ (یونس ۱۰): ۷۵ تا ۸۱ (جادوگروں سے مقابلہ)۔ ۸۳ (موسیٰ علیہ السلام پر بہت کم لوگ ایمان لائے)۔ ۸۴۔ ۸۷ (نماز کا حکم)۔ ۸۸ (عذاب کی بد دعا)۔ (هود ۱۱): ۱۷۔ ۹۶۔ ۱۱۰۔ (ابرٰهيم ١٤): ۵ تا ۸۔ (بنی اسرائيل ۱۷): ۲۔ ۱۰۱ (نو معجزے)۔ ۱۰۲۔ (الكهف ۱۸): ۶۰ تا ۶۴ (یوشع علیہ السلام کے ساتھ دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ کا سفر)۔ ۶۵ تا ۷۷ (حضرت خضر علیہ السلام کے ساتھ سفر)۔ (مريم ۱۹): ۵۱۔ ۵۲ (کوہِ طور سے ندا)۔ ۵۳۔ (طٰهٰ ۲۰): ۹۔ ۱۰ (آگ دیکھی)۔ ۱۱ (اللہ نے آواز دی)۔ ۱۲ (جوتے اُتارنے کا حکم)۔ ۱۳۔ ۱۴ (اللہ نے اپنا تعارف کروایا، نماز کا حکم)۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷ تا ۲۱ (عصا کا معجزہ)۔ ۲۲ (ید بیضا کا معجزہ)۔ ۲۳۔ ۲۴ (فرعون کی طرف جانے کا حکم)۔ ۲۵ تا ۲۸ (تبلیغ میں مدد، زبان کی لُکنت دور کرنے کی دعا)۔ ۲۹ تا ۳۵ (ہارون علیہ السلام کی نبوت کی دعا)۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸، ۳۹ (والدہ پر دریا میں ڈالنے کا الہام، فرعون کے دل میں محبت)۔ ۴۰ (موسیٰ علیہ السلام کی بہن کا والدہ کو دائی بنوانا، قتل کا ذکر)۔ ۴۱ تا ۴۸ (فرعون کو تبلیغ کا حکم)۔ ۴۹ (فرعون نے پوچھا تمہارا رب کون ہے)۔ ۵۰ تا ۵۵ (فرعون کو اللہ کا تعارف کروایا)۔ ۵۷ (جادو کا الزام)۔ ۵۸، ۵۹ (مقابلہ طے ہوا)۔ ۶۰ تا ۶۹ (جادوگروں سے مقابلہ)۔ ۷۰ تا ۷۳ (جادوگروں کا ایمان لانا)۔ ۷۷ (رات کو بنی اسرائیل کو ساتھ لے جانے اور دریا میں راستہ بنانے کا حکم)۔ ۷۸ (فرعون اور حواریوں کا ڈوبنا)۔ ۸۳ تا ۸۵ (کوہِ طور پر قوم کی گمراہی کی اطلاع)۔ ۸۶ تا ۸۸ (بچھڑے کی پوجا پر قوم پر برہمی کا اظہار)۔ ۹۱۔ ۹۲، ۹۳ (ہارون علیہ السلام پر برہمی)۔ ۹۴ (ہارون علیہ السلام کی داڑھی پکڑنا)۔ ۹۵ (سامری سے استفسار)۔ (الانبيآء ۲۱): ۴۸۔ (الحج ۲۲): ۴۴۔ (المؤمنون ۲۳): ۴۵۔ ۴۹۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الفرقان ۲۵): ۳۵۔۳۶۔(الشعراء ۲۶): ۱۰،۱۱ (اللہ تعالیٰ نے آواز دی، فرعون کو تبلیغ کا حکم)۔
۱۲ تا ۱۴ (تبلیغ میں مدد، زبان کی لکنت دور کرنے اور ہارون علیہ السلام کی نبوت کی دعا)۔۱۵ تا ۱۷ (فرعون کو تبلیغ کا حکم)۔
۱۸ تا ۲۲ (پرورش کے احسان اور قتل کے طعن کا فرعون کو جواب)۔۲۳ تا ۲۸ (فرعون کو رب العالمین کا تعارف کروانا)۔۳۰ تا
۳۳ (عصا اور یدِ بیضا کے معجزات)۔۳۴ تا ۴۰ (جادو کا الزام، مقابلہ طے ہوا)۔۴۱ تا ۴۵ (جادوگروں سے مقابلہ)۔۴۶ تا
۵۱ (جادوگروں کا ایمان لانا)۔۵۲ (اللہ نے بنی اسرائیل کے ساتھ رات کو نکلنے اور فرعون کے پیچھا کرنے کے بارے میں وحی کی)۔
۶۰ (سورج نکلنے پر فرعون کا تعاقب)۔۶۱ (فرعون کی فوج کو دیکھ کر موسیٰ علیہ السلام کے ساتھیوں نے کہا ہم یقیناً پکڑے گئے)۔
۶۲ (موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا میرا رب میرے ساتھ ہے وہ مجھے راہ دکھائے گا)۔۶۳ (اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو وحی کی کہ اپنے عصا
کو دریا پر مارو، دریا پھٹ گیا اور پانی کا ہر حصہ پہاڑ کی مانند ہوگیا)۔۶۴ تا ۶۷ (فرعون اور حواریوں کا ڈوبنا)۔(النمل ۲۷):
۷ (موسیٰ علیہ السلام نے آگ دیکھی)۔۸،۹ (اللہ نے اپنا تعارف کروایا)۔۱۰ (عصا کا معجزہ، موسیٰ علیہ السلام کے خوف پر اللہ نے فرمایا
میرے حضور رسول نہیں ڈرتے)۔۱۲ (یدِ بیضا کا معجزہ، فرعون کو تبلیغ کا حکم)۔(القصص ۲۸): ۳۔۷ (والدہ پر دریا میں ڈالنے کا
الہام)۔۸ (دریا سے فرعون کے نوکروں کا اُٹھانا)۔۹ (فرعون کی بیوی نے موسیٰ علیہ السلام کے قتل سے روکا)۔۱۰ (والدہ کی بے قراری،
اللہ نے موسیٰ علیہ السلام کی والدہ کا دل مضبوط کیا)۔۱۱ تا ۱۳ (بہن کا تعاقب کرنا اور ماں کو دائی بنوانا)۔۱۴ (موسیٰ علیہ السلام جب بھرپور
جوانی کو پہنچے تو اللہ نے علم اور حکمت عطا فرمائی)۔۱۵ (مکّہ مارنے سے قبطی کا اتفاقیہ قتل)۔۱۶،۱۷ (مغفرت کی دعا، اللہ کی مغفرت)۔
۱۸،۱۹ (دوبارہ لڑنے والے اسرائیلی کی زبان سے قتل کا راز فاش ہوگیا)۔۲۰ (ایک شخص نے سرداروں کے موسیٰ علیہ السلام کو قتل کرنے
کے مشورے کی اطلاع دی اور موسیٰ علیہ السلام کو بھاگنے کو کہا)۔۲۱،۲۲ (قتل کے خوف سے مدین کا سفر، اللہ سے مدد کی دعا)۔
۲۳،۲۴ (دو عورتوں کے جانوروں کو پانی پلایا)۔۲۵ تا ۲۸ (موسیٰ علیہ السلام کا نکاح، ۸ سال کی نوکری طے ہوئی)۔۲۹ (نوکری کی
مدّت پوری کرنے کے بعد گھر والوں کو لے کر جاتے ہوئے کوہِ طور کی طرف آگ دیکھی)۔تا ۳۲ (یدِ بیضا کا معجزہ، اللہ نے فرمایا
خوف دور کرنے کے لئے اپنے بازو پہلو سے ملالو، فرعون کو تبلیغ کا حکم)۔۳۳ (قتل کا اندیشہ)۔۳۴،۳۵ (ہارون علیہ السلام کو نبی
بنانے کی دعا قبول)۔۳۷۔۴۳ (تورات عطا ہوئی)۔۴۴۔۴۸۔(العنکبوت ۲۹): ۳۹۔(السجدۃ ۳۲): ۲۳۔
(الاحزاب ۳۳): ۷۔۶۹ (اللہ نے قوم کے اعتراضات پر موسیٰ علیہ السلام کو بے داغ ثابت کردیا)۔(الصّٰفّٰت ۳۷):
۱۱۴ تا ۱۱۸ (اللہ کے احسانات)۔۱۱۹ تا ۱۲۲ (شان وعظمت)۔(المؤمن ۴۰): ۲۳،۲۴ (فرعون کا جھٹلانا)۔۲۵ (فرعون
کا بنی اسرائیل کے لڑکوں کو دوبارہ مارنے کا حکم)۔۲۶ (فرعون نے کہا میں موسیٰ علیہ السلام کو قتل کردوں گا، اسے چاہیئے کہ اپنے رب کو
پکارے)۔۲۷ (رب سے پناہ کی دعا)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] ۲۸ تا ۳۵، ۳۸، ۳۹، ۴۱ تا ۴۴ (موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لانے والے شخص کی قوم کو دعوتِ فکر)۔ ۴۵ (اللہ نے اُس مومن کو نجات دی)۔ ۳۶، ۳۷ (فرعون نے ہامان سے کہا ایک اُونچا مکان بنا تاکہ میں موسیٰ علیہ السلام کے رب کو جھانک کر دیکھ لوں)۔ ۵۳ (تورات عطا ہوئی)۔ (حٰمٓ السّجدۃ ٤١): ۴۵۔ (الشورٰی ٤٢): ۱۳۔ (الزخرف ٤٣): ۴۷ (فرعون کو دعوت)۔ ۵۲ (موسیٰ علیہ السلام کی زبان کی لُکنت)۔ (الدخان ٤٤): ۱۷ تا ۲۲ (فرعون اور حواریوں کو دعوت اور بنی سرائیل کو آزاد کرنے کا مطالبہ)۔ ۲۳ (رات کے وقت بنی اسرائیل کے ساتھ دریا پار کرنے کا حکم دیا، پیچھا کیے جانے کی اطلاع)۔ ۲۴ (دریا کو ساکن حالت میں چھوڑ جاؤ، یقیناً وہ ڈبو دیے جائیں گے)۔ (الاحقاف ٤٦): ۱۲۔ ۳۰۔ (الذّٰریٰت ٥١): ۳۸۔ (النجم ٥٣): ۳۶ (موسیٰ علیہ السلام کے صحیفے)۔ (الصف ٦١): ۵۔ (النّٰزعٰت ٧٩): ۱۵۔ ۱۶ تا ۱۹ (میدانِ طویٰ میں اللہ کا کلام)۔ (الاعلیٰ ٨٧): ۱۹ (موسیٰ علیہ السلام کے صحیفے)۔

701۔ موسیقی

(بنی اسرائیل ١٧): ۶۴ (شیطان کی آواز)۔ (الشعرآء ٢٦): ۲۲۴ (شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ ہی کرتے ہیں)۔ (لقمٰن ٣١): ۶ (لہوالحدیث کی خرید و فروخت کرنے والوں کے لیے ذلّت آمیز عذاب)۔

702۔ مولیٰ (صرف اللہ ہی تمہارا مولیٰ ہے)

(اٰل عمرٰن ٣): ۱۵۰۔ (الانفال ٨): ۴۰۔ (یونس ١٠): ۳۰۔ (الحج ٢٢): ۱۳۔ ۷۸۔ (الشورٰی ٤٢): ۹۔ (محمد ٤٧): ۱۱۔ (التّحریم ٦٦): ۲۔

703۔ مومن (سچے مومنین کی نشانیاں)

(البقرۃ ٢): ۱۶۵ (اہلِ ایمان اللہ سے شدید محبت کرتے ہیں)۔ (النسآء ٤): ۶۵۔ ۷۶۔ (المآئدۃ ٥): ۵۵۔ (الانعام ٦): ۹۲۔ (الانفال ٨): ۱ تا ۴ (سچے مومنین کون؟)۔ ۷۴ (سچے مومنین کون؟)۔ (التوبۃ ٩): ۱۳۔ ۱۸۔ ۷۱۔ ۱۰۹ (مومن اور منافق میں فرق)۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۲۳ (کفار کے لئے سخت)۔ (ھود ١١): ۱۷، ۲۴ (مومن اور کافر کا فرق)۔ (الرعد ١٣): ۲۸۔ (النحل ١٦): ۹۹۔ (المؤمنون ٢٣): ۱ تا ۱۱۔ ۵۷ تا ۶۱۔ (النّور ٢٤): ۵۱۔ ۵۲۔ ۶۲۔ (النمل ٢٧): ۲۔ ۳۔ (لقمٰن ٣١): ۴۔ (السجدۃ ٣٢): ۱۵۔ ۱۶۔ (الاحزاب ٣٣): ۶ (محمد ﷺ سے اپنی جان سے زیادہ لگاؤ رکھتے ہیں)۔ (فاطر ٣٥): ۲۹۔ (یٰسٓ ٣٦): ۱۱۔ (صٓ ٣٨): ۲۴ (مومن صالحین بہت ہی کم ہیں)۔ (الشورٰی ٤٢): ۱۸ (قیامت سے خوف زدہ رہتے ہیں)۔ ۳۶ تا ۳۹۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (محمد ٤٧): ٣۔(الحجرات ٤٩): ١٥۔(المجادلة ٥٨): ٢٢ (مومنین اللہ اور رسول کی مخالفت کرنے والوں سے محبت اور دوستی نہیں کرتے)۔(المعارج ٧٠): ٢٢تا٣٥۔

704۔ مونگے (سیپی)

(الرحمٰن ٥٥): ٢٢۔

705۔ مہاجرین

(الانفال ٨): ٦٣۔٧٢۔٧٤۔(التوبة ٩): ١٠٠ (اللہ اُن سے راضی اور وہ اللہ تعالیٰ سے)۔١١٧۔(النور ٢٤): ٢٢۔(الاحزاب ٣٣): ٦۔(الحشر ٥٩): ٨۔(المنٰفقون ٦٣): ٧۔

706۔ مہمان نوازی

(هود ١١): ٦٩۔٧٨ (مہمانوں کی عزت)۔(یوسف ١٢): ٥٩۔(الحجر ١٠): ٦٨۔(الكهف ١٨): ٧٧۔(الذّٰریٰت ٥١): ٢٤۔٢٦،٢٧۔(القمر ٥٤): ٣٧۔

707۔ مہینہ

(البقرة ٢): ١٨٥ (رمضان)۔(التوبة ٩): ٣٦ (سال کے بارہ مہینے)۔

707۔[٢]۔حُرمت والے مہینے (رجب، ذوالقعدہ، ذوالحجہ، محرم)

(البقرة ٢): ١٩٤ (حُرمت کے مہینوں کو ملحوظ رکھنے میں قصاص)۔٢١٧۔(المآئدة ٥): ٢۔٩٧۔(التوبة ٩): ٥۔٣٦۔٣٧ (حُرمت کے مہینوں میں ردّو بدل پر وعید)۔

708۔ میانہ روی (مال خرچ کرنے میں فضول خرچی اور بُخل کی درمیانی راہ اختیار کرنا)

(بنی اسرائیل ١٧): ٢٩۔(الفرقان ٢٥): ٦٧۔

709۔ میاں بیوی

(البقرة ٢): ١٠٢ (جادو کے ذریعے میاں بیوی میں جدائی ڈالنا)۔١٨٧ (ایک دوسرے کا لباس)۔(النسآء ٤): ٣٤ (خاوند کی نافرمان بیوی کا حکم)۔٣٥ (میاں بیوی کے درمیان صلح کروانا)۔١٢٨ (میاں بیوی کے درمیان صلح)۔١٢٩ (بیویوں کے مابین عدل)۔١٣٠۔

710۔ میثاق

(البقرة ۲): ۲۷۔۶۳۔۸۳۔۸۴۔۹۳۔(ال عمران ۳): ۸۱۔۱۸۷۔(النسآء ٤) : ۲۱۔۹۰۔۱۵۵۔(المآئدة ٥): ۱۲۔۷۰۔(الاعراف ۷): ۱۶۹۔(الانفال ۸): ۷۲۔(الرعد ۱۳): ۲۰۔۲۵۔(الاحزاب ۳۳) : ۷۔(الحدید ۵۷): ۸۔

711۔ میکائیل علیہ السلام

(البقرة ۲): ۹۸۔

712۔ مینڈک

(الاعراف ۷): ۱۳۳۔

[ن]

713۔ ناپاک/نجس

(المائدة ٥): ١٠٠۔(التوبة ٩): ٩٥۔

714۔ ناپ تول

(الانعام ٦): ١٥٢۔(الاعراف ٧): ٨٥۔(هود ١١): ٨٤۔٨٥۔(يوسف ١٢): ٥٩۔ (بنی اسرائیل ١٧): ٣٥ (پوراتولواورسیدھی ترازو سے تولو)۔(الشعرآء ٢٦): ١٨١ (پوراتولو)۔١٨٢ (سیدھی ترازو سے تولو)۔١٨٣۔(الرحمٰن ٥٥): ٨۔٩۔(المطففين ٨٣): ١تا٤ (ناپ تول میں دھوکہ دینے والوں کے لئے وعید)۔

715۔ ناپسندیدہ (اللہ کو شدید ناپسندیدہ اعمال)

(بنی اسرائیل ١٧): ٣١تا٣٨۔(المؤمن ٤٠): ٣٥۔(الصّف ٦١): ٣۔

716۔ ناشکری

716۔[ا]۔ اللہ کی ناشکری

(البقرة ٢): ٦١ (من وسلویٰ کی ناشکری کی سزا)۔١٥٢ (شکرادا کرواور ناشکری مت کرو)۔٢١١۔٢٧٦۔(هود ١١): ٩۔ (ابراهيم ١٤): ٧ (اللہ کی ناشکری پر عذاب)۔٨ (اگر روئے زمین کے تمام انسان ناشکری کریں تو بھی اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے)۔ ٢٨۔(النحل ١٦): ٥٥۔٧١۔٧٢۔٨٣۔١١٢،١١٣ (امن اور رزق کی فراخی والی بستی پر اللہ تعالیٰ کا قحط سالی کا عذاب)۔ (بنی اسرائیل ١٧): ٢٧ (شیطان اپنے رب کا ناشکرا ہے)۔(النور ٢٤): ٥٥۔(الفرقان ٢٥): ٥٠۔ (النمل ٢٧): ٤٠ (اللہ کا کسی پر فضل فرمانا اُس کی شکرگزاری یا ناشکری کی آزمائش ہوتی ہے، اللہ تعالیٰ ناشکری کرنے والوں سے بے نیاز ہے)۔٧٣۔(القصص ٢٨): ٨٢۔(العنكبوت ٢٩): ٦٦۔٦٧۔(الروم ٣٠): ٣٤۔٥١۔(لقمٰن ٣١): ١٢ (اللہ تعالیٰ لوگوں کی ناشکری سے بے نیاز ہے)۔٣٢۔(سبا ٣٤): ١٥تا١٧ (قوم سبا کی ناشکری پر عذاب)۔١٨،١٩ (ملکِ شام کی بستیوں کی ناشکری پر عذاب)۔(الزمر ٣٩): ٣ (اللہ ناشکرے کو ہدایت نہیں دیتا)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] ۷ (اللہ تمہاری ناشکری سے بے نیاز ہے، اللہ اپنے بندوں کی ناشکری پسند نہیں فرماتا)۔(المؤمن ۴۰): ۶۱ (اکثر لوگ ناشکرے ہیں)۔(الواقعۃ ۵۶): ۵۶تا۷۰ (تم اللہ کی نعمتوں کا شکر کیوں نہیں کرتے؟)۔

716۔[۲]۔ انسان اللہ کا ناشکرا ہے

(البقرۃ ۲): ۲۴۳۔(الاعراف ۷): ۱۰۔(یونس ۱۰): ۶۰۔(یوسف ۱۲): ۳۸۔(ابراھیم ۱۴): ۳۴۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۶۷۔۸۹۔۹۹۔(الحج ۲۲): ۶۶۔(الفرقان ۲۵): ۵۰۔(النمل ۲۷): ۷۳۔(لقمٰن ۳۱): ۱۲۔(سبا ۳۴): ۱۳۔(المؤمن ۴۰): ۶۱۔(الشوریٰ ۴۲): ۴۸۔(الزخرف ۴۳): ۱۵۔(عبس ۸۰): ۱۷۔(العٰدیٰت ۱۰۰): ۶،۷۔

717۔ نافرمانی (اللہ تعالیٰ اور محمد رسول اللہ ﷺ کی نافرمانی)

(البقرۃ ۲): ۶۱ (اللہ کے غضب کا باعث)۔(اٰل عمرٰن ۳): ۱۹۔۲۱۔۳۲۔۸۲۔(النسآء ۴): ۱۴۔۴۲۔۶۰۔۶۱۔۶۵۔۸۰۔۱۱۵۔۹۲۔(المآئدۃ ۵): ۹۲۔(الانعام ۶): ۱۵۔۳۳ (رسول اللہ ﷺ کو جھٹلانا حقیقتاً اللہ تعالیٰ کو جھٹلانا ہے)۔(الانفال ۸): ۱۳۔۲۷۔(التوبۃ ۹): ۶۳۔۸۰۔(ھود ۱۱): ۳۔(الرعد ۱۳): ۱۸ (اللہ کے نافرمانوں کے لئے حساب کی سختی)۔(النور ۲۴): ۶۳ (جو لوگ رسول ﷺ کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں اُنہیں ڈرنا چاہیے کہ اُن پر کوئی آفت یا دردناک عذاب آپڑے)۔(الفرقان ۲۵): ۲۷تا۲۹ (رسول اللہ ﷺ کے نافرمانوں کا روزِ قیامت ہاتھوں کو چبانا)۔(الشعرآء ۲۶): ۲۱۶۔(الاحزاب ۳۳): ۳۶۔۶۶ (رسول ﷺ کے نافرمانوں کا روزِ قیامت حشر)۔(الزمر ۳۹): ۱۳ (کہہ دیجئے مجھے اپنے رب کی نافرمانی سے ایک بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے)۔(الاحقاف ۴۶): ۳۲۔(محمد ۴۷): ۳۲ (اللہ تمام اعمال ضائع کردے گا)۔۳۳ (اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کر کے اپنے اعمال ضائع مت کرو)۔(الفتح ۴۸): ۱۷۔(المجادلۃ ۵۸): ۵۔۸۔۹۔۲۰ (اللہ تعالیٰ اور نبی ﷺ کی مخالفت کرنے والے ذلیل ترین لوگ ہیں)۔۲۲ (مومنین اللہ اور رسول کی مخالفت کرنے والوں سے دوستی نہیں کرتے)۔(الحشر ۵۹): ۴۔(الممتحنۃ ۶۰): ۱۲ (عورتوں سے رسول ﷺ کی نافرمانی نہ کرنے کی بیعت)۔(التغابن ۶۴): ۱۲۔(الجن ۷۲): ۲۳۔(الاعلیٰ ۸۷): ۲۳،۲۴۔

718۔ ناک

(المآئدۃ ۵): ۴۵ (قصاص کے طور پر ناک کے بدلے ناک)۔(القلم ۶۸): ۱۶۔

719۔ نام

719۔[۱]۔ اللہ کے نام/اسماء حسنیٰ

(الاعراف ۷): ۱۸۰۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۱۱۰ (اللہ کہو یا رحمٰن)۔(طٰہٰ ۲۰): ۸۔(الرحمٰن ۵۵): ۷۸ (اللہ کا نام انتہائی بابرکت ہے)۔(الحشر ۵۹): ۲۲ تا ۲۴۔

719۔[۲]۔ نام بگاڑنا/کسی کو ناپسندیدہ نام سے پکارنا

(الحجرٰت ۴۹): ۱۱۔

720۔ نباتات

(البقرۃ ۲): ۶۱۔(الانعام ۶): ۹۹۔(الاعراف ۷): ۵۸۔(یونس ۱۰): ۲۴۔(الحجر ۱۵): ۱۹۔(النحل ۱۶): ۱۱۔(الکہف ۱۸): ۴۵۔(طٰہٰ ۲۰): ۵۳۔(الحج ۲۲): ۵۔(الشعرآء ۲۶): ۷۔(لقمٰن ۳۱): ۱۰۔(یٰسٓ ۳۶): ۳۶۔(قٓ ۵۰): ۷۔(الحدید ۵۷): ۲۰۔(النبا ۷۸): ۱۵۔(عبس ۸۰): ۲۷۔

721۔ نبوّت

721۔[۱]۔ جھوٹی نبوت کا دعویٰ

(الانعام ۶): ۲۱۔۹۳۔

721۔[۲]۔ نبوت اللہ ہی کی مرضی سے ملتی ہے

(الانعام ۶): ۱۲۴۔(ابرٰھیم ۱۴): ۱۱۔(النحل ۱۶): ۲۔(الحج ۲۲): ۷۵۔(القصص ۲۸): ۴۵۔۸۶۔(المؤمن ۴۰): ۱۵۔(الزخرف ۴۳): ۳۲۔(الدخان ۴۴): ۵۔(الجمعۃ ۶۲): ۴۔

722۔ نجات

(البقرۃ ۲): ۴۹۔۵۰۔(الانعام ۶): ۶۳۔(الاعراف ۷): ۶۴۔۷۲۔۸۳۔۱۴۱۔۱۶۵۔(یونس ۱۰): ۲۲۔۲۳۔۷۳۔۸۶۔۱۰۳۔(ھود ۱۱): ۵۸۔۹۴۔۱۱۶۔(یوسف ۱۲): ۱۱۰۔(ابرٰھیم ۱۴): ۶۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۶۷۔(مریم ۱۹): ۷۲۔(طٰہٰ ۲۰): ۴۰۔(الانبیآء ۲۱): ۹۔۷۱۔۷۴۔۷۶۔۸۸۔(المؤمنون ۲۳): ۲۸۔(الشعرآء ۲۶): ۶۵۔۱۱۸۔۱۱۹۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (النمل ۲۷): ۵۳۔۵۷۔(القصص ۲۸) : ۲۱۔(العنکبوت ۲۹): ۱۵۔۲۴۔۳۲۔(لقمٰن ۳۱):۳۲۔(الصّٰفّٰت ۳۷): ۷۶۔۱۳۴۔(الزمر ۳۹): ۶۱۔(المئومن ۴۰): ۴۱۔(حٰمٓ السّجدۃ ۴۱): ۱۸۔(القمر ۵۴): ۳۴۔(الصّف ۶۱): ۱۰۔(التّحریم ۶۶): ۱۱۔

723۔ نحوست

(الاعراف ۷): ۱۳۱۔(النمل ۲۷): ۴۷۔(یٰسٓ ۳۶): ۱۸۔۱۹۔

724۔ نذرونیاز

724۔[۱]۔ اللہ کے لئے نذرونیاز

(البقرۃ ۲): ۲۷۰ (اللہ تعالیٰ نذرونیاز کوخوب جانتے ہیں)۔(ال عمرٰن ۳): ۳۵ (مریم علیہا السلام کی والدہ نے مریم علیہا السلام کو اللہ کے لئے وقف کرنے کی نذر مانی)۔(المآئدۃ ۵): ۲۷ (اللہ نے آدم علیہ السلام کے دو بیٹوں میں سے ایک کی نذر قبول فرمائی، اللہ صرف متقین کی نذر قبول فرماتا ہے)۔(مریم ۱۹): ۲۶ (اللہ کی نذر کا روزہ)۔(الحج ۲۲): ۲۹ (اللہ کی نذر کو پُورا کرنا)۔(الدّھر ۷۶): ۷ (اللہ کی نذر کو پُورا کرنا)۔

724۔[۲]۔ غیر اللہ کے لئے نذرونیاز

(البقرۃ ۲): ۱۷۳ (غیر اللہ کے نام پر پکارا جانے والا جانور حرام ہے)۔(النسآء ۴): ۱۱۹ (جانوروں کو غیر اللہ کی نذر کرنا)۔(المآئدۃ ۵): ۳ (غیر اللہ کے نام پر پکارا جانے والا جانور، کسی تھان یا آستانے پر ذبح کیا جانے والا جانور)۔۱۰۳ (مشرکینِ مکہ کی نذرونیاز: بحیرہ، سائبہ، وصیلہ، حام)۔(الانعام ۶): ۱۳۶ (زمین کی پیداوار اور مویشیوں میں سے غیر اللہ کا حصہ مقرر کرنا)۔۱۳۷ (اولاد کو غیر اللہ کے نام پر قتل کرنا)۔۱۳۸ (غیر اللہ کے نام پر وقف پیداوار اور مویشیوں کے استعمال کو عام لوگوں پر ممنوع قرار دینا)۔۱۳۹ (غیر اللہ کے نام وقف جانوروں کے پیٹ سے پیدا ہونے والے بچے کو حرام یا حلال قرار دینا)۔۱۴۰، ۱۴۳، ۱۴۴ (غیر اللہ کے نام وقف جانوروں کو اپنے اُوپر حرام ٹھہرانا)۔۱۴۵ (غیر اللہ کے نام پر پُکارا جانے والا جانور)۔(النحل ۱۶): ۵۶ (غیر اللہ کا حصہ مقرر کرنا)۔

725۔ نشانیاں

725۔[۱]۔ اللہ کی نشانیاں (شعائر اللہ، اللہ کے وجود کے دلائل)

(البقرۃ ۲): ۱۵۸ (صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کے شعائر میں سے ہیں)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] ۱۶۴ (آسمانوں اور زمین کی تخلیق، رات اور دن کے گھٹنے اور بڑھنے میں، کشتیوں میں، آسمان سے پانی اُتار کر مردہ زمین کو زندہ کرنے میں، ہواؤں کا رُخ بدلنے میں اور آسمان و زمین کے درمیان معلّق بادلوں میں عقلمندوں کے لئے نشانیاں ہیں)۔(المآئدۃ ۵): ۲۔(یوسف ۱۲): ۱۰۵۔(الکھف ۱۸): ۱۷۔(الانبیآء ۲۱): ۳۲ (وہ ہماری نشانیوں پر دھیان نہیں کرتے)۔۳۷۔(الحج ۲۲): ۳۲۔۳۶۔ (النمل ۲۷): ۹۳ (اللہ عنقریب تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے گا جنہیں تم پہچان لوگے)۔(المؤمن ۴۰): ۱۳ (وہ ہی ہے جو تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے)۔۸۱ (اللہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے، تم اللہ کی کون کون سی نشانیوں کو جھٹلاؤ گے؟)۔(حٰمٓ السّجدۃ ۴۱): ۵۳ (ہم اُنہیں آفاقِ عالم میں اور اُن کی جانوں میں اپنی نشانیاں دکھائیں گے تا کہ اُن پر حق واضح ہو جائے)۔(الجاثیۃ ۴۵): ۳ (یقیناً آسمانوں اور زمین میں مومنین کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں)۔۴ (تمہاری تخلیق اور جانوروں میں)۔۵ (رات اور دن کے ردّ و بدل میں، بارش سے مردہ زمین کو زندہ کرنے میں، ہواؤں کا رُخ بدلنے میں)۔(الذّٰریٰت ۵۱): ۲۰ (زمین میں)۔۲۱ (تمہاری ذات میں)۔

725۔[۲]۔ عاجز بندوں کی نشانیاں

(البقرۃ ۲): ۴۵، ۴۶ (نماز عاجز بندوں پر بھاری نہیں)۔(الحج ۲۲): ۳۴، ۳۵ (عاجز بندوں کی نشانیاں)۔

725۔[۳]۔ قیامت کی نشانیاں

(الانعام ۶): ۱۵۸ (قربِ قیامت سورج کا مغرب سے طلوع ہونا)۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۵۸ (کوئی بستی ایسی نہیں جسے ہم قیامت سے پہلے ہلاک نہ کردیں)۔(الکھف ۱۸): ۹۸ (یاجوج وماجوج کی دیوار کا گرنا)۔(الانبیآء ۲۱): ۹۶ (یاجوج وماجوج کھول دیے جائیں گے)۔(النمل ۲۷): ۸۲ (دابۃ الارض کا ظہور)۔(الزخرف ۴۳): ۶۱ (عیسیٰ علیہ السلام قیامت کی نشانی ہیں)۔(محمد ۴۷): ۱۸ (قیامت کی نشانیاں ظاہر ہو چکی ہیں)۔(القمر ۵۴): ۵ (چاند کا شق ہونا)۔

725۔[۴]۔ متقین کی نشانیاں

(البقرۃ ۲): ۲ تا ۴۔۱۷۷ (اللہ، آخرت، ملائکہ اور انبیاء پر ایمان لانا، رشتہ داروں، یتیموں، مساکین، مسافروں، مانگنے والوں، گردنیں چھڑانے میں مال خرچ کرنا، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ دینا، عہد پورا کرنا، سختی، تکالیف اور لڑائی کے وقت صبر کرنا)۔(آل عمرٰن ۳): ۱۶۔۱۷۔۱۳۳ تا ۱۳۶۔(الاعراف ۷): ۲۰۱۔(الانبیآء ۲۱): ۴۹۔(النّور ۲۴): ۳۶۔۳۷۔(القصص ۲۸): ۸۳ (دنیا کی شہرت و بڑائی، فساد سے پرہیز)۔(فاطر ۳۵): ۱۸۔(الزمر ۳۹): ۲۳۔۳۳۔(الشوریٰ ۴۲): ۳۶ تا ۳۹۔(الذّٰریٰت ۵۱): ۱۵ تا ۱۹۔

725۔[۵]۔ مقرب بندوں/عباد الرحمٰن کی نشانیاں

(الاعراف ۷): ۲۰۶۔(یوسف ۱۲): ۲۴۔(الحجر ۱۵): ۴۰۔۴۲۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۶۵۔(الفرقان ۲۵): ۶۳ تا ۶۸، ۷۲ تا ۷۴ (اللہ تعالیٰ کے بندوں کی نشانیاں)۔(النمل ۲۷): ۵۹۔(الصّٰفّٰت ۳۷): ۴۰۔۷۴۔۱۲۸۔۱۶۰۔۱۶۹۔(صٓ ۳۸): ۸۳۔

725۔[۶]۔ منافقین کی نشانیاں

(النسآء ٤): ۱۴۲ (منافق کی نماز خشوع سے خالی، ریاکاری والی نماز)۔(التوبۃ ۹): ۶۷۔(الحج ۲۲): ۱۱ (نفع سے دین میں دلچسپی، نقصان پر دوری)۔(العنکبوت ۲۹): ۱۰ (دین کی راہ میں تکالیف کو اللہ کا عذاب سمجھنا)۔

725۔[۷]۔ مؤمنین کی نشانیاں

(البقرۃ ۲): ۱۶۵ (اہلِ ایمان اللہ سے شدید محبت کرتے ہیں)۔(النسآء ٤): ۶۵۔۷۶۔(المآئدۃ ٥): ۵۵۔(الانعام ٦): ۹۲۔(الانفال ۸): ۱ تا ۴ (سچے مومنین کون؟)۔۷۴ (سچے مومنین کون؟)۔(التوبۃ ۹): ۱۳۔۱۸۔۷۱۔۱۰۹ (مومن اور منافق میں فرق)۔۱۱۱۔۱۱۲۔۱۲۳ (کفار کے لئے سخت)۔(ھود ۱۱): ۱۷، ۲۴ (مومن اور کافر میں فرق)۔(الرعد ۱۳): ۲۸۔(النحل ۱٦): ۹۹۔(المؤمنون ۲۳): ۱ تا ۱۱۔۵۷ تا ۶۱۔(النّور ۲٤): ۵۱۔۵۲۔۶۲۔(النمل ۲۷): ۲۔۳۔(لقمٰن ۳۱): ۴۔(السجدۃ ۳۲): ۱۵۔۱۶۔(الاحزاب ۳۳): ۶ (محمد ﷺ سے اپنی جان سے زیادہ لگاؤ رکھتے ہیں)۔(فاطر ۳۵): ۲۹۔(یٰسٓ ۳٦): ۱۱۔(صٓ ۳۸): ۲۴ (مومن صالحین بہت ہی کم ہیں)۔(الشوریٰ ٤۲): ۱۸ (قیامت سے خوف زدہ رہتے ہیں)۔۳۶ تا ۳۹۔(محمد ٤۷): ۳۔(الحجرٰت ٤۹): ۱۵۔(المجادلۃ ٥۸): ۲۲ (مومنین اللہ اور رسول کی مخالفت کرنے والوں سے محبت اور دوستی نہیں کرتے)۔(المعارج ۷۰): ۲۲ تا ۳۵۔

726۔ نصیحت

(الاعراف ۷): ۲۱۔۶۲۔۶۸۔۷۹۔۹۳۔(التوبۃ ۹): ۹۱۔(ھود ۱۱): ۳۴۔(یوسف ۱۲): ۱۱۔(القصص ۲۸): ۱۲۔۲۰۔(التّحریم ٦٦): ۸۔

727۔ نظر لگنا

(یوسف ۱۲): ۶۷ (یعقوب علیہ السلام نے نظر سے بچاؤ کی تدبیر کی)۔(القلم ٦۸): ۵۱۔

728۔ نعمت

728۔[۱]۔ اللہ تعالیٰ کی نعمتیں

(البقرۃ ۲): ۴۰۔۴۷۔۴۹تا۵۴۔۵۶تا۵۸۔۶۰۔۶۱۔۸۷۔۹۲۔۱۰۱۔۱۲۲تا۱۲۶۔۱۵۰۔۱۵۱۔۲۵۷۔
(ال عمران ۳): ۱۰۳۔۱۶۴۔(الانعام ۶): ۱۴۱تا۱۴۴۔(الاعراف ۷): ۳۲۔(الانفال ۸): ۲۶۔
۶۲۔۶۳۔(یونس ۱۰): ۲۲۔۵۷۔۵۸۔ (ھود ۱۱): ۶۱۔(ابرٰھیم ۱۴): ۳۴ (نعمتیں نہیں گن سکتے)۔
(النحل ۱۶): تا۸۔۱۰تا۱۵۔۱۶۔۱۸ (نعمتیں گننا ناممکن)۔۵۳ (تمہارے پاس تمام نعمتیں اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی ہیں)۔
۸۱۔۸۳۔۸۹۔(الانبیآء ۲۱): ۳۰تا۳۳۔(الحج ۲۲): ۶۳تا۶۶۔۷۸۔(المؤمنون ۲۳): ۱۲تا
۱۴۔۱۷تا۲۲۔(الفرقان ۲۵): ۱۔۴۵تا۵۰۔۵۳۔۵۴۔۶۱۔۶۲۔(القصص ۲۸): ۷۱تا۷۳۔(لقمٰن ۳۱):
۲۰ (اللہ کی ظاہر اور پوشیدہ نعمتیں)۔(السجدۃ ۳۲): ۷تا۹۔۲۷۔(فاطر ۳۵): ۱۔۳۔(الزمر ۳۹): ۴۹ (اللہ کی نعمتیں
آزمائش ہیں)۔(الجاثیۃ ۴۵): ۱۳۔۱۶۔(الفتح ۴۸): ۱تا۵۔(الرحمٰن ۵۵): ۱تا۸۔۱۰تا۱۳۔۱۹تا۲۵۔
۴۶تا۵۹۔۶۲تا۷۷۔(الحدید ۵۷): ۲۵۔(الملک ۶۷): ۵۔(الدھر ۷۶): ۲۔(النبا ۷۸): ۶تا۱۶۔
۲۷تا۳۳۔(عبس ۸۰): ۱۹تا۲۲۔۲۵تا۳۲۔(الضحٰی ۹۳): ۱۱ (اللہ کی نعمتوں کو شکرگزاری کے طور پر بیان کرو)۔
(التین ۹۵): ۴۔

728۔[۲]۔ اللہ کی نعمتیں یاد کرو

(البقرۃ ۲): ۴۰۔۴۷۔۱۲۲۔۲۳۱۔(ال عمران ۳): ۱۰۳۔(المآئدۃ ۵): ۷۔۱۱۔ (الاعراف ۷): ۶۹۔
(ابرٰھیم ۱۴): ۶۔(الاحزاب ۳۳): ۹۔(فاطر ۳۵): ۳۔(الزخرف ۴۳): ۱۳۔(الضحٰی ۹۳): ۱۱۔

728۔[۳]۔ تم اللہ کی کون کون سے نعمتیں جھٹلاؤ گے؟

(النجم ۵۳): ۵۵۔(الرحمٰن ۵۵): ۱۳۔۱۶۔۱۸۔۲۱۔۲۳۔۲۵۔۲۸۔۳۰۔۳۲۔۳۴۔۳۶۔۳۸۔۴۰۔
۴۲۔۴۵۔۴۷۔۴۹۔۵۱۔۵۳۔۵۵۔۵۷۔۵۹۔۶۱۔۶۳۔۶۵۔۶۷۔۶۹۔۷۱۔۷۳۔۷۵۔۷۷۔

729۔ نِفاق

(التوبۃ ۹): ۷۷۔۹۷۔۱۰۱۔

730۔ نفرت (اللہ کے احکام/حق سے نفرت کرنا)

(الزخرف ٤٣): ۷۸۔(محمد ٤٧): ۲۸۔

731۔ نفس

(یوسف ١٢): ۵۳ (برائی پر اُبھارنے والا نفس)۔ (القیٰمۃ ٧٥): ۲ (ملامت کرنے والا نفس)۔ (الفجر ٨٩): ۲۷ (مطمئن نفس)۔(الشمس ٩١): ۷ (نفس کی قسم)۔۹ (جس نے نفس کو پاک کیا وہ فلاح پا گیا)۔۱۰ (جس نے نفس کو گناہوں سے آلودہ کر دیا وہ ناکام ہو گیا)۔

732۔ نفسیات (Human Psychology)

(النسآء ٤): ۲۸ (انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے)۔۵۳ (اگر اللہ تعالیٰ کی بادشاہی میں حصہ مل جائے تو یہ لوگوں کو کچھ نہ دے)۔ (الانعام ٦): ۶۴،۶۳ (اللہ کو مصیبت میں پکارنا اور نجات ملنے کے بعد شرک کرنا)۔(الاعراف ٧): ۱۰ (ناشکری)۔ (یونس ١٠): ۲۱ تا ۲۳ (مصیبت کے خاتمے پر ردِعمل)۔ (ھود ١١): ۹ (نعمت چھننے پر ناشکری)۔۱۰ (تکلیف سے نجات ملنے پر سختیوں کو بھولنا اور اِترانا)۔(ابرٰھیم ١٤): ۳۴ (بے انصاف اور ناشکرا)۔(النحل ١٦): ۴ (جھگڑالو)۔ ۵۴،۵۳ (مصیبت میں شکوہ، نعمت ملنے پر شرک)۔(بنی اسرائیل ١٧): ۱۱ (جلدباز)۔۶۷ (مصیبت ختم ہونے پر شرک، بڑا ناشکرا)۔۸۳ (خوشحالی میں اللہ سے غافل، تکلیف میں مایوس)۔۱۰۰ (اگر اللہ کے خزانوں کا مالک بنا دیا جاتا تب بھی خرچ نہ کرتا، تنگ دل)۔(الکھف ١٨): ۵۴ (جھگڑالو)۔(الانبیآء ٢١): ۳۷ (جلدباز)۔(الحج ٢٢): ۶۶ (ناشکرا)۔ (العنکبوت ٢٩): ۶۵ (مصیبت ختم ہوتے ہی شرک)۔(الروم ٣٠): ۳۴،۳۳ (مصیبت میں اللہ سے رجوع، نجات ملنے پر ناشکری)۔۳۶ (نعمت پر خوش، اعمال کی سزا پر نا اُمید)۔۵۱ (آزمائش پر ناشکری)۔(لقمٰن ٣١): ۳۲ (موت کو دیکھ کر اللہ کو اخلاص سے پکارنا)۔(السجدۃ ٣٢): ۹ (انتہائی کم شکرگزار)۔(الاحزاب ٣٣): ۷۲ (اللہ نے اپنی شریعت آسمانوں، زمین اور پہاڑوں کو پیش کی مگر وہ ڈر گئے لیکن انسان نے قبول کر لی، ظالم اور جاہل)۔(سبا ٣٤): ۱۳ (میرے بندوں میں شکر گزار بہت تھوڑے ہیں)۔(یٰسٓ ٣٦): ۷۷ (جھگڑالو)۔(الزمر ٣٩): ۸ (تکلیف میں پورے رجوع سے دعا، نعمت ملنے پر اپنی دعائیں بھول جاتا ہے)۔۴۹ (مصیبت میں دعا، نعمت ملنے پر اسے اپنے علم کی وجہ قرار دینا)۔(حٰمٓ السّجدۃ ٤١): ۴۹ (دنیا کے فوائد مانگنے سے کبھی نہیں تھکتا لیکن اللہ کی آزمائش پر فوراً مایوس ہو جاتا ہے)۔۵۰ (مصیبت کے بعد نعمت کو اپنی وجہ سمجھنا)۔۵۱ (نعمت ملنے پر اللہ تعالیٰ سے منہ موڑ لیتا ہے، مصیبت کے وقت لمبی چوڑی دعائیں کرتا ہے)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الشوریٰ ٤٢): ۴۸ (نعمت پر اِترانا، اپنے اعمال کی مصیبت پر اللہ کی ناشکری)۔(الزخرف ٤٣): ۱۵ (یقیناً انسان صریح ناشکرا ہے)۔(المعارج ٧٠): ۱۹ (کچے دل والا)۔۲۰،۲۱ (مال کی تنگی میں بے صبرا، فراخی میں نیک راہ میں خرچ سے بخل)۔(القیٰمۃ ٧٥): ۵ (انسان چاہتا ہے کہ نافرمانیاں کرتا جائے)۔(عبس ٨٠): ۱۷ (ناشکرا)۔(الفجر ٨٩): ۱۵،۱۶ (دنیا کی عزت ودولت کو اللہ کی رضا کا معیار سمجھنا)۔(العلق ٩٦): ۶۔۷۔(العٰدیٰت ١٠٠): ۶،۷ (ناشکرا)۔۸ (مال کی محبت میں بہت پکا)۔

733۔ نفع ونقصان

733۔[۱]۔ اللہ کا دیا ہوا نفع اور نقصان (اللہ نفع دینا چاہے تو کوئی روک نہیں سکتا،نقصان دینا چاہے تو کوئی بچا نہیں سکتا)

(اٰل عمرٰن ٣): ۱۶۰۔(المآئدۃ ٥): ۱۷۔(الانعام ٦): ۱۷ (اللہ کے دیے ہوئے نقصان سے کوئی بچا نہیں سکتا)۔(یونس ١٠): ۔۱۰۷ (اللہ کے دیے ہوئے نفع کو کوئی روک نہیں سکتا)۔(الاحزاب ٣٣): ۱۷۔(فاطر ٣٥): ۲ (اللہ تعالیٰ جو رحمت لوگوں کے لئے کھول دے اُسے کوئی روک نہیں سکتا اور جو کچھ روک لے اُسے کوئی جاری کرنے والا نہیں)۔(یٰسٓ ٣٦): ۲۳۔(الزمر ٣٩): ۳۸۔(الفتح ٤٨): ۱۱۔(المجادلۃ ٥٨): ۱۰ (اللہ تعالیٰ کی مشیت کے بغیر کوئی کسی کو نقصان نہیں پہنچا سکتا)۔

733۔[۲]۔ نیکی اپنا ہی فائدہ، گناہ اپنا ہی نقصان (محمد رسول اللہ ﷺ کی اطاعت اپنا ہی فائدہ، نافرمانی اپنا ہی نقصان)

(البقرۃ ٢): ۱۸۴ (جو خوشی سے نیکی کرے تو یہ اُس کے لئے بہتر ہے)۔۲۸۶۔(الانعام ٦): ۱۰۴۔(یونس ١٠): ۱۰۸۔(بنی اسرائیل ١٧): ۷۔۱۵۔(النمل ٢٧): ۴۰۔(النمل ٢٧): ۹۲۔(العنکبوت ٢٩): ۶ (جو بھی محنت کرے گا اپنے ہی بھلے کے لئے)۔(الروم ٣٠): ۴۴ (نیک اعمال کرنے والے اپنے ہی لئے جنت کی راہ سنوار رہے ہیں)۔(لقمٰن ٣١): ۱۲۔(سبا ٣٤): ۵۰۔(فاطر ٣٥): ۱۸۔۳۹ (جس نے کفر کیا تو اس کا وبال اُس ہی پر ہے)۔۴۳ (بری تدبیریں کرنے والوں کا وبال اُن ہی پر ہے)۔(الزمر ٣٩): ۴۱۔(حٰمٓ السّجدۃ ٤١): ۴۶۔(الجاثیۃ ٤٥): ۱۵۔

734۔ نقصان

(البقرۃ ٢): ۱۵۵ (جان ومال کے نقصان سے آزمائش)۔(اٰل عمرٰن ٣): ۱۵۳ (جان ومال کے نقصان پر غم مت کرو)۔(الحدید ٥٧): ۲۳ (جان ومال کے نقصان پر غم مت کرو)۔

735۔ نکاح

(البقرۃ ۲): ۲۲۱ (مشرک مرد اور عورت سے نکاح حرام ہے، جب تک وہ ایمان نہ لائیں)۔ ۲۳۱۔۲۳۵ (بیوہ یا طلاقِ بائنہ والی عورت کو عدّت کے دوران اشارتاً نکاح کا پیغام دینا)۔ (النسآء ٤): ۳ (بیک وقت چار عورتوں سے نکاح، انصاف نہ کر سکنے کا احتمال ہو تو ایک عورت ہی کافی ہے)۔ ۴ (حق مہر)۔ ۲۲ تا ۲۴ (کن عورتوں سے نکاح حرام ہے؟)۔ ۲۴ (نکاح کی چار شرائط، نکاح کا مقصد محض جنسی تسکین ہی نہ ہو)۔ ۲۵ (لونڈیوں سے نکاح)۔ ۱۲۸۔۱۲۹۔ (المآئدۃ ٥): ۵ (اہل کتاب سے نکاح)۔ (النّور ٢٤): ۳۔۳۲ (بے نکاح، بیوہ، رنڈوے، غلاموں کا نکاح کروانے کا حکم، نکاح کی برکت سے اللہ مفلسی دور فرماتا ہے)۔ ۳۳ (نکاح کے وسائل نہ رکھنے والے پاک دامن رہیں)۔ (القصص ٢٨): ۲۷ (لڑکی کے باپ کی طرف سے نکاح کا پیغام)۔ (الاحزاب ٣٣): ۳۶ تا ۳۸ (حضرت زینب ؓ کا نکاح)۔ ۳۷ (لے پالک کی مطلقہ بیوی سے نکاح جائز ہے)۔ (الممتحنۃ ٦٠): ۱۰ (دارالکفر سے دارالاسلام کی طرف ہجرت کرنے والی عورتوں کے نکاح اور حق مہر کے احکام، مومن اور کافر کا نکاح قائم نہیں رہ سکتا)۔ ۱۱ (دارالاسلام سے دارالکفر کی طرف ہجرت کرنے والی عورتوں کے حق مہر کے احکام)۔

736۔ نگاہ (نگاہیں نیچی رکھنے کا حکم)

(النّور ٢٤): ۳۰ (مرد کے لئے)۔ ۳۱ (عورت کے لئے)۔

737۔ نماز

737۔[۱]۔ نماز کی فرضیّت

(البقرۃ ۲): ۴۳ (باجماعت نماز کا حکم)۔ (النسآء ٤): ۱۰۳ (یقیناً نماز مومنین پر اپنے مقررہ اوقات پر فرض ہے)۔

737۔[۲]۔ نماز (قیام، رکوع اور سجدہ) صرف اللہ کے لیے جائز ہے

(الانعام ٦): ۱۶۲ (میری نماز صرف اللہ ہی کے لئے ہے)۔ (الکوثر ١٠٨): ۲ (صرف اپنے رب کے لیے نماز پڑھو)۔

737۔[۳]۔ نمازوں کے اوقات

(البقرۃ ۲): ۲۳۸ (عصر کی نماز)۔ (النسآء ٤): ۱۰۳ (نمازیں اپنے مقررہ اوقات پر فرض ہیں)۔ (ھود ١١): ۱۱۴۔ (بنی اسرائیل ١٧): ۷۸ (پانچ نمازوں کے اوقات)۔ (طٰہٰ ٢٠): ۱۳۰ (پانچ نمازوں کے اوقات)۔ (النّور ٢٤): ۵۸ (نمازِ فجر، نمازِ عشاء)۔ (الروم ٣٠): ۱۷، ۱۸ (پانچ نمازوں کے اوقات)۔ (قٓ ٥٠): ۳۹ (نمازِ فجر اور نمازِ عصر)۔ (الطّور ٥٢): ۴۹ (فجر)۔

737۔[۴]۔ نماز کی پابندی کا حکم

(البقرۃ ۲): ۳۔۴۳۔۴۵،۴۶ (اللہ سے ملاقات کا خوف رکھنے والوں پر نماز بھاری نہیں)۔۸۳۔۱۱۰۔۱۷۷۔۲۷۷۔ (النسآء ٤): ۱۶۲۔ (المآئدۃ ٥): ۱۲۔۵۵۔(الانعام ٦): ۷۲۔(الاعراف ۷): ۱۷۰۔(الانفال ۸): ۳۔ (التوبۃ ۹): ۵۔۱۱۔۱۸۔۷۱۔(الرعد ۱۳): ۲۲۔(ابرٰھیم ١٤): ۱۴۔۳۱۔۴۰ (اپنے اور اولاد کے لئے نماز کی پابندی کی دعا)۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۷۸۔(طٰہٰ ۲۰): ۱۴ (میرے ذکر کے لئے نماز قائم کرو)۔(الانبیآء ۲۱): ۷۳۔ (الحج ۲۲): ۳۵۔۴۱۔۷۸۔(النّور ٢٤): ۳۷ (تجارت اور خرید و فروخت اُنہیں نماز کی پابندی سے غافل نہیں کرتی)۔ ۵۶۔(الاحزاب ۳۳): ۳۳ (عورتوں کو نماز کی پابندی کا حکم)۔(النمل ۲۷): ۳۔(الروم ۳۰): ۳۱۔(لقمٰن ۳۱): ۴۔۱۷۔(فاطر ۳۵): ۱۸۔۲۹۔(الشورٰی ٤٢): ۳۸۔ (المجادلۃ ٥٨): ۱۳۔(المعارج ۷۰): ۲۲،۲۳ (نماز کی پابندی کرنے والے نمازی)۔(المزمل ۷۳): ۲۰۔(البیّنۃ ۹۸): ۵۔

737۔[۵]۔ محمد رسول اللہ ﷺ سے پہلے انبیاء بھی نماز کے پابند تھے

(اٰل عمرٰن ۳): ۳۹ (زکریا علیہ السلام)۔۴۳ (مریم علیہا السلام کو نماز کا حکم)۔(یونس ۱۰): ۸۷ (موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کو نماز کی پابندی کا حکم)۔(ابرٰھیم ١٤): ۴۰ (ابراہیم علیہ السلام نے اپنے لئے اور اولاد کے لئے نماز کی پابندی کی دعا فرمائی)۔(مریم ۱۹): ۳۱ (عیسیٰ علیہ السلام)۔۵۵ (اسمٰعیل علیہ السلام)۔(طٰہٰ ۲۰): ۱۴ (موسیٰ علیہ السلام)۔(الانبیآء ۲۱): ۷۳ (اسحٰق علیہ السلام اور یعقوب علیہ السلام)۔

737۔[۶]۔ نمازوں کی حفاظت

(البقرۃ ۲): ۲۳۸ (نمازوں کی حفاظت کرو خصوصاً عصر کی نماز کی)۔(الانعام ٦): ۹۲۔(المؤمنون ۲۳): ۹۔ (المعارج ۷۰): ۳۴۔

737۔[۷]۔ اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دو

(مریم ۱۹): ۵۵ (گھر والوں کو نماز کا حکم)۔(طٰہٰ ۲۰): ۱۳۲ (گھر والوں کو نماز کا حکم دو اور خود بھی اس پر قائم رہو)۔

737۔[۸]۔ بے نماز اور نماز میں غفلت برتنے والے

(ھود ۱۱): ۸۷ (نماز کا طعنہ دینے والے)۔(مریم ۱۹): ۵۹ (نماز ضائع کرنے والوں کے لیے وعید)۔(القلم ٦٨): ۴۳ (وہ اُس وقت سجدہ کرنے کے لیے بُلائے جاتے تھے جب وہ صحیح سالم تھے)۔(المدثر ٧٤): ۴۳ (بے نماز جہنمی ہیں)۔ (القیٰمۃ ۷۵): ۳۱ (بے نماز)۔(المُرسلٰت ۷۷): ۴۸ (بے نماز)۔(الماعون ۱۰۷): ۴،۵ (نماز سے غفلت برتنے والوں کے لیے وعید)۔

737۔[۹]۔ نماز کے آداب

(البقرۃ ۲): ۲۳۸ (نماز میں باادب کھڑے ہو)۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۱۱۰ (نماز میں درمیانی آواز سے قرأت)۔
(المؤمنون ۲۳): ۲ (نماز میں خشوع)۔

737۔[۱۰]۔ نماز میں ریاکاری

(النسآء ٤): ۱۴۲۔(الماعون ۱۰۷): ٦۔

737۔[۱۱]۔ نماز میں منافقین اور مشرکین سے مماثلت

(النسآء ٤): ۱۴۲ (منافق کی نماز خشوع سے خالی)۔(الانفال ۸): ۳۵ (مشرکین کی نماز سیٹی اور تالی)۔(التوبۃ ۹): ۵۴ (منافقین کی نماز میں سستی اور کاہلی)۔

737۔[۱۲]۔ نماز کے فضائل

(البقرۃ ۲): ۴۵ (نماز سے مدد حاصل کرو)۔۱۵۳ (نماز سے مدد حاصل کرو)۔(الحج ۲۲): ۷۷ (رکوع اور سجدے کامیابی کی ضمانت)۔(العنکبوت ۲۹): ۴۵ (نماز فحاشی اور برائی سے روکتی ہے)۔(فاطر ۳۵): ۱۸ (نبیؐ کے ڈراوں کا فائدہ صرف نماز قائم کرنے والوں کو ہوتا ہے)۔(الاعلیٰ ۸۷): ۱۴، ۱۵ (نماز پڑھنے والا فلاح پا گیا)۔

737۔[۱۳]۔ نمازِ استسقاء

(نوح ۷۱): ۱۰ تا ۱۲۔

737۔[۱۴]۔ نمازِ تہجد

(بنی اسرائیل ۱۷): ۷۹۔(الفرقان ۲۵): ٦۴ (سجدے اور قیام کرتے ہوئے رات گزارنا)۔(السجدۃ ۳۲): ۱٦ (اُن کی کروٹیں بستر سے الگ رہتی ہیں)۔(الزمر ۳۹): ۹ (رات کی گھڑیاں سجدے اور قیام میں گزارنا)۔(ق ۵۰): ۴۰۔(الذّٰریٰت ۵۱): ۱۷ (رات کو کم سو کر عبادت کرنے والے)۔(الطور ۵۲): ۴۹۔(المزمل ۷۳): ۱ تا ۴۔ ٦ (رات کو اُٹھنا نفس کو کچل دیتا ہے اور بات درست نکلتی ہے)۔۲۰ (تہجد کی نماز میں تخفیف)۔(الدّھر ۷٦): ۲٦۔

737۔[۱۵]۔ نمازِ جنازہ

(التوبۃ ۹): ۸۴ (منافق کی نمازِ جنازہ پڑھنے کی ممانعت)۔

737۔[۱٦]۔ نمازِ جمعہ

(الجمعۃ ٦۲): ۹ (کاروبار چھوڑنے کا حکم)۔۱۰ (نماز کے بعد رزق کی تلاش)۔۱۱ (نبی ﷺ خطبہ کھڑے ہو کر فرماتے)۔

737۔[۱۷]۔ نمازِ خوف

(البقرة ۲): ۲۳۹۔(النسآء ٤): ۱۰۲۔

737۔[۱۸]۔ نمازِ قصر (سفر کی نماز)

(النسآء ٤): ۱۰۱۔

737۔[۱۹]۔ نماز سے متعلق دیگر احکام

(البقرة ۲): ۱۱۵ (قبلہ کے رُخ کا مسئلہ)۔۱۴۲ تا ۱۴۵ (قبلہ کا مسئلہ)۔۱۴۹، ۱۵۰ (قبلہ کا مسئلہ)۔۱۷۷ (قبلہ کا مسئلہ)۔
(النسآء ٤): ۴۳ (نشے کی حالت میں نماز پڑھنے کی ممانعت، جنابت کی حالت میں نماز کی ممانعت، غسلِ جنابت، تیمم کا حکم)۔
(المآئدة ٥): ۶ (وضو، جنابت، تیمم)۔۵۸ (اذان)۔۹۱ (شراب نماز سے روکنے کی باعث ہے)۔

738۔ نمرود

(البقرة ۲): ۲۵۸۔

739۔ نمک

(الفرقان ۲۵): ۵۳۔(فاطر ۳۵): ۱۲۔

740۔ نوح علیہ السلام (قوم: ثمود)

(ال عمران ۳): ۳۳۔(النسآء ٤): ۱۶۳۔(الانعام ٦): ۸۴۔(الاعراف ۷): ۵۹ تا ۶۴ (قوم کو دعوت اور قوم پر عذاب)۔(التوبة ۹): ۷۰۔(یونس ۱۰): ۷۱ تا ۷۳۔(ھود ۱۱): ۲۵ تا ۳۴ (قوم کو دعوت اور قوم کا حال)۔ ۳۶، ۳۷ (نوح علیہ السلام کو کشتی بنانے کا حکم)۔۳۸، ۳۹ (کشتی بنانے پر قوم کا مذاق اُڑانا)۔۴۰، ۴۱ (تنور اُبلنے پر نوح علیہ السلام کو کشتی پر جوڑے سوار کرنے کا حکم)۔۴۲ (بیٹے کو کشتی میں بیٹھنے کو کہا)۔۴۳ (بیٹے کا انکار اور غرق ہونا)۔۴۵ (بیٹے کے لئے دعا)۔ ۴۶ (بیٹے کے لئے دعا کی ممانعت)۔۴۷۔۴۸۔۸۹۔(ابرٰھیم ١٤): ۹۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۳۔۱۷۔ (مریم ۱۹): ۵۸۔(الانبیآء ۲۱): ۷۶۔۷۷۔(الحج ۲۲): ۴۲۔(المؤمنون ۲۳): ۲۳ (قوم کو دعوتِ توحید)۔۲۴، ۲۵ (قوم کا ردِ عمل)۔۲۶ تا ۲۹ (نوح علیہ السلام اور مومنین کی کشتی کے ذریعے نجات)۔(الفرقان ۲۵): ۳۷۔ (الشعرآء ۲۶): ۱۰۵ تا ۱۲۰ (قوم کا حال اور قوم پر عذاب)۔(العنکبوت ۲۹): ۱۴ (ساڑھے نو سو سال تک تبلیغ)۔۱۵۔(الاحزاب ۳۳): ۷۔(یٰس ۳۶): ۴۱ تا ۴۳۔

[بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الصّٰفّٰت ۳۷): ۷۵تا۸۲ (شان وعظمت)۔(صٓ ۳۸):۱۲۔(المؤمن ٤٠): ۵۔۳۱۔ (الشوریٰ ٤٢): ۱۳۔(قٓ ٥٠):۱۲۔(الذّٰریٰت ٥١):۴۶۔(النجم ٥٣):۵۲۔(القمر ٥٤): ۹تا۱۶ (قوم پر عذاب)۔(الحدید ٥٧): ۲۶۔(التحریم ٦٦): ۱۰ (نوح علیہ السلام اپنی بیوی کو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے نہ بچا سکے)۔ (الحاقّة ٦٩): ۱۱۔۱۲۔(نوح ٧١): ۱تا۵،۸تا۱۴ (قوم کو دعوت)۔۶،۷،۲۱تا۲۴ (قوم کی سرکشی)۔۲۵ (قوم پر عذاب)۔۲۶تا۲۸ (نوح علیہ السلام کی دعائیں)۔

741۔ نور

741۔[۱]۔ اللہ کا نور

(التوبة ٩): ۳۲ (اللہ اپنے نور کو ضرور پورا فرمائے گا)۔(النور ٢٤): ۳۵ (اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے، اللہ کے نور کی مثال)۔(الزمر ٣٩): (روزِ قیامت زمین اللہ کے نور سے جگمگا اُٹھے گی)۔(الصّف ٦١): ۸ (اللہ اپنے نور کو ضرور پورا فرمائے گا)۔

741۔[۲]۔ روشنی

(البقرة ٢): ۱۷۔۲۵۷ (اللہ مومنین کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لے جاتا ہے)۔(الانعام ٦): ۱ (اللہ نے اندھیرے اور روشنی تخلیق فرمائی)۔۱۲۲ (جسے اللہ نے روشنی عطا فرمائی کیا اُس کی طرح ہے جو اندھیروں میں ہے؟)۔(الرعد ١٣): ۱۶ (کیا اندھیرے اور روشنی برابر ہے؟)۔(ابرٰھیم ١٤): ۱ (قرآن کے نزول کا مقصد لوگوں کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لانا ہے)۔ ۵ (موسیٰ علیہ السلام کو قوم کو اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالنے کے لیے بھیجا گیا)۔(النور ٢٤): ۴۰ (جسے اللہ روشنی نہ عطا فرمائے اُس کے لیے کوئی روشنی نہیں)۔(الاحزاب ٣٣): ۴۳ (اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالتا ہے)۔ (فاطر ٣٥): ۲۰ (اندھیرے اور روشنی برابر نہیں)۔(الطلاق ٦٥): ۱۱ (قرآنی آیات اہلِ ایمان اور صالحین کو اندھیروں سے روشنی میں لانے کا باعث)۔

742۔ نہریں

(البقرة ٢): ۷۴۔(الرعد ١٣):۳۔(ابرٰھیم ١٤): ۳۲۔(النحل ١٦): ۱۵۔(النمل ٢٧):۶۱۔

743۔ نیّت (نیت دل کا ارادہ ہے)

(البقرة ٢): ۲۲۵۔(النسآء ٤):۱۰۰۔(الاحزاب ٣٣): ۵۔

744۔ نیزہ

(المآئدۃ ۵): ۹۴۔

745۔ نیکی

745۔ [۱]۔ نیک اعمال

(البقرۃ ۲): ۱۱۰ (تم اپنے لئے جو نیکی بھی آگے بھیجو گے اُسے اللہ کے پاس پالو گے)۔۱۷۷ (اصل نیکی: اللہ، آخرت، ملائکہ اور انبیاء پر ایمان لانا، رشتہ داروں، یتیموں، مساکین، مسافروں، مانگنے والوں، گردنیں چھڑانے میں مال خرچ کرنا، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ دینا، عہد پورا کرنا، سختی، تکالیف اور لڑائی کے وقت صبر کرنا)۔۱۸۴ (جو خوشی سے نیکی کرے تو یہ اُس کے لئے بہتر ہے)۔۱۸۹ (خود ساختہ رسم اور نیکی میں فرق)۔۱۹۵ (اللہ تعالیٰ نے نیکی کا حکم فرمایا)۔(الکھف ۱۸): ۴۶ (باقیات صالحات)۔۱۱۰ (جسے اپنے رب سے ملنے کی اُمید ہو اُسے چاہیئے کہ نیک اعمال کرے)۔(مریم ۱۹): ۷۶ (باقی رہنے والی نیکیاں)۔(الحج ۲۲): ۷۷۔(المؤمنون ۲۳): ۵۱۔(فاطر ۳۵): ۱۰ (نیک کام بلند کیا جاتا ہے)۔(یٰسٓ ۳۶): ۱۲ (باقیات صالحات)۔(الصّٰفّٰت ۳۷): ۶۱ (عمل کرنے والوں کو جنت کی نعمتوں کے ہی لئے عمل کرنا چاہیئے)۔(الرحمٰن ۵۵): ۶۰۔(الحشر ۵۹): ۱۸ (ہر انسان دیکھ لے کہ قیامت کے لئے اُس نے کیا اعمال کئے ہیں)۔(المزمل ۷۳): ۲۰ (تم جو نیکی بھی اپنے لئے آگے بھیجو گے اُس کا اللہ کے پاس بہت زیادہ اجر پاؤ گے)۔(الفجر ۸۹): ۲۴ (روزِ قیامت انسان حسرت کرے گا کہ کاش میں نے آخرت کی زندگی کے لئے نیک اعمال آگے بھیجے ہوتے)۔

745۔ [۲]۔ نیک کام میں تعاون

(المآئدۃ ۵): ۲۔

745۔ [۳]۔ نیکی گناہ کو مٹا دیتی ہے

(ھود ۱۱): ۱۱۴۔(النمل ۲۷): ۱۱۔

745۔ [۴]۔ نیک اعمال میں سبقت اور جلدی

(البقرۃ ۲): ۱۴۸ (نیک کاموں میں سبقت حاصل کرو)۔(اٰل عمرٰن ۳): ۱۱۴۔۱۳۳۔(المآئدۃ ۵): ۴۸۔(الانبیآء ۲۱): ۹۰۔(المؤمنون ۲۳): ۶۱۔(فاطر ۳۵): ۳۲۔(الحدید ۵۷): ۲۱۔

746۔ نیک مومنین/صالحین

(البقرة ۲): ۱۱۲۔۱۹۵ (اللہ تعالیٰ محبت فرماتے ہیں)۔(ال عمران ۳): ۱۰۱۔۱۱۴۔۱۱۳۔۱۴۸۔(النسآء ٤): ۱۲۵۔(المآئدة ٥): ۹۳۔(الاعراف ۷): ۵۶۔(النحل ۱٦): ۳۰ (دنیا میں بھلائی ہے اور آخرت میں بھی)۔۹۷ (دنیا میں پاک زندگی اور آخرت میں اجر)۔۱۲۸۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۲۵۔(مریم ۱۹): ۹۶ (اللہ ایمان اور عملِ صالح والوں کے لئے محبت پیدا فرما دے گا)۔(الانبیآء ۲۱): ۱۰۵ (اللہ زمین کا وارث بنا دے گا)۔۱۰۶۔(النّور ۲٤): ۵۵ (اللہ تعالیٰ نے ملک کا حاکم بنانے کا وعدہ فرمایا ہے)۔(النمل ۲۷): ۸۹ (قیامت کی گھبراہٹ سے بے خوف)۔(القصص ۲۸): ۱۴۔(العنکبوت ۲۹): ۷ (اللہ گناہ معاف فرما دے گا)۔۶۹ (اللہ نیک لوگوں کے ساتھ ہے)۔(الروم ۳۰): ۴۴ (نیک اعمال کرنے والے اپنے ہی لئے جنت کی راہ سنوار رہے ہیں)۔(لقمٰن ۳۱): ۳ تا ۵ (نیک لوگوں کی نشانیاں)۔۲۲ (صالحین نے مضبوط حلقہ تھام لیا)۔(الاحزاب ۳۳): ۲۹ (نیک عورتوں کے لئے عظیم ثواب)۔(الصّٰفّٰت ۳۷): ۸۰۔۱۰۵۔۱۱۰۔۱۲۱۔۱۳۱۔(الزمر ۳۹): ۱۰ (نیک لوگوں کے لئے دنیا و آخرت میں بھلائی)۔۳۴،۳۵ (فضیلت)۔(حٰمٓ السّجدة ٤۱): ۳۳۔(الشورٰی ٤۲): ۲۳ (اللہ تعالیٰ مزید نیکیوں کی توفیق عطا فرماتا ہے)۔(الفتح ٤۸): ۲۹ (اللہ تعالیٰ کا نیک مومنین سے مغفرت اور اجرِ عظیم کا وعدہ)۔(الذّٰریٰت ۵۱): ۱۶ (جنتی)۔(التغابن ٦٤): ۹ (اللہ گناہ معاف فرما دیں گے)۔(الدّهر ۷٦): ۵ تا ۱۲ (نیک لوگوں کی نشانیاں)۔

747۔ نیند

(البقرة ۲): ۲۵۵ (اللہ تعالیٰ نیند سے پاک ہیں)۔(الانعام ٦): ٦۰ (نیند میں رُوح قبض ہونا)۔(الفرقان ۲۵): ۴۷ (راحت)۔(الروم ۳۰): ۲۳ (اللہ تعالیٰ کی نشانی)۔(الزمر ۳۹): ۴۲ (نیند میں رُوح قبض ہونا)۔(النّبا ۷۸): ۹ (آرام کا سبب)۔

[و]

748۔ والدین

(البقرة ۲): ۸۳ (نیک سلوک)۔۱۸۰۔۲۱۵۔(النسآء ٤): ۳۶۔۱۳۵ (سچی گواہی دو خواہ والدین کے خلاف ہو)۔ (الانعام ٦): ۱۵۱۔(التوبة ۹): ۲۳ (کفر سے محبت کرنے والے باپ کو دوست نہ بناؤ)۔۲۴ (اللہ تعالیٰ سے زیادہ والدین کی محبت نہ ہو)۔(یوسف ۱۲): ۹۹،۱۰۰ (یوسف علیہ السلام کا والدین کا احترام)۔(ابرٰهيم ١٤): ۴۱ (والدین کی بخشش کی دعا)۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۲۳ (والدین کو اُف تک نہ کہو، احترام)۔۲۴ (اُن کے آگے عاجزی سے کندھے جھکا دو، دعا)۔ (مریم ۱۹): ۱۴ (حُسنِ سلوک)۔۳۲ (والدہ کی خدمت)۔۴۲ تا ۴۴ (اپنے مشرک والد کو ابراہیم علیہ السلام کی محبت بھری اور شائستہ دعوتِ توحید)۔۴۵ (ابراہیم علیہ السلام کی اپنے مشرک والد کو اللہ کے عذاب سے بچانے کی شدید خواہش)۔۴۷ (مشرک والد کی سنگسار کرنے کی دھمکی اور تلخ کلامی کے جواب میں ابراہیم علیہ السلام کی اپنے والد کے لئے سلامتی کی دعا)۔(النمل ۲۷): ۱۹۔ (القصص ۲۸): ۲۳ (بیٹیوں کا اپنے بوڑھے والد کا سہارا بننا)۔(العنکبوت ۲۹): ۸ (نیک سلوک کا حکم، اگر شرک کا کہیں تو مت مانو)۔(لقمٰن ۳۱): ۱۴ (اللہ نے والدین سے حُسنِ سلوک کا حکم دیا، ماں کی عظمت، اللہ تعالیٰ نے اپنے ساتھ والدین کی شکر گزاری کا حکم دیا)۔۱۵ (اگر شرک کا کہیں تو مت مانو، دنیاوی معاملات میں حُسنِ سلوک کرو)۔(الاحقاف ٤٦): ۱۵ (حُسنِ سلوک کا حکم، ماں کی عظمت، سعادت مند اولاد کی والدین کے لئے دعا)۔۱۷ (نافرمان اولاد کا والدین کے ساتھ برتاؤ)۔ (نوح ۷۱): ۲۸ (والدین کے لئے مغفرت کی دعا)۔(عبس ۸۰): ۳۴،۳۵ (روزِ قیامت انسان اپنی ماں اور اپنے باپ سے دُور بھاگے گا)۔

749۔ وحی

(البقرة ۲): ۹۰ (اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے نازل فرمائے)۔(ال عمران ۳): ۴۴۔(النسآء ٤): ۱۶۳۔(الانعام ٦): ۱۹۔۵۰۔۹۳ (وحی نازل ہونے کا جھوٹا دعویٰ)۔۱۰۶۔۱۴۵۔(الاعراف ۷): ۲۰۳۔ (یونس ۱۰): ۲۔۱۵۔۸۷۔ (ھود ۱۱): ۱۲۔(یوسف ۱۲): ۳۔۱۰۲۔۱۰۹۔(الرعد ۱۳): ۳۰۔ (ابرٰهيم ١٤): ۱۳۔(النحل ١٦): ۲۔۴۳۔۶۸۔۱۰۲۔۱۲۳۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (بنی اسرائیل ١٧): ٣٩۔٧٣۔٨٦ (اللہ چاہے تو وحی چھین لے)۔(الکہف ١٨): ٢٧۔١١٠۔(طٰہٰ ٢٠): ١٣۔٤٨۔٧٧۔(الانبیآء ٢١): ٧۔٢٥۔٤٥۔١٠٨۔(المؤمنون ٢٣): ٢٧۔(الشعرآء ٢٦): ٥٢۔(الاحزاب ٣٣): ٢ (رسول اللہ ﷺ کو وحی کی اتباع کا حکم)۔(سبا ٣٤): ٥٠۔(فاطر ٣٥): ١۔(ص ٣٨): ٧٠۔(الزمر ٣٩): ٦٥۔(حٰمٓ السّجدۃ ٤١): ٦۔(الشوریٰ ٤٢): ٣۔٧۔١٣۔٥١ (وحی کی تین اقسام)۔(الزخرف ٤٣): ٤٣ (وحی کی اتباع کا حکم)۔(الاحقاف ٤٦): ٩ (میں صرف اُس ہی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر وحی کی جاتی ہے)۔(النجم ٥٣): ٣،٤ (محمد ﷺ وحی کے علاوہ اپنی خواہش سے کوئی بات نہیں فرماتے)۔٥ تا ١٠ (نبوت کی ابتدائی وحی کا بیان)۔(الجن ٧٢): ١۔٢٧،٢٨ (وحی کی حفاظت کے لئے پہرے دار مقرر)۔(القیٰمۃ ٧٥): ١٦ تا ١٩ (محمد ﷺ کو وحی کے اُترتے وقت قرآن کو عجلت سے نہ دہرانے کا حکم)۔(المرسلٰت ٧٧): ٥،٦۔(العلق ٩٦): ١ تا ٥ (محمد ﷺ پر سب سے پہلے وحی کی جانے والی آیات)۔

750۔ ودّ، سواع، یغوث، یعوق، نسر

(نوح ٧١): ٢٣ (نوح علیہ السلام کی قوم کے پانچ نیک بزرگ جن کو مشرکین نے اُن کی وفات کے بعد مشکل کشا بنالیا)۔

751۔ وراثت

(النسآء ٤): ٧۔٨۔١١۔١٢ (کلالہ)۔١٩ (عورتوں کو زبردستی ورثے میں مت لو)۔١٧٦ (کلالہ)۔(الانفال ٨): ٧٣۔٧٥۔(الاحزاب ٣٣): ٦ (رشتے دار زیادہ حق رکھتے ہیں)۔(الفجر ٨٩): ١٩ (تم لوگ مُردے کا مال کھا جاتے ہو)۔

752۔ وسوسہ

(الاعراف ٧): ٢٠۔٢٠٠۔٢٠١۔(الانفال ٨): ١١۔(المؤمنون ٢٣): ٩٧۔(حٰمٓ السّجدۃ ٤١): ٣٦۔(النّاس ١١٤): ٤ تا ٦۔

753۔ وسیلہ (اللہ کا قُرب حاصل کرنے کا ذریعہ)

(المآئدۃ ٥): ٣٥۔(التوبۃ ٩): ٩٩۔(بنی اسرائیل ١٧): ٥٧ (جائز وسیلہ، لوگ جن بندوں کو پُکارتے ہیں وہ خود اللہ کے قُرب کا وسیلہ ڈھونڈتے ہیں)۔(مریم ١٩): ٨١ (انہوں نے اللہ تعالیٰ کے سوا دوسرے معبود بنالئے ہیں تاکہ وہ اُن کے لئے باعثِ عزت ہوں)۔(الزمر ٣٩): ٣ (مشرک اپنے شرکاء کو اللہ کے قُرب کا وسیلہ بناتے ہیں)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الاحقاف ٤٦): ٢٨۔

754۔ وصیّت

(البقرۃ ٢): ١٣٢،١٣٣ (ابراہیم علیہ السلام کی اولاد کو وصیت)۔ ١٨٠ (والدین اور رشتہ داروں کے لئے وصیّت لکھوانا فرض ہے)۔ ١٨١ (وصیّت میں تبدیلی کرنے والا خود ہی گناہ گار ہوگا)۔ ١٨٢ (طرف داری اور گناہ کی وصیت کو تبدیل کرنے میں کچھ گناہ نہیں)۔ ٢٤٠۔(النسآء ٤): ١١۔١٢۔(المآئدۃ ٥): ١٠٦ تا ١٠٨ (سفر میں قریب الموت ہونے کی صُورت میں وصیّت کے احکام)۔ (یٰسٓ ٣٦): ٥٠۔

755۔ وضاحت (وضاحت طلب کرنا)

(النمل ٢٧): ٢١ (سزا دینے سے پہلے غلطی کی وجہ پوچھنا)۔

756۔ وضو

(المآئدۃ ٥): ٦۔

757۔ وطن

757۔[١]۔ جلاوطن

(البقرۃ ٢): ٨٤۔(المآئدۃ ٥): ٣٣۔(التوبۃ ٩): ١٣۔(ابرٰھیم ١٤): ١٣۔(الشعرآء ٢٦): ١٦٧۔ (النمل ٢٧): ٥٦۔(الحشر ٥٩): ٣۔(الممتحنۃ ٦٠): ٨۔٩۔

757۔[٢]۔ وطن کی محبت

(البقرۃ ٢): ٢٤٦۔(النسآء ٤): ٦٦۔

758۔ وعدہ/عہد

758۔[١]۔ اللہ نے انبیاء سے عہد لیا

(اٰل عمرٰن ٣): ٨١۔(الاحزاب ٣٣): ٧۔(الشورٰی ٤٢): ١٣۔

758۔[٢]۔ انسان کا آپس میں عہد

(البقرۃ ٢): ١٠٠ (یہودیوں کی بدعہدی)۔ ١٧٧ (وعدہ کرنے کے بعد اسے پورا کرنا)۔(المآئدۃ ٥): ١ (وعدوں کو نبھاؤ)۔(الاعراف ٧): ١٠٢۔(الانفال ٨): ٥٦۔٥٨ (معاہدہ توڑنے کی صُورت)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (التوبة ٩): ۳-۶ تا ۸، ۱۰، ۱۲ (مشرکین کا عہد)-۷۵-(الرعد ۱۳): ۲۰-(بنی اسرائیل ۱۷): ۳۴ (وعدے کو پورا کرو، بے شک وعدے کی پوچھ ہوگی)-(المؤمنون ۲۳): ۸ (وعدے کی حفاظت کرنا جنت الفردوس کے وارث بننے والوں کا شیوہ)-(المعارج ۷۰): ۳۲ (وعدے کی حفاظت)-

758-[۳]- انسان کا اللہ سے عہد

(البقرة ۲): ۲۷ (اللہ تعالیٰ کا عہد توڑنا فاسقین کا کام)-۴۰ (جو اللہ کے وعدے کو پورا کرے گا، اللہ اُس کا وعدہ پورا کرے گا)-(ال عمرٰن ۳): ۷۶-۷۷-(الانعام ٦): ۱۵۲-(التوبة ۹): ۷۷ (عہد توڑنے کی سزا)-(الرعد ۱۳): ۲۰-۲۵ (عہد توڑنے کی سزا)-(النحل ١٦): ۹۱-۹۵-(الاحزاب ۳۳): ۱۵ (اللہ سے کئے گئے وعدے کی پوچھ ہوگی)-(الفتح ٤٨): ۱۰-

759- وعظ

(البقرة ۲): ۲۳۱-۲۳۲-۲۷۵-(ال عمرٰن ۳): ۱۳۸-(النسآء ٤): ۳۴-۵۸-۶۳-۶۶-(المآئدة ٥): ۴۶-(الاعراف ٧): ۱۴۵-۱۶۴-(یونس ١٠): ۵۷-(ھود ١١): ۴۶-۱۲۰-(النحل ١٦): ۹۰-۱۲۵-(النور ٢٤): ۱۷-۳۴-(الشعرآء ٢٦): ۱۳۶-(لقمٰن ٣١): ۱۳-(سبا ٣٤): ۴۶-(المجادلة ٥٨): ۳-(الطلاق ٦٥): ۲-

760- وقت (ہر کام/اُمت کا ایک وقت مقرر ہے)

(البقرة ۲): ۳۶ (دنیا میں رہنے کا وقت مقرر ہے)-۶۷-(الانعام ٦): ۲ (موت اور قیامت کا وقت)-(الاعراف ٧): ۳۴-(یونس ١٠): ۴۹-(الرعد ١٣): ۳۸-(الحجر ١٥): ۵-(النحل ١٦): ۶۱-(بنی اسرائیل ١٧): ۹۹-(الکهف ١٨): ۵۸-۵۹-(المؤمنون ٢٣): ۴۳-(الروم ٣٠): ۸ (اللہ تعالیٰ نے آسمان اور زمین اور اُن کے درمیان کی چیزوں کو ایک وقتِ مقرر تک کے لئے بنایا ہے)-(سبا ٣٤): ۳۰-(یٰسٓ ٣٦): ۴۴-(الزمر ٣٩): ۵-(الاحقاف ٤٦): ۳-(القمر ٥٤): ۳-(النبا ٧٨): ۱۷-

760-[ا]- وقت کی پابندی

(النسآء ٤): ۱۰۳-(الاعراف ٧): ۱۴۳-۱۵۵-

761۔ وکالت

(البقرۃ ۲): ۱۸۸۔(النسآء ٤): ۳۵۔۱۰۵۔۱۰۹۔(المآئدۃ ٥): ۴۲۔(الانبیآء ۲۱): ۷۹۔ (النّور ٢٤): ۴۸۔۴۹۔

762۔ ولی

762۔[۱]۔ ولی اللہ کی نشانیاں

(البقرۃ ۲): ۲۵۷۔(یونس ۱۰): ۶۲ تا ۶۴۔

762۔[۲]۔ اللہ مؤمنین کا ولی ہے

(البقرۃ ۲): ۲۵۷۔(ال عمران ۳): ٦٨۔(النسآء ٤): ۴۵۔۱۲۵۔(المآئدۃ ٥): ۵۵۔(الانعام٦): ۱۲۷۔(الاعراف ۷): ۱۹٦۔(الانفال ۸): ۱۹۔۴۰۔(التوبۃ ۹): ۳٦۔۱۲۳۔(النحل ١٦): ۱۲۸۔(العنکبوت ۲۹): ٦۹۔(الجاثیۃ ٤٥): ۱۹۔(محمد ٤٧): ۱۱۔۳۵۔

[ہ]

763۔ ہابیل اور قابیل

(المآئدة ٥): ۲۷ تا ۳۱۔

764۔ ہاتھ

(النسآء ٤): ۴۳ (تیمم میں ہاتھوں پر مٹی سے مسح)۔(المآئدة ٥): ۶ (تیمم میں ہاتھوں پر مٹی سے مسح)۔۳۳ (اللہ اور رسول سے جنگ کی سزا ہاتھ مخالف سمت سے کاٹنا)۔۳۸ (چور کے ہاتھ کاٹنا)۔(الاعراف ۷): ۱۰۸ (موسیٰ کا چمکتا ہوا ہاتھ)۔ ۱۲۴۔۱۹۵ (کیا شرکاء کے ہاتھ ہیں جن سے وہ خود کو بچا سکیں)۔(التوبة ۹): ۱۴ (اللہ جہاد میں تمہارے ہاتھوں سے کفار کو سزا دے گا)۔۵۲ (مؤمنین کے ہاتھوں سے کفار کو اللہ کا عذاب)۔(یوسف ۱۲): ۳۱ (عورتوں نے یوسفؑ کو دیکھ کر اپنے ہاتھ کاٹ لئے)۔۵۰۔(الرعد ۱۳): ۱۴ (مشرکین کی دعا کی مثال ایسے جیسے پانی کی طرف دور سے ہاتھ پھیلانا)۔(طٰہٰ ۲۰): ۱۷۔ ۲۲۔۶۹۔۷۱۔(النّور ۲٤): ۲۴ (روزِ قیامت ہاتھوں کا گواہی دینا)۔۴۰۔(الفرقان ۲٥): ۲۷ (روزِ قیامت ظالم کا اپنے ہاتھوں کو کاٹنا)۔(الشعرآء ۲٦): ۳۳ (موسیٰ کا چمکتا ہوا ہاتھ)۔۴۹۔(النمل ۲۷): ۱۲ (موسیٰ کا چمکتا ہوا ہاتھ)۔ (القصص ۲۸): ۳۲ (موسیٰ کا چمکتا ہوا ہاتھ)۔(العنکبوت ۲۹): ۴۸ (نبی علیہ السلام اپنے دستِ مبارک سے نہیں لکھتے تھے)۔(یٰسٓ ۳٦): ۶۵ (روزِ قیامت ہاتھوں کا گواہی دینا)۔(الحآقة ٦۹): ۱۹ (دائیں ہاتھ میں نامہ اعمال)۔۲۵ (بائیں ہاتھ میں نامہ اعمال)۔(الانشقاق ۸٤): ۷ (دائیں ہاتھ میں نامہ اعمال)۔

765۔ ہاتھی

(الفیل ۱۰٥): ۱۔

766۔ ہاروت اور ماروت

(البقرة ۲): ۱۰۲۔

767۔ ہارون علیہ السلام (قوم: بنی اسرائیل، موسیٰؑ کے بھائی تھے، اللہ نے موسیٰ علیہ السلام کی دعا قبول فرما کر ہارون علیہ السلام کو نبی بنایا)

(البقرۃ ۲): ۲۴۸۔(النسآء ٤): ۱۶۳۔(الانعام ٦): ۸۴۔(الاعراف ۷): ۱۲۲۔۱۴۲۔۱۵۰۔۱۵۱۔ (یونس ۱۰): ۷۵۔۸۷۔(مریم ۱۹): ۲۸۔۵۳۔(طٰہٰ ۲۰): ۳۰۔۴۲تا۴۵۔۷۰۔۹۰۔۹۲تا۹۴۔ (الانبیآء ۲۱): ۴۸۔(المؤمنون ۲۳): ۴۵۔(الفرقان ۲۵): ۳۵۔۳۶۔(الشعرآء ۲۶): ۱۳۔۴۸۔ (القصص ۲۸): ۳۴۔۳۵۔(الصّٰفّٰت ۳۷): ۱۱۴تا۱۱۸ (اللہ کے احسانات)۔۱۱۹تا۱۲۲ (شان وعظمت)۔

768۔ ہامان (فرعون کا وزیر ومشیر)

(القصص ۲۸): ۶۔۸۔۳۸۔(العنکبوت ۲۹): ۳۹۔(المؤمن ٤٠): ۲۴۔ ۳۶۔

769۔ ہجرت

(البقرۃ ۲): ۲۱۸۔(ال عمرٰن ۳): ۱۹۵۔(النسآء ٤): ۸۹۔۹۷ (کفر کی حکومت والے علاقے سے ہجرت فرض ہو جانے کے باوجود بغیر عذر کے ہجرت نہ کرنے والے جہنمی ہیں)۔۹۸،۹۹ (ہجرت سے مستثنیٰ لوگ)۔۱۰۰ (ہجرت کی فضیلت اور برکت)۔(الانفال ۸): ۷۲۔۷۴۔۷۵۔(التوبۃ ۹): ۲۰۔(النحل ١٦): ۴۱ (فضیلت)۔۱۱۰۔(الحج ۲۲): ۴۰۔۵۸ (فضیلت)۔(العنکبوت ۲۹): ۲۶۔۵۶ (ہجرت کے لئے اللہ تعالیٰ کی زمین بہت کشادہ ہے)۔(الزمر ۳۹): ۱۰ (ہجرت کے لئے اللہ کی زمین بہت کشادہ ہے)۔(الحشر ٥٩): ۸۔۹۔(الممتحنۃ ٦٠): ۱۰ (ہجرت کرکے آنے والی عورتوں کے لئے احکام)۔

770۔ ہدایت

770۔[ا]۔ ہدایت دینا صرف اللہ کا اختیار ہے (اللہ جسے چاہے گمراہ کرے، جسے چاہے ہدایت دے)

(البقرۃ ۲): ۲۶۔۱۲۰ (ہدایت صرف اللہ ہی کی دی ہوئی ہدایت ہے)۔۱۴۲ (اللہ جسے چاہے صراطِ مستقیم کی ہدایت دیتا ہے)۔ ۱۸۵ (اللہ کی دی ہوئی ہدایت کے شکر میں اللہ کی بڑائی بیان کرو)۔۲۱۳۔۲۵۷ (اللہ اندھیروں سے اُجالے کی طرف نکالتا ہے)۔ ۲۶۹۔۲۷۲۔(ال عمرٰن ۳): ۷۳۔(الانعام ٦): ۳۹۔۸۸۔۱۲۵ (جسے اللہ ہدایت دینا چاہے اُس کے سینے کو اسلام کے لئے کشادہ فرما دیتا ہے، جسے گمراہ رکھنا چاہے اُس کے سینے کو نہایت تنگ فرما دیتا ہے)۔(الاعراف ۷): ۳۰۔۱۵۵۔۱۷۸۔ (یونس ۱۰): ۲۵۔۳۵۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الرعد ۱۳): ۲۷ (اللہ جسے چاہے گمراہ فرماتا ہے اور ہدایت صرف رجوع کرنے والوں کو عطا فرماتا ہے)۔(ابرٰھیم ۱٤): ۴۔۲۷۔(النحل ۱٦): ۳۶۔۹۳۔۱۰۴ (جو لوگ اللہ کی آیات پر ایمان نہیں لاتے اللہ انہیں ہدایت نہیں عطا فرماتا)۔۱۰۷۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۹۷۔(الحج ۲۲): ۱۶۔۵۴۔(النّور ۲٤): ۳۵ (اللہ جس کو چاہے اپنے نور کی طرف رہنمائی فرماتا ہے)۔۴۶۔(الفرقان ۲۵): ۳۱۔(الشعرآء ۲٦): ۷۸۔(القصص ۲۸): ۵۰۔۵۶ (جس سے تم محبت کرو اُسے ہدایت نہیں دے سکتے لیکن اللہ جسے چاہے ہدایت عطا فرماتا ہے)۔(العنکبوت ۲۹): ۶۹ (جو اللہ کی خاطر محنت کرے گا اللہ اُسے اپنی راہیں دکھادے گا)۔(الاحزاب ۳۳): ۴۔۴۳ (اللہ اندھیروں سے اُجالے کی طرف نکالتا ہے)۔(سبا ۳٤): ٦۔(فاطر ۳۵): ۸۔(الشورٰی ٤۲): ۸ (جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے)۔۱۳ (جو اُس کی طرف رجوع کرے اُسے ہدایت عطا فرماتا ہے)۔۵۲ (اللہ تعالیٰ قرآن کے ذریعے جسے چاہیں ہدایت عطا فرماتے ہیں)۔(الاحقاف ٤٦): ۱۰۔(الفتح ٤۸): ۲۵۔(الحجرٰت ٤۹): ۱۷ (ایمان کی ہدایت عطا فرمانا اللہ تعالیٰ کا احسان ہے)۔(الصّف ٦۱): ۵۔۷۔(الجمعة ٦۲): ۵۔(التغابن ٦٤): ۱۱۔(المدّثّر ۷٤): ۳۱ (اس طرح اللہ جسے چاہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہے ہدایت عطا فرماتا ہے)۔(الدّھر ۷٦): ۳۱ (جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے)۔(الّیل ۹۲): ۱۲ (یقیناً ہدایت دینا ہمارے ذمہ ہے)۔

770۔[۲]۔ اللہ جسے گمراہ کرے، اُسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا

(النسآء ٤): ۸۸۔۱۴۳۔(المآئدة ۵): ۴۱۔(الاعراف ۷): ۱۸۶۔(ھود ۱۱): ۳۴۔(الرعد ۱۳): ۳۳۔(النحل ۱٦): ۳۷۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۹۷۔(الکھف ۱۸): ۱۷۔(النّور ۲٤): ۴۰ (جسے اللہ تعالیٰ نور عطا نہ فرمائے اُس کے لئے کوئی نور نہیں)۔(الروم ۳۰): ۲۹۔(الزمر ۳۹): ۲۳۔۳۶۔(المؤمن ٤۰): ۳۳۔(الشورٰی ٤۲): ۴۴۔۴۶۔ (الجاثیة ٤۵): ۲۳۔

770۔[۳]۔ اللہ کن لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا؟

(البقرة ۲): ۲۵۸۔۲۶۴۔(النسآء ٤): ۱۱۵۔۱۶۸۔(المآئدة ۵): ۵۱۔(الانعام ٦): ۱۲۲۔۱۴۴۔(الکھف ۱۸): ۵۷۔(القصص ۲۸): ۵۰۔(الزمر ۳۹): ۳ (اللہ تعالیٰ جھوٹے کو ہدایت نہیں دیا کرتے)۔(المؤمن ٤۰): ۲۸ (اللہ تعالیٰ حد سے گزرنے والے اور جھوٹے کو ہدایت نہیں عطا فرماتا)۔(الاحقاف ٤٦): ۱۰۔(الصّف ٦۱): ۵۔۷۔(الجمعة ٦۲): ۵۔(المنٰفقون ٦۳): ٦۔

770۔[۴]۔ ہدایت کی پیروی

(البقرۃ ۲): ۳۸ (ہدایت کی پیروی کرنے والے نہ خوفزدہ ہوں گے اور نہ ہی غمگین)۔(طٰہٰ ۲۰): ۱۲۳۔

770۔[۵]۔ ہدایت یافتہ لوگ

(البقرۃ ۲): ۵۔۱۳۷ (صحابہ کی طرح ایمان لانے والے)۔۱۵۷ (مصیبت کے وقت إنا للہ کہنے والے)۔(ال عمرٰن ۳): ۲۰۔۱۰۱۔(الانعام ۶): ۸۲۔۸۷۔۹۰۔(التوبۃ ۹): ۱۸۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۹۷ (جسے اللہ ہدایت دے وہی ہدایت یافتہ ہے)۔(الکھف ۱۸): ۱۷ (جسے اللہ ہدایت دے وہی ہدایت یافتہ ہے)۔(مریم ۱۹): ۵۸۔۷۶ (اللہ ہدایت یافتہ لوگوں کو ہدایت میں بڑھاتا ہے)۔(طٰہٰ ۲۰): ۴۷۔(لقمٰن ۳۱): ۵۔(یٰسٓ ۳۶): ۲۱۔(الزمر ۳۹): ۱۸۔(محمد ۴۷): ۱۷ (اللہ تعالیٰ ہدایت یافتہ لوگوں کو ہدایت اور تقویٰ میں ترقی عطا فرماتا ہے)۔(الحجرٰت ۴۹): ۷۔

771۔ ہد ہد

(النمل ۲۷): ۲۰۔۲۲تا۲۶ (توحید کا وعظ، شرک کا رد)۔

772۔ ہفتہ

(البقرۃ ۲): ۶۵۔۶۶۔(الاعراف ۷): ۱۶۳تا۱۶۶۔

773۔ ہلاکت (اللہ کے نافرمانوں کی ہلاکت)

(البقرۃ ۲): ۱۹۵ (انفاق فی سبیل اللہ چھوڑ کر خود کو ہلاکت میں نہ ڈالو)۔(ال عمرٰن ۳): ۱۱۷۔(الانعام ۶): ۶۔۱۳۱۔(الاعراف ۷): ۴۔(الانفال ۸): ۵۴۔(یونس ۱۰): ۱۳۔(ابرٰھیم ۱۴): ۱۳۔۲۸۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۱۷۔۵۸۔(الکھف ۱۸): ۵۹۔(مریم ۱۹): ۷۴۔۹۸۔(طٰہٰ ۲۰): ۱۲۸۔۱۳۴۔(الانبیآء ۲۱): ۹۔۹۵۔(الحج ۲۲): ۴۵۔(المؤمنون ۲۳): ۴۸۔(القصص ۲۸): ۴۲۔۵۸۔۵۹۔(العنکبوت ۲۹): ۳۱۔(السجدۃ ۳۲): ۲۶۔(یٰسٓ ۳۶): ۳۱۔(صٓ ۳۸): ۳۔(الزخرف ۴۳): ۸۔(الدخان ۴۴): ۳۷۔(الاحقاف ۴۶): ۲۷۔(محمد ۴۷): ۱۳۔(قٓ ۵۰): ۳۶۔(القمر ۵۴): ۵۱۔

774۔ ہمّت (ہمّت کے کام)

(ال عمران ۳): ۱۸۶۔(لقمٰن ۳۱): ۱۷۔(الشوریٰ ۴۲): ۴۳ (صبر کرنا اور معاف کر دینا)۔

775۔ ہمسایہ

(النسآء ۴): ۳۶۔

776۔ ہوا

(البقرة ۲): ۱۶۴ (ہواؤں کا رُخ بدلنے میں عقلمندوں کے لئے نشانیاں ہیں)۔(الاعراف ۷): ۵۷۔(ابرٰھیم ۱۴): ۱۸۔(الحجر ۱۵): ۲۲۔(الکھف ۱۸): ۴۵۔(الانبیآء ۲۱): ۸۱۔(الحج ۲۲): ۳۱۔(الفرقان ۲۵): ۴۸ (خوشخبری دینے والی ہوائیں)۔(النمل ۲۷): ۶۳ (خوشخبری دینے والی ہوائیں)۔(الروم ۳۰): ۴۶ (خوشخبری دینے والی ہوائیں)۔۴۸۔۵۱ (اگر اللہ تعالیٰ ہوا سے فصلوں کو تباہ کر دیں تو لوگ ناشکری کرنے لگیں گے)۔(فاطر ۳۵): ۹۔(صٓ ۳۸): ۳۶ (ہوا سلیمان علیہ السلام کے تابع)۔(الشوریٰ ۴۲): ۳۳ (اللہ چاہے تو ہوا بند کر دے)۔(الجاثیة ۴۵): ۵ (ہواؤں کا رُخ بدلنے میں اللہ تعالیٰ کی نشانی)۔(الاحقاف ۴۶): ۲۴۔(الذّٰریٰت ۵۱): ۱۔ (المرسلٰت ۷۷): ۱ تا ۴۔

777۔ ہُود علیہ السلام (قوم: عاد)

(الاعراف ۷): ۶۵ تا ۷۲ (قوم کو دعوت اور قوم پر عذاب)۔(ھود ۱۱): ۵۰ تا ۶۰ (قوم کو دعوت اور قوم پر عذاب)۔۸۹۔(الشعرآء ۲۶): ۱۲۴ تا ۱۳۵ (قوم کو برائیوں سے منع کیا)۔۱۳۶ تا ۱۳۸ (قوم کا جھٹلانا)۔۱۳۹ (قوم کی ہلاکت)۔(الاحقاف ۴۶): ۲۱ (قوم کو دعوتِ توحید)۔۲۲ (قوم کا جھٹلانا)۔۲۳۔۲۴ (قوم نے کہا یہ ہم پر برسنے والے بادل ہیں، حالانکہ وہ آندھی تھی جس میں دردناک عذاب تھا)۔۲۵، ۲۶ (قوم پر عذاب)۔(القمر ۵۴): ۱۸ تا ۲۱ (قوم پر عذاب)۔

[ی]

778۔ یاجوج وماجوج

(الکھف ۱۸): ۹۴تا۹۷۔(الانبیآء ۲۱): ۹۶۔

779۔ یتیم

(البقرۃ ۲): ۸۳ (نیک سلوک)۔۱۷۷ (مال کی محبت کے باوجود یتیموں پر خرچ کرنا)۔۲۱۵۔۲۲۰۔(النسآء ٤): ۲۔۳۔ ۵۔۶۔۹۔۱۰۔۳۶۔۱۲۷۔(الانعام ٦): ۱۵۲۔(الانفال ۸): ۴۱۔(بنی اسرائیل ۱۷): ۳۴۔ (الکھف ۱۸): ۸۲ (یتیم بچوں کے خزانے کی حفاظت)۔(الدّھر ۷٦): ۸۔ (الفجر ۸۹): ۱۷۔(البلد ۹۰): ۱۴،۱۵ (قرابت دار یتیم کو کھانا کھلانا)۔(الضحٰی ۹۳): ۹ (یتیم پر سختی مت کرو)۔(الماعون ۱۰۷): ۲۔

780۔ یحیٰی علیہ السلام

(ال عمران ۳): ۳۹۔(الانعام ٦): ۸۵۔(مریم ۱۹): ۷ (اللہ نے نام رکھا)۔۱۲تا۱۵ (اوصاف اور عظمت)۔ (الانبیآء ۲۱): ۹۰۔

781۔ یسع علیہ السلام

(الانعام ٦): ۸٦۔(صٓ ۳۸): ۴۸ (شان وعظمت)۔

782۔ یعقوب علیہ السلام

(البقرۃ ۲): ۱۳۲۔۱۳۳ (موت کے وقت اولاد سے معبود کا سوال)۔۱۳٦۔۱۴۰۔(ال عمران ۳): ۸۴۔۹۳۔ (النسآء ٤): ۱٦۳۔(الانعام ٦): ۸۴۔(ھود ۱۱): ۷۱۔(یوسف ۱۲): ۵۔٦۔۱۳۔۱۸۔۳۸۔٦۳تا٦۸۔ ۸۳تا۸۷۔۹۳۔۹٦تا۹۸ (بینائی کی بحالی)۔۹۷،۹۸ (بیٹوں کی معافی اور آپ کا درگزر)۔(مریم ۱۹): ٦۔۴۹۔۵۸۔ (الانبیآء ۲۱): ۷۲۔(صٓ ۳۸): ۴۵تا۴۷ (شان وعظمت)۔

783۔ یقین

(البقرة ٢): ١١٨۔(النساء ٤) : ١٥٧۔(المآئدة ٥): ٥٠۔(الانعام ٦): ٧٥۔(الرعد ١٣): ٢۔(النحل ١٦): ٩٩۔(الشعرآء ٢٦): ٢٤۔(النمل ٢٧): ٣۔١٤۔٢٢۔٨٢۔(الروم ٣٠): ٦٠۔(لقمٰن ٣١) : ٤۔(السجدة ٣٢): ١٢۔٢٤۔(الدخان ٤٤): ٧۔(الجاثية ٤٥): ٤۔٣٢۔(الذّٰريٰت ٥١): ٢٠۔(الطّور ٥٢): ٣٦۔(الواقعة ٥٦): ٩٥۔(الحآقّة ٦٩): ٥٠۔(المدّثّر ٧٤): ٣١۔(التكاثر ١٠٢): ٧۔

784۔ یوسف علیه السلام

(الانعام ٦): ٨٤۔(یوسف ١٢): ٤ (خواب میں گیارہ ستاروں، سورج اور چاند کو سجدہ کرتے دیکھا)۔٧۔٨ تا ١٥ (بھائیوں کا حسد، کنوئیں میں ڈالنے کا منصوبہ)۔١٦ تا ١٨ (یوسف علیہ السلام کو بھیڑیے کے کھانے کا بہانہ)۔١٩، ٢٠ (بھائیوں کے ہاتھوں فروخت ہوئے)۔٢١ (مصر کے ایک شخص نے خریدا، خوابوں کی تعبیر کا علم عطا ہوا)۔٢٢۔٢٣ تا ٢٩ (عورت کا ورغلانا اور الزام کا فیصلہ)۔٣٠ تا ٣٢ (شہر کی عورتوں کا دعوت پر اپنے ہاتھ کاٹنا)۔٣٣ تا ٣٥ (قید کی دعا قبول ہوئی)۔٣٦ (قیدیوں کا خواب کی تعبیر پوچھنا)۔٣٧ تا ٤٠ (قیدیوں کو توحید کا درس دیا)۔٤١ (قیدیوں کو اُن کے خوابوں کی تعبیر بتائی)۔٤٢ (یوسف علیہ السلام کئی سال تک جیل میں رہے)۔٤٣ تا ٤٩ (بادشاہ کے خواب کی تعبیر بتائی)۔٥٠ (بادشاہ کے بلانے پر ہاتھ کاٹنے والی عورتوں کے واقعے کی تحقیق کی طرف توجہ دلائی)۔٥١ تا ٥٣ (عورتوں کا اعتراف)۔٥٤ تا ٥٦ (قید سے آزادی مصر کے خزانوں پر حکومت)۔٥٨ تا ٦٦ (بنیامین کو بُلانے کی تدبیر)۔٦٩ تا ٨٢ (بنیامین کو اپنے پاس رکھنے کی تدبیر)۔٨٤۔٨٥۔٨٨ تا ٩٢ (بھائیوں کا اعتراف اور یوسف کا درگزر)۔٩٣ تا ٩٦ (یوسف علیہ السلام کے کُرتے سے والد کی بینائی)۔٩٩ تا ١٠١ (خواب کی تعبیر پُوری ہونے پر اللہ کا شکر)۔(المؤمن ٤٠): ٣٤ (وفات)۔

785۔ یوشع بن نون علیه السلام (موسیٰ علیہ السلام کے بعد اُن کے جانشین بنے)

(الكهف ١٨): ٦٠۔٦٢۔٦٣۔

786۔ یونس علیه السلام

(النسآء ٤): ١٦٣۔(الانعام ٦): ٨٦۔(یونس ١٠): ٩٨ (ایمان لانے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے قوم پر عذاب ٹال دیا)۔(الانبیآء ٢١): ٨٧ (مچھلی کے پیٹ میں دعا)۔٨٨۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (الصّٰفّٰت ۳۷): ۱۳۹۔۱۴۰۔۱۴۱،۱۴۰ (کشتی پر قرعہ اندازی)۔۱۴۲ (مچھلی کا نگلنا)۔۱۴۳،۱۴۴ (اگر اللہ کی تسبیح نہ کرتے تو قیامت تک مچھلی کے پیٹ میں رہتے)۔۱۴۵ (مچھلی کا بیمار حالت میں میدان میں ڈالنا)۔۱۴۶ (اللہ تعالیٰ نے بیل اُگا کر حفاظت فرمائی)۔۱۴۷ (ایک لاکھ سے زیادہ لوگوں کی طرف نبی بنا کر بھیجے گئے)۔۱۴۸ (قوم کا ایمان لانا)۔ (القلم ۶۸): ۴۸تا۵۰۔

787۔ یہودی (موسیٰ کے پیروکار)

(الفاتحة ۱): ۷۔(البقرة ۲): ۴۴،۶۲،۶۵،۷۵ (جان بوجھ کر تحریف)۔۷۶ (منافقت، مسلمانوں کو تورات کی باتیں بتانے پر اپنے ساتھی منافقوں کو ملامت)۔۷۸ (ان پڑھ یہودی تورات سے بے خبر اور محض جھوٹی آرزوئیں اور گمان رکھنے والے)۔۷۹ (تحریف)۔۸۰ (چند روز جہنم کی سزا کا دعویٰ)۔۸۵ (تورات میں سے بعض پر ایمان اور بعض پر کفر)۔۸۷ (بعض انبیاء کو جھٹلایا اور بعض کو قتل کیا)۔۸۸ (دلوں پر غلاف کا دعویٰ)۔۸۹ (پہلے کفار پر فتح مانگتے تھے لیکن قرآن کے نزول کے بعد قرآن کا انکار)۔۹۰ (محض ضِد سے قرآن کا انکار)۔۹۱ (صرف تورات پر ایمان رکھنے کا دعویٰ)۔۹۲،۹۳ (بچھڑے کی پوجا اور اللہ سے کیے ہوئے وعدے کی نافرمانی کے باوجود تورات پر ایمان کا دعویٰ)۔۹۴،۹۵ (دعوتِ مباہلہ)۔۹۶ (ہزار برس جینے کے حریص)۔ ۹۷،۹۸ (جبریلؑ سے دشمنی)۔۱۰۰ (ایک جماعت عہد کو ضرور توڑ دیتی)۔۱۰۱ (ایک جماعت نے قرآن کو پیٹھ پیچھے پھینک دیا)۔ ۱۰۲ (شیاطین سے جادو سیکھنا شروع کر دیا)۔۱۰۳ (اگر ایمان اور تقویٰ اختیار کرتے تو اجر پاتے)۔۱۰۴ (راعنا کہنا)۔۱۰۵ (نبیؐ پر وحی اُترنے کو ناپسند کرنا)۔۱۰۶ (آیات کی تنسیخ پر اعتراض)۔۱۰۸ (موسیٰ سے بے جا سوالات)۔۱۰۹ (حسد کے باعث مسلمانوں کو دوبارہ کافر بنانے کی آرزو)۔۱۱۱ (کہتے ہیں یہودیوں کے سوا کوئی جنت میں نہ جائے گا)۔۱۱۳ (کہتے ہیں کہ عیسائی گمراہ ہیں)۔ ۱۱۶ (اللہ کی اولاد کا عقیدہ)۔۱۲۰ (مسلمانوں سے یہودی ہونے تک راضی نہ ہوں گے)۔۱۲۱ (ایمان لانے والے یہودی)۔ ۱۳۵۔۱۴۰۔۱۷۴۔(آل عمرٰن ۳): ۲۳۔۲۴۔۶۷۔۷۸ (تحریف)۔۱۸۱ (یہود نے بکواس کی کہ اللہ تعالیٰ فقیر ہے)۔ ۱۸۲تا۱۸۴۔(النسآء ٤): ۴۴۔۴۶۔۴۹۔۵۱تا۵۴۔۱۳۷۔۱۵۳تا۱۶۱۔(المآئدة ٥): ۱۸ (یہودیوں کا اللہ کے بیٹے ہونے کا دعویٰ)۔۴۱تا۴۵۔۵۱ (جو یہودیوں اور عیسائیوں سے محبت کرے گا وہ اُن ہی میں سے ہے)۔۶۴ (بکواس کی کہ اللہ تعالیٰ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے، لعنتی قوم، اللہ نے اُن کے مابین قیامت تک دشمنی اور بُغض ڈال دیا ہے)۔۶۹۔۸۲۔(الانعام ٦): ۹۱۔۱۴۶۔(الاعراف ۷): ۱۶۷ (اللہ تعالیٰ اُن پر قیامت تک شدید تکلیفیں دینے والے کو مسلّط کرتا رہے گا)۔۱۶۸۔ ۱۶۹۔(التوبة ۹): ۳۰ (عزیر علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ کا بیٹا کہنا)۔۳۱ (علماء کو رب بنانا)۔ [بقیہ آئندہ صفحہ پر]

[بقیہ از صفحہ سابقہ] (النحل ۱٦): ۱۱۸۔۱۲۴۔(الحج ۲۲): ۱۷۔ (المجادلة ۵۸): ۱۴ (اللہ یہودیوں پر غضبناک)۔(الجمعة ٦۲): ۵ (تورات پر عمل نہ کرنے والے یہودی گدھے کی مانند)۔٦ (دعوت مباہلہ)۔

مراجع و مصادر

☑ تفاسیر:

- احسن البیان مولانا حافظ صلاح الدین یوسف حفظ اللہ ناشر: دارالسلام
- The Noble Qur'an: *English Translation of the meanings and commentary*
  ڈاکٹر محمد تقی الدین الہلالی رحمہ اللہ ناشر: شاہ فہد قرآن پرنٹنگ کمپلیکس
- القرآن الکریم مولانا شبیر احمد عثمانی رحمہ اللہ ناشر: شاہ فہد قرآن پرنٹنگ کمپلیکس

درج ذیل عربی تفاسیر سے جزوی طور پر استفادہ کیا گیا:

- **أحكام القرآن أبي بكر أحمد بن علي الرازي الجصّاص** رحمه الله
  ناشر: **دار احياء التراث العربي ، بيروت،لبنان**
- **أحكام القرآن أبي بكر محمد بن عبدالله المعروف بإبن العربي** رحمه الله
  ناشر: **دار المعرفة ، بيروت،لبنان**

☑ تراجم القرآن:

کتاب کی تیاری کے لئے درج ذیل علمائے کرام کے **تراجم القرآن** سے استفادہ کیا گیا:

- مولانا فتح محمد جالندھری رحمہ اللہ (أردو)
- مولانا محمد جوناگڑھی رحمہ اللہ (أردو)
- مولانا محمود الحسن رحمہ اللہ (أردو)
- ڈاکٹر محسن خان رحمہ اللہ *(English)*

☑ دیگر اسلامی کتب :

- **تفصیل آیاتُ القرآن الحکیم** عربی ترجمہ: **محمد فؤاد الباقی** ناشر: **مطبعة المدنی، القاهره**
- **الفوز الکبیر فی اصول التفسیر** مصنف: شاہ ولی اللہ دہلوی رحمہ اللہ ناشر: مکتبہ بُرہان، جامع مسجد دہلی
- **موضوعاتِ قرآن اور انسانی زندگی** مصنف: خواجہ عبدالوحید
  ناشر: ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی، **الجامعة الاسلامية العالمية**، اسلام آباد، پاکستان



کتاب کی نمایاں خصوصیات

- قرآن کریم کے موضوعات کو اُردو حروفِ تہجی کے اعتبار سے ترتیب دیا گیا ہے۔
- قارئینِ کرام اُردو ڈکشنری کی طرح اس کتاب سے قرآن کے موضوعات تلاش کر سکتے ہیں۔
- کتاب کی تیاری کے دوران قرآن کے حسبِ ذیل تین اقسام کے موضوعات کو پیشِ نظر رکھا گیا ہے:
  (۱)۔ ایسے موضوعات جن کا قرآنی آیات میں واضح (یعنی لفظی) طور پر ذکر موجود ہے۔
  (۲)۔ ایسے موضوعات جن کو قرآنی آیات کے شانِ نزول کے مطابق اخذ کیا گیا ہے۔
  (۳)۔ ایسے موضوعات جن کو قرآنی آیات کے مفہوم کے مطابق استنباط کیا گیا ہے۔
- موضوعات کا انتخاب صرف تفاسیر بالاحادیث الصحیحہ ہی کی روشنی میں کیا گیا ہے۔
- آیات کے مفہوم کی بنیاد پر اخذ کیے جانے والے موضوعات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین، تابعین کرام یا علمائے سلف کی توضیح کی روشنی میں اخذ کئے گئے ہیں۔
- اسرائیلی روایات اور ضعیف احادیث پر مبنی تفاسیر سے موضوعات اخذ کرنے سے گریز کیا گیا ہے۔
- ''موضوعات القرآن'' کو علمائے کرام، خطبائے عظام، مقررینِ اسلام اور اسلامی کتب مرتب کرنے والے اہلِ علم کے علاوہ عامۃ المسلمین کی ضروریات کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے ترتیب دیا گیا ہے۔
- قرآنی آیات کو نہ صرف مخصوص موضوعات کے تحت جمع کرنے کا اہتمام کیا گیا ہے بلکہ بڑے موضوعات کے تحت مزید موضوعات بھی قلمبند کیے گئے ہیں۔ مثلاً [اللہ ﷻ] کے موضوع کے تحت ۷۰ مزید موضوعات قلمبند کیے گئے ہیں اور [محمد رسول اللہ ﷺ] کے موضوع کے تحت ۳۱ مزید موضوعات قلمبند کیے گئے ہیں۔
- کتاب کے حجم کو مختصر رکھنے کے لیے موضوعات کے تحت قرآنی آیات درج کرنے سے گریز کیا گیا ہے۔ لیکن کتاب کی افادیت کو برقرار رکھنے کے لئے آیت نمبر کے ساتھ بریکٹ () میں آیت میں مذکورہ بات کا ایک مختصر اشارہ یا ***Foot Note*** درج کر دیا گیا ہے۔ مثلاً (الاحـــزاب ۳۳): ۴۰ (ختمِ نبوت)۔
- زیرِ نظر کتاب کے کُل موضوعات کی تعداد (787 بڑے موضوعات کے ساتھ چھوٹے موضوعات جمع کر کے) 1300 سو سے زیادہ ہے۔

ISBN 978-969-9870-00-2

9 789699 870002 >

ضربِ آہن پبلشرز، اسلام آباد، پاکستان
www.zarbeaahan.com